تلفّظ نُما اُردو لُغت

ڈاکٹر عِصمَت جاوید

ناشر
حاجی غلام محمد اعظم ایجوکیشن ٹرسٹ، پونے

تلفظ نما اردو لغت

تلفّظ نما اُردو لغت

﴿ اُردو تلفّظ کی مستند لغت ﴾

تحقیق و ترتیب

ڈاکٹر عصمت جاوید

محرک و رابطہ کار

بشیر احمد انصاری

ناشر

حاجی غلام محمد اعظم ایجوکیشن ٹرسٹ، پونے

۲۰۰۴ء

Talaffuz Numa Urdu Lugat

❖❖❖

Urdu Dictionary With Pronounciations

❖❖❖

Research & Compilation

Dr. Ismat Javed

Concept & Co-ordination

Bashir Ahmed Ansari

Published by

Haji Gulam Mohd. Azam Education Trust, Pune

2004

نام کتاب	:	تلفظ نما اُردو لغت
مرتب	:	ڈاکٹر عصمت جاوید
سن اشاعت	:	جنوری ۲۰۰۴ء
صفحات	:	۲۲۱ ~~۲۳۲~~
قیمت	:	۲۵۰/ روپے
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
کمپیوٹر کتابت	:	مدنی گرافکس، پونہ۔ 26122855
طباعت	:	پربھات پرنٹنگ ورکس، پونہ
ناشر	:	حاجی غلام محمد اعظم ایجوکیشن ٹرسٹ، پونے

ملنے کے پتے :

* حاجی غلام محمد اعظم ایجوکیشن ٹرسٹ، 'اعظم کیمپس' خان بہادر ہدایت اللہ روڈ، کیمپ، پونے ۴۱۱۰۰۱
* مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی - ۱۱۰۰۲۵
* مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، ابراہیم رحمت اللہ روڈ، ممبئی ۴۰۰۰۰۳
* مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، علی گڑھ۔

میرے شکریے کے مستحق:

* منوّر پیر بھائی

.... چیئرمین اعظم ٹرسٹ، پونے

* بشیر احمد انصاری

.... جن کی زیر نگرانی یہ سارا کام انجام پایا

* پروف ریڈر میری بیگم منوّر جہاں

.... جنھوں نے میری کمزوری بینائی کی وجہ سے پوچھ پوچھ کر درستی کی۔ وہ میرے خاص شکریہ کی مستحق ہیں

* مشتاق مدنی

.... مدنی گرافکس، پونے

عصمت جاوید

۱۰/اگست ۲۰۰۲ء

عرض ناشر

''تلفظ نما اردو لغت'' کی اشاعت کا منصوبہ رئیس المحققین ڈاکٹر عصمت جاوید صاحب کی حیات ہی میں بنایا جاچکا تھا۔ اوّلاً اس کی کمپوزنگ اورنگ آباد میں شروع ہوئی تاکہ ڈاکٹر صاحب مرحوم کی براہِ راست نگرانی میں عمدہ اور جلد کام تکمیل کو پہنچے۔ مگر بوجوہ اورنگ آباد میں کمپوزنگ کے چند ابتدائی مراحل ہی طے ہوسکے اور اس کی تکمیل، طباعت اور اشاعت پونہ میں ہوئی۔ کتاب چونکہ عمومی نوعیت کی نہ تھی اور اعراب کی پابندیاں اور پیچیدگیاں اہتمامِ کُل چاہتی تھیں اس لیے کمپوزنگ میں قدرے تاخیر ہوتی گئی۔ اسی اثنا میں ڈاکٹر صاحب کی طبیعت بگڑنی شروع ہوئی۔ مگر مجھے خوشی اس بات کی ہے کہ لغت کا پہلا پورا کمپوز شدہ مسودہ انھوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا تھا اور اس پر کماحقہ طمانیت اور مسرت کا اظہار بھی فرمایا تھا۔

ابھی وہ پروف ریڈنگ کا کام پورا بھی نہ کرپائے تھے کہ ان کی وفات کا سانحہ پیش آگیا۔ اس لیے پروف ریڈنگ کا کام برادر محترم بشیر احمد انصاری نے اپنے ذمہ لے لیا جو درحقیقت اس پورے لسانی پروجیکٹ کے محرک بھی تھے۔ دوسرے پروف کے بعد اصل مسودہ اور پروف بیگم منور جہاں عصمت شیخ کی خدمت میں بھیج دیا گیا تاکہ وہ بھی اس پر ایک نظر ڈال لیں۔ موصوفہ نے رمضان ۲۰۰۲ء کا پورا مہینہ اور بعد کے کئی ماہ پروف ریڈنگ کی عرق ریزی میں صَرف کیے اور ضروری ترمیم و تبدل اور حواشی کے بعد ٹرسٹ کے حوالے کیا۔ مگر ابھی آخری مرحلۂ شوق باقی تھا اور کافی وقت اور دقتِ نظری کا طالب تھا کیونکہ لغت اپنے آپ میں ایک تاریخی اور لسانی کارنامہ ہے۔ جناب بشیر احمد انصاری نے پورے مسودہ کو از اوّل تا آخر ایک مرتبہ پھر دیکھا۔ کئی اُمور پر لسانی نقطۂ نظر سے بحثیں ہوئیں اور کئی ماہ کی عرق ریزی کے بعد ڈاکٹر عصمت جاوید مرحوم کا یہ لاثانی علمی کارنامہ منظر عام پر آیا۔

یہ کہنے کی چنداں ضرورت نہیں کہ ڈاکٹر عصمت جاوید اُردو دنیا میں انتہائی قد آور اور مستند ترین

شخصیتوں میں شمار کیے جاتے تھے۔ ہمارے عہد کے کئی اکابر اُن کے علمی استناد اور لسانی صلاحیتوں کے دل سے معترف رہے ہیں۔ ان کی شخصیت کا ڈنکا پورے برصغیر میں بجتا تھا۔ وہ غضب کے مقرر اور فطری شاعر تھے بلکہ یہ کہنا بیجا نہ ہوگا کہ بنیادی طور پر وہ ایک بہترین شاعر تھے، مگر ان کے علمی جلال نے تحقیق، تدوین، ترجمہ اور لسانیاتی آفاق میں اپنی پناہ گاہیں تلاش کیں۔ اعظم کیمپس سے مرحوم کا رشتہ ایک مخلص سرپرست کا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اپنے آخری لسانی شاہکار کو انھوں نے بغرضِ اشاعت اعظم ٹرسٹ کو عنایت فرمایا۔

اس پورے پروجیکٹ کے تئیں برادر بشیر احمد انصاری اور محترمہ منور جہاں عصمت شیخ نے جس والہانہ خلوص اور غیر معمولی وابستگی کا مظاہرہ فرمایا اس سے ان کے دل میں ڈاکٹر صاحب کی قدر و عظمت کا اندازہ ہوتا ہے۔ مجھے بے حد خوشی اور فخر ہے کہ اس نادر المثال علمی شاہکار کو اُردو دنیا کے سامنے پیش کرنے کا سہرا اعظم ٹرسٹ کے سر ہے۔

اُردو کے قارئین، طلبہ، اساتذہ اور تعلیمی اداروں کے سربراہوں سے میری پرزور اپیل ہے کہ اس نادر و بے بہا ذخیرے کی پذیرائی کریں اور اس کے باقاعدہ مطالعہ کو اپنا معمول بنائیں تاکہ زبان کے تعلق سے نہ صرف ہماری بعض تسلیم شدہ غلطیاں درست ہو جائیں بلکہ ہمارے لسانی ذخیرہ میں بھی بیش بہا اضافہ ہو۔

منوّر پیر بھائی

چیئرمین

حاجی غلام محمد اعظم ایجوکیشن ٹرسٹ

پونے

لغتِ جاوید

سکندر علی وجدؔ صاحب نے ایک ملاقات میں کہا تھا "ڈاکٹر عصمت جاوید کا صحیح علمی اور ادبی مقام سمجھنے کے لیے خود بھی عالم ہونا چاہیے۔" یہ خاکِ دکن سے اُٹھنے والے ایک عظیم مہذب شاعر کا اردو کے مایہ ناز محقق و ادیب کو خراجِ عقیدت تھا۔ اس وقت ڈاکٹر عصمت جاوید کی کئی کتابیں منظر عام پر آچکی تھیں۔ عصمت صاحب نے اپنے تحقیقی اور تخلیقی سفر کو اخیر دم تک جاری رکھا۔ لسانیات کے اصولوں کی وضاحت، اُردو قواعد کی نئے لسانی اصولوں کی روشنی میں ترتیب، اقبالیات کی تشریح، اسرار خودی اور رموزِ بے خودی کے منظوم تراجم، انگریزی ادب کی شاہکار نظموں کے منظوم ترجمے، ادبی مقالے، غزل گوئی، تین دہائیوں تک مہاراشٹر کی اُردو درسی کتابوں کی تالیف، تنقیدی مضامین اور تبصرے، ڈرامے اور مکالمہ نویسی، غرض انھوں نے اپنے آپ کو ہمیشہ ادبی کاموں میں مصروف رکھا۔

عصمت صاحب کو دانش جو حضرات کا حلقہ گھیرے رکھتا تھا۔ سینکڑوں نے ان کی علمی صحبت سے فیض اُٹھایا۔ اِن میں کالج کے طلبہ بھی تھے اور دوست بھی جو ہر عمر سے تعلق رکھتے تھے۔ کوئی علمی گفتگو چھیڑ دیتا اور ان کی گرانقدر رائے کا طالب ہوتا تو بہت خوش ہوتے۔ بس علم و ادب کا دبستان کھل جاتا۔ ایک کے بعد ایک نکات سامنے آتے رہتے۔ ہزاروں اُردو فارسی کے شعر ازبر تھے، حوالہ اور ثبوت کے طور پر شعر سناتے جاتے۔ انگریزی ادب کا ذکر بھی ہوتا۔ ان سے ہر ملاقات کے بعد یہ محسوس ہوتا کہ ہم نے کوئی ضخیم علمی کتاب پڑھ لی ہے۔

عصمت صاحب اپنے چاہنے والوں کی باتوں کو نظرانداز نہیں کرتے تھے۔ باتوں باتوں میں قواعد کے اُصول سکھاتے اور مثالیں دیتے لیکن مطالعہ کی ہمیشہ تاکید کرتے۔ جب ہم مہاراشٹر اُردو اکاڈیمی میں ایک ساتھ ممبر تھے تو میری درخواست پر انھوں نے "مراٹھی آموز" نامی کتاب لکھی جسے اُردو اکاڈیمی نے شائع کیا۔ مراٹھی سیکھنے کے لیے اُردو میں یہ اپنی نوعیت کی انوکھی کتاب ہے۔ اسی طرح میرے اصرار پر تعلیم

بالغاں کے لیے ایک مختصر کتاب ''تاش کا گھر'' بھی لکھی۔ آخر آخر میں جب بس سے سفر کرنے میں دشواری ہونے لگی تو مہاراشٹر اسٹیٹ بیورو آف ٹیکسٹ بک پروڈکشن اینڈ کری کولم ریسرچ، پونہ کے دفتر بال بھارتی میں میٹنگ کے لیے آنا بند کردیا۔ میں نے اُن کے شاگردِ رشید اقبال احمد کے ہاتھوں ایک رقعہ ارسال کیا، ''آپ اکثر کہتے تھے کہ اُردو الفاظ کے تلفظ کو ظاہر کرنے والی ایک لغت ہونی چاہیے۔ یہ کام پتہ نہیں اور کوئی کرے گا یا نہیں۔ کیوں نہ آپ خود یہ کام شروع کردیں۔ اشاعت کی ذمہ داری ہم پر ہوگی۔'' یاد رہے اس وقت عصمت صاحب کی عمر ۷۵ سے تجاوز کرچکی تھی۔ خدا کا شکر ہے انھوں نے میری درخواست کو شرفِ قبولیت بخشا۔ اس سلسلے میں انھوں نے کئی خط لکھے جن میں لغت کے ڈیزائن، خصوصیات اور علامات کے تعین پر گفتگو ہوتی رہی۔ آخر میں یہ بھی طے ہوا کہ لغت میں انھیں الفاظ کی شمولیت پر اکتفا کی جائے جن کے تلفظ کے سلسلے میں دو رائیں ہیں یا انتشار ہے۔ اس سے کام بھی جلد ختم ہوگا، ضخامت بھی کم ہوگی۔

لغت کی اشاعت کی ذمہ داری حاجی غلام محمد اعظم ایجوکیشن ٹرسٹ نے فوراً قبول کرلی۔ چیئرمین جناب منور پیر بھائی صاحب نے ٹرسٹیوں کے ساتھ اورنگ آباد خود عصمت صاحب سے ملاقات کی اور تعاون کا پورا یقین دلایا۔ اردو داں طبقہ اعظم ٹرسٹ کے جملہ ٹرسٹیوں کا ہمیشہ احسان مند رہے گا۔ لغت کے مسودے اور پیش لفظ میں عصمت صاحب نے جن علامتوں کے استعمال کی نشاندہی کی تھی کتاب میں اس کی پوری پوری پابندی کی گئی ہے۔

شیخ صاحب ولی صفت انسان تھے۔ نام و نمود سے کوسوں دور، غرور اور انا نام کی کوئی چیز نہ تھی۔ یہ اس باکمال شخص کا انکسار تھا جو کہتا تھا کہ اُردو تلفظ کو سند کا درجہ دینے میں لوگ اسے ابتدائی مرحلہ یا تجویز بھی خیال کریں تو سمجھوں گا میری محنت رائیگاں نہیں ہوئی۔ اس سے نئی راہیں کھلنے کا قوی امکان ہے۔ اُمید ہے اردو حلقوں میں اس لغت کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

بشیر احمد انصاری
سابق اکیڈمک سکریٹری
مہاراشٹر اسٹیٹ بیورو آف ٹیکسٹ بک پروڈکشن
اینڈ کری کولم ریسرچ، پونہ

پیش لفظ

دنیا کی تمام زبانیں صرف معنوی سطح پر ہی نہیں بلکہ صوتیات، لب و لہجہ اور تلفظِ الفاظ کے اعتبار سے بھی ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہوتی ہیں۔ زندہ نامیہ ہونے کی وجہ سے استعمال میں آنے والے ہر زبان کے ذخیرۂ الفاظ میں لفظوں کی آمد و شد کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ جو الفاظ چلے جاتے ہیں وہ متروک اور جو نئے نئے الفاظ اس میں شامل ہوتے رہتے ہیں ان میں سے اکثر "مستعار" یا دخیل کہلاتے ہیں۔ نئے نئے الفاظ بھی وضع ہوتے رہتے ہیں۔ اُردو زبان بھی اس سے مستثنیٰ نہیں۔ اس میں بھی متروک، مستعار اور نئے نئے الفاظ کا ایک بڑا ذخیرہ ہے۔ یہ اس کی زندگی کی علامت ہے۔ نیز اس کا بھی اپنا ایک رسم الخط ہے جو اس کا تشخص قائم رکھنے کے لیے بنیادی وجود کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہندوستان ایک کثیر اللسان ملک ہے اس لیے اردو پر بھی پڑوسی علاقائی زبانوں کے اثرات پڑے ہیں اور پڑتے رہیں گے۔ چونکہ اردو کا لسانی خطہ سارے ملک میں پھیلا ہوا ہے اس لیے اسے سمجھنے والے اور برتنے والے ہر ریاست میں پھیلے ہوئے ہونے کے باعث کم سے کم "دوزبانیے" (bilingual) ہوتے ہیں۔ ایک تو ان کی اپنی ریاست کی زبان ہوتی ہے اور دوسری اردو کی کوئی علاقائی بولی جیسے دکنی، بہاری، گوجری، پنجابی وغیرہ۔ بے شک ہندوستان میں بدقسمتی سے اس کا اپنا کوئی لسانی خطہ نہیں ہے۔ اور نہ اس کا اپنا کوئی معیاری لہجہ ہے۔ لیکن زہے نصیب! ایک زمانے میں وہ دہلی اور نواحِ دہلی کے علاوہ دو آبہ گنگ و جمن میں راج کرتی تھی اور مرکزی حیثیت رکھنے کی وجہ سے سارے ہندوستان میں سند کا اعتبار بھی رکھتی تھی نیز ہندو مسلم بالخصوص ہندی مسلم تہذیب و ثقافت کی امین، اس زبان کو ادبی و علمی مقام حاصل تھا اور اس نے تہذیبی زبان کا درجہ بھی حاصل کر لیا تھا۔ ہر چند کہ آج اردو کے زمین و آسمان بدل گئے ہیں اب اسے ہند و پاک میں کوئی مرکزی حیثیت بھی حاصل نہیں ہے لیکن اب بھی اس میں پرانا دم خم اس لیے باقی ہے کہ اس نے اپنے پرانے رسم الخط کو آج بھی سینے سے لگائے رکھا ہے جس کی بدولت ہندی مسلمانوں کی علمی، دینی، ثقافتی، تہذیبی اور ادبی زبان کا مقام آج بھی اسے حاصل ہے اور وہ لنگوا فرینکا کی حیثیت رکھتی ہے، ساتھ ہی ساتھ اس کی شیرینی، جاذبیت، دلکشی اور عام فہمی نے غیر اردو داں ہندیوں کی ایک اچھی خاصی تعداد کا دل بھی موہ لیا ہے جو اسے دل سے عزیز رکھتے ہیں۔ اردو کی اس ماقبل حیثیت کو برقرار رکھنے میں میڈیا جس میں

پرنٹ میڈیا بھی شامل ہے اور اس کے موجودہ رسم الخط کا زبردست ہاتھ ہے۔ چونکہ اصل زبان وہ ہے جو بولی جاتی ہے، وہ نہیں جو مکتوبی شکل میں پڑھ کر جانی اور سمجھی جاتی ہے، اس لیے اس میں ٹھہراؤ، استقلال اور استقرار پیدا کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ اس کے سرمایہ الفاظ کے تلفظ میں بھی بڑی حد تک یکسانیت ہو (مکمل یکسانیت ناممکن ہے) لیکن مشکل یہ ہے کہ اردو کی ملک گیر حیثیت اسے مجبور کرتی ہے کہ وہ اپنی مکتوبی حیثیت کا زیادہ سے زیادہ سہارا لے اس لیے آج اپنی موجودہ حیثیت میں تلفظ کا مسئلہ اس کا بنیادی مسئلہ بن گیا ہے۔ وہ تلفظی انتشار کا شکار ہے۔ یہ انتشار ملک کی مختلف ریاستوں کے اردو داں باشندوں میں کافی نمایاں ہے کیونکہ یہ دو زبانیے اردو داں فرقے اردو کے معیاری لہجے کی گفتاری ہیئت (spoken form) سے ناواقف ہوتے ہیں اور صرف اخبارات ورسائل، درسی اور مذہبی کتابوں، افسانوں، ناولوں اور شعری مجموعوں کی مکتوبی ہیئت (written form) کے ذریعہ اسے پڑھ کر جانتے ہیں اس لیے وہ مکتوبہ الفاظ کے تلفظ میں غلطی کر بیٹھتے ہیں۔ اس کی ایک اہم وجہ اردو رسم الخط میں اعراب کی عدم موجودگی ہے۔ اس لیے اکثر و بیشتر وہ الفاظ جو شمالی ہند کی معیاری زبان میں آج بھی بول چال کا حصہ ہیں، ان کا بھی صحیح تلفظ نہیں کرپاتے اور مضحکہ انگیز غلطیوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔

یہ تو خیر ہندوستان کی مختلف ریاستوں کے اردو داں دو زبانیوں کا مسئلہ ہے لیکن اردو میں تلفظی انتشار سے متعلق ایک اہم مسئلہ بھی ہے جس میں معیاری زبان کا استعمال کرنے والے اہل علم و ادب بھی برابر کے شریک ہیں۔ اُردو ایک مخلوط زبان ہے جس میں فارسی اور فارسی کے توسط سے آئے ہوئے صدہا عربی مستعار الفاظ ایسے موجود ہیں جو تصرف کے عمل سے گزر کر اپنا اصل تلفظ بھی کھو بیٹھے ہیں اور معنیٰ بھی۔ ہر زبان کا اپنا صوتیاتی نظام (Phonetic System) ہوتا ہے، اپنے صرفی (Morphological) اور نحوی (Syntactic) اصول ہوتے ہیں، مخصوص لسانی عادتیں اور مختلف لسانی ماحول ہوتا ہے، اور چونکہ ہر زبان کی فعّال لفظیات (Active Vocabulary) اس کے عضویاتی کُل کا اٹوٹ حصہ ہوتی ہے اس لیے جب غیر زبانوں کے الفاظ اُس میں داخل ہوتے ہیں تو وہ اُسی زبان کی صوتیات، صرفیات اور معنیاتی نظام Semantic System کے پابند بھی ہو جاتے ہیں۔ یہ ایک عالمگیر لسانی رُجحان ہے جسے اصطلاح میں 'تصرُّف' کہتے ہیں۔ اُردو بھی اس لسانی رُجحان میں دیگر عالمی زبانوں کے ساتھ نہ صرف شریک ہے بلکہ تصرُّف کی انتہائی حیرت انگیز صلاحیت رکھتی ہے۔ اس نے فارسی اور عربی مستعار الفاظ کے ساتھ بھی فطری طور پر وہی سلوک روا رکھا ہے جو دوسری زبانوں کے ساتھ روا رکھتی آئی ہے لیکن چونکہ اُردو دانوں میں آج بھی ایسے اہلِ علم و ادب کی اچھی خاصی تعداد موجود ہے جو اپنی عربی اور فارسی دانی کی بدولت عربی اور فارسی الفاظ کے اصل تلفظ سے جزواً یا کاملاً بھی واقف ہے اور چونکہ یہ حضرات علمِ لسانیت سے کماحقہ واقف نہیں ہوتے اس لیے اُردو میں عربی و فارسی مستعار الفاظ کے اُردو میں بدلے ہوئے تلفظ و معنیٰ کو غلط سمجھتے ہیں اور اُنھیں غلط قرار دینے پر اصرار بیجا کرتے ہیں، حالانکہ یہ ان کا اپنا غیر لسانی رویہ ہے۔ عام تعلیم یافتہ اہلِ اُردو

کی غلطی نہیں۔ بے شک ایسے الفاظ بایں ہیئت کذائی عربی و فارسی میں مستعمل ہوں تو صریحاً غلط ہیں لیکن اس بات میں دو رائیں نہیں ہو سکتیں کہ وہ اُردو میں اس لیے صحیح ہیں کہ اہلِ اُردو کی غالب اکثریت اُنھیں اُردو تلفظ کے ساتھ اور اُردو معنوں میں استعمال کرتی آئی ہے۔ یہ اُردو کا بنیادی لسانی حق ہے اور جیسا کہ کہا جا چکا ہے وہ اس بنیادی حق کے استعمال میں تنہا نہیں ہے۔ انشاء اللہ خاں انشاء نے آج سے تقریباً دو صدیوں قبل اپنی فطری بصیرت سے کام لیتے ہوئے دریائے لطافت میں یہ بنیادی اصول متعین کیا تھا۔

"جاننا چاہئے کہ جو لفظ اُردو میں آیا وہ اُردو کا ہو گیا خواہ وہ اُردو ہو یا فارسی، ترکی ہو یا ہریانی، پنجابی ہو یا پوربی، اصل کی رو سے غلط ہو یا صحیح، وہ لفظ اُردو کا لفظ ہے، اگر اصل کے موافق مستعمل ہے تو بھی صحیح اور اگر اصل کے خلاف ہے، تو بھی صحیح۔ اس کی صحت اور غلطی اس کے اُردو میں رواج پکڑنے پر منحصر ہے کیونکہ جو چیز اُردو کے خلاف ہے وہ غلط ہے، گو اصل میں صحیح ہو، اور جو اُردو کے موافق ہے وہی صحیح ہے خواہ اصل میں صحیح نہ بھی ہو"۔

مولانا الطاف حسین حالی نے ایسے ہی علم فروشوں کے حوالے سے مقدمۂ شعر و شاعری میں لکھا تھا:

> "پراکرت اور بھاشا کے صدہا الفاظ اپنی اصل کے خلاف ہماری زبان میں مستعمل ہیں مگر چونکہ (وہ) ان کی اصلیت سے واقف نہیں ہیں اس لیے ان کو صحیح سمجھ کر بے تکلف بولتے اور برتتے ہیں لیکن عربی یا فارسی جس سے اُن کو فی الجملہ واقفیت ہے جہاں اُس کا کوئی لفظ اصل زبان کے خلاف کسی کی اُردو نظم یا نثر میں دیکھا اور فوراً ناک چڑھائی"۔ (مقدمۂ شعر و شاعری، ص: ۱۲۰-۱۱۹)

انشاء اور حالی کو (جن میں دوسرے اہلِ علم حضرات مثلاً محمد حسین آزاد، پنڈت کیفی اور شبلی وغیرہ شامل ہیں) یہ باتیں کہے ہوئے ایک صدی سے زیادہ کا عرصہ گذر گیا۔ اس دوران گنگا میں کافی پانی بہہ چکا لیکن الٹی گنگا بہانے والے اہلِ علم آج کے زمانہ میں بھی یہی غلط موقف اختیار کیے ہوئے ہیں۔ حالانکہ اُنھیں اس بات کا علم ہے کہ خود فارسی نے صدہا عربی الفاظ سے اپنا لفظی خزانہ بھرا تو ان میں کثیر تصرّفات کیے ہیں۔ تصرّف کی ایک نمایاں مثال تو یہی ہے کہ عربی منوّن اسماء جو فارسی میں آئے ہیں جیسے کتابٌ، عالمٌ، درسٌ وغیرہ تو انھیں غیر منوّن کر کے کتاب، عالم اور درس بنالیا اور اسی شکل میں یہ عربی نژاد الفاظ اُردو میں بھی آ گئے۔ اسی طرح ایرانیوں نے عربی مستعار الفاظ میں کئی تصرّفات کیے ہیں جنھیں تمام اہلِ اُردو بھی تسلیم کرتے ہیں۔ پھر اُردو کو اس بنیادی حق سے محروم رکھنے کی کوشش کیوں کی جا رہی ہے؟

ان حضرات کا یہ اصرار بیجا اُردو میں تلفظی انتشار کا ایک بڑا سبب بنا ہوا ہے۔ جب کوئی اُردو داں کسی فارسی یا عربی مستعار تلفظ کو اُردو معنی اور تلفظ کے ساتھ استعمال کرتا ہے تو مذکور الصدر اہلِ علم حضرات اسے بھری محفل میں ٹوکتے ہیں اور نکّو بناتے ہیں اس لیے اب پڑھے لکھے اُردو داں حضرات جو عربی اور فارسی کے اصل تلفظ اور معنی سے بھی اچھی طرح

واقف ہیں مخمصے میں پڑ گئے ہیں کہ وہ تلفظ اور معنی میں عربی اور فارسی کی کورانہ تقلید کریں یا اپنی فطری لسانی تقاضوں کے مطابق انھیں اسی طرح استعمال کریں جس طرح اہلِ اُردو کی غالب اکثریت استعمال کرتی آئی ہے۔ اس مشکل کا واحد حل وہ راستہ ہے جسے انشا نے ہمیں دکھایا ہے اور جو اُردو کے لسانی تقاضوں کے عین مطابق ہے یعنی ہم اہلِ اُردو ان تمام الفاظ کا تلفظ درست سمجھ کر اسی طرح کریں گے جس طرح اُردو کے معیاری لہجہ میں وہ مروج ہیں۔ چاہے یہ الفاظ شورسینی اپ بھرنش سے مستعار لیے گئے ہوں یا عربی و فارسی یا کسی اور مخرجی زبان (Source Language) سے۔ اب یہ ہمارا مال ہے۔

لیکن سوال یہ ہے کہ اُردو تلفظ کا علم کس طرح ہو۔ اس سلسلہ میں صرف لغت سے رجوع کیا جاسکتا ہے۔ اب تک اُردو میں جو فرہنگیں مرتب ہوئی ہیں ان میں بھی کوئی صحیح رہنمائی نہیں ملتی کیونکہ ان فرہنگوں میں بھی اکثر و بیشتر عربی و فارسی الفاظ کا اصل تلفظ ہی دیا گیا ہے اُردو تلفظ نہیں۔ چند فرہنگیں جیسے لغاتِ کشوری اور فرہنگِ عامرہ تو خیر فارسی زبان کی فرہنگیں ہیں اس لیے ان سے تو اُردو تلفظ کے اظہار کی توقع نہیں کی جاسکتی۔ اصل غلطی اُن پڑھے لکھے حضرات کی ہے جو اُردو تلفظ کی صحت کا معیار جاننے کے لیے ان فرہنگوں کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

اس لیے راقم ایک عرصہ سے ایسی لُغت کی ضرورت محسوس کر رہا تھا جس میں اُردو زبان کے مستعار الفاظ کے اُردو تلفظ کو سند کا درجہ دیا جائے۔ آج کل اُردو کے معیاری تلفظ کے سلسلہ میں 'غلط العام' اور 'غلط العوام' کی اصطلاحیں مروج ہیں لیکن اُنھیں 'غلط العام' اور 'غلط العوام' کہنا ہی غلط ہے۔ کیونکہ بے شک مستند اُردو تلفظ از روئے اصل ضرور غلط ہوسکتا ہے لیکن ہمیں صرف اُردو کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے اُسے اُردو کا مستند تلفظ کہنا چاہیے۔ جہاں تک 'غلط العوام' کی اصطلاح کا تعلق ہے اُسے بجائے غلط العوام کہنے کے تحت معیاری (Sub Standard) تلفظ کہنا زیادہ مناسب ہوگا۔ چونکہ اُردو میں بھی دیگر زبانوں کی طرح طبقاتی بولیاں بھی ہیں جن میں معیاری تلفظ استعمال نہیں ہوتا اس لیے ان طبقاتی بولیوں کے الفاظ کو ملحوظ رکھنے کی خاطر لغات مرتب کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں تھوڑا بہت کام ضرور ہوا ہے جیسے ''فرہنگ اصطلاحات پیشہ وراں'' مرتبہ ظفر الرحمن دہلوی، کرخنداری اُردو (انگریزی کتابچہ) مولفہ ڈاکٹر گوپی چند نارنگ اور 'کرخنداری اُردو کا عمرانی لسانیاتی مطالعہ' از ڈاکٹر نصیر احمد لیکن آج بھی یہ میدان خالی پڑا ہے اور شیرانِ بیشۂ تحقیق کو بادیہ پیمائی کی دعوت دے رہا ہے۔ لیکن یہ خاطر نشین رہے کہ مرتبِ لغتِ ہٰذا نے اس لغت کو صرف معیاری تلفظ تک محدود رکھا ہے۔ البتہ بول چال کے تحت جو تلفظ دیا گیا ہے اس میں عوامی تلفظ کو بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔

تلفظ کو مکتوبی شکل دینا لوہے کے چنے چبانے کے برابر ہے کیونکہ دنیا کا کوئی رسم الخط اب تک ایسا ایجاد نہیں ہوا ہے جو تلفظ اور لہجہ کی من و عن نمائندگی کرسکے۔ اُردو رسم الخط بھی اس سے مستثنیٰ نہیں پھر بھی اس لغت میں صوتیاتی اعتبار سے مکمل تلفظ کے بجائے اس سے قریب سے قریب تر تلفظ کے اظہار کی کوشش کی گئی ہے اور کچھ نئی علامات قرأت بھی وضع کی گئی ہیں۔ اس لیے اس لغت کے استعمال سے قبل ان سے واقفیت حاصل کرنا نہایت ضروری ہے۔ نیز اس طریقۂ کار

کو بھی سمجھنا ضروری ہے جسے اس لغت میں استعمال کیا گیا ہے۔ لغت ہٰذا میں اُردو کے تمام ذخیرۂ الفاظ کو سمیٹنے کی کوشش نہیں کی گئی ہے بلکہ صرف اُنہیں الفاظ کا انتخاب عمل میں آیا ہے جن میں تلفظ کے اعتبار سے لاعلمی کی بدولت یا اُردو رسم الخط میں اعراب کی عدم موجودگی کے باعث غلطیوں کا احتمال پایا جاتا ہے، یا عربی و فارسی دانی کی روشنی میں ان کے اصل تلفظ پر اصرار کیا جاتا ہے۔ آسان الفاظ کے معنی بھی نہیں دیے گئے ہیں بلکہ معنی کے خانے میں صرف ''معنی معروف'' لکھ دیا گیا ہے۔ علاوہ بریں اس لغت میں ایسے بھی کچھ الفاظ منتخب کیے گئے ہیں جن میں اگرچہ املائی سطح پر تلفظ کی غلطیوں کا امکان نہیں لیکن جو معنی کے اعتبار سے عام فہم بھی نہیں۔ ردّ و قبول کے اس انتخابی عمل میں اس بات کا قوی امکان ہے کہ کچھ اہم الفاظ انتخاب میں شامل ہونے سے رہ گئے ہوں یا کچھ غیر ضروری الفاظ در آئے ہوں جن کے لیے راقم معذرت خواہ ہے۔ چونکہ ہمارے عام تعلیم یافتہ حلقوں میں لسانیات مقبول موضوع نہیں ہے اور نہ وہ جدید لسانی اصطلاحوں جیسے صوتیے، مصوتے، مصمتے وغیرہ سے کماحقہٗ واقف ہیں اس لیے ان اصطلاحوں سے عمداً گریز کرتے ہوئے عام روایتی اصطلاحوں سے ہی کام لیا گیا ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ اُردو تلفظ کے اظہار کے سلسلہ میں وہ تمام حرفیے (graphemes) جیسے /ث/ اور /ص/ بجائے س، /ذ/ /ض/ /ظ/ (بجائے ز) قائم رہنے دیے گئے ہیں چونکہ ہم اہلِ اردو /ث/ اور /ص/ کا تلفظ /س/ کی طرح، /ط/ کا /ت/ کی طرح /ذ/ /ض/ /ظ/ کا /ز/ کی طرح اور /ح/ کا /ہ/ کی طرح ہی کرتے ہیں اس لیے اظہار تلفظ میں عملی سطح پر ان حرفیوں کے استعمال سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ البتہ چونکہ ہم حلقی /ع/ کے تلفظ پر بالکل قادر نہیں ہیں اور حلقی /ع/ کو الف کی طرح بولتے ہیں اس لیے اُردو تلفظ کے اظہار میں /ع/ کو الف سے بدل دیا گیا ہے (اگرچہ عربی زبان میں /ث/ /ص/ /ط/ /ذ/ /ظ/ /ض/ ہی کی طرح /ع/ بھی ایک جداگانہ آواز کی حیثیت رکھتی ہے)۔ نیز اسی طرح ہم اہلِ اُردو تلفظ میں فارسی ہائے مختفی کو الف میں بدل دیتے ہیں جیسے دیوانہ کو دیوانا اور پروانہ کو پروانا کہتے ہیں۔ (اگرچہ ہائے مختفی کے بعد کسرۂ اضافت آئے تو پھر اسے الف میں تبدیل نہیں کرتے جیسے پروانۂ محفل اور دیوانۂ جمال کو پروانائے محفل اور دیوانائے جمال نہیں کہتے۔ نیز چونکہ اہلِ عرب (گول ت ۃ اور مشابہ نما ت) کو حالت وقف میں بولتے وقت /ہ/ کی خفیف آواز میں بدل دیتے ہیں یعنی الفاظ درجۃ، مدرسۃ، حادثۃ وغیرہ کو لکھتے تو اسی طرح ہیں لیکن ان کو 'درجہ'، 'مدرسہ'، 'حادثہ' بولتے ہیں۔ اس لیے اہلِ عجم نے جب اس طرح کے عربی الفاظ کو اپنی زبان میں شامل کیا تو انہیں ہائے مختفی کی طرح بولنے اور لکھنے لگے۔ (بعض الفاظ میں انہیں ت سے بھی بدل دیا جیسے مشاورۃ کو مشاورت وغیرہ)۔ ایرانیوں کا یہ املائی تصرّف اہلِ اُردو نے بھی جوں کا توں قبول کیا اور حادثہ، درجہ، مدرسہ، حسینہ، تہلکہ جیسے صدہا الفاظ اسی طرح لکھنے لگے۔ ہم فارسی ہائے مختفی سے امتیاز کی خاطر اسے مفرّس ہائے مختفی کہہ سکتے ہیں۔ اردو میں مفرّس ہائے مختفی کا تلفظ بھی فارسی ہائے مختفی ہی کی طرح کیا جاتا ہے یعنی الف میں بدل دیا جاتا ہے۔ اس لیے اس لغت میں عربی اور فارسی مستعار الفاظ جن میں فارسی ہائے مختفی اور مفرّس ہائے

مختفی دونوں کا استعمال ہوا ہے، اُردو تلفظ کے اظہار کی خاطر انہیں الف میں بدل دیا گیا ہے۔ البتہ چونکہ فارسی میں ہائے مختفی مخصوص طور پر تلفظ میں آتی ہے (صرف ہ تلفظ میں نہیں آتی ورنہ اہل ایران اس ہ کو زیر کے ساتھ استعمال کرتے ہیں زبر کے ساتھ نہیں اور زیر آواز کی نمائندگی کرتی ہے) اور عربی میں حالت وقف میں بھی خفیف ادا ہوتی ہے اس لیے فارسی اور عربی کے اصل تلفظ کو ظاہر کرنے کے لیے انہیں دوسرے بریکیٹ میں باقی رکھا گیا ہے۔

اس لغت میں ہر اندراج کے محاذی چوکور بریکیٹ [ ] میں اُردو تلفظ کے اظہار کے لیے کامل حروف دیے گئے ہیں اور جن الفاظ میں حروف علّت [الف]، [و]، [ی] اور [ے] آئے ہیں ان کو متصلہ شکل میں لکھا گیا ہے جیسے /ب ا/ کو /با/، /ب ے/ کو /بے/، /ب ی/ کو /بی/ اور /ج و/ کو /جو/ لکھا گیا ہے۔ اسی طرح چونکہ ہمزہ اُردو تلفظ میں الف بن جاتا ہے اس لیے لفظ 'گئے' کو /گ اے/ اور 'گئی' کو /گ ای/ کی طرح لکھا گیا ہے۔
دوسرے بریکیٹ ( ) میں مخرجی زبان (Source Language) کا اصل تلفظ درج کیا گیا ہے۔ اور ان زبانوں کے مخففات بھی لکھ دیے گئے ہیں۔ جن الفاظ میں اُردو تلفظ اور مخرجی زبان کے تلفظ میں کوئی نمایاں فرق نہیں ہے، دوسرے بریکیٹ میں یا تو پورا پورا تلفظ دیا گیا ہے یا پھر ڈیش کے بعد ابتدا، وسط یا آخر میں صرف تبدیل شدہ تلفظ دیا گیا ہے، جیسے عادل (آ......) اور حادثہ (......ثہ) لکھا گیا ہے جس سے مراد یہ ہے کہ ڈیش مماثل الفاظ کی نمائندگی کرتا ہے۔ یاد رہے ایسا صرف اختصار کے لیے کیا گیا ہے۔ مخرجی زبان کے اصل معنی دوسرے بریکیٹ کے اندر ہی دیے گئے ہیں۔ بریکیٹ کے باہر اُردو معنی دیے گئے ہیں۔

اس لغت میں جو مروّجہ اور نئی علامات قرأت (اعراب) استعمال کی گئی ہیں، ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

اُردو رسم الخط کے اِن مروّجہ اعراب کو استعمال کیا گیا ہے:

(۱) فتحہ [زبر] [ـَ] جیسے رب [رَب] ادب [اَدَب] کرم [کَ رَم]

(۲) کسرہ [زیر] [ـِ] جیسے ارم [اِرَم] کتاب [کِ تاب] اکرام [اِکْ رام]

(۳) ضمہ [پیش] [ـُ] جیسے بلبل [بُ لْ بُ لْ] دلدل [دَ لْ دَ لْ] بشرہ [بُ شْ را]

(۴) الف ممدودہ [آ] جیسے آتش [آ تِ ش] آخر [آ خِ ر]

(۵) واوِلین [اَوْ] ابتدائی حرف پر زبر اور واو پر جزم جیسے جو [جَ وْ] اوزار [اَ وْ ز ا ر] جولانی [جَ وْ لا نی]

(۶) یائے لین [اَیْ] ابتدائی حرف پر زبر اور یے پر جزم جیسے پیسہ [پَ یْ سا] خیر [خَ یْ ر] عیش [عَ یْ ش]

نوٹ :- واوِلین اور یائے لین کا فارسی اور عربی تلفظ اُردو تلفظ سے ممتاز ہے لیکن پیچیدگی سے بچنے کے لیے اصل

تلفظ کے اظہار میں اس امتیاز کو عمداً نظر انداز کیا گیا ہے۔

(۷) نون غنہ [ں] لفظ کے آخر میں آئے تو غیر منقوط جیسے کہاں [ک ہا ں] جہاں [جَ ہاں] گلستاں [گُ لِ سْ تا ں]

لغت ہٰذا میں استعمال شدہ نئی علامتیں حسب ذیل ہیں:

(۱) واؤ معروف [ؤ] واؤ پر اُلٹا پیش۔ حرف ماقبل پر پیش استعمال نہیں کیا گیا ہے جیسے دوسرا [د ؤ س را] جھولا [جھؤ لا] حضور [حُ ضؤ ر]

(۲) واؤ مجہول [وٓ] واؤ پر اُفقی لکیر۔ حرف ماقبل پر پیش استعمال نہیں کیا گیا ہے جیسے دو [د وٓ] ڈھول [ڈ ھ وٓ ل] گول [گ وٓ ل]

(۳) یائے معروف [ي] (الف) لفظ کے آخر میں کامل اور حرف ماقبل پر زیر کی علامت نہیں جیسے کسی [ک سی] بُری [بُ ری] بدی [ب دی]

(ب) لفظ کے درمیان آئے تو /ي/ کے نیچے عمودی لکیر جیسے کھیر، تیر، فقیر

(۴) یائے مجہول [یے] (الف) لفظ کے آخر میں یائے کامل جیسے دے [دے] ملے [م لے] چلے [چَ لے]

(ب) لفظ کے درمیان آئے تو یے کے نیچے اُفقی لکیر جیسے دیر [د یے ر] زیر [ز یے ر]

(۵) جزم جزم کے لیے مروجہ علامت کی جگہ (ْ)استعمال کی گئی ہے جیسے صبر [صَ بْ ر] جبر [جَ بْ ر]

(۶) [الف] نونِ ہم مخرج خفیف : **Homorganic Noon un - stressed** وہ نون جو حرف مابعد سے ہم مخرج ہو کر ادا ہو اور مختلف آواز دے جیسے رنگ [ر نگ] رنج [رَنْج] اگر اس نون کی ادائیگی میں اس پر زور نہ پڑے تو اظہارِ تلفظ اس طرح کیا گیا ہے مانگنا [ما نگ نا] بروزن [ما گ نا] جنگلی [جَ نگ لی] بروزن [جَ گ لی] کھنڈر [کھَ نڈ ر] بروزن [کھ ڈ ر]

[ب] نون ہم مخرج شدید : **Homorganic Noon stressed** اگر اس نون کی ادائیگی پر زور پڑے تو اظہارِ تلفظ کے لیے نون ہم مخرج کے بعد آنے والے حرف کو تکرار کے ساتھ لکھا گیا ہے جیسے رنگین [ر نگ گی ن] رنجیدہ بروزن [رَ نج جی د ا] کھنڈر بروزن [کھ نڈ ڈ ر]

(۷) نون ثقیلہ : Retroflexive Noon سنسکرت اور اس کے اثرات سے ہندی کے بعض الفاظ میں ایسی نون آتی ہے جس کا تلفظ عربی، فارسی، انگریزی اور اُردو نون سے مختلف ہوتا ہے۔ اسے اصطلاح میں نون ثقیلہ کہا جاتا ہے۔ اہل اُردو اس نون کے تلفظ پر قادر نہیں پھر بھی مخرجی زبان کے اصل تلفظ کے اظہار کے لیے دوسرے بریکیٹ میں /ن/ پر اُفقی لکیر بڑھائی گئی ہے۔ جیسے مرن [م ر نٓ]، برہمن [بْ ر ا ہ م نٓ]

(۸) ذو ساکنین : Consonantal Cluster جب دو حروف صحیح ساتھ ساتھ اس طرح آئیں کہ ان کے درمیان علامت حرکت [زیر، زبر اور پیش] نہ ہو تو اسے ذو ساکنین کہا جاتا ہے۔ یہ آواز فارسی اور اُردو کے صرف آخر میں آتی ہے جیسے دوست، مست، لفظ وغیرہ میں۔ اُردو املا میں ایسی صورت میں ذو ساکنین کے حرف اول پر علامت جزم آتی ہے۔ ہم نے اس لغت میں عربی و فارسی الفاظ کے سلسلے میں اس علامت کو برقرار رکھا ہے۔

البتہ اکثر سنسکرت، ہندی اور انگریزی الفاظ میں ذو ساکنین لفظ کی ابتدا میں بھی آتا ہے۔ جب ایسے الفاظ اہل اُردو نے اپنی زبان میں داخل کیے تو ان میں سے چند الفاظ مستعار الفاظ میں اصل تلفظ کو برقرار رکھا۔ ایسے تلفظ کے اظہار کے لیے ہم نے ذو ساکنین کے دوسرے حرف پر یہ علامت [٘] استعمال کی ہے۔ جیسے پریم [پْ رے م] پریت [پْ ری ت] اور پراچت [پْ ر ا ش چ ت]۔

انگریزی مستعار الفاظ : پریس، ڈرامہ، ڈریس اور فریم کو اس طرح ظاہر کیا گیا ہے: پرٖیس، ڈرٖامہ، ڈرٖیس اور فرٖیم۔ البتہ جن انگریزی مستعار الفاظ کے تلفظ میں اہل اُردو ابتدائی دو ساکنوں کے درمیان حرکت کو داخل کر کے ذو ساکنین شکنی کرتے ہیں یعنی سکول کو اسکول اور سٹیشن کو اسٹیشن بولتے اور لکھتے ہیں انہیں علیٰ حالہٖ قائم رکھا گیا ہے۔

(۹) واؤ اشمام ضمہ : اُردو میں /ی/ اور /و/ حرف صحیح کی طرح بھی استعمال ہوتے ہیں جیسے یار، ایاز، وارا اور داور وغیرہ میں، البتہ جب /خ/ پر پیش اور اس کے بعد /واؤ/ حرف صحیح کی طرح الف کے ساتھ آئے تو واؤ کا تلفظ پورا پورا ادا نہیں ہوتا بلکہ ادھورا رہتا ہے جیسے خواب، خواجہ، خوار میں واؤ کا تلفظ ادھورا رہتا ہے اس واؤ کو اصطلاح میں واوِ اشمامِ ضمہ (وہ واؤ جس میں پیش کی بو آئے) کہتے ہیں۔ ہم نے اس واؤ پر علامت (٘) استعمال کی ہے جیسے خوٖاب، خوٖاجہ، خوٖار۔ ان الفاظ کی ادائیگی میں /و/ کو حذف بھی کیا جاسکتا ہے جیسے خواب [خاب] خواجہ [خاجا] خوار [خار] یہ متبادل تلفظ اختیاری (optional) ہے۔

(۱۰) یائے مخلوطی : جب /ی/ حرف صحیح کی طرح آئے اور اس کے بعد الف ہو اور اس سے ماقبل کوئی دوسرا حرف صحیح ہو تو اس حرف کے ساتھ /یا/ کی آواز مخلوط ہو جاتی ہے جیسے پیار، کیاری، نیاری، پیاز، پیالہ وغیرہ میں۔ لغت ہٰذا میں اظہار تلفظ کے لیے اس /یا/ پر علامت (٘) بڑھائی گئی ہے جیسے پیٖار، کیٖاری، نیٖاری، پیٖاز، پیٖالہ۔

(۱۱) واوِ معدولہ : وہ /واؤ/ جو صرف لکھنے میں آئے اور تلفظ میں ادا نہ ہو یعنی غیر ملفوظ ہو تو اسے اصطلاح

میں واوِ معدولہ کہتے ہیں جیسے الفاظ خود، خوشی، خویش وغیرہ میں، ہم ان کا تلفظ [خُد]، [خُش] اور [خے ش] کرتے ہیں۔ امتیاز تلفظ کے لیے اس واؤ کے نیچے دو اُفقی لکیر بڑھائی گئی ہیں جیسے خود، خوش، خویش

(۱۲) جب نون غنہ کسی لفظ کے درمیان آتی ہے تو اس پر نون کا نقطہ لکھتے ہیں جیسے سانس، ہنسی، پھانسی میں۔ اظہارِ تلفظ کے لیے اس درمیانی نونِ غنہ پر علامت [˘] بڑھائی گئی ہے جیسے سان٘س، ہن٘سی، پھان٘سی۔

(۱۳) چند عربی الفاظ کے آخر میں تشدید تو ہوتی ہے لیکن حالت وقف میں تلفظ میں نہیں آتی اور صرف حرکت میں ظاہر ہوتی ہے جیسے الفاظ حد، رد، حق وغیرہ میں آخری حرف ساکن ہے لیکن حدِّ فاصل، ردّ و قبول اور حقِّ خود اختیاری میں مشدد۔ ایسی تشدید جو حالت وقف میں تلفظ میں نہیں آتی اسے قوسین میں ظاہر کیا گیا ہے جیسے حد(ّ)، رد(ّ)، حق(ّ)

(۱۴) چند عربی الفاظ جن کی آخری عین اُردو تلفظ میں الف ممدودہ / آ / میں بدل جاتی ہے تو یہ الف تلفظ میں طویل ہو جاتا ہے جیسے شجاع سے شُجا۔ چونکہ یہ الف تلفظ میں قدرے طویل ہوتا ہے اس لیے اس الف پر علامت مد [~] بڑھائی گئی ہے جیسے شجآ۔

(۱۵) فتحہ لین: اُردو میں اگر کسی لفظ کی ابتدا میں فتحہ ہو اور حرف مابعد حائے حطّی یا ہائے ہوّز ہو تو فتحہ کا تلفظ یائے لین کی طرح ہو جاتا ہے جیسے زحمت [زَ ـیَحْ مت]، احمد [اَ ـیَحْ مَ د]، محسوس [مَ ـیَحْ سوْ س]، محروم [مَ ـیَحْ روْ م] بالکل اسی طرح جس طرح اُردو الفاظ (سہنا، کہنا، گہنا) کا تلفظ [سَ ـیہْ نا]، [کَ ـیہْ نا] ہے۔ ایسے فتحہ کو فتحہ مجہول کہنے کے بجائے فتحہ لین کہنا زیادہ مناسب ہے۔

(۱۶) کسرۂ مجہول: اُردو لفظ 'بہن' میں (ہ) کا تلفظ نہ فتحہ کی طرح ہے، نہ کسرہ کی طرح، بلکہ دونوں کے بین بین ہے۔ اسے کسرۂ مجہول کہتے ہیں۔ عربی کے وہ تمام الفاظ جن میں فتحہ کے بعد حائے حطّی، ہائے ہوّز یا / عین / ہو تو اُردو میں /ح /، /ہ / اور / عین / کسرۂ مجہول کی آواز دیتی ہیں۔ کسرۂ مجہول کے لیے اس حرف کے نیچے اُفقی لکیر کا استعمال ہوا ہے جیسے محل، نعمت، شاعر [مَ حِ ل، نِ عْ مَ ت ، شا عِ ر]

مُفاعَلہ کے وزن پر تمام عربی الفاظ کے حروف جن کے اوپر فتحہ ہے اردو تلفظ میں کسرۂ مجہول میں تبدیل ہو جاتے ہیں جیسے مناظرہ [ع:مُ نا ظَ ر ہ] [اُر: مُ نا ظِ را]، مقابلہ [ع: مُ قا بَ لہ] [اُر: مُ قا بِ لا]

(۱۷) ضمۂ مجہول: مندرجہ ذیل الفاظ میں ابتدائی حرف کی آواز نہ ضمہ ہے نہ فتحہ بلکہ دونوں کے بین بین ہے۔ جیسے عہدہ، محبت، شہرہ اور تحفہ میں یہ ضمہ مجہول ہے۔ لیکن تکنیکی دشواریوں کی وجہ سے ضمۂ مجہول کی کسی اور نئی علامت کی جگہ ہم نے واوِ مجہول کی علامت (وٓ) ہی استعمال کی ہے جیسے محبت [موٓ حَ بَّ ت]، عہدہ [عوٓ ہْ دا] ، شہرہ [شوٓ ہْ را]، تحفہ [توٓ حْ فا] وغیرہ۔

(۱۸) اگرچہ اظہار کے سلسلے میں علامت تشدید (ّ) کا استعمال نہیں کیا گیا ہے لیکن مشدد حروفِ علت /و/

اور /ي/ میں صحیح تلفظ سے قریب تر ہونے کے لیے تشدید کا استعمال ضروری سمجھا گیا ہے جیسے اول کو [اَ وْ وَ ل] لکھنے کے بجائے (ا وَّ ل] اور ایام کو [اَ يْ يا م] لکھنے کے بجائے (ا یّا م] لکھا گیا ہے۔

(۱۹) حرف صحیح واوِ موقوف: عربی اور فارسی کے کچھ الفاظ ایسے ہیں جن کے آخر میں واو موقوف آتی ہے چونکہ یہ واؤ حرف علت نہیں بلکہ حرف صحیح ہوتی ہے۔ اس لیے حرف ماقبل میں ضم نہیں ہو جاتی بلکہ تلفظ میں علحدہ سے ادا ہوتی ہے اور خفیف آواز دیتی ہے مثلاً یہ الفاظ دیکھیے: عَفْو، عُضْو، لَغْو، سَرْو اور ہجْو۔ ان الفاظ میں آخری واؤ اور حرف ماقبل دونوں ساکن ہیں۔ اس لیے اظہار کے لیے ان کے درمیان یہ علامت /+/ استعمال کی گئی ہے جیسے

[عَ فْ + و]، عضو [عُ ضْ + و]، سرو [سَ رْ+و]، ہجو [ہَ جْ + و] وغیرہ۔

مخرجی زبانوں کے لیے دوسرے بریکیٹ میں جو مخففات استعمال ہوئے ہیں وہ حسب ذیل ہیں:

ع: عربی، ف: فارسی، ف ع: فارسی عربی یعنی عربی الفاظ کی مدد سے بنے فارسی الفاظ

ت: ترکی، س: سنسکرت ہ: ہندی، انگ: انگریزی، اُر: اُردو

غیر زبانوں کے الفاظ میں اگر عربی نے تصرف کر کے اپنا لیا تو اسے معرّب، اگر ایرانیوں نے اپنا لیا تو مفرّس اور اگر اہل اُردو نے اپنایا ہے تو اسے مورّد کہتے ہیں۔

یہ لغت اپنی نوعیت کی پہلی لغت ہے جس میں اُردو تلفظ کو پہلی بار سند کا درجہ دیا گیا ہے۔ اُردو ایک مطلق العنان زبان ہے جس طرح وہ سنسکرت، ہندی اور انگریزی وغیرہ زبانوں کے مستعار الفاظ کے ساتھ تلفظ و معنی میں اپنے لسانی مزاج کے مطابق آزادی روا رکھتی ہے، اسی طرح کا سلوک وہ عربی و فارسی مستعار الفاظ کے ساتھ بھی روا رکھتی ہے۔ اُردو کو اس فطری حق سے (جو عالمگیر لسانی رجحان ہے) صرف عربی و فارسی مستعار الفاظ کے تلفظ و معنی کے سلسلے میں ہی کیوں محروم رکھا جائے؟ کیا صرف اس لیے کہ ہم ان کے اصل تلفظ سے واقف ہیں؟ بے شک شعراء حضرات اساتذہ کی تقلید میں اپنی منظومات میں اصل تلفظ ہی کی پیروی کر رہے ہیں۔ یہ رویّہ جو ایک مسلّمہ روایت بن چکا ہے مناسب ہے یا نہیں، اس کا فیصلہ مستقبل پر چھوڑیے۔ فی الحال نثر اور بول چال کی زبان میں بھی یہ قدغن لگانی مناسب نہیں۔ اس لیے یہ لغت ایک انجماد شکن کوشش (breakthrough) ہے۔ ع: جس طرف دیکھا نہ تھا اب تک اُدھر دیکھا تو ہے

امید ہے کہ اس لغت کو خاکسار کی جسارت ناروا پر محمول نہیں کیا جائے گا بلکہ اہل علم حضرات اس کی جی کھول کر پذیرائی کریں گے۔

عصمت جاوید عفی عنہ
اورنگ آباد

(آ)

آبجو [آب جوْ] (ف:.....ایضاً) : نہر

آب جو [آبِ جَ وْ] (ف:......) : جو کا پانی

آب خور [آب خوَر] زمین: پانی پینے والی مراد قابل کاشت زمین

آب خورہ [آب خوَ ر ا] (ف:..... خورہ): پانی پینے کا مٹی کا برتن

آب رواں [آ بِ رَ و ا ں): ۱- بہتا پانی۔ ۲- ایک قسم کی باریک ململ

آب زلال [آبِ زُ لا ل]: نتھرا ہوا صاف و شفاف پانی دیکھیے زلال

آبستہ [آ بِ سْ تا] (ف:..... تہ) : حاملہ

آب شورہ [آ بْ شوَ ر ا] (ف:.....رہ): ایک ترش مرکب

آب نقرہ [آبِ نُ قْ را] (ف:.....رہ): چاندی کا پانی مراد پارا۔ دیکھیے نقرہ

آب نوس[آ بْ نوْ س] (ف:ایضاً) : ایک قسم کی سیاہ رنگ کی لکڑی

آتش [آ تِ شْ] (ف: آتِ ش / آت ش) : آگ

آتشک : [آ تِ شْ ک] : ایک موذی بیماری

آتو / آتون [آ تو / آ تون] : استانی

آثار الصنادید [آ ثا رُ صْ صَ نا دی د] (ع:ایضاً): آثار: نشانیاں۔ صنادید جمع۔ واحد صندید: بزرگ، سردار۔ بزرگوں کی یادگار مراد قدیم یادگار عمارتیں۔ دیکھیے صنادید

آختہ [آ خْ تا] (ف:..... تہ) : خصّی

آخر [آ خَ ر] (ع:ایضاً: ثانی) : دوسرا، دیکھیے ربیع الآخر

آخر [آ خِ ر] (ع:ایضاً): جس کے بعد کچھ نہ ہو

آخرکار [آ خِ رْ کا ر] (ف.ع: آ خِ ر کار) : بالآخر

آخری [آخْ ری] (ف: آخ ری): جو سب کے بعد آئے

آخور [آ خو ر] (ت: آ خُ ر) : کوڑا کرکٹ

آخور کی بھرتی : نکمّی چیزوں کا ڈھیر

آخون [آ خُ ن] (ت: آ خُ نْد) : استاد، معلّم

آخوند : دیکھیے آخون

آدمی [آ دْ می] (ف: آدَمی) : معنی معروف

آدمیت [آ دْ مِ یَ ت] (ف:.....د.....یَ ت): انسانیت

آدینہ [آ دی نا] (ف:.....نہ): جمعہ

آذر [آ ذَ ر] (ف:ایضاً): چنگاری، گرمی، موسم گرما کا ایرانی مہینہ

آروغ [آ رو غ] (ف: آ ر وْ غ) : ڈکار

آزر : [آ زَ ر] (ع:ایضاً) : حضرت ابراہیمؑ کے ایک بزرگ خاندان کا نام جن کا پیشہ بتگری اور بت فروشی تھا (اردو میں اس لفظ کو ذال سے لکھنے کا چلن بھی ہے)

آزردہ [آ زُ رْ دا] (ف: آ زُ رْ د ہ) : افسردہ

آزرم [آ زَ رْ م] (ف:ایضاً) : شرم

آزمودہ [آ زْ موْ دا] (ف:.....دہ): آزمایا ہوا

آزوقہ / آزقہ [آ ز وْ قا / آ زُ قا] (ف: آزوْقہ): پرندے کا چوگا مراد قلیل غذا، روزی روٹی

آسیا : [آ سِ یا] (ف:ایضاً) : چکّی

آسیب: [آ سے ب] (ف: آسی ب: خلل، خطرہ) : بھوت پریت کا اثر

آسیہ [آ سِ یا] (ع:.....یہ): فرعون کی نیک سیرت بیوی کا نام

آشفتہ [آ شُ فْ تا] (ف:..... تہ) : بدحواس، پریشان مراد عاشق

آشوب [آ شوب] (ف: آشوب: شور، طوفان، تکلیف): فتنہ و فساد

آصف [آ صِ ف] (ع: آ ص ف) : اسم خاص، حضرت سلیمانؑ کے وزیر کا نام آصف بن برخیاء

آغشتہ [آ غ شْ تا] (ف:.....تہ) : آلودہ، لتھڑا ہوا

آفتابہ [آ ف تا با] (ف:.....بہ) : لوٹا

آفرینش [آ ف ر ی نِ ش] (ف:.....ن ش: آفریدن (پیدا کرنا) کے امر آفریں سے بنا حاصل مصدر) : تخلیق

آمدنی [آ مَ دْ نی / آ مْ دَ نی] (ف: آمَدَنی: آنے کے لائق، جس کا آنا یقینی ہو) : آنے والی دولت، کمایا ہوا دھن

آمرزش [آ مُ رْ زِ ش] (ف: ایضاً) : معافی

آمرزگار [آ مُ رْ ز گا ر] (ف: ایضاً) : خدائے بخشندہ

آناً فاناً [آ نَ ن فا نَ ن] (ع: آ نَ ن فَ آ نَ ن: بتدریج) : جھٹ پٹ، آن کی آن میں

آنسہ [آ نِ سا] (ع: آ نِ سہ) : محبت کرنے والی، کنواری عورت، غیر شادی شدہ عورت کے نام سے پہلے یہ لفظ لکھا جاتا ہے جیسے آنسہ زبیدہ یعنی مس زبیدہ

آنکس [آ ں کَ س] (ہ: انکش) : ہاتھی کو ہانکنے کا اوزار

آنکھ مچولی [آ ں کھ مِ چَ وْ لی] : ایک کھیل

آورد [آ وُ رْ د] (ف: آوُرْد: فارسی مصدر آوردن: لانا کا حاصل مصدر: آمد کی ضد) : سوچ، سوچ کر لایا ہوا خیال جو غیر فطری لگے

آویزش [آ و ے زِ ش] (ف: آ و ی ز ش فارسی مصدر آویختن: لٹکانا کا حاصل مصدر) : تصادم، لاگ ڈانٹ

آویزہ [آ و ے ز ا] (ف: آ و ی ز ہ) : کان میں پہننے کا زیور، جھمکا

آئندہ [آ ا ںْ د ا] (ف: آ ئ ں د ہ آمدن سے بنا اسم فاعل) : آنے والا

ابا (۱) [اِ با] (ع: ایضاً)...... کرنا، انکار کرنا

(۲) [اَ بْ با] : باپ

ابابیل [ا با بی ل] (ع: ایضاً جمع: پرندوں کا جھنڈ) : اردو میں بطور واحد مستعمل، ایک قسم کی چھوٹی چڑیا

اباحت [اِ با حَ ت] (ع: ایضاً) : کسی عمل کا مباح (جائز) ہونا

ابتدا [اِ بْ تِ دا] (ع: ا ب تِ داء) : آغاز

ابتذال [اِ بْ تِ ذا ل] (ع: ا ب ت ذ ا ل) : تہذیب سے گرا ہوا

ابتلا [اِ بْ تِ لا] (ع: ا ب ت لا) : آزمائش، مصیبت

ابتہاج [اِ بْ تِ ہا ج] (ع: اب ت ہاج) : مسرت

ابٹن / ابٹنا [اُ بْ ٹَ ن / اُ بَ ٹْ نا] : ایک قسم کا بدن پر ملنے کا خوشبودار مسالہ

ابخرہ [اَ بْ خِ ر ا] (ع: اَ ب خ ر ہ جمع: واحد بُخار) : رطوبت سے نکلنے والی گیس

ابداع [اِ بْ دآ] (ع:.....د ا ع) : جدّت

ابدال [اَ بْ د ا ل] (ع: ایضاً جمع: واحد بدیل) : اردو میں بطور واحد مستعمل، ولی کا ایک درجہ

ابدی [اَ بَ د ی] (ع: اَ ب د ی) : لازوال

ابرار [اَ بْ ر ا ر] (ع: ایضاً جمع: واحد بَرّ: نیک آدمی) : نیک لوگ، اردو میں واحد غیر مستعمل

ابرام [اِ بْ ر ا م] (ع: ایضاً) : اٹل ہونا، اصرار کرنا

ابرہ [اَ بْ ر ا] (ف:.....ہ) : توشک یا لحاف کے اوپر چڑھایا ہوا کپڑا۔ استر کی ضد

ابریشم [اَ بْ ر ے شَ م] (ف: اب ری ش م) : (۱) کچا ریشم (۲) ریشم

ابریق [اِ بْ ر ی ق] (معرّب: ایضاً) : لوٹا

ابسنا [اُ بَ سْ نا] : (غذا کا) بدبودار ہونا

ابطال (۱) [اَ بْ طا ل] (ع:ایضاً، جمع: واحد بطل: بہادر آدمی): بہادر لوگ

(۲) [اِ بْ طا ل] (ع:ایضاً): رد کرنا، باطل قرار دینا

ابکائی [اَ بْ کا ئی]: متلی جس کے بعد قے نہ ہو

ابلاغ [اِ بْ لا غ] (ع:ایضاً: پہنچانا): ترسیل، تفہیم

ابلق [اَ بْ لَ ق] (ع:ایضاً): سیاہ و سفید رنگ کا گھوڑا، عام گھوڑا

ابلہ [اَ بْ لا](ف:.....لہ): احمق

ابلہی [اَ بْ لَ ہ ی] (ف: اَ بْ لِ ہی): حماقت

ابلیس [اِ بْ لی س] (ع:ایضاً): شیطان

ابن السبیل [اِ بْ نُ سْ سَ بی ل](ع:ایضاً): مسافر

ابنا [اَ بْ نا] (ع: جمع: واحد ابن: بیٹے): عربی تراکیب میں 'والا' کے معنوں میں مستعمل جیسے ابنائے وطن، ابنائے روزگار وغیرہ

ابواب [اَ بْ وا ب] (ع: جمع: واحد باب: دروازہ): کتاب کے وہ حصے جو تقسیم مضامین کے اعتبار سے الگ ہوں

ابولا [اَ بُوْ لا]: آپس میں ابولا ہونا، بات چیت کا بند ہونا

ابہام [اِ بْ ہا م] (ع:ایضاً): مفہوم کا غیر واضح ہونا

ابیات [اَ بْ یا ت] (ع:ایضاً جمع: واحد بیت: شعر) اشعار

ابیض [اَ بْ یَ ض] (ع:ایضاً): سفید

اپاہج [اَ پا ہ ج] (ہ: اَ پا ہِ ج): چلنے پھرنے سے معذور

اپجاؤ [اُ پْ جا ؤ] (ہ:ایضاً): زرخیز

اپریل [اَ پْ رَ یْ ل] (انگ: اے پ ر ل): ایک مہینے کا نام

اپلا [اُ پْ لا]: گائے بھینس کا خشک گوبر جسے روٹی کی شکل میں تھاپتے ہیں

اپھرنا [اُ پھَ رْ نا]: پھولنا، پیٹ کا پھولنا

اپھن [اُ پھَ نْ] ...... جانا: اُبل جانا

اپی [اُ پی] (ہ:ایضاً) چمکتی ہوئی، سان پر چڑھی ہوئی، تیز دھار والی (تلوار)

اتابک [اَ تا بَ ک] (ت:ایضاً): ایک شاہی خطاب، بزرگ باپ

اتالیق [اَ تا لی ق] (ت. ف:ایضاً): اُستاد

اتباع [اِ تْ تِ با] (ع:.....ت با ع): پیروی

اتحاد [اِ تْ تِ حا د] (ع:.....ت.....د): ملاپ، اتفاق

اترانا [اِ تْ را نا]: بے جا ناز و غرور کرنا

اترن [اُ تْ رَ ن]: پہنا ہوا لباس جو دوسرا پہنے

اتصال [اِ تْ تِ صا ل] (ع:.....ت.....ل): دو چیزوں کا آپس میں ملنا

اتفاق [اِ تْ تِ فا ق] (ع:.....ت.....ق): (۱) اتحاد (۲) کسی امر کا اچانک بے ارادہ ہو جانا

اتقا [اِ تْ تِ قا] (ع:.....ت قا): پرہیزگاری

اتقیا [اَ تْ قِ یا] (ع:.....یا، جمع: واحد تقی: پرہیزگار): پرہیزگار لوگ

اتلاف [اِ تْ لا ف] (ع:ایضاً): ضائع ہونا

اتم (۱) [اَ تَ م] (ع: اَ تَ مّ): مکمل ترین۔ اس ترکیب میں مستعمل: بدرجہ اتم

(۲) [اُ تْ تَ م] (س:ایضاً): عمدہ

اتمام [اِ تْ ما م] (ع:ایضاً): تمام ہونا

اتو [اُ تْ تو] (ہ:ایضاً): کپڑے پر نقش و نگار بنانے کا آلہ

اتوکش [اُ تْ تو کَ ش] (ہ.ف): کپڑے پر بیل بوٹے بنانے والا کاریگر

اٹو کرنا [اَ ٹ ٹو] ...... کرنا: اتنا مارنا کہ بدن پر نشان پڑ جائیں

اتہام [ا ت تِ ہا م] (ع:......تِ......م): الزام

اتھل پتھل [اُ تھ لْ پُ تھ ل] : درہم برہم

اٹاری [اَ ٹا ر ی] (ہ:ایضاً) : بالاخانہ

اٹاٹٹ [اَ ٹا ٹ ٹ] : کھچا کھچ

اٹاوہ [اِ ٹا و ا] : ایک شہر کا نام

اٹ پٹا [اَ ٹ پَ ٹا] : عجیب سا (محسوس ہونا)

اٹکرلیس[اَ ٹَ کَ کَ رْ ل ے س]: بے تکا کام، بے جا قیاس آرائی

اٹکل پچو [اَ ٹ کَ لْ پَ چ چُو]: بیجا قیاس آرائی، بے پَر کی اُڑانا

اٹکھیلی [اَ ٹ کھے لی] : ہنسی مذاق، شوخی

اٹنا [اَ ٹ نا] : بھر جانا

اٹنگا [اُ ٹَ نگا] : اوپر چڑھا ہوا، پاجامے کی نسبت بولتے ہیں

اٹوائی کھٹوائی [اَ ٹ وا ئی کھ ٹ وا ئی]: ٹوٹی چارپائی
...... لے کر پڑ رہنا: غم یا غصے کے عالم میں چادر اوڑھ کر چارپائی یا بستر پر پڑ رہنا

اثاث [اَ ثا ث] (ع:ایضاً) : استعمال کا سامان

اثاث البیت [اَ ثا ث لْ بَ ے ت] (ع:ایضاً): گھر کا ساز و سامان

اثاثہ [اَ ثا ثا] (ع:......ثہ): جوڑا ہوا سرمایہ

اثبات [اِ ث با ت] (ع:ایضاً): نفی کی ضد

اثنا [اَ ثْ نا] (ع: اَ ثْ ن ا، جمع: واحد ثِنی): بطور واحد مستعمل، دوران جیسے اسی اثنا میں، اثنائے سفر

اثنا عشری [اِ ثْ نا عَ شْ ر ی] (ع:......عَ شْ ر ی. عربی میں اثنا عشر بارہ کو کہتے ہیں): بارہ اماموں کو ماننے والا فرقہ

اجابت [اِ جا بَ ت] (ع:ایضاً): قبولیت، طبی اصطلاح میں رفع حاجت

اجارہ [اِ جا ر ا] (ع:......رہ) : ٹھیکہ کرنا، اپنے ذمہ لینا

اجاگر [اُ جا گ ر] (س.ہ: جاگتا ہوا، روشن) ...... کرنا: واضح کرنا

اُجالنا [اُ جا لْ نا]: چمکانا، زیور کا میل صاف کر کے اسے چمکانا

اجتماع [اِ جْ تِ ما] (ع: اِ جْ تِ ما ع): اکٹھا ہونا

اجتناب [اِ جْ تِ نا ب] (ع:......تِ......ب): پرہیز کرنا

اجتہاد[اِ جْ تِ ہا د] (ع:......تِ......د): کسی نئے دینی مسئلہ کے سلسلے میں قرآن، حدیث اور اجماع پر قیاس کر کے استنباط کرنا

اجداد [اَ جْ دا د] (ع:ایضاً جمع: واحد جَدّ : دادا) جیسے آباواجداد : باپ دادا

اجڈ [اُ جَ ڈ] (س: اُ جَ ڈْ) : گنوار، تہذیب نا آشنا

اجرا [اِ جْ ر ا] (ع:......اء): جاری کرنا / ہونا

اجرام [اَ جْ ر ا م] (ع:ایضاً جمع: واحد جرم: بے جان چیزوں کے حجم کو 'جِرْم' اور جانداروں کی جسامت کو 'جسم' کہتے ہیں) : اجسام

اجرام فلکی [اَ جْ را مِ فَ لْ کی] (ع.ف: اَ جْ را مِ فَ لَ کی) : آسمان کے ستارے اور سیارے

اجزا [اَ جْ ز ا] (ع:......اء جمع: واحد جُزو: حصہ) : ٹکڑے

اجساد [اَ جْ سا د] (ع:ایضاً جمع: واحد جَسَد: جسم): اجسام

اجسام [اَ جْ سا م] (ع:ایضاً جمع: واحد جسم): جسم بصیغۂ جمع

اجل (۱) [اَ جَ ل] (ع:ایضاً: وقت مقررہ): موت
(۲) (اَ جَ ل](ع: اَجَلّ صیغۂ تفضیل: بہت زیادہ جلیل) : جیسے فاضل اجل: جیّد عالم

اجلاس [اِ جْ لا س] (ع:ایضاً: بیٹھنے کی حالت):
(۱) نشست مراد میٹنگ (۲) دفتر (آفس)
اجلاف [اَ جْ لا ف] (ع:ایضاً جمع: واحد جِلف: کمینہ):
(جِلف اُردو میں مستعمل نہیں) : کمینے لوگ
اجلال [اِ جْ لا ل] (ع:ایضاً): شان و شوکت، دیکھیے
نزولِ اجلال ہونا
اجماع [اِ جْ ما] (ع:......ما ع) : کسی دینی مسئلہ پر
مِلّتِ مسلمہ کا اتفاق
اجمال [اِ جْ ما ل] (ع:ایضاً): تفصیل طلب اختصار، خلاصہ
اجناس [اَ جْ نا س] (ع:جمع: واحد جِنس): چیزیں، غلہ
اجنبی [اَ جْ نَ بی] (ع:ایضاً) : پردیسی
اجنہ [اَ جِ نْ نا] (ع:......نہ جمع: واحد جنین: وہ بچہ جو ماں
کے پیٹ میں ہو): اردو میں 'جن' کی جمع کے معنوں میں
بھی مستعمل
اجیر [اَ ج ی ر] (ع:ایضاً): اجرت پر کام کرنے والا، مزدور
اجیرن [اَ جی رَ ن] (س: اَ جی رْ نَ : بد ہضمی) :
ناقابلِ برداشت، تکلیف دہ
اچاپت [اُ چا پَ ت] (س: اونچا اعتبار): اُدھار
(کریڈیٹ) پر لین دین
اچاٹ [اُ چا ٹ] (ہ:ایضاً)...... ہونا: طبیعت کا اُکتا جانا
اچٹنا [اُ چَ ٹْ نا] (ہ:ایضاً): کسی سخت چیز پر ضرب لگانے
کے بعد آلۂ ضرب کا ٹکرا کر اچھل جانا، طبیعت کا اُکتا جانا
اچکا [اُ چَ کْ کا] (ہ: اُچکنا: اُڑا لینا کا اسم فاعل) : شاطر
چور جو آنکھوں میں دھول جھونک کر کوئی چیز چرالے
اچکن [اَ چْ کَ ن]: ایک لباس جس میں دونوں طرف
پردے اور گریبان سے کمر پٹی تک گھنڈیاں لگی ہوتی ہیں

اچھال چھکا [اُ چھا لْ چھ کْ کا] : اوباش عورت
اچھوانی [اَ چھ وا نی] : حریرہ جو زچہ کو پلاتے ہیں
اچھلنا [اُ چے لْ نا]: ظرف سے پانی کو نکال نکال کر پھینکنا،
اُدھیڑنا
احاطہ [اِ حا طا / اَ حا طا] (ع: احاطہ): کمپاؤنڈ، گھیرا
احبا [اَ حِ بْ با] (ع:ایضاً جمع: واحد حبیب: دوست): دوست
احباب [اَ حْ با ب] (ع: اَحْ باب جمع: واحد حبیب): دوست
احبار [اَ حْ با ر] (ع: اَ حْ با ر - جمع: واحد حِبر : عقلمند):
یہودیوں کے علماء
احتباس [اِ حْ تِ با س] (ع: اِ حْ تِ با س): گھٹن
احتراز [اِ حْ تِ را ز] (ع: اِ حْ تِ را ز] ...... کرنا:
کسی چیز سے بچنا، پرہیز کرنا
احترام [اِ حْ تِ را م] (ع: اِ حْ تِ را م): عزت
احتساب [اِ حْ تِ سا ب] (ع: اِ حْ تِ سا ب) :
جانچ، پوچھ گچھ
احتشام [اِ حْ تِ شا م] (ع: اِ حْ تِ شا م): شان و
شوکت
احتمال [اِ حْ تِ ما ل] (ع: اِ حْ تِ ما ل): گمان،
امکان
احتیاج [اِ حْ تِ یا ج] (ع: اِ حْ تِ یا ج): حاجت
احتیاط [اِ حْ تِ یا ط] (اِ حْ تِ یا ط): ہوشیاری
احرار [اِ حْ را ر / اَ حْ را ر] (ع: اَ حْ را ر -
جمع: واحد حُر : آزاد) : آزاد لوگ
احرام [اِ حْ را م / اَ حْ را م](ع: اِ حْ را م): وہ
بن سلا کپڑا جسے حاجی پہنتے ہیں
احساس [اِ حْ سا س / اَ حْ سا س](ع: اِحْ سا س)
: حواس کے ذریعے کسی چیز کا علم ہونا

احسان [اِ خ سا ن / اَ حْ سا ن](ع: اِ خ سا ن: نیکی کرنا، حسن سلوک سے پیش آنا): کسی کی مدد کر کے اسے زیر بار کرنا

احسن [اَ حْ سَ ن](ع: اَ خ سَن): عمدہ تر

احسنت [اَ حْ سَ نْ تَ] (ع: اَ خ سَ نْ ت: تو نے خوب کیا): کلمہ تحسین بمعنی شاباش

احقر [اَ حْ قَ ر] (ع: اَ خ قَر: سب سے زیادہ حقیر): واحد متکلم کے لیے بطور کلمہ انکسار مستعمل، مراد "میں"

احکام [اَ حْ کا م] (ع: اَ خ کا م - جمع: واحد حکم): حکم بصیغہ جمع

احمد [اَ حْ مَ د] (ع: اَخ مَد: بہت زیادہ تعریف کیا گیا): آنحضرت ﷺ کا اسم مبارک

احمر [اَ حْ مَ ر] (ع: اَ خ م ر): سرخ

احمق [اَ حْ مَ ق] (ع: اَ خ م ق) : بیوقوف

احوال [اَ حْ وا ل] (ع: اَ خ وا ل - جمع: واحد حال) اردو میں بطور واحد مستعمل: کیفیت

احول [اَ حْ وَ ل] (ع: اَ خ وَ ل): بھینگا جسے ایک چیز دو نظر آئے

احیا [اِحْ یا / اَ حْ یا] (ع: ... یا ء): از سر نو زندہ کرنا

احیاناً [اَ حْ یا نَ ن] (ع: اَ خ یا نا): کبھی کبھی، اتفاقاً

اختتام [اِ خْ تِ تا م] (ع: اِ خْ تِ تا م): خاتمہ

اختراع [اِ خْ تِ را] (ع: اِ خْ تِ را ع) : ایجاد

اختصار [اِ خْ تِ صا ر] (ع: اِ خْ تِ صار): مختصر میں ہونا

اختلاج [اِ خْ تِ لا ج] (ع: اِ خْ تِ لا ج) : دل کی دھڑکن سے پیدا ہونے والی گھبراہٹ

اختلاط [اِ خْ تِ لا ط](ع: اِ خْ ت لا ط): میل جول، آمیزش

اختلاف [اِ خْ تِ لا ف](ع: اِ خْ ت لا ف): باہمی فرق، موافقت کی ضد

اختلال [اِ خْ تِ لا ل](ع: اِ خْ ت لا ل): خلل پڑنا

اختیار [اِ خْ تِ یا ر] (ع: ایضاً): کام کرنے کی قوت

اخذ [اَخْذ / اَخَذ] (ع: اَخذ: پکڑنا) ..... کرنا: کوئی چیز لینا

اخراج [اِ خْ را ج] (ع: ایضاً): خارج ہونا

اخراجات [اِ خْ را جا ت] (ع: ایضاً جمع: واحد اخراج): مصارف، خرچ

اخضر [اَ خْ ضَ ر] (ع: ایضاً): سبز

اخفا [اِ خْ فا] (ع: ایضاً) پوشیدگی

اخگر [اَ خْ گَر] (ف: ایضاً) انگارا، چنگاری

اخلاص [اِ خْ لا ص] (ع: ایضاً: خالص کرنا) : بے غرض محبت، خلوص

اخلاط [اَ خْ لا ط] (ع: ایضاً جمع: واحد خلط) : طب کی رو سے انسانی بدن میں چار اخلاط ہیں خون، بلغم، صفرا اور سودا

اخلاق [اَ خْ لا ق] (ع: ایضاً جمع: واحد خُلق): اچھی عادتیں

اخوات [اَ خَ وا ت](ع: ایضاً جمع: واحد اُخت: بہن): بہنیں

اخوان [اِ خْ وا ن] (ع: ایضاً جمع: واحد اَخ: بھائی): صرف ان تراکیب میں مستعمل جیسے اخوان المسلمین، اخوان الشیاطین

اخیار [اَ خْ یا ر] (ع: ایضاً جمع: واحد خیر) : نیک لوگ، اردو میں ترکیب اخیار و اشرار میں مستعمل

اخیاف [اَ خْ یا ف] (ع: ایضاً جمع: واحد خَیف) : وہ بھائی بہن جن کے باپ الگ الگ لیکن ماں مشترک ہو

اخیافی بھائی بہن : وہ سوتیلے بھائی بہن جن کے باپ الگ الگ لیکن ماں مشترک ہو

ادارہ [اِ دا رَا] (ع:.... ہ): منظم جماعت، دفتر

ادبا [اُ دَبا] (ع:ایضاً جمع: واحد ادیب): اہل ادب

ادبار [اِ دْ با ر] (ع:ایضاً: پیٹھ پھیرنا): بد نصیبی ضد: اقبال

ادبدانا [اَ دْ بَ دا نا] : گھبرانا

ادخال [اِ دْ خا ل] (ع:ایضاً) : داخلہ

ادراک [اِ دْ را ک] (ع:ایضاً): سوجھ بوجھ کی صلاحیت

ادرنہ [اَ دَ رْ نا] : بلقان کا ایک شہر جسے ایڈریانوپل کہتے ہیں

ادعا [اِ دْ دِ ا] (ع: ا د و عاء) : دعویٰ

ادعیہ [اَ دْ ع یا] (ع: اَ دْ ع یَۃ جمع: واحد دعاء): دعائیں

ادغام [اِ دْ غا م] (ع:ایضاً): دو ہم صوت یا قریب المخرج حروف کی آوازوں کا ایک دوسرے میں پیوست ہو جانا جیسے شب بو (رات کو مہکنے والا پھول) سے 'شبو' یا شب پر (رات میں اُڑنے والا پرندہ، چمگادڑ) سے 'شپّر'

ادق [اَ دَ ق] (ع: اَ دَ قّ، دقیقہ کا صیغۂ تفضیل بہت پسا ہوا، باریک) : پیچیدہ جس کا سمجھنا مشکل ہو

ادقچہ [اَ دَ قْ چا] (ت:.... چہ): سفید حاشیے کی چادر جو پلنگ پوش اور توشک کے نیچے آرائش کے لیے بچھائی جائے

ادوان / ادوائن [اَ دْ وا ن / اَ دْ وا ئِن]: (ہ) وہ رسّی جو چارپائی کو کسنے کے لیے پائنتی کی طرف لگائی جائے

ادویہ [اَ دْ وِ یا] (ع: اَ د و یَۃ جمع، واحد دواء): دوائیں

ادویات [اَ دْ وِ یا ت] : ادویہ کی جمع الجمع اردو میں ادویہ کے مقابلے ادویات کثیر الاستعمال

ادہم [اَ دْ ہَم] (ع:ایضاً: سیاہ رنگ کا گھوڑا) : اسم خاص: ابراہیم بن ادہم

ادہن [اَ دْ ہَن] (ہ:ایضاً): چاول پکانے کا اُبلا یا اُبلتا ہوا پانی

ادھنا (اَ دھ نْ نا] (ہ:ایضاً آدھا آنہ کا مخفف): ایک سکہ جو دو پیسے کے برابر ہوتا تھا

ادھی [اَ دْ دھی] : ایک سکہ جو آدھی پائی کے برابر ہوتا تھا

ادھیڑ [اَ دْ ھے ڑ] : درمیانی عمر کا، نہ جوان نہ بوڑھا

ادھیڑ بن [اَ دْ ھے ڑْ بُن] (اُدھیڑنا اور بُننا کا حاصل مصدر) : تذبذب

اذگ [اَ ذْ گ] (ہ:ایضاً) : اٹل

اذعان [اِ ذْ آ ن] (ع: اِ ذْ عا ن) : اطاعت اس ترکیب میں مستعمل فرمان واجب الاذعان

اذعانیت [اِ ذْ آ نِ ی ت] (ع: اذعا ن یْ ت): کسی اصول کو سخت گیری سے ماننا Dogmatism

اذفر [اَ ذْ فَر] (ع:ایضاً): تیز بو والا جیسے مشک اذفر

اذکار [اَ ذْ کا ر] (ع:ایضاً جمع: واحد ذِکر): تذکرے

اذکار [اِ ذْ کا ر] (ع:ایضاً) : ذکر کرنا (ذکر اذکار)

اذن [اِ ذْ ن] (ع:ایضاً) : اجازت

اذہان [اَ ذْ ہا ن] (ع:ایضاً جمع: واحد ذہن): ذہن بصیغۂ جمع

اذیت [اَ ذِ یَ ت] (ع: اَ ذِ یَّ ت): تکلیف

ارابچی [اَ را بْ چی] (ف. ت: ایضاً): گاڑی بان

ارابہ [اَ را با] (ف:.... بہ: گاڑی): وہ گاڑی جس پر توپ کا گولا اور بارود رکھتے ہیں۔ چھکڑا

ارادت [اِ را دَ ت] (ع:ایضاً) : (۱) مریدی اختیار کرنا۔ (۲) عقیدت مندی

اراضی [اَ را ضی] (ع:ایضاً جمع: واحد ارض: زمین): اردو میں بطور واحد مستعمل: زمین

اراکین [اَ را کی ن] (ع:ایضاً واحد رکن (ستون) جمع ارکان جمع الجمع اراکین): ممبران

ارباب [اَ رْ با ب] (ع: ایضاً جمع: واحد ربّ): مالک یا 'والا'
کے معنوں میں ان تراکیب میں مستعمل اربابِ سخن
(شعرا)، اربابِ نشاط (گانے بجانے والوں کا فرقہ، ڈوم)،
اربابِ قلم وغیرہ

ارتباط [اِ رْ تِ با ت] (ع: اِ رْ تِ با ط): میل جول، تعلق

ارتجالاً [اِ رْ تِ جا لَ ن] (ع: اِ رْ تِ جا لَ ن
ارتجال (بے سوچے سمجھے بولنا) کا متعلق فعل): برجستہ
کہنا، قلم برداشتہ (لکھنا)

ارتعاش [اِ رْ تِ آ ش] (ع: اِ رْ تِ عا ش): رعشہ
کپکپاہٹ، تھرتھراہٹ

ارتفاع [اِ رْ تِ فا] (ع: اِ رْ تِ فا ع): بلندی

ارتقا [اِ رْ تِ قا] (ع:..... تِ قا ء): ترقی کرنا / ہونا

ارتکاب [اِ رْ تِ کا ب] (ع: اِ رْ تِ کا ب): (گناہ
/ جرم) کرنا

ارث [اِ رْ ث] (ع: ایضاً) : میراث، ترکہ

ارجمند [اَ رْ جُ مَنْد] (ف: اَ رْ ج (قیمت) + مَنْد:
قیمتی) : سعادت مند

اردابیگنی [اُ رْ دا بے گ نی] (ت: ایضاً): مردانہ لباس
میں حرم سرا کی حفاظت کرنے والی مسلح زنانہ پولیس

اردلی [اَ رْ دَ لی] (انگ: آرڈرلی کا مورّد): صاحب کے
ساتھ ساتھ رہنے والا ملازم

اردی بہشت [اُ رْ دِ ی بِ ہِ شْ ت] (ف: اُ رْ
دی بِ ہِ شْ ت): ایرانی تقویم کا دوسرا مہینہ جو موسم
بہار میں آتا ہے اس لفظ کو اُردی کہہ کر موسم بہار مراد لیتے ہیں

ارزش [اَ رْ زِ ش] (ف: ایضاً): قیمت

ارسال [اِ رْ سا ل] (ع: ایضاً)..... کرنا: بھیجنا

ارسطاطالیس [اَ رَ سْ طا طا لی س] (معرّب): ارسطو

ارغنون [اَ رْ غَ نو ن] (معرّب آرگن): ایک باجا

ارغوان [اَ رْ غَ وا ن] (ع: اَ رْ غُ وا ن) : سیاہی
مائل سرخ، سرخ

ارفع [اَ رْ فا] (ع:.....فع): بلند تر

ارقام [اِ رْ قا م] (ع. ف: ایضاً)..... کرنا: لکھنا

ارکان [اَ رْ کا ن] (ع: ایضاً جمع: واحد رُکن): ممبران

ارگجا [اَ رْ گ جا] : صندل، گلاب، کافور، عنبر اور مشک
وغیرہ سے ملا کر بنایا ہوا خوشبودار مرکب

ارم [اِ رَ م] (ع: ایضاً): شدّاد کی بنائی ہوئی جنّت، عام جنّت

ارمغاں [اَ رْ مَ غا ں] (ف: اَرمغان): تحفہ، سوغات

ارنا بھینسا [اَ رْ نا بھَ ے ں سا] : جنگلی بھینسا

ارنڈی [اِ رَ نْڈ ی] (ہ: اَ رَ نْ ڈی): اِرنڈ (ایک درخت)
کے بیجوں سے نکالا ہوا تیل

ارواح [اَ رْ وا ح / اَ رْ وا] (ع: ایضاً جمع: واحد روح):
عورتوں کی زبان پر بطور واحد استعمال

اروی [اَ رْ وی] : ایک قسم کی ترکاری

ارہر [اَ رْ ہَ ر] : ایک قسم کی دال جسے دکن میں توریا تووَر
کہتے ہیں

اریب (۱) [اَ ری ب] (ع: ایضاً): دانشمند
(۲) [اُ رَ ے ب / بول چال اُ وْ رَ ے ب]
(ف: اُری ب) (۱) کپڑے کی ترچھی کاٹ (۲) فریب

اریب کی چال [اُ رَ ے ب کی چال] : فریب کی چال

اڑانا (۱) [اُ ڑا نا] : اُڑنا کا تعدیہ۔ اُکتانا
(۲) [اُ ڑا نا] : اُڑنا کا تعدیہ۔ پرواز میں لانا

اُڑان گھائی : اڑان (اُڑنا کا حاصل مصدر) + گھائی (دو اُنگلیوں کا درمیانی حصہ) : اُنگلیوں کی گھائی میں کوڑی رکھ کر اُسے غائب کرنے کی شعبدہ بازی۔ ...... بتانا : فریب دینا

اڑن کھٹولا [اُ ڑَ ن کھَ ٹو لا] : ایک طلسمی تخت جو ہوا میں اُڑتا ہے

اڑن گھائی [اُ ڑَ ن گھا ئی] : دیکھیے اُڑان گھائی

اڑواڑ [اَ ڑْ وا ڑ] : گرتی ہوئی چھت کو تھامنے کے لیے ستون یا لکڑی

اڑیا [اُ ڑْ یا] : اُڑیسہ کی علاقائی زبان کا نام

اڑیل [اَ ڑْ یَل] : اَڑ جانے والا۔ ضدّی

ازالہ [اِ زا لا] (ع:......لہ): زائل کرنا، علاج کرنا، تلافی کرنا

ازبک [اُ زْ بَ ک] (ت:ایضاً): تاتاریوں کے ایک قبیلے کا نام

ازدحام [اِ زْ دِ حا م] (ع: اِ زْ دِ حا م) : انبوہ، اُردو املا اژدہام بھی مستعمل

ازدواج [اِ زْ دِ وا ج] (ع: اِ زْ دِ وا ج): نکاح کرنا

ازدیاد [اِ زْ دِ یا د] (ع:ایضاً): زیادہ کرنا

ازرق [اَ زْ رَ ق] (ع:ایضاً): نیلا

ازرق چشم [اَ زْ رَ ق چَ شْ م] (ع.ف:ایضاً نیلی آنکھ والا) : طوطا چشم

ازکیا [اَ زْ کِیا] (ع:......یا، جمع: واحد زکی: متقی): متقی لوگ

ازمنہ [اَ زْ مِ نا] (ع:اَزْمِنہ جمع: واحد زمان: زمانہ): زمانے

ازواج [اَ زْ وا ج] (ع:ایضاً جمع: واحد زَوْج اس کا اطلاق مَرد و زن دونوں پر ہوتا ہے): بیویاں؛ زوجہ۔ بیوی

ازہر [اَ زْ ہَ ر] (ع:ایضاً: نہایت روشن): مندرجہ ذیل ترکیب میں مستعمل جامعۂ ازہر: مصر کی قدیم یونیورسٹی کا نام

اساتذہ [اَ سا تِ ذا] (ع:......تِ ذہ جمع: واحد اُستاذ، ف:اُستاد کا معرّب): استاد حضرات، معلّمین

اساس [اَ سا س] (ع:ایضاً): بنیاد

اساطیر [اَ سا طی ر] (ع:ایضاً جمع: واحد اُسطُورہ): قدیم قصّے کہانیاں

اسالیب [اَ سا لی ب] (ع:ایضاً واحد اُسْلُوب: طرزِ زندگی): انداز، طرز بیان

اسامی [اَ سا می] (ع:اسم کی جمع اسماء، جمع الجمع اسامی): اردو میں جمع الجمع بصیغۂ واحد مستعمل (۱) کاشتکار، (۲) عہدہ جیسے ایک اسامی خالی ہے

اسانید [اَ سا نی د] (ع:ایضاً جمع: واحد سند، جمع اسناد: جمع الجمع اسانید) : سندیں

اساوری [اَ سا وَ ری] (س.ہ:ایضاً): ایک راگنی کا نام

اسباب [اَ سْ با ب] (ع:ایضاً جمع: واحد سبب: رسّی، وسیلہ): (۱) بطور واحد: سامان (۲) وجوہات

اسپند [اَ سْ پَ نْد] (ف:ایضاً): رائی کا دانہ

استادہ [اِ سْ تا دا] (ف:......دہ: اِستادن (کھڑا ہونا) کے ماضی سے بنا اسم مفعول) : کھڑا ہوا

استبداد [اِ سْ تِ بْ دا د] (ع:......تِ بْ......د): خود رائی، ظلم، زیادتی

استثنا / استثنیٰ [اِ سْ تِ ثْ نا / نیٰ] (ع:......تِ ثْ نیٰ: الگ کرنا) : جس کا اطلاق قاعدہ کلیہ پر نہ ہوتا ہو

استحالہ [اِ سْ تِ حا لا] (ع:......تِ......لہ: امر محال کی طلب، دشوار پسندی): (۱) ناممکن بات (۲) اصطلاحِ کیمیا: ایک شئے کا دوسری شئے سے ترکیب پا کر ایک نئے مختلف الخواص مرکب کا بننا

استحسان [ا سْ تِ حْ سا ن] (ع:......تِ حْ......ن):
پسندیدگی

استحصال [ا سْ تِ حْ صا ل] (ع:......تِ حْ......ل)
: بالجبر حاصل کرنا، کسی کی مجبوری کا غلط فائدہ اٹھانا

استحضار [ا سْ تِ حْ ضا ر] (ع:......تِ حْ......ر: کسی
کو حاضری کے لیے طلب کرنا): یادداشت

استحقاق [ا سْ تِ حْ قا ق] (ع:......تِ حْ......ق:
حق طلب کرنا): (۱) مستحق ہونا (۲) حق جتانا

استخراج [ا سْ تِ خْ را ج] (ع:......تِ خْ......ج:
باہر نکالنے کی کوشش): خارج کرنا، نتیجہ نکالنا

استخراجی منطق : قاعدہ کلیہ پر کسی دعوے کی صحت کو پرکھنے
والی منطق Deductive Logic

استخواں [اُ سْ تُ خْوا ں] (ف: اُ سْ تُ خْوا ن)
: ہڈی

استدراج [ا سْ تِ دْ را ج] (ع:......تِ دْ......ج):
وہ شعبدہ یا انہونی بات جو کسی غیر مسلم سے صادر ہو بخلاف
کرامت یا معجزہ

استدراک [ا سْ تِ دْ را ک] (ع:......تِ دْ......ک:
درک حاصل کرنا): تصنیف کے آخر میں دی ہوئی وہ
فہرست جس میں غلطیوں کو درست کیا گیا ہو

استدعا [ا سْ تِ دْ ا] (ع:......تِ دْ عا ء): التجا، درخواست

استدلال [ا سْ تِ دْ لا ل] (ع:......تِ دْ......ل):
دلیل لانا، دلیل پیش کرنا، بحث کرنا

استراحت [ا سْ تِ را حَ ت] (ع:......تِ......ت:
راحت طلب کرنا)......کرنا، فرمانا: آرام کرنا

استرداد [اِ سْ تِ رْ دا د] (ع:......تِ رْ......د: لوٹا دینا)
: رد کرنا، منسوخ کرنا

استسقا [ا سْ تِ سْ قا] (ع:......تِ سْ قاء: پانی مانگنا):
(۱) صرف ذیل کی ترکیب میں مستعمل نمازِ استسقا: بارش
کے لیے نماز پڑھ کر دعا مانگنا (۲) ایک بیماری جس میں
مریض کو شدید پیاس لگتی رہتی ہے اسے 'جلندھر' بھی کہتے ہیں

استصواب [ا سْ تِ صْ وا ب] (ع:......تِ صْ......
ب): کسی سے صحیح رائے طلب کرنا

استطاعت [ا سْ تِ طا عَ ت] (ع:......تِ......عت:
کسی سے اطاعت طلب کرنا): دسترس، بساط

استعارہ [ا سْ تِ عا را] (ع:......تِ عارہ: مانگنا): ایک
صنعت کا نام

استعانت [ا سْ تِ عا نَ ت] (ع:......تِ عا......ت):
مدد طلب کرنا

استعجاب [ا سْ تِ عْ جا ب] (ع:......تِ عْ......ب):
تعجب کرنا

استعداد [اِ سْ تِ عْ دا د] (ع:......تِ عْ......د): فطری صلاحیت

استعفا / استعفیٰ [اِ سْ تِ عْ فا] (ع:......تِ عْ......فیٰ:
عفو طلب کرنا): ملازمت یا کوئی عہدہ چھوڑنے کی
درخواست کرنا

استعمال [ا سْ تِ ما ل / ا سْ تِ عْ ما ل] (ع:
......تِ عْ......ل: عمل میں لانا)......کرنا: کام میں لانا

استغاثہ [ا سْ تِ غا ثا] (ع:......تِ......ثہ: داد رسی
کی خواہش کرنا) : نالش کرنا، مقدمہ کرنا

استغراق [ا سْ تِ غْ را ق] (ع:......تِ غْ......ق:
غرق ہونا) : محویت

استغفار [ا ِس تَ غْ فا ر] (ع:......تِ غْ......ر: مغفرت طلب کرنا): خدا سے مغفرت کی دعا کرنا

استغنا [ا ِس تِ غْ نا] (ع:......تِ غْ نا ء): بے نیازی

استفادہ [ا ِس تِ فا د ا] (ع:......تِ......دہ): فائدہ حاصل کرنا

استفاضہ [ا ِس تِ فا ضا] (ع:......تِ......ضہ): فیض حاصل ہونا

استفتا [ا ِس تَ فْ تا] (ع:......تِ فْ تا ء): فتویٰ مانگنا

استفراغ [ا ِس تَ فْ را غ] (ع:......تِ فْ......غ: خالی ہونا) : قے کرنا

استفسار [ا ِس تِ فْ سا ر] (ع:......تِ فْ......ر) : پوچھنا

استفہام [ا ِس تِ فْ ہا م] (ع:......تِ فْ......م : فہم طلبی) : سوال کرنا، دریافتِ معلومات کے لیے پوچھنا

استقامت [ا ِس تِ قا مَ ت] (ع:......تِ......ت: مستقیم ہونا) : مضبوطی، استقلال

استقبال [ا ِس تِ قْ با ل](ع:......تِ قْ......ل: آگے بڑھنا) :(۱) احتراماً کسی کو خوش آمدید کہنے کے لیے آگے بڑھنا (۲) زمانہ مستقبل

استقرا [ا ِس تَ قْ را](ع:......تِ قْ......را: تلاش کرنا) : منطق کی اصطلاح میں کسی نوع کے چند افراد کا مشاہدہ اور تجربہ کرنے کے بعد کوئی قاعدہ کلیہ متعین کرنا، استخراج کی ضد جیسے استقرائی منطق **Inductive Logic**

استقرار [ا ِس تِ قْ را ر](ع:......تِ قْ......ر): قرار پانا جیسے استقرارِ حمل: حمل کا قرار پانا

استقلال [ا ِس تِ قْ لا ل](ع:......تِ قْ......ل: آزادی): ثابت قدمی

استمداد [ا ِس تِ مْ دا د](ع:......تِ مْ......د): مدد طلب کرنا، ضد: امداد

استمرار [ا ِس تِ مْ را ر](ع:......تِ مْ......ر) : دوام، ہمیشگی

استمراری : دائمی

استمزاج [ا ِس تِ مْ زا ج] (ع:......تِ مْ......ج: مرضی دریافت کرنا) : مزاج پرسی

استناد [ا ِس تِ نا د] (ع:......تِ......د: سند لینا) ...... کرنا: کسی ماہرِ فن کی سند کو تسلیم اور اس کی تقلید کرنا

استنباط [ا ِس تَ مْ با ط] (ع:......تِ مْ......ط): ایک بات سے دوسری بات کا نتیجہ نکالنا

استنبول [ا ِس تَ مْ بو ل](معرّب): قسطنطنیہ کا جدید نام

استنجا [ا ِس تَ نْ جا] (ع:......تِ نْ جا: پانی سے دھونا، نجاست پاک کرنا)...... کرنا : (۱) پیشاب کرنا (۲) پیشاب کے بعد طہارت کرنا

استوا [ا ِس تَ وا] (ع:......تِ وا: مساوی ہونا): برابر ہونا جیسے خط استوا کرۂ ارض کو برابر برابر تقسیم کرنے والا فرضی خط

استوار [اُ ِس تَ وا ر] (ف:......تُ......ر): مضبوط

اُستواری: استحکام

استہزا [ا ِس تِ ہْ زا] (ع:......تِ ہْ زا ء): ہنسی اُڑانا

استیصال [ا ِس تی صا ل](ع:ایضاً): جڑ سے اکھاڑنا، بیخ کنی

استیعاب[ا ِس تی آب](ع:......عاب: پورا پکڑنا، پورے کا پورا لینا): اُردو میں بالاستیعاب مستعمل جیسے

استیلا [اِ س تی لا] (ع:ایضاً: غالب ہونا): غلبہ

اسرار [اَ س را ر] (ع:ایضاً جمع: واحد سِرّ: بھید): (۱) رموز اردو میں بطور واحد بھی مستعمل جیسے کیا اسرار ہے (۲) جن کا سایہ

اسراف [اِ س را ف] (ع:ایضاً): فضول خرچی

اسطرلاب [اُ س طُ ر لا ب] (معرّب): اجرام فلکی کی بلندی ناپنے کا آلہ۔ اس لفظ کا املا اصطرلاب بھی ہے

اسطورہ [اُ س طو را] (ع:......رہ جمع اساطیر: قدیم قصہ کہانی) : قدیم قصے سے تلمیح لینا، قدیم قصہ دیکھیے اساطیر

اسفندیار [اَ س فَ نْد یا ر] (ف:ایضاً): ایران کے ایک مشہور پہلوان کا نام

اسقاط [اِ س قا ط] (ع:ایضاً: گرنا): کسی ملک کا جنگ میں ہار کر ہتھیار ڈال دینا

اسقاط حمل: حمل کا گرنا

اسکندر [اَ س کَ نْد ر]: ابتدائی الف زائد سکندر یونان کے مشہور فرمانروا کا نام

اسلحہ [اَ س لِ حا] (ع:......لِ حَہ جمع: واحد سِلْح: ہتھیار): اُردو میں بطور واحد مستعمل، ہتھیار

اسلحہ جات [اَ س لَ حا جا ت] (موزو: اُردو میں اسلحہ کی جمع الجمع بطور جمع مستعمل): ہتھیار بصیغہ جمع

اسلوب [اُ س لو ب] (ع:ایضاً): طرز، اشائل

اسلوبیات [اُ س لو ب یا ت]: لسانیات کی وہ شاخ جس میں ادب پارے کا تجزیہ لسانیات کی روشنی میں کیا جائے

اسوار [اَ س وا ر] (ف: اصل لفظ اسپ وار: گھڑ سوار تھا بعد میں پ گر گیا): سوار، اسے سوار کی عربی جمع سمجھنا درست نہیں

اسوہ [اُ س وا] (ع:ایضاً: قابل تقلید مثال، مثالی نمونہ): آنحضرت ﷺ کے عمدہ اخلاق جو دنیا کے لیے مثالی نمونہ ہیں

اسہال [اِ س ہا ل] (ع:ایضاً): دست آنا

اشارت [اِ شا رَ ت] (ع: اِ شا رَ ۃ): اشارہ

اشباع [اِ شْ با] (ع:......ع): حرف کی حرکت کو دراز کر کے اسے متناسب حرف علت میں بدلنا جیسے زیر کو آ [اچار - آچار] زیر کو ی [مہمان - میہمان] اور پیش کو واؤ [ناخن - ناخون] بنانا

اشباہ [اِ شْ با ہ] (ع:ایضاً): مشابہ ہونا

اشتباہ [اِ شْ تِ با ہ] (ع:......تِ......ہ: شبہ میں پڑنا، کسی کے ہم شکل ہونے کا گمان کرنا): شک کرنا

اشتر [اُ شْ تُ ر] (ف:......تُ ر): اونٹ (اس لفظ میں ابتدائی الف زائد ہے

اشترا [اِ شْ تِ را] (ع:......تِ راء): خرید کرنا، اُردو میں ترکیب بیع و اشترا: بمعنی خرید و فروخت میں مستعمل

اشتراک [اِ شْ تِ را ک] (ع:......تِ......ک): شرکت، ساجھا

اشتراکیت [اِ شْ تِ را کِ یَ ت] (ع:سے موزو) : کمیونزم

اشتعال [اِ شْ تِ آ ل] (ع:......تِ عال: شعلے کا بھڑکنا): غصہ میں بھڑک جانا

اشتغال [اِ شْ تِ غا ل] (ع:......تِ......ل): مشغولیت

اشتقاق [اِ شْ تِ قا ق] (ع:......تِ......ق: لکڑی یا اس جیسی کسی چیز کو چیرنا): مادّے سے دوسرا نیا لفظ بنانا

اشتمال [اِ شْ تِ ما ل] (ع:......تِ......ل): شامل ہونا

اشتمالیت [اِ شْ تِ ما لِ یَ ت] (ع:سے موزو): سوشلزم

اشتہا [اِ شْ تِ ہا] (ع:......تِ ہا): بھوک

اشتہار [اِ شْ تِ ہا ر] (ع:......تِ......ر: مشہور ہونا، مشتہر ہونا): اخبارات میں چھپا ہوا اطلاع نامہ Advertisement

اشتیاق [اِ شْ تِ یا ق] (ع:ایضاً) شوق، آرزو

اشجار [اَ شْ جا ر] (ع:ایضاً جمع: واحد شجر): درخت

اشخاص [اَ شْ خا ص] (ع: ایضاً جمع: واحد شخص): لوگ

اشراق [اِ شْ را ق] (ع:ایضاً: مشرق سے طلوع آفتاب کے ساتھ روشنی کا پھیلنا): (۱) کشف ہونا (۲) نماز جو طلوع آفتاب کے بعد پڑھی جائے

اشراقی [اِ شْ را قی] : وہ گروہ حکماء جو اپنے شاگردوں کو دور سے بذریعہ کشف تعلیم دیتے تھے

اشرف [اَ شْ رَ ف] (ع:ایضاً: بہت زیادہ شریف): عمدہ ترین

اشرف المخلوقات : بہترین مخلوق مراد انسان

اشرفی [اَ شْ رَ فی / اَ شَ رْ فی]: ایک طلائی سکہ

اشفاق [اَ شْ فا ق] (ع:ایضاً جمع: واحد شفقت): مہربانیاں، اردو میں اسم خاص بطور واحد

اشقیا [اَ شْ قِ یا] (ع:......یا، جمع واحد شقی): سنگدل لوگ

اشکال (۱) [اَ شْ کا ل] (ع: ایضاً جمع: واحد شکل): شکلیں
(۲) [اِ شْ کا ل] (ع:ایضاً): کسی بات کا مشکل ہونا

اشلک [اَ شْ لَ ک] ...... لگانا: بہتان یا الزام لگانا

اشہب [اَ شْ ہَ ب] (ع:ایضاً): (۱) سیاہ و سفید رنگ کا گھوڑا (۲) عام گھوڑا

اشیا [اَ شْ یا] (ع:......یا، جمع: واحد شئے) چیزیں

اصالت [اَ صا لَ ت] (ع:ایضاً:فعل)...... پر جانا: خاندانی اثر پر جانا

اصحاب [اَ صْ حا ب] (ع:ایضاً جمع: واحد صاحب: جمع صُحُب، جمع الجمع اصحاب) : ان تراکیب میں مستعمل
(۱) اصحاب علم و فضل: اہل علم (۲) اصحاب ذوق: اہل ذوق

اصرار [اِ صْ را ر] (ع:ایضاً)...... کرنا: کسی بات پر زور دینا، ضد کرنا، تاکید کرنا

اصطباغ [اِ صْ طِ با غ] (ع:......طِ......غ: رنگنا) : کسی کو نصرانی بنانے سے پہلے ادا کی جانے والی رسم بپتسمہ Baptism

اصطبل [اَ صْ طَ بَ ل] (ع: اِصْطَبْل): طویلہ

اصطرلاب: دیکھیے اسطرلاب

اصفہان [اِ صْ فَ ہا ن]: ایک شہر کا نام

اصفیا [اَ صْ فِ یا] (ع:......یا، جمع: واحد صفی): برگزیدہ لوگ

اصل [اَ صْ ل / بول چال اَ صَ ل] (ع: اَصْل ج) : بنیاد

اصلا [اَ صْ لا] (ع: متعلق فعل اصلاً سے موزوں): مطلق، بالکل جیسے مجھے اصلا خبر نہ تھی: مجھے ہرگز خبر نہ تھی

اصلح [اَ صْ لَ ح] (ع:ایضاً: سب سے زیادہ صالح): سب سے زیادہ تنومند جیسے بقاء اصلح Survival of the fittest

اصنام [اَ صْ نا م] (ع:ایضاً جمع: واحد صنم): بُت بصیغہ جمع

اصوات [اَ صْ وا ت] (ع:ایضاً جمع: واحد صوت: آواز) : آوازیں

اصول [اُ صُو ل] (ع:ایضاً جمع: واحد اصل: ج): اُردو میں بطور واحد مستعمل: قاعدہ

اصیل [اَ صی ل] (ع:ایضاً: خالص، مضبوط): خالص نسل کا

اضافت [اِ ضا فَ ت] (ع:ایضاً): نسبت دینا مثلاً کسرۂ اضافت : اضافت ظاہر کرنے والی زیر۔ اس ترکیب میں

مُلکِ سلیمان: سلیمان کا مُلک

اضافہ [ا ضا فہ] (ع:.....فہ) : زیادہ کرنا

اضافی: [ا ضا فی] (ع:ایضاً) (۱) وہ چیز جو قائم بالذات نہ ہو بلکہ اس کا وجود کسی اور چیز کی نسبت سے ہو (۲) اضافہ کی صفت جیسے اضافی آمدنی

اضحیٰ [اَ ضْ حا] (ع:ایضاً: صبح کو کیا ہوا کام: مراد قربانی) : صرف عید الاضحیٰ بمعنی عید قربان میں مستعمل

اضطراب [ا ضْ طِ را ب] (ع:.....طَ.....ب) : بے چینی، گھبراہٹ

اضطرار [ا ضْ طِ را ر] (ع:.....طَ.....ر) : غیر اختیاری فعل، اضطراب کے معنوں میں بھی مستعمل

اضلاع [اَ ضْ لا] (ع:.....لاع جمع: واحد ضِلْع: پسلی) : (۱) صوبے کے چھوٹے حصے (۲) اشکال ہندسی کے خطوط

اضمحلال [ا ضْ مِ حْ لا ل] (ع:.....م حْ.....ل: نیست ہونا) : ضعف، گراوٹ

اطاعت [ا طا اَ ت] (ع:.....عَ ت) : فرمانبرداری

اطاق [اُ طا ق] (ع:ایضاً) : کمرہ

اطالیہ [اَ طا لِ یا] (معرب.....یہ) : ملک اٹلی

اطبا [اَ طِ بّ با] (ع:.....ا جمع: واحد طبیب) : طبیب بصیغہ جمع

اطراف [اَ طْ را ف] (ع:ایضاً جمع: واحد طَرْف / طَرَف) : آس پاس میں

اطریفل [اِ طْ ری فَ ل] (س: تریپھل کا معرب) : ایک سفوف کا نام جو تین پھلوں سے مرکب ہے

اطعمہ [اَ طْ عِ ما] (ع:.....ع مہ جمع: واحد طعام) : کھانے

اطفال [اَ طْ فا ل] (ع:ایضاً جمع: واحد طِفْل) : بچے

اطلاع [اِ طْ طِ لا] (ع: اِ طْ طِ لا ع).....دینا: خبر دینا

اطلاق [اِ طْ لا ق] (ع:ایضاً: مطلق بنانا، بے قید کرنا) : کسی ایک قاعدے کا کسی امر پر منطبق کرنا

اطلاقی [اِ طْ لا قی] : عملی

اطلاقی سائنس : Applied Science

اطلاقی نفسیات : Applied Psychology

اطلس [اَ طْ لَ س] (ع:ایضاً) : ایک قسم کا ریشمی کپڑا

اطمینان [اِ طْ مِی نا ن / اِ طْ مِ نا ن] (ع: اطْمِی نا ن) : سکون، تسلی

اطوار [اَ طْ وا ر] (ع:ایضاً جمع: واحد طور) : چال چلن، رنگ ڈھنگ

اظہار [ا ظْ ہا ر] (ع:ایضاً: ظاہر کرنا).....کرنا: بیان کرنا

اظہار لینا : مقدمہ کے سلسلے میں کسی کا بیان قلمبند کرنا

اظہر [اَ ظْ ہَ ر] (ع:ایضاً بصیغہ تفضیل: نہایت واضح) : نہایت صاف، روشن

اظہر من الشمس [اَ ظْ ہَ ر مِ نَ شْ شَ م س] (ع:ایضاً: سورج سے زیادہ واضح) : واضح اور کھلی ہوئی بات

اعادہ [اِ آ دا] (ع: اِ عا د ہ: پلٹانا، پھیرنا) : دہرانا

اعانت [اِ آ نَ ت] (ع: اعا نَ ت) : مدد کرنا

اعتبار [اے تِ با ر / بول چال اے ت با ر] (ع: اِ عْ تِ با ر: عبرت حاصل کرنا، قیاس پکڑنا) : (۱) بھروسہ (۲) لحاظ، قیاس جیسے اس اعتبار سے اس لحاظ سے اس قیاس پر

اعتباری : غیر حقیقی، قیاسی جیسے دنیائے اعتباری

اعتدال [اے تِ دا ل] (ع: اِ عْ تِ دا ل: مساوی ہونا) : نہ کم نہ زیادہ، برابر برابر

اعتذار [اے تِ ذا ر] (ع: اِ عْ تِ ذا ر) : معذرت خواہی

اعتراض [اے تِ را ض] (ع: اِ عْ تِ را ض: عیب

جوئی)...... کرنا: کسی بات میں نقص بتاکر اختلاف کرنا

اعتقاد [اے تِ قا د] (ع: اِ عْ تِ قا د): عقیدہ

اعتکاف [اے تِ کا ف] (ع: اِ عْ تِ کا ف: گوشہ نشینی) : رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں گوشہ نشین ہو کر عبادت کرنا

اعتماد [اے تِ ما د] (ع: اِ عْ تِ ما د: تکیہ کرنا): بھروسہ

اعتنا [اے تِ نا] (ع: اِ عْ تِ نا: غمخواری کرنا، مہربانی کرنا) : توجہ کرنا

اعجاز [اے جا ز] (ع: اِ عْ جا ز: عاجز کرنا): معجزہ، حیرت انگیز امر جو کسی شخص سے صادر ہو

اعجوبہ [اَ جوْ با] (ع: اُ عْ جوْ بہ) : حیرت انگیز بات، اُردو میں اس کی جگہ عجوبہ (اَ جوْ با) مستعمل

اعدا [آ دا] (ع: اَ عْ دا جمع واحد عدوّ: دشمن): دشمن بصیغۂ جمع شاعری میں بمعنی رقیب مستعمل

اعداد [آ دا د] (ع: اَ عْ دا د جمع: واحد عدد): ہندسے

اعراب (۱) [اے را ب] (ع: اِ عْ را ب: حرکات زیر، زبر، پیش وغیرہ کا لگانا): علامات قرأت لگانا

(۲) [آ را ب] (ع: اَ عْ را ب): بدو لوگ، اس کا واحد مستعمل نہیں

اعرابی [آ را بی] (ع: اَ عْ را بی) عرب کے صحرا نشین لوگ

اعراض (۱) [اے را ض] (ع: اِ عْ را ض)...... کرنا: روگردانی کرنا، منہ پھیرنا

(۲) [آ را ض] (ع: اَ عْ را ض جمع: واحد عَرَض: وہ چیز جو قائم بالذات نہ ہو جیسے رنگ، شکل وغیرہ) : اضافی۔ ضد جوہر

اعراف [آ را ف] (ع: اَ عْ را ف): جنت اور دوزخ کا درمیانی مقام

اعزاز [اے زا ز] (ع: اِ عْ زا ز: قدر شناسی کرنا): عزت کرنا

اعضا [آ ضا] (ع: اَ عْ ضا، جمع: واحد عضو): بدن کے حصے

اعظم [آ ظَ م] (ع: اَ عْ ظَ م بصیغۂ تفضیل: کسی سے بڑا، سب سے بڑا): بڑا

اعلامیہ [اے لا م یا] (ع: اِعْ لام یہ اعلام: خبردار کرنا سے مشتق): اطلاع نامہ، خبر رساں ایجنسی کی اطلاع

اعلان [اے لا ن] (ع: اِ عْ لا ن: آشکار کرنا): سب پر ظاہر کرنا

اعلیٰ [آ لا] (ع: اَ عْ لا بصیغۂ تفضیل (۱) بلند تر (۲) بلند ترین): عمدہ، ضد ادنیٰ، اردو میں بلند تر اور بلند ترین کی جگہ اعلیٰ تر اور اعلیٰ ترین بھی کہتے ہیں

اعلیٰ علیین [آ لا اِ لْ لی ای ن]
(ع:...... عْ...... عِ...... ن): بہشت کا اعلیٰ ترین مقام

اعمال [آ ما ل] (ع: اَ عْ ما ل جمع: واحد عمل: کام): انسان سے سرزد ہونے والے اچھے اور بُرے کام

اعوان [آ وا ن] (ع: اَ عْ وا ن جمع واحد عَوْن: مددگار): مددگار لوگ

اعیان [آ یا ن] (ع: اَ عْ یا ن جمع: واحد عَیْن: (۱) آنکھ (۲) چشمہ): حکما کی اصطلاح میں عین: خیال آئیڈیا Idea

اغذیہ [اَ غْ ذِ یا] (ع:...... یہ جمع: واحد غذا): غذائیں

اغراض [اَ غْ را ض] (ع: ایضاً جمع: واحد غَرَض): مقاصد

اغراق [اِ غْ را ق] (ع: ایضاً: غرق ہونا): مبالغے کی ایک قسم

اغلاط [اَ غْ لا ط] (ع: ایضاً جمع: واحد غلط): غلطیاں۔ اُردو میں غلط صفت کے معنوں میں اور غلطی بطور اسم مستعمل

اغلام (۱) [اَ غْ لام] (ع: ایضاً جمع: واحد غلام: لڑکا): لڑکے

(۲) [اِ غْ لام] (ع: ایضاً): لڑکوں سے بدفعلی کرنا، اس

لفظ کی جگہ اُردو میں اغلام بازی مستعمل

اغماض [اِ غْ ما ض] (ع:ایضاً): چشم پوشی

اغنیا [اَ غْ نِ یا] (ع:.....یاء جمع: واحد غنی:(۱) بے نیاز (۲) دولت مند): دولت مند لوگ

اغوا [اِ غْ وا / بول چال اَ غْ وا] (ع: اِغْ واء: بہکانا) :کسی کو بہلا پھسلا کر یا زبردستی اُٹھالے جانا

اغیار [اَ غْ یا ر] (ع: ایضاً جمع: واحد غیر): بیگانے، اردو شاعری میں رقیب

افادیت [اِ فا دِ ئَ ت] (ع: اِفادہ / اِفادت سے ماخوذ): فائدہ

افادی [اِ فا دی] : فائدہ پہنچانے والا

افاغنہ [اَ فا غِ نا] (ع:.....غ نہ۔ فارسی میں افغان کی قیاسی جمع): پٹھان لوگ

افاقہ [اِ فا قا] (ع:.....قہ: لفظ افاقت کی دوسری صورت) :تکلیف میں کمی

افتاد [اُ فْ تا د] (ف: ایضاً اُفتادن: گرنا کا حاصل مصدر): (۱) مصیبت جیسے اُفتاد پڑنا (۲) فطری رجحان جیسے اُفتادِ طبع

افتاں وخیزاں [اُ فْ تا ں و خے زا ں] (فارسی کے مصادر اُفتادن (گرنا) کے امر اُفت اور خاستن (اُٹھنا) کے امر خیز سے بنا حالیہ): گرتے پڑتے

افتتاح [اِ فْ تِ تا ح] (ع: اِ فْ تِ تا ح: کھلنا، شروع ہونا): کسی جلسے کی ابتدائی تقریب کی رسم

افتخار [اِ فْ تِ خا ر] (ع: اِ فْ تِ خا ر)..... کرنا: فخر کرنا

افترا [اِ فْ تِ را] (ع:.....تِ.....ا): بہتان، تہمت

افتراق [اِ فْ تِ را ق] (ع:.....تِ.....ق): جدائی، پھوٹ

افراتفری [اَ فْ را تَ فْ ری] (ع: اِفراط (زیادتی اور تفریط: کمی) کا مورّد): گڑبڑی، کھلبلی

افراد [اَ فْ را د] (ع: ایضاً جمع: واحد فرد: ایک شخص): لوگ

افراسیاب [اَ فْ را سِ یا ب] (ف: ایضاً): توران کے ایک بادشاہ کا نام

افزائش [اَ فْ زا اِ ش] (ف: ایضاً افزودن (بڑھنا) کے امر افزا سے بنا حاصل مصدر): اضافہ، بڑھوتری

افسردہ [اَ فْ سُ رْ دا] (ف: ایضاً: افسردن (مرجھانا) سے بنا حاصل مصدر: مرجھایا ہوا): اُداس، غمگین

افشا [اِ فْ شا / اَ فْ شا] (ع: اِ فْ شا ء)..... کرنا / ہونا: فاش کرنا یا ہونا۔ اخفا کی ضد

افشاں [اَ فْ شا ں] (ف: افشاندن (بکھیرنا، چھڑکنا) کا امر: (۱) اردو میں ان تراکیب میں مستعمل گل افشاں، دُر افشاں وغیرہ (۲) مورّد معنی ابرق کا چمکدار برادہ یا چمکدار چیز کی کترن جسے ہندوستانی عورتیں بطور آرائش مانگ میں بھرتی ہیں یا جو حاضرینِ محفل پر اُڑائی جاتی ہے

افشردہ [اَ فْ شُ رْ دا] (ف:.....دہ۔ اَفْشُردن (نچوڑنا) کے ماضی سے بنا اسم مفعول): (۱) کسی چیز سے نچوڑا ہوا عرق (۲) لیمو کا شربت

افشردۂ انگور : شراب

افشرہ [اَ فْ شُ را] :فارسی افشردہ کا مورّد: مخرّش شربت

افضال [اَ فْ ضا ل] (ع: ایضاً جمع: واحد فضل): مہربانیاں

افطاری [اِ فْ طا ری] (ع: اِ ف طا ر کا مورّد): روزہ کھولنے کا سامان

افعال [اَ فْ عا ل] (ع:.....عال جمع: واحد فعل): کام

افعی [اَ فْ عی] (ع:.....عیٰ): (۱) ایک قسم کا زہریلا سانپ

جس کے متعلق مشہور ہے کہ زمرد کو دیکھتے ہی وہ اندھا ہو جاتا ہے۔ (۲) سانپ

افعی گزیدہ [اَ فْ اِئی گَ زی دا]
(ع.ف:...... ئی...... دہ) : سانپ کا کاٹا ہوا

افغاں [اَ فْ غا ں] (ع:ایضاً): (۱) فغاں (نالہ) (۲) پٹھان

افق [اُ فُ ق / اُ فْ ق](ع:اُ فُ ق): آسمان کا کنارہ جو زمین سے ملا ہوا نظر آتا ہے

افکار [اَ فْ کا ر] (ع:ایضاً جمع: واحد فکر: سوچ):(۱) فکریں (۲) شاعرانہ یا فلسفیانہ خیالات

افگار [اَ فْ گا ر] (ف: زخم، زخمی مخفف فگار): زخمی

افلاس [اِ فْ لا س] (ع:ایضاً: احتیاج): مفلسی

افلاک [اَ فْ لا ک] (ع:ایضاً جمع: واحد فلک): آسمان بصیغۂ جمع

افواج [اَ فْ وا ج] (ع:ایضاً جمع: واحد فوج: آدمیوں کا جھنڈ) : فوجیں

افواہ [اَ فْ وا ہ] (ع:ایضاً جمع: واحد فوہ: منہ): بطور واحد مستعمل: بے بنیاد خبر اردو جمع افواہیں

افہام [اِ فْ ہا م] (ع:ایضاً): سمجھانا ترکیب افہام و تفہیم میں مستعمل

اقارب [اَ قا رِ ب] (ع:ایضاً جمع: واحد اقرب: سب سے زیادہ قریب مراد رشتہ دار): قریبی رشتہ دار، اعزہ

اقالیم [اَ قا لی م] (ع:ایضاً جمع: واحد اقلیم: زمین کا وسیع خطہ): زمین کے وسیع خطے، زمین کا ساتواں حصہ

اقامت [اِ قا مَ ت] (ع:ایضاً کھڑے ہونے کی حالت) : (۱) قیام (۲)...... پڑھنا: نماز باجماعت کی پہلی تکبیر پڑھنا

اقبال [اِ قْ با ل] (ع:ایضاً: سامنے آنا، قبول کرنا): (۱) قبول کرنا جیسے اقبال جرم (۲) دولتمندی (۳) خوش نصیبی: ادبار کی ضد

اقتباس [اِ قْ تِ با س] (ع:...... تِ...... س: روشنی مستعار لینا): کسی اور کی عبارت جو نقل کی جائے

اقتدا [اِ قْ تِ دا] (ع: اِ قْ تِ دا ء): پیروی

اقتدار [اِ قْ تِ دا ر] (ع:...... تِ...... ر): قوت، دبدبہ

اقتصاد [اِ قْ تِ صا د](ع:...... تِ...... د: میانہ روی): اعتدال پسندی

اقتصادی: [اِ قْ تِ صا دی](ع:...... تِ...... یْ) : مالی، معاشی

اقتصادیات[اِ قْ تِ صا دِ یا ت]
(ع:...... تِ...... یات) : معاشیات

اقتضا[اِ قْ تِ ضا] (ع:...... تِ ضا: خواہش کرنا): تقاضا (اردو املا تقاضہ)

اقدار [اَ قْ دا ر] (ع:ایضاً جمع: واحد قدر: قیمت): قدریں

اقدام (۱)[اَ قْ دا م](ع:ایضاً جمع: واحد قدم): قدم بصیغۂ جمع
(۲) [اِ قْ دا م] (ع:ایضاً)...... کرنا: قدم اُٹھانا

اقساط [اَ قْ سا ط] (ع:ایضاً جمع: واحد قسط): قسطیں

اقسام [اَ قْ سا م] (ع:ایضاً جمع: واحد قسم): قسمیں

اقلیت [اَ قَ لِ لِ یَّ ت / بول چال اَ قْ لِیَّت]
(ع:اَ قَ لِ لِ یَّ ت - اَقَلّ سے مشتق): وہ گروہ جو تعداد میں نسبتہً کم ہو

اقلیدس[اُ قْ لی دِ س] (معرب)علم ہندسہ کا موجد Eculid

اقلیم [اِ قْ لی م] (ع:ایضاً): قدیم جغرافیہ دانوں کی اصطلاح

میں زمین کا ساتواں حصہ، کرۂ زمین کو ہفت اقلیم کہا جاتا تھا

اقوال [اَ قْ وا ل] (ع: ایضاً جمع: واحد قول): مقولے

اقوام [اَ قْ وا م] (ع: ایضاً جمع: واحد قوم): قومیں

اکتساب [اِ کْ تِ سا ب] (ع: اکتساب: کام اختیار کرنا): کوشش سے حاصل کرنا

اکتفا [اِ کْ تِ فا] (ع: ا ک ت فا): کافی سمجھنا

اکرام [اِ کْ را م] (ع: ایضاً: کسی کو بزرگ قرار دینا): تعظیم، ترکیب انعام واکرام میں مستعمل

اکراہ [اِ کْ را ہ] (ع: ایضاً: کسی سے زبردستی کوئی کام کرانا): کراہت، بجبر واکراہ: مجبوراً

اُکسانا (ہ: روشنی بڑھانے کے لیے چراغ کا فلیتہ اوپر کرنا): ورغلانا

اکسیر [اَ کْ سی ر] (ع: ا ک س ی ر): زود اثر دوا

اکل کھرا [اَ کَ لْ کھَ را / اَ کْ لْ کھَ را]: بد مزاج، بے مروت

اکل و شرب [اَ کْ لو شْ رْب] (ع: ایضاً اکل (کھانا) شرب (پینا): کھانا پینا

اکلوتا [اِ کْ لَو تا]: اکیلی اولاد

اکلیل [اِ کْ لی ل] (ع: ایضاً): تاج

اکناف [اَ کْ نا ف] (ع: ایضاً جمع: واحد کنف): اطراف ~ اُردو میں صرف اطراف کے ساتھ مستعمل اطراف واکناف

اکھاڑ پچھاڑ [اُ کھا ڑ پَ چھا ڑ] ..... کرنا: درہم برہم کرنا

اکھرنا [اَ کھَ رْ نا]: ناگوار گزرنا، بار خاطر ہونا

اکید [اَ کی د] (ع: ایضاً): سخت، مضبوط۔ صرف اس ترکیب میں مستعمل تاکید اکید: سخت تاکید

اگاہنا [اُ گا ہ نا] (ہ: ایضاً): کرایہ یا چندہ وصول کرنا

اگرئی [اَ گَ رَ ای] (ہ۔ف): "اگر" (ایک خوشبودار چیز جو جلنے پر خوشبو دیتی ہے) اس پر یائے نسبتی کا اضافہ کرکے موزوں بنالیا: گہرا کشمشی رنگ کا

اگوا [اَ گْ وا] (ہ: اَ گْ وا): سردار

اگھوری [اَ گھو ری]: لالچی، پیٹو

الال [اَ لا ل]: گاڑی کا عیب جس کے باعث اگلا حصہ پچھلے کے مقابلے میں زیادہ اُٹھ جاتا ہے جیسے تانگہ کا الال ہے

الاماں [اَ لْ اَ ما ں] (ع: ایضاً): پناہ یہ لفظ انتہائی اضطراب کے عالم میں بولتے ہیں

الٰہا [اِ لا ہا] (ع: الٰہ + الف ندائیہ): اے خدا

الٰہی [اِ لا ہی] (ع: الٰہ + ضمیر متصل متکلم واحد (ی): میرا / میری): میرے خدا

البرز [اَ لْ بُ رْ زْ]: ایک پہاڑ کا نام

البیلا [اَ لْ بے لا]: مستانہ چلبلا

الپ ارسلان [اَ لَپْ اَ رْ سَلا ن]: ایک بادشاہ کا نام

التباس [اِ لْ تِ با س] (ع: ..... ت ..... س: شبہ ہونا، شک ہونا): دھوکا

التجا [اِ لْ تِ جا] (ع: ..... تِ جا: پناہ مانگنا): درخواست کرنا

التزام [اِ لْ تِ زا م] (ع: ..... تِ ..... م): کسی بات کو خود پر لازم کرلینا، اہتمام کرنا

التفات [اِ لْ تِ فا ت] (ع: ..... تِ ..... ت): مہربانی، اُلفت

التماس [اِ لْ تِ ما س] (ع: ..... تِ ..... س): گذارش، درخواست

التمش [اَ لْ تَ مَ شْ] (ت: اَ لْ تَ م ش: فوجی افسر): خاندانِ غلاماں کے ایک بادشاہ کا نام

F No. 2

التوا [اِ لْ تِ وا] (ع:.....تِ وا :لپیٹنا): موخر کردینا، ملتوی کرنا جیسے تحریک التوا

الجھیڑا [اَ لْ جھے ڑا] : جھگڑا، بکھیڑا

الحاح [اِ لْ حا ح] (ع:..... حا ح): گڑگڑانا جیسے الحاح وزاری

الحاد [اِ لْ حا د] (ع:ایضاً: سیدھے راستے سے منحرف ہو جانا) :خدا کے وجود کو تسلیم نہ کرنا، ملحد ہونا

الحاق [اِ لْ حا ق] (ع:ایضاً: شامل کرنا، ملانا): کسی چھوٹے ادارے کا بڑے ادارے سے متصل ہو جانا

الحان (۱)[اِ لْ حا ن] (ع:ایضاً): سریلی آواز میں گانا، خوش الحانی جیسے مرغ خوش الحان

(۲)[اَ لْ حا ن] (ع:ایضاً جمع :واحد لحن: آواز، لہجہ) : بول، آوازیں

الحذر [اَ لْ حَ ذَ ر] (ع:ایضاً): الامان، کلمۂ پناہ طلبی

الخ [اَ لْ خْ] (ع:الیٰ آخرہٖ (آخر تک) کا مخفف): جب کسی مشہور عبارت یا شعر کو ادھورا نقل کرتے ہیں تو ابتدائی چند الفاظ لکھ کر "الخ" لکھ دیتے ہیں جس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ پوری عبارت یا شعر ذہن میں مکمل کر لی جائے۔

الست [اَ لَ سْت] (ع: قرآنی آیت اَلَسْتُ بِرَبِّکُم (کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟) کا ابتدائی لفظ): مراد ازل میں ارواح انسانی سے لیا ہوا پیمان

السنہ [اَ لْ سِ نا] (ع:..... سِ نہ جمع :واحد لسان :زبان): زبانیں جیسے خاندانِ السنہ :زبانوں کا خاندان

الش [اُ لْ ش](ت): سلاطین و امرا یا بزرگوں کا جوٹھا کھانا جو بطور تبرک کھایا جائے

الطاف [اَ لْ طا ف](ع:ایضاً جمع :واحد لُطف :کرم): مہربانیاں

الغاروں [اَ لْ غا ر و ں] (ت:الغار بمعنی یلغار :یورش، زبردست حملہ) موبد: کثرت سے جیسے الغاروں مینہ برس رہا ہے: دھواں دھار بارش ہو رہی ہے

الغرض [اَ لْ غَ رَ ض](ع:ایضاً): خلاصہ یہ کہ، المختصر

الغوزہ [اَ لْ غو زا] (ف:.....زہ): ایک قسم کا منہ سے بجایا جانے والا باجا

الف (۱) [اَ لْ ف](ع:ایضاً: ہزار): ہزار

(۲) [اَ لِ ف] (ع:ایضاً): حروف تہجی کا پہلا حرف

(۳) [اَ لِ ف] (اُر)..... ہونا (گھوڑے کا پچھلے پیروں پر کھڑا ہو جانا): اڑ جانا، اکڑ جانا، چراغ پا ہو جانا

الف لیلہ [اَ لْف لَ یْ لا / اَ لِ ف لَ یے لا] (ع: اَ لْ ف لَ یْ لہ :ہزار راتیں): ایک مشہور داستان کا نام

الفاظ [اَ لْ فا ظ] (ع:ایضاً جمع :واحد لفظ): لفظ بصیغۂ جمع

الفت [اُ لْ فَ ت] (ع:ایضاً): محبت

القا [اِ لْ قا](ع:ایضاً: ڈال دینا): وہ بات جو دل میں آجائے

القاب [اَ لْ قا ب](ع:ایضاً جمع :واحد لقب): معنی معروف

القط [اَ لْ قَ ط] (ع: قطع (کاٹنا) قطع کی ترخیم: قط)..... کرنا: قطع تعلق کرنا کھیل میں جب کسی کھلاڑی کو روکنا ہو تو القط بمعنی (رُک جاؤ) کہتے ہیں

الگنی [اَ لْ گ نی]: دھلے کپڑے سکھانے کے لیے رسّی یا بانس

الل ٹپ [اَ لْ لْ ٹ پ] : بے تکی بات، بے پر کی اڑانا

اللے تللے [اَ لْ لے تَ لْ لے] ..... اڑانا: جی کھول کر فضول خرچی کرنا

الماس [اَ لْ ما س] (ف:ایضاً) : ہیرا

الم نشرح [اَ لَ م نَ شْ رَ ح] (قرآنی سورۂ انشراح کے ابتدائی الفاظ اَلَمْ نَشْرَح (کیا ہم نے کشادہ نہیں کیا) سے

موزّد) ... ہونا/کرنا:مشہور ہونا/کرنا بطور صفت: ظاہر، واضح

الم غلم [اَ لْ لَ م غَ لْ لَ م] ...... کھانا:

(۱) بے تکی چیزیں کھانا (۲) ...... بکنا :بکواس کرنا

الموت [اَ لْ موْ ت] : قزوین اور گیلان کے درمیان ایک قلعے کا نام جہاں حسن بن صباح نے ارضی جنت بنائی تھی اس کا نام اَ لْ ت مؤنت بھی ہے

المیہ [اَ لْ مِ یا](ع: اَ لْ م یَہ): ٹریجڈی

الواح [اَ لْ وا ح] (ع:ایضاً جمع: واحد لَوح: تختی): تختیاں

الوان[اَ لْ وا ن] (ع:ایضاً جمع: واحد لَون: رنگ): رنگ

الوان نعمت [اَ لْ وا نِ نِ اْ مَت] :رنگ برنگی مراد طرح طرح کے کھانے

الوند [اَ لْ وَ نْد] (ف:ایضاً):ایک پہاڑ کا نام

الوہی [اُ لوْ ہی] (ع:ایضاً):اللہ سے منسوب، جس کا تعلق اللہ سے ہو

الوہیت [اُ لوْ ہِ یَ ت] :خدائی صفت

الہنا [اُ لْ ہِیہْ نا] : شکایت اسے لہنا بھی کہتے ہیں

الیچنا [اُ لے چْ نا] : ظرف سے پانی نکال نکال کر پھینکنا

ام الصبیان [اُ مْ مُ صْ صِ بْ یا ن] (ع:ایضاً: بچوں کی ماں) : بچوں کی ایک بیماری

ام الولد [اُ مْ مُ لْ وَ لد] (ع:ایضاً):وہ کنیز جسے اپنے آقا سے اولاد ہو اور وہ آزاد کر دی جائے

امارت [اِ ما رَ ت](ع:ایضاً:امیروں بمعنی صاحبان اقتدار کی حکومت) موزّد: دولت مندی، امیری

امانی [اَ ما نی] : وہ کام جسے ٹھیکے پر نہ دیا جائے بلکہ سرکاری نگرانی میں ہو۔ اجارے (ٹھیکے) کی ضد

امبراطور [اِ مْ ب را طوْ ر] (انگ:Emperor کا معرّب): شہنشاہ

امتثال [اِ مْ تِ ثا ل] (ع:...ت...ل): حکم ماننا

امتداد [اِ مْ تِ دا د] (ع:...ت...د: پھیلاؤ):وقت کا گذرنا جیسے امتداد زمانہ کے بعد: وقت کے گذرنے کے بعد

امتزاج [اِ مْ تِ زا ج] (ع:...ت...ج): آمیزش

امتلا [اِ مْ تِ لا] (ع:ایضاً: پُر ہونا): بدہضمی

امتناع [اِ مْ تِ نآ] (ع:...ت...ع): ممانعت

امتیاز [اِ مْ تِ یا ز](ع:ایضاً): فرق

امثال [اَ مْ ثا ل] (ع:ایضاً جمع: واحد مَثَل: کہاوت): کہاوتیں (مانند)

امثلہ [اَ مْ ثِ لا](ع:ایضاً جمع: واحد مِ ث ل: مانند): مثالیں

امٹ [اَ مِ ٹ] :نہ مٹنے والا / والی

امچور [اَ مْ چوْ ر]: آم کی سوکھی ہوئی پھانک

امر [اَ مْ ر] (ع:ایضاً): حکم، بات جیسے صاحب امر: حکمراں

امرا [اُ مْ را](ع: اُ م را، جمع: واحد امیر): مالدار لوگ

امراض [اَ مْ را ض] (ع:ایضاً جمع: واحد مَرَض): بیماریاں

امراؤ [اُ مْ را + و](موزّد): اُمرا

امرائی (۱) [اَ مْ را ای] : آم کا باغ

(۲) [اُ م را ای] (موزّد):امیروں کی حکومت

امرد [اَ مْ رَ د] (ع:ایضاً: صاف اور خالی مراد نوجوان لڑکا جس کا چہرہ ڈاڑھی نہ آنے کی وجہ سے صاف ہو): وہ نوعمر جس کی ابھی ڈاڑھی مونچھ نہ نکلی ہو

امرد پرستی : نوجوان لڑکوں کے ساتھ بد فعلی، لواطت

امراءالقیس [اِ مْ رَ اُ لْ قَ یْے س] (ع:ایضاً): عہد جاہلیت کا ایک مشہور شاعر

امس [اُ مَ س] : ہوا کے بند ہو جانے کی وجہ سے ہونے والی

امساک [اِ م سا ک] (ع:ایضاً: روکنا، بند کرنا، بخیلی): مادۂ منویہ کا دیر سے خارج ہونا

امساکِ باراں : بارش کا رک جانا

امصار [اَ م صا ر] (ع:ایضاً جمع: واحد مصر :شہر): شہر بصیغۂ جمع

امضا [اِ م ضا] (ع:.....ا): دستخط

امعا [اَ م آ] (ع:.....عاء جمع: واحد معا: آنت): آنتیں

امعان [اِ م آ ن] (ع:.....عان: گہری نظر ڈالنا، غور کرنا)
:اس ترکیب میں مستعمل بہ نظر امعان: گہری نظر سے

املاک (۱) [اَ م لا ک] (ع:ایضاً جمع: واحد مِلک (جائیداد): جائیداد کے معنوں میں اردو میں غیر مستعمل

(۲) [اِ م لا ک]: (ع:ایضاً: مالک بنانا): مورد یعنی: جائیداد

امل [اَ مَ ل] (ع:ایضاً: اُمید): صرف اس ترکیب میں مستعمل طولِ اَمل (بے فائدہ اُمید کو طول دینا)

امم [اُ مَ م] (ع:ایضاً جمع: واحد اُمت: قوم): قومیں، اُمتیں

امن [اَ م ن / بول چال اَ مَ ن](ع:اَ م ن): آرام، چین اردو میں امن چین مستعمل

امنڈنا/اُمڈنا [اُ مَ نڈ نا / اُ مَ ڈ نا]: جوش میں آنا، ابل پڑنا جیسے بادل اُمنڈ/اُمڈ آئے

اموات [اَ م وا ت] (ع:ایضاً جمع: واحد موت): موتیں

امواج [اَ م وا ج] (ع:ایضاً جمع: واحد موج): موجیں

اموال [اَ م وا ل] (ع:ایضاً جمع: واحد مال): مال بصیغۂ جمع

امور [اُ مو ر] (ع:ایضاً جمع: واحد امر): باتیں، احکام

امومت [اُ مو مَ ت] (ع:ایضاً اُمّ (ماں) سے مشتق): ماں پن، ممتا

اموی [اُ م وی](ع:اُ مَ وی): نسبت بہ خاندان بنو اُمیہ

امہات [اُ م مَ ہا ت] (ع:ایضاً جمع: واحد اُمّ (ماں)): مائیں، اس ترکیب میں مستعمل اُمہات المومنینؓ

امی (۱) [اَ م می]: ماں

(۲) [اُ م می] (ع:ایضاً): (۱) جو پڑھ لکھ نہ سکے (۲) وہ عرب جو اہل کتاب نہ تھے

امی جمی [اَ می جَ می] : جو درہم برہم نہ ہو، فقرہ وہاں امی جمی ہے (اطمینان و سکون کا دور ہے)

اینٹھنا [اَ ے ٹھ نا] : بل دینا جیسے کان اینٹھنا

امید [اُ م می د / اُ می د] (ف:ایضاً): آس

امیر [اَ می ر] (ع:ایضاً: حاکم جیسے امیر المومنین): مالدار

امین [اَ می ن] (ع:ایضاً): امانت دار

انا (۱) [اَ نا] (ع: ضمیر متکلم واحد: میں' نوٹ: عربی مرکبات میں انا کا تلفظ اَنَ بن جاتا ہے جیسے انا الحق (میں خدا ہوں): میں پن، خود پرستی

(۲) [اَ نا] (ت): دایہ

اناث [اِ نا ث] (ع:ایضاً جمع: واحد اُنثیٰ: عورت): عورتیں

انام [اَ نا م] (ع:ایضاً): عوام

انانیت [اَ نا نِ یَ ت] (ع:اَ نا نِ یَّ ت: میں پن): پندار، غرور

انبساط [اِ م بِ سا ط] (ع:ایضاً: کھلنا، پھیلنا): خوشی

انبوہ [اَ م بو ہ] (ف:.....بوُ ہ): ہجوم، بھیڑ

انبیا [اَ م ب یا] (ع:.....یا، جمع: واحد نبی): پیغمبر بصیغۂ جمع

انتباہ [اِ نْ تِ با ہ] (ع: ا ن ت با ہ : آگاہ کرنا): وارننگ

انتخاب [اِ نْ تِ خا ب] (ع:.....تِ.....ب): پسند

کرنا، چننا، کثرت رائے سے چننا

انتداب [ا نْ تِ دا ب] (ع:۔۔۔۔ت۔۔۔۔ب: کام کے لیے بلانا) : کسی کمزور ریاست کی نگرانی کے لیے کسی دوسری طاقتور ریاست کو بلانا

انترا [اَ نْ تَ را](ہ: موسیقی کی اصطلاح): گیت کا ایک فقرہ

انتڑی [اَ ں تْ ڑی] : آنت

انتزاع [ا نْ تِ زا] (ع:۔۔۔ت زاع): خاتمہ (بالخصوص حکومت یا سلطنت کا)

انتساب [ا نْ تِ سا ب] (ع:۔۔۔ت۔۔۔ب): نسبت ہونا، (کسی کے نام) منسوب کرنا

انتشار [ا نْ تِ شا ر] (ع:۔۔۔ت۔۔۔ر: پھیلنا، اشاعت پذیر ہونا): پراگندگی، گڑبڑ

انتظار [ا نْ تِ ظا ر] (ع:۔۔۔ت۔۔۔ر): راہ دیکھنا

انتظام [ا نْ تِ ظا م](ع:۔۔۔ت۔۔۔م): بندوبست

انتظامیہ [ا نْ تِ ظا مِ یا]: وہ ادارہ جس کے ذمہ قوانین کا نفاذ ہو

انتقال [ا نْ تِ قا ل] (ع:۔۔۔ت۔۔۔ل: ایک جگہ سے دوسری جگہ ہٹنا) ۔۔۔ ہونا: وفات پانا

انتقام [ا نْ تِ قا م] (ع:۔۔۔ت۔۔۔م): بدلہ

انتہا [ا نْ تِ ہا] (ع:۔۔۔تہا) : انجام

انٹا [اَ نْ ٹا] : کھیلنے یا کھانے کی بڑی گولی

انٹاغفیل [اَ نْ ٹا غَ فی ل] ۔۔۔ ہونا: نشے میں چور (ہونا)

انٹی [اَ نْ ٹی] : سوت یا ریشم کی پچھی

انجاح [ا نْ جا ح](ع:ایضاً): مطلب وغیرہ کا پورا ہونا ترکیب ہٰذا میں مستعمل انجاحِ مقصد

انجام [اَ نْ جا م] (ع:ایضاً): نتیجہ، خاتمہ

انجر پنجر [اَ نْ جَ ر پَ نْ جَ ر] (ا‌ر: پنجر: ڈھانچا، انجر اس کا تابع مہمل) ۔۔۔ ڈھیلے ہونا: بدن کے جوڑ جوڑ کا دکھنا

انجم [اَ نْ جُ م] (ع:ایضاً جمع: واحد نجم (ستارہ): ستارے، اسم خاص، تخلص کے طور پر واحد مستعمل

انجمن [اَ نْ جُ مَ ن] (ف:ایضاً): مجلس، محفل

انجن (۱) [اَ نْ جَ ن] (ہ:ایضاً): کاجل

(۲)[اِ نْ جَ ن] (انگ): مشین چلانے کا آلہ

انجیل [اِ نْ جی ل] (معرّب): ایک آسمانی صحیفہ کا نام

انچھر [اَ نْ چھ ر] (س: اَکْشَر: حرف): بول

انحراف [ا نْ حِ را ف] (ع:۔۔۔ح۔۔۔ف): پھر جانا، رُخ بدل دینا): اختلاف

انحصار [ا نْ حِ صا ر] (ع:۔۔۔ح۔۔۔ر: گھر جانا): منحصر ہونا

انحطاط [ا نْ حِ طا ط] (ع:۔۔۔ح۔۔۔ط: گھٹنا): زوال پذیر ہونا

اندام [اَ نْ دا م] (ف:ایضاً): بدن

اندراج [ا نْ دِ را ج](ع:۔۔۔د۔۔۔ج): درج کرنا، لکھ لینا

اندر (۱) [اَ نْ دَ ر](ف:ایضاً): باہر کی ضد

(۲)[اِ نْ دَ ر] (س: اِنْدر: ہندوؤں کے ایک بہت بڑے دیوتا کا نام): راجہ اندر

اندلس [اَ نْ دَ لُ س] (معرّب): اسپین کا قدیم نام

اندمال [ا نْ دِ ما ل] (ع: ا ن د م ا ل): زخم کا بھرنا

اندوختہ [اَ نْ دو خْ تا] (ف:۔۔۔تہ اندوختن: ذخیرہ کرنا سے بنا اسم مفعول): جمع کیا ہوا مال

اندود [اَ نْ دُو د] (ف:ایضاً اَ نْ دُ وْ دَ ن (ملمع چڑھانا کا

امر) : ملمع چڑھا ہوا دیکھیے زر اندود

اندوہ [اَ نْ د وْ ہ] (ف: اَ نْ دُ ہ) : رنج و غم

اندھیر [اَ نْ دھ یے ر] (ہ: اَندھیرا سے) : ظلم، زیادتی

اندھیرے اجالے : کسی وقت، وقت بے وقت

اندھیری [اَ نْد ھے ری] : گھوڑے یا بیل کی آنکھوں کے کنارے لگائی ہوئی چمڑے کی پٹی تاکہ وہ دوڑتے ہوئے ادھر اُدھر نہ دیکھ سکے

اندیشہ [اَ نْ دے شا] (ف: ....شہ، اَندیشیدن (سوچنا) کا حاصل مصدر: خیال) : خوف، کھٹکا

اَنس (۱) [اَ نْ س] (س: اَنْش (حصہ) کا موزّد) : طاقت

(۲) [اَ نَ س] (ع: ایضاً) : ایک صحابی کا نام

(۳) [اِ نْ س] (ع: ایضاً جمع: واحد انسان) : جنّ و انس میں مستعمل

(۴) [اُ نْ س] (ع: ایضاً) : لگاؤ، محبت

انسب [اَ نْ سَ ب] (ع: صیغۂ تفضیل) : بہت مناسب، مناسب ترین

انسداد [اِ نْ سِ دا د] (ع: ....س.... د: بند کرنا، روک لگانا) : ختم کرنا

انشا [اِ نْ شا] (ع: ایضاً) : عبارت تحریر کرنا، دل سے کوئی نئی بات پیدا کرنا۔ انشا پرداز : عمدہ مضمون لکھنے والا

انشاءاللہ [اِ نْ شا اَ ل لا ہ] (ع: اِن شاءَ اللہ: اِن (اگر) شاءَ (چاہا) اللہ (اللہ نے) : اگر اللہ نے چاہا، اہل اردو غیر یقینی صورت حال میں ٹالنے کے لیے اس فقرے کا استعمال کرتے ہیں اور انشااللہ لکھتے ہیں جبکہ عربی املا اِنْ شاءَ اللہ ہے

انشراح [اِ نْ شِ را ح] (ع: اِن شِ راح: کھلنا) : کشادگی، انبساط

انصار [اَ نْ صا ر] (ع: ایضاً جمع: واحد ناصر: مدد گار) : وہ اہل مدینہ جنھوں نے ہجرت کے بعد آنحضرت کا ساتھ دیا

انصرام [اِ نْ صِ را م] (ع: اِ نْ صِ را م : پورا کرنا) : انتظام، بندوبست

انضباط [اِ نْ ضِ با ط] (ع: اِن ضِ باط: ضبط پیدا کرنا) : مضبوطی، تنظیم

انضمام [اِ نْ ضِ ما م] (ع: اِ نْ ضِ ما م) : ضم ہونا، پیوست ہونا

انطباق [اِ نْ طِ با ق] (ع: .... ط .... ق) : منطبق ہونا، باہم ملنا

انعدام [اِ نْ عِ دا م] (ع: .... ع .... م: معدوم) : نیست و نابود ہونا

انعقاد [اِ نْ عِ قا د] (ع: .... ع .... د) : منعقد ہونا، وقوع پذیر ہونا

انعکاس [اِ نْ عِ کا س] (ع: .... ع .... س: عکس کا جھلکنا) : عکس پذیر ہونا، روشنی کا ٹکرا کر لوٹ آنا

انفاس [اَ نْ فا س] (ع: ایضاً جمع: واحد نَفَس: سانس) : سانسیں

انفراد [اِ نْ فِ را د] (ع: .... ف .... د) : الگ تھلگ ہونا

انفرادیت : امتیازی وصف

انفرادی [اِ نْ فِ را دی] : اجتماعی کی ضد، فرد سے متعلق

انفس [اَ نْ فُ س] (ع: ایضاً جمع: واحد نَفْس: روح / ذات) : ذی روح مخلوقات

انفصال [اِ نْ فِ صا ل] (ع: .... ف .... ل) : (۱) فیصلہ (۲) جدائی

انفعال [اِ نْ فِ آ ل](ع:..... ف عال: اثر قبول کرنا): شرمندگی

انقباض [اِ نْ قِ با ض] (ع:..... ق..... ض: سکڑنا): طبیعت میں گھٹن یا افسردگی کا ہونا

انقسام [اِ نْ قِ سا م] (ع:..... ق..... م: منقسم ہونا): تقسیم

انقرہ [اَ نْ قَ را](معرّب): ترکی شہر انگورہ

انقطاع [اِ نْ قِ طاَ](ع: ان ق طاع: قطع ہونا): بائیکاٹ

انقلاب [اِ نْ قِ لا ب] (ع:..... ق..... ب: اُلٹ پلٹ) : زبردست تبدیلی

انقیاد [اِ نْ قِ يا د] (ع: ایضاً): اطاعت، فرمانبرداری

انکسار [اِ نْ کِ سا ر](ع:..... ک..... ر: ٹوٹ پھوٹ): عاجزی، خاکساری

انکساری (موزوں) : عاجزی

انکشاف [اِ نْ کِ شا ف] (ع:..... ک..... ف: کھولنا، ظاہر ہونا): کسی نامعلوم یا چھپی بات کا ظاہر ہونا

انکھڑی [اَ ں کھْ کھ ڑی]: آنکھ اس کی جمع انکھڑیاں مستعمل

انکھوا [اَ ں کھْ وا] : بیج میں قوت نمو سے پیدا ہونے والا سفید ریشہ جو سوئی کی طرح باریک ہوتا ہے، بیج کی آنکھ

انگارا [اَ نْگ گا را] (ف:..... رہ): دہکتا ہوا کوئلہ

انگارہ [اَ نْگ گا را](ف:..... رہ): خاکہ

انگبیں [اَ نْگ بی ں] (ف: ایضاً): شہد

انگرکھا [اَ نْگ رْ کھا/اَ نْگ گ رْ کھا](س: اَ نْگ رَ کْ شَ کَ : بدن کا محافظ): ایک قسم کی مردانہ پوشاک

انگشت [اَ نْگ گُ شْ ت] (ف: ایضاً): اُنگلی

انگشتانہ [اَ نْگ شْ تا نا](ف:..... نہ): وہ لوہے کا ٹوپ جو سوئی کے زخم سے اُنگلی کو بچانے کے لیے درزی انگلی میں پہنتے ہیں

انگشتری [اَ نْگ گُ شْ تَ ری]

(ف: اَ نْگ گُ شْ تَ رْ / ری) : انگوٹھی

انگل [اُ نْگ گ ل](ار: اُنگلی سے ماخوذ): اُنگلی کو ناپ کے طور پر استعمال کرنے کا پیمانہ

انگلستان [اِ نْگ لِ سْ تا ن] (ف: اِ نْگ گ لِ سْ تا ن] : انگلینڈ

انگلیٹ [اَ نْگ لے ٹ] : بدن کی بناوٹ

ان گنا [اَ نْ گ نا] مہینہ : بغیر گنا ہوا مہینہ، حمل کا آٹھواں مہینہ

ان گنت [اَ نْ گِ نَ ت] : بے شمار

انگوٹھا [اَ نْگو ٹھا] (ہ:..... ؤ ٹھا): ہتھیلی کی سب سے موٹی اُنگلی

انگوٹھی [اَ نْگو ٹھی](ہ:..... ؤ ٹھی): انگلی میں پہننے کا زیور

انگوچھا [اَ نْگو چھا] : تولیہ

انگیا [اَ نْگ يا] (ہ: ایضاً): معنی معروف جسے دکن میں چولی کہتے ہیں

انگیٹھی [اَ نْگے ٹھی] (ہ: اَ نْگی ٹھی): سلگتے کوئلے رکھنے کا ظرف

انگیز [اَ نْگ گ یے ز] (ف: انگیختن (بھڑکانا) کا امر) : ان تراکیب میں مستعمل: فتنہ انگیز، شرانگیز

انگیزنا/انگیز کرنا [اَ نْگ ے ز نا/ اَ نْگ ے ز کرنا] : برداشت کرنا

انمل [اَ نْ مِ ل] : بے رابطہ، بے جوڑ

انمنا [اَ نْ مَ نا] : دل کا نہ چاہنا

طبیعت کا اَنْ مَنی ہونا: طبیعت کا ناساز ہونا

انوار [اَ نْ وا ر] (ع: ایضاً جمع: واحد نور): روشنیاں
انواع [اَ نْ واَ] (ع:.....ع جمع: واحد نوع: قسم): قسمیں
انوٹ [اَ نْ وَ ٹ] : ایک زیور جو عورتیں انگوٹھی کے
طور پر پاؤں کے انگوٹھے میں پہنتی ہیں
انوٹھا [اَ نو ٹھا / اَ نو ٹھا] : انوکھا
انہدام [اِ نْ ہِ دا م] (ع:.....ہ.....م): مسمار کرنا
انہماک [اِ نْ ہِ ما ک] (ع: ا ن ہ ما ک): محو ہونا،
مصروف ہونا
انی [اَ نی] (س: ایضاً): نیزے کی نوک
انیس (۱) [اُ نْ نی س] : بیس میں ایک کم
(۲) [اَ نی س] (ع: ایضاً): دوست
انیلا / انیلی [اَ نے لا / اَ نے لی]: الھڑ، ناتجربہ کار
اوائل [اَ وا اِ ل] (ع:.....ل جمع: واحد اوّل): کسی دور کا
ابتدائی زمانہ جیسے بیسویں صدی کے اوائل میں
اواخر [اَ وا خِ ر] (ع: ایضاً جمع: واحد آخر): کسی دور کا
اختتامی زمانہ
اوباش [اَوْ با ش] (ع: ایضاً جمع: واحد وبش): اردو میں
بطور واحد مستعمل، بدچلن، آوارہ، عیاش
اوبڑ کھابڑ [اَوْ بَ ڑ کھا بَ ڑ] : اونچی نیچی (زمین)
اوبنا [اُوْ بَ نا] : اوب جانا، اکتا جانا
اوپچی [او پ چی] : ہتھیار بند، مسلح
اوتاد [اَوْ تا د] (ع: ایضاً جمع: واحد وَتَد: کھونٹی): اولیائے
کرام کا ایک درجہ۔ اردو میں صرف جمع مستعمل
اوٹ پٹانگ [اَوْ ٹ پَ ٹا نگ] : بے تکا / بے تکی
اوٹنا [او ٹ نا]: چرخی کی مدد سے بنولوں سے روئی صاف کرنا

اَوٹ نا: کھولنا، اُبلنا اسے اونٹنا بھی کہتے ہیں دیکھیے اونٹنا
اوٹنی [او ٹ نی] : روئی اوٹنے کی چرخی
اوج [اَ وْ ج] (ع: ایضاً): بلندی
اوجھ [او جھ]: جانوروں کا معدہ
اوجھڑی [او جھ ڑی] : جانوروں کا معدہ
اوجھل [او جھ ل] : آڑ، سامنے کی ضد
اوچھا [او چھا]: (۱) کم گہرا، ہلکا (۲) کم ظرف
اودبلاؤ [اُوْ دْ بِ لا ؤ]: بلّی سے مشابہ ایک جانور
اودھم [اُوْ دْ ھ م] ...... مچانا: ہنگامہ کرنا
اوراد [اَوْ را د] (ع: ایضاً جمع: واحد وِرد: دہرانا، وظیفہ
پڑھنا) : اوراد و وظائف میں مستعمل
اوراق [اَوْ را ق] (ع: ایضاً جمع: واحد ورق): معنی معروف
اورما [او ڑ ما] : ایک قسم کی سلائی
اورما بنانا : بہت مارنا
اورنگ [اَوْ رَ نگ] (ف: ایضاً): تخت شاہی
اوریب [اَوْ رے ب] : ٹیڑھی چال، فریب
اوزار [اَوْ زا ر] (ع: ایضاً جمع: واحد وِزر: بوجھ): آلہ اُردو میں
بطور واحد مستعمل
اوس (۱) [او س] : شبنم
(۲) [اَوْ س] (ع: ایضاً): مدینے کے ایک قبیلے کا نام
اوسان [اَوْ سا ن] (د): حواس
اوسر (۱) [اُوْ سَ ر] : بنجر (زمین)
(۲) [اَوْ سَ ر] (د) : موقع
اوسط [اَوْ سَ ط] (ع: ایضاً): درمیانی
اوصاف [اَوْ صا ف] (ع: ایضاً جمع: واحد وصف): خوبیاں

اوصیا [اَ وْ صِ یا] (ع:...... یا ء، جمع: واحد وصی): وہ افراد جن کو وصیت کی گئی ہو

اوقات (۱) [اَ وْ قا ت] (ع:ایضاً جمع: واحد وقت): وقت بصیغۂ جمع

(۲) [اَ وْ قا ت] (مؤنث): حیثیت، بساط بطور واحد مستعمل

اوقاف [اَ وْ قا ف] (ع:ایضاً جمع: واحد وقف): وقف شدہ جائیداد (واحد): وہ محکمہ جو وقف کی ہوئی جائیدادوں کا انتظام کرے بطور واحد مستعمل

اوقیانوس [اَ وْ قِ یا نُو س] (ع: سمندر) : بحر اٹلانٹک (ایک سمندر کا نام)

اوقیہ [اَوْ قِ یا](ع:...... یہ): چالیس درم وزن کا عربی پیمانہ

اوکال [اَ وْ کا ل] (ہ) : بے موقع

اوکنا [ا وَ کْ نا] : قے کرنے سے پہلے آواز نکالنا پھر قے کرنا

اوک [ا وَ ک] : چلو

اوکھ [ا وْ کھ] : گنا

اوکھلی [ا وَ کھْ لی] : زمین میں گڑی ہوئی پتھر کی کونڈی

اوگن [اَ وْ گُ ن] (س: اَ وَ گُ نَ: جس میں کوئی گن نہ ہو): عیب

اوگنا / اوگنی [اَ وْ گُ نا / گُ نی] : بے ہنر پھوہڑ

اوگھٹ [اَ وْ گھَ ٹ] : دشوار گزار جیسے اَوگھٹ گھاٹی

اوگھڑ [اَ وْ گھ ڑ] (ہ): (۱) مشکل (۲) بدہیئت

اولا [ا وَ لا] (ہ): برف کی سخت گولی جو بارش کے ساتھ گرتی ہے

اولاد [اَ وْ لا د] (ع:ایضاً جمع: واحد وَلد): بال بچے اردو میں بطور واحد مستعمل جیسے میری اولاد - میرے بچے

اول جلول [ا وْ ل جَ لوْ ل]: بکواس

اوْل جلوْل آدمی : بے تکا آدمی

اول فول [اَ وْ ل فَ وْ ل]: بکواس

اولما [ا وَ ل ما] : گرم پانی میں جوش دیا ہوا گوشت

اولو [اُ لوْ] (ع:ایضاً جمع: واحد ذُوْ) : رکھنے والا

اولوالامر [اُ لُ لْ اَ مْ ر] (ع:ایضاً): حاکم

اولوالالباب [اُ لُ لْ اَلْ با ب](ع:ایضاً): صاحب عقل، صاحب بصیرت

اولوالعزم [اُ لُ لْ اَ زْ م] (ع:......ع......م): صاحب عزم، حوصلہ مند

اولیٰ (۱) [ا وْ لا] (ع:......لی اوّل کی تانیث): پہلا، پہلی جیسے مصرعِ اولیٰ۔ قرنِ اولیٰ

(۲) [اَ وْ لا] (ع:......لی: بہتر، بہترین): فارسی اور اُردو میں اولیٰ تر بمعنی بہتر بھی مستعمل

اولیا [اَ وْ لِ یا](ع:......یا ء جمع: واحد ولی: دوست، سرپرست) :ولی کی جمع۔ اُردو میں بصیغۂ مبالغہ واحد مستعمل: (بہت بڑے ولی) جیسے نظام الدین اولیاؒ

اونا [اَ وْ نا] (س: اَ وْ نَ: کم): ایک قسم کی تلوار جو چھوٹی ہوتی ہے

اونٹنا [اَ وْ ں ٹْ نا] : کھولنا، اُبلنا۔ دیکھیے اَوٹنا

اونے پونے [اَ وْ نے پَ وْ نے]...... بیچنا: جو بھی دام ہاتھ لگ جائیں ان داموں میں بیچنا، سستے داموں بیچنا

اوہام [اَ وْ ہا م] (ع:ایضاً جمع: واحد وہم): وہم بصیغۂ جمع

اویس [اُ وَ ے س]: ایک مشہور تابعی جو عاشق و جانثار رسول تھے (انھیں اویس قرنی کہتے ہیں۔ قرن یمن کے ایک مشہور قبیلے کا نام، اسی نسبت سے قَرنی کہلائے)

اہالی [اَ ہا لی] (ع:ایضاً جمع: واحد اہل) اردو میں اس کی جمع
الجمع اہالیان بھی مستعمل: باشندے جیسے اہالیانِ ہند

اہالی موالی [اَ ہا لی مَ وا لی] (ع سے موزوں مَ والی جمع:
دوست، آقا، غلام) : دوست احباب، نوکر چاکر

اہانت [اِ ہا نَ ت] (ع:ا......ت): توہین

اہرام [اِ ہْ را م / اَ ہْ را م] (ع:ا......م جمع):
بطور واحد مستعمل۔ مخروطی شکل کی مصری تعمیر

اہتزاز [اِ ہْ تِ زا ز] (ع:ا......ز: ہوا کا چلنا): جھومنا، فرطِ
خوشی کا طاری ہونا

اہرمن [اَ ہْ رَ مَ ن] (ف: اَ ہْ رَ م ن: آتش
پرستوں کا ظلمت کا خدا) : شیطان

اہرن [اَ ہْ رَ ن] (ہ: ایضاً): لوہا جس پر دھات کو رکھ کر
لوہار کوٹتے ہیں

اہل [اَ ہْ ل] (ع: اَ ہْ ل) : (۱) لائق (۲) فرد
خاندان (اہل بیت) (۳) باشندے اہل مصر، اہل شہر
(۴) طبقہ جیسے اہل حرفہ: مزدور طبقہ

اہلکار [اَ ہْ لْ کا ر] (ف: اَہْل کار) : سرکاری دفتر میں
ایک عہدہ

اہلیت [اَ ہْ لِ یَت] (ع: اَ ہْ لِ یّت): قابلیت

اہلے گہلے [اَ ہْ لے گَ ہْ لے] ......پھرنا:
اٹھلاتے پھرنا

اہلیہ [اَ ہْ لِ یا] (ع: اَ ہْ لِ یَہ): بیوی

اہم [اَ ہَ م] (ع: اَ ہَ مّ) : ضروری، قابل توجہ

اہمیت [اَ ہْ مِ یَ ت] (ع: اَ ہَ مْ مِ یّ ت):
اہم ہونا

اہیر [اَ ہی ر] (ہ: ایضاً) : گوالا

ائمہ [اَ اِ مْ ما] (ع:......مہ جمع: واحد امام): امام بصیغۂ جمع

ایاغ [اَ یا غ] (ت: ایضاً): ساغر

ایال [اَ یا ل] (ف: یال): گھوڑے یا شیر کے گردن کے بال

ایام [اَ یا م] (ع: ایضاً جمع: واحد یوم): روز و شب

ایبک [اَ یْ بَ ک] (ت: ایضاً: قاصد): خاندان غلاماں
کے بانی قطب الدین کا لقب

ایثار [اِ ی ثا ر] (ع: ایضاً: ترجیح دینا، پسند کرنا) : قربانی،
اپنی ضرورت پر دوسروں کی ضرورت کو ترجیح دینا

ایجاب [اِ ی جا ب] (ع: ایضاً): قبول کرنا، منظور کرنا

ایجابی : مُثبت

ایجاد [اِ ی جا د] (ع: ایضاً: وجود میں لانا): ایسی نئی چیز بنانا
جو پہلے موجود نہ ہو

ایذا [اِی ذا] (ع:...... ذا ء): اذیت، تکلیف

ایرا غیرا [اَ ے را غَ ے را] (غیرا غیر کا موزوں، اَیرا
تابع مہمل) (کلمہ تحقیر) : کوئی معمولی آدمی

ایراد [اِ ی را د] (ع: ایضاً: وارد کرنا، لانا): اعتراض کرنا

ایڑ [اے ڑ] ......لگانا: ایڑی میں لگے رکاب کی نوک گھوڑے
کو چبھونا تاکہ وہ تیز دوڑے

ایزاد [اِ ی زا د] (ع: سے موزوں): زیادہ کرنا، بڑھا دینا

ایزد [اِ ی زَ د] (ف: ایضاً): خدائے تعالیٰ

ایصال [اِ ی صا ل] (ع: ایضاً: پہنچانا): ایک جگہ سے
دوسری جگہ پہنچانا

ایصالِ ثواب : ثواب پہنچانا

ایصالِ حرارت : کسی دھات میں حرارت کا ایک مقام سے
دوسرے مقام تک جانا

ایضاً [اَ یْ ضَ ن] (ع:ایضاً): وہی، اس لفظ کے لکھنے سے مراد ہے وہی لفظ یا عبارت جس کا ذکر ہو چکا ہے

ایطا [ا ی طا] (ع:ایضاً): قافیے کا ایک عیب

ایفا [ا ی فا] (ع:...... فاء): پورا کرنا، انجام دینا

ایکھ [ا ی کھ] : اُکھ، گنا

ایلچی [اے لْ چی] (ت:ایضاً): قاصد

ایما [ا ی ما] (ع:...... ماء) : اشارہ، حکم

اس کے ایما سے: ان کا ایما (آجکل اسے مونث لکھنے کا چلن ہے)

ایمن [اَ ے مَ ن] (ع:ایضاً): (۱) دائیں جانب (۲) نہایت مبارک (۳) وادی کا نام، محفوظ

اینٹھن [اَ ے ں ٹھ ن] : اینٹھنا (اعضاء میں تشنج ہونا) کا حاصل مصدر: رگ پٹھوں کا کھنچاؤ

اینچا [اَ ے ں چا] : آنکھ کی رگیں کھنچنے کی وجہ سے ترچھا دیکھنے والا، بھینگا

اینچا تانی [اَ ے ں چا تا نی] : کھینچا تانی

ایندھن [ا ی نْدھ ن] : جلانے کا سامان جیسے لکڑی، کوئلہ وغیرہ

اینڈنا [اَ ے نْڈ نا]: اکڑنا

اینڈتے پھرنا : اکڑ کر چلنا

اینڈی بینڈی [اَ ے نْڈی بَ ے نْڈی]...... سنانا: گالیاں دینا

ایوان [اَ ے وا ن] (ف: ای وا ن: برآمدہ): محل، ہال، ایوان پارلیمنٹ

ایہام [ا ی ہا م] (ع: ایضاً: وہم میں ڈالنا): ایک صنعت لفظی جس میں ایک ذو معنی لفظ استعمال کرتے ہیں اور صرف ایک ہی معنی مراد لیے جاتے ہیں

(ب)

بابل (۱) [با بِ ل] (معرّب:ایضاً): عراق کا ایک قدیم شہر جو اپنی قدیم تہذیب کے لیے مشہور ہے

(۲) [با بُ ل] (ہ:ایضاً): (۱) باپ (۲) رُخصتی کا دردناک گیت

باجگزار [با ج گُ زا ر] (ف:ایضاً): خراج دینے والا

باچھ / بانچھ [با چھ / با ں چھ] : گوشۂ لب، جمع باچھیں / بانچھیں

باچھیں / بانچھیں کھِلنا : مسکرانا، خوش ہونا

بادلہ [با دْ لا] : زربفت، زری کا کپڑا جو ریشم اور چاندی کے تاروں سے بنایا جاتا ہے

بادی النظر [با دِ اَ نْ نَ ظَ ر] (ع:بادی: ابتدا کرنے والا، ہر چیز کا ابتدائی حصہ: ابتدائی نظر میں): بہ نگاہ اوّل سرسری نظر

بادیہ (۱) [با دِ یا] (ع:...... یہ) : صحرا، جنگل

(۲) [با دِ یا] (ف:...... یہ) : بڑا پیالہ، تانبے کا بڑا کٹورا یا پیالہ

بار [با ر] (ف:ایضاً): (۱) بوجھ (۲) اجازت، بار دینا : دربار میں حضوری کی اجازت دینا (۳) پھل جیسے باردار، بار آور (۴) حرف ندا میں جیسے بار الٰہا، بار خدایا (اے خدا) (۵) دفعہ، مرتبہ جیسے ایک بار، بار بار

بارد [با رِ د] (ع:ایضاً: ٹھنڈا) : اس کی تانیث 'باردہ' اردو میں مستعمل جیسے تکلفاتِ باردہ: روایتی تکلفات

بارک اللہ [با رَ کَ لْ لا] (ع:...... اللہ: اللہ برکت دے): دعائیہ کلمہ

بارہ (۱) [با را] (ہ: بارہ) : دس اور دو

(۲) [با را] (ف:۔۔۔۔۔ہ: کسی کے متعلق جیسے دربارۂ فلاں: فلاں کے بارے میں) :اردو میں املا کے ساتھ مستعمل جیسے "اس کے بارے میں"

باری (۱) [با ری] (ع:ایضا، اسم الٰہی): باری تعالیٰ

(ہ:ایضا) : نوبت (میری باری آئی) (۲) کھڑکی

باعث [با ! ث] (ع:۔۔۔۔۔ع ث): سبب، لیے

بافتہ [با فْ تا] (ف:۔۔۔۔۔تہ: بافتن (بُننا) کا حاصل مصدر: بُنا ہوا۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا

باقر [با قِ ر] (ع: با قِ ر: رئیس شہر، جیّد عالم) :ایک مشہور امام کا نام

باقرخانی [با قِ رْ خا نی] : ایک قسم کی روغنی روٹی

باقیات الصالحات [با قِ یا تُ صْ صا لِ حا ت](ع :۔۔۔۔۔لِ حات): قائم رہنے والی نیکیاں مراد رفاہِ عام کے کام

بالش [با لِ شْ] (ف:ایضاً): تکیہ

بالیدگی [با لی دْ گی] (ف:با لی دَ گی]: پختگی، روئیدگی

بالیں [با لی ں] (ف:ایضاً): سرہانہ

باندھنو [با نْدھ نُو](ہ:ایضا): (۱) وہ گانٹھ جو اوڑھنی یا ساڑی رنگنے سے پہلے اس میں لگائی جائے تاکہ اس حصے پر رنگ نہ چڑھے اور ایک ڈیزائن بن جائے (۲) اس طرح رنگی ہوئی ساڑی یا اوڑھنی (۳) فریب

بانکا [با ں کا] : طرح دار، بنا ٹھنا ہوا

بانک [با ں کْ] : (۱) خنجر اور چھری کی مدد سے کرتب دکھانا۔ (۲) ایک قسم کی چوڑی۔

بانگ [با نْگ] (ف:ایضاً: آواز): مرغے کی آواز

بانگی (۱) [با نْگی](ار): بانگ دینے والا، مؤذن

(۲) [با نْ گی] (ہ:ایضا): نمونہ۔ مصرعہ:
تو بانگی دکھا ہمیں پہلے شراب کی

بانی (۱) [با نی] (ع:ایضا) : بنیاد ڈالنے والا

بانی مبانی [با نی مَ با نی] :اصل بانی، دیکھیے مَبانی

(۲) (ہ. س: وانی) : آواز

باؤلی [با ؤ لی] (ہ) (۱) سیڑھیوں والا کنواں، کنواں

(۲) باؤلا (پگلا) کی تانیث: دیوانی

باہر (۱) [با ہِ ر](ہ: با ہَ ر) : اندر کی ضد جیسے گھر کے باہر

(۲) (ع: با ہِ ر: روشن) :اردو میں اس ترکیب میں مستعمل ظاہر و باہر: نہایت واضح

بائن [با ئِ ن] (ع:۔۔۔۔۔ا ن): وہ طلاق جس کے بعد رجوع نہیں

بایاں [با یا ں](۱) دایاں کی ضد (۲) نیچا مگر گہرا اثر جو طبلے یا ڈھولک سے نکلے (۳) بائیں ہاتھ سے بجایا جانے والا طبلہ

ب [بَ](ف: حرف جار): با کا مخفف مندرجہ ذیل تراکیب میں:

(۱) بادنیٰ [بَ اَ دْ نا] (ع:۔۔۔۔۔نیٰ): تھوڑا سا

(۲) بایں ہمہ [بَ ایں ہَ ما] (ف:۔۔۔۔۔مہ): اس کے باوجود

بِ (ع: حرف جار) جیسے

بالتفصیل (ب تْ تَ فْ صی ل) (ع:ایضاً): تفصیل وار،

بالتصریح (ب ثْ تَ صْ ری ح) :وضاحت سے،

بالتخصیص (ب ثْ تَ خْ صی ص) (ع:ایضاً): خصوصیت کے ساتھ

بالاتفاق [ب لْ ! ثْ تِ فا ق] (ع:۔۔۔۔۔تِ۔۔۔۔۔ق) : متفقہ طور پر

بالاجمال [بِ لْ ! جْ ما ل] : مختصراً

بالارادہ [بِ لْ ! را دا](ع:۔۔۔۔۔دہ): ارادے کے ساتھ، شعوری طور پر

بالراست [ب ر را ست] (ع.ف: سے بنایا ہوا موزوں) : براہ راست، بلاواسطہ

بالذات [ب ذ ذا ت] (ع:ایضاً): ذاتی وصف کی بدولت

بالضرورت [ب ض ض رو ر ت] (ع:ایضاً): ضرورت پڑنے پر

بالعکس [ب ل ع ک س] (ع:ایضاً): برخلاف

بالفعل [ب ل فے ل] (ع:....ف ع ل): سردست، فی الحال، بالقوہ کی ضد

بالقوہ [ب ل قوا] (ع:....ق و ہ / قوۃ): وہ بات یا خصوصیت جو کسی چیز کے اندر ہو اور ابھی ظاہر نہ ہوئی ہو

بالکل [ب ل کل] کل کے ساتھ: مطلق

بالمشافہ [ب ل م شا فا] (ع:....م شافہہ): روبرو

بالمواجہہ [ب ل م وا ج ہ] (ع:....جہہ): آمنے سامنے، روبرو

بالواسطہ [ب ل وا س طا] (ع:....طہ): توسط سے، اس کی اردو ضد: بلاواسطہ

بپتسمہ [ب پ ت س ما] (معرب:.....مہ): پانی چھڑک کر یا پانی میں غوطہ دے کر کسی غیر عیسائی کو عیسائی بنانے کی رسم Baptism

بت [ب ت] : بات کا مخفف

بت انگلی (۱) [ب ت ا نگ لی]: انگلی جس سے اشارہ کیا جائے، انگشت شہادت

(۲) [ب ت] : بساط

(۳) [ب ت] : مورتی

بتنگ [ب ت نگ] (ف: بتنگ آمدن: عاجز آنا (قدیم اردو) اب اس کی جگہ تنگ آنا کہتے ہیں

بتول [ب تو ل] (ع:ایضاً): تارک الدنیا، حضرت فاطمہؓ کا لقب

بٹ [ب ٹ] (ہ: باٹ: وزن یا راستہ کا مخفف) جیسے بٹ مار: رہزن (۲) وہ شکن جو موٹاپے کی وجہ سے بدن پر پڑے (۳) اوجھڑی کا موٹا حصہ

بجد [ب ج د] ..... ہونا: کوشش کرنا، اصرار کرنا

بجرا [ب ج را] : ایک قسم کی گول اور خوشنما کشتی جو سیر کے لیے استعمال کی جاتی ہے

بجری [ب ج ری] : باریک ریت یا کنکری

بجلی [ب ج لی] : (۱) برق (۲) کانوں کا ایک زیور جو بیچ میں چوڑا اور کنارے پر پتلا ہوتا ہے

بجنسہ [ب ج ن س ہی] (ع:....س ہی): جوں کا توں

بجو [ب ج جو] : ایک قسم کی جنگلی بلی مجازاً تیز آنکھوں والا / والی

بجھول [ب جھ و ل] : پہیلی

بجیلا [ب ج یے لا] : بکثرت بیجوں والا پھل

بچلا [ب چ لا] : بیچ کا، منجھلا

بچلنا [ب چ ل نا] : بے چین ہونا، مچلنا

بچھوا [ب چھ وا] : (۱) بچھو کی شکل کا ایک خنجر (۲) پاؤں کی انگلی میں پہننے کا زیور جس کی شکل مذکورہ خنجر سے ملتی ہے

بچھونا [ب چھو نا / ب چھو نا] : بستر

بحار [ب حا ر] (ع:ایضاً جمع: واحد بحر): سمندر بصیغۂ جمع

بحت [ب ح ت] (ع:ایضاً): خالص دیکھیے ذات بحت

بحر [ب ح ر] (ع: ب ح ر): سمندر

بحران [بو ح را ن] (ع: ب ح را ن): طبی اصطلاح میں وہ حالت جس میں بخار کا زور ہو، شدت بیماری کا عالم، نازک صورت حال

بحل [بَ ح ل] (فارسی امر 'بہل' (چھوڑدے) کا معرّب) ...... کرنا: چھوڑ دینا، معاف کرنا

بحیرہ [بُ حَ ے رَا] (ع: ...... رہ: بحر کی تصغیر) چھوٹا سمندر جیسے بحیرۂ بنگال

بخرہ [بَ خْ رَا] (ف: ...... رہ): ٹکڑا، اردو ترکیب 'حصہ بخرہ' میں مستعمل

بخل [بُ خْ ل] (ع: ایضاً): کنجوسی، بخیلی

بخور [بُ خو ر] (ع: بُ خُور جمع: واحد بخار: بھاپ): بخارات وہ چیزیں جن کے جلنے سے خوشبودار دھواں نکلے جیسے عود، لوبان

بخوردان / بخورسوز [بُ خو ر دا ن / بُ خو ر سو ز] : وہ ظرف جس میں عود، لوبان وغیرہ جلاتے ہیں

بخیہ [بَ خْ یا] (ف: ...... یہ): دُہرا ٹانکا

بدا (۱) [بَ دا] ...... ہونا (ہ): طے شدہ ہونا، قسمت میں پہلے سے لکھا ہوا ہونا مثلاً قسمت میں یہی بدا تھا

(۲) [بِ دا] (ع: وداع: رخصت کا موڑد) ...... کرنا: دلہن کو شادی کے بعد سسرال رخصت کرنا

بدائی [بِ دا اِی] : رخصتی

بداہت [بَ دا ہ ت] (ع: ایضاً: بلا تامّل): وضاحت

بداہتہً [بَ دا ہ تَ ن] (ع: ایضاً): بلا تامّل

بدبدانا [بُ ڈْ بُ دا نا] (منہ ہی منہ میں اس طرح بولنا کہ سننے والا سمجھ نہ سکے

بدتر [بَ ڈْ تَ ر] (ف: بَ د تَ ر): زیادہ بُرا

بدتمیز [بَ ڈْ تَ می ز] (ف: بَ ڈْ تَ می ز): بے ادب

بدر [بَ ڈْ ر] (ع: ایضاً): (۱) پورا چاند (۲) ایک مقام کا نام جہاں مشہور غزوہ ہوا تھا

بدر [بَ دَ ر] (ف: ایضاً): حدود سے باہر کرنا جیسے شہر بَدَر، ملک بَدَر کرنا

بدررو [بَ ڈْ رَ رَ وْ] (ف: ایضاً): پانی باہر جانے کا راستہ، گندہ پانی خارج کرنے کی نالی

بدرقہ [بَ ڈْ رَ قا / بول چال بَ دْ رْ قا]
(ع: بَ ڈْ رَ قَہ: وہ سپاہی جو محافظ سفر ہو): طبّی اصطلاح: وہ دوا جو کسی دوسری دوا کو سریع التاثیر بنائے

بدقوارہ [بَ ڈْ قُ وا را] (ف. ع: ...... رہ): بری حرکتوں والا / والی، بے ڈھنگا

بدعت [بِ ڈْ اَ ت / بول چال بِ دَ ت]
(ع: بِ ڈْ عَ ت): دین میں ایسی نئی بات ایجاد کرنا جو سنت نبوی سے ثابت نہ ہو

بدل [بَ دَ ل] (ع: ایضاً): عوض

بدمعاش [بَ ڈْ م آ ش / بول چال بَ ڈْ ما ش]
(ف. ع: ...... عاش) : لفنگا

بدنا [بَ ڈْ نا] : بازی میں شرط لگانا

بدو (۱) [بَ ڈْ + و] (ع: ایضاً): ابتدا جیسے بَدْوِ کائنات

(۲) [بَ دْوْ / بول چال بَ ڈْ دُوْ] (ع: ایضاً): صحرا نشین عرب

بدون [بِ دُوْ ن] (ع: ایضاً) : بغیر

بدیہہ [بَ دی ہ] (ع: بَ دی ہ): برجستہ کہی ہوئی بات دیکھیے فی البدیہہ

بدیہہ گوئی [بَ دی ہ گو اِی] : حاضر جوابی

بدیہی [بَ دی ہی] (ع: ایضاً): جو اپنے وجود کے لیے محتاج دلیل نہ ہو

بدھ (۱) [بَ د ھ] : میزان میں رقوم کی مطابقت کرنا مثلاً بدھ نہیں ملتی: میزان کل میں مطابقت نہیں

(۲) [بُ د ھ] (ہ): خداشناس، عارف، گوتم کا لقب، ہفتے کے ایک دن کا نام، چہار شنبہ

بدھائی [بَ دھا ای] (ہ): مبارکباد دینا

بدھنا (۱) [بَ دْ ھ نا]: ٹونٹی دار لوٹا

(۲) [بِ دْ ھ نا] : (تیر کا بدن میں) پیوست ہو جانا، موتی میں سوراخ کرنا

بدھوا [بِدْ ھ وا] (ہ: وِدوا) : بیوہ

بدھی (۱) [بَ دْ دِ ھی] : پھولوں کا چھوٹا ہار جو سہرے کا حصہ ہوتا ہے اور جسے دولھے کی بانہوں میں باندھتے ہیں

(۲) [بُ دْ دِ ھی] (ہ: ایضاً): عقل

بدھیا [بَ دْ ھ یا] (ہ: ایضاً): خصی بیل

بدیہات [بَ دی ہا ت] (ع: جمع: واحد بدیہہ): دیکھیے بدیہہ

بدیا [بِ دْ دْ یا] (س: وِدْ دْ یا): شاستر کا علم

بدیع [بَ دیٓ] (ع: ب د ی ع): انوکھا، نادر، انوکھی چیزیں پیدا کرنے والا مراد خدا

بذل [بَ ذْ ل] (ع: ایضاً)..... کرنا: خرچ کرنا مراد سخاوت

بذلہ [بَ ذْ لا](ف:.....لہ): لطیفہ چٹکلا

بذلہ سنج [بَ ذْ لا سَ نْج] (ف: ایضاً: لطیفہ گو): خوش مزاج

برآوردات [بَ رْ آ وُ رْ دا ت] (ف. ع: ایضاً): آمدنی کا تخمینہ

برات [بَ را ت] (۱) (ہ: وَ رْ یا ترا کا مورّد: دولھے کا جلوس) : بارات (۲) (ع: ایضاً): حصہ، تنخواہ کا کاغذ

ع : برات عاشقاں بر شاخ آہو : ٹالنے والی بات

برأت [بَرْ اَ ت] (ع: ب ر ا ء ت) : نجات، رہائی

برادر [بِ را دَ ر] (ف: ب را د ر / بِ را دَ ر) : بھائی

برادرِ اخیافی [اَ خْ یا فی] (ف. ع: ایضاً): وہ سوتیلے بھائی جن کے باپ الگ لیکن ماں مشترک ہو

برادرِ اعیانی [آ یا نی](ف.ع:..... اَ غ یا نی): حقیقی بھائی، ایک ماں باپ کی اولاد

برادرِ علاتی [اَ لْ لا تی](ف.ع:..... ع لْ لاتی): وہ سوتیلے بھائی جن کی مائیں مختلف اور باپ مشترک ہو

براز [بَ را ز](ع: ایضاً): فضلہ، پاخانہ دیکھیے بَوْل

براق (۱) [بَ رْ را ق] (ع: ایضاً): چمکیلا، اردو میں سفید کے ساتھ مستعمل سفید براق

(۲)[بُ را ق] (ع: ایضاً): جنتی چوپایہ

برایا [بَ را یا](ع: ایضاً): مخلوق۔ اردو میں رعایا کے ساتھ مستعمل 'رعایا برایا'

بران [بُ رْ را ن] (ف: بُریدن (کاٹنا) سے بنا ہوا اسم صفت): کاٹنے والی، تیز دھار والی جیسے 'تیغِ بُرّاں'

برافروختہ [بَ رْ اَ ف رو خْ تا] (ف:.....وْ.....تہ)..... ہونا: غصہ ہونا

برانگیختہ [بَ رْ ا نگ ے خْ تا] (ف:.....تہ): مشتعل

بربط [بَ رْ بَ ط] (ف. ع: ایضاً): ایک ایرانی ساز جس کی شکل بط (بطخ) سے ملتی ہے

برپا/ بپا [بَ رْ پا / بَ پا](ف: ایضاً بر: اوپر + پا: پاؤں: لغوی معنی پاؤں پر کھڑا ہونا): واقع ہونا جیسے محفل برپا ہوئی

برتا [بِ رْ تا] (ہ: ایضاً): (۱) طاقت (۲) بنیاد، مثال: کس برتے پر: کس بنیاد پر

برج (۱) [بَرِ ج] (ہ:ایضاً): وہ علاقہ جو آگرہ اور متھرا کو گھیرے ہوئے ہے

برج بھاشا [بَرِ ج بھا شا] :ایک بولی کا نام جو علاقہ برج میں بولی جاتی ہے

(۲) [بُ رْ ج] (ف:ایضاً): گنبد، فضائے آسمانی کا بارہواں حصہ

برجستہ [بَ رْ جَ سْ تا](ف:.....تہ): بروقت، بے ساختہ

برجیس [بِ رْ جی س] (ف:ایضاً): ایک سیارے کا نام جسے مشتری بھی کہتے ہیں

برچھا [بَ رْ چھا] (ہ:ایضاً): نیزہ

برچھی [بَ رْ چھی] (ہ:ایضاً) : چھوٹا نیزہ

برخاست [بَ رْ خا سْ ت] (ف:ایضاً برخاستن (اُٹھنا) کا حاصل مصدر)..... کرنا: برطرف کرنا/..... ہونا: ختم ہونا، اُٹھ جانا

برخوردار [بَ رْ خُ رْ دا ر] (ف:ایضاً پھل کھانے والا، مستفیض ہونے والا): سعادت مند، بزرگوں سے استفادہ کرنے والا۔ بزرگ اپنے چھوٹوں کو برخوردار کہہ کر مخاطب ہوتے ہیں۔ مرد اور عورت دونوں پر اس کا اطلاق ہوتا ہے

برد (۱) [بَ رْ د] (ع:ایضاً) : سرد

(۲) [بُ رْ د](ف:ایضاً) :(۱) شطرنج کی ایک چال

(۲) بُردن لے جانا کا حاصل مصدر (۱) دریا بُرد کرنا: ڈبونا

(۳) خورد برد کرنا: دیکھیے خورد بُرد

بردبار [بُ رْ د با ر](ف:ایضاً): برداشت کرنے والا، متحمل

بردہ (۱) [بَ رْ دا] (ف:.....دہ): غلام

بَردہ فروش: غلاموں کی تجارت کرنے والا

(۲) [بُ رْ دا](ف:.....دہ): ایک قسم کی دھاری دار چادر

برزخ [بَ رْ زَ خ](ع:ایضاً): (۱) مرنے سے لے کر روزِ قیامت تک کا زمانہ۔ (۲) خیالی صورت

برزن [بَ رْ زَ ن] (ف:ایضاً): کھڑکی

برش (۱) [بْرَ ش] (انگ:ایضاً): بالدار دتون

(۲) [بُ رْ رِ ش](ف:ایضاً بُریدن (کاٹنا) کا حاصل مصدر) : کاٹ

برش شمشیر [بُ رْ رِشِ شَ مْ شی ر]: تلوار کی کاٹ

برشتہ [بِ رِ شْ تا] (ف:.....تہ بِرِشتن (بھونا) کا حاصل مصدر: بھنا ہوا): بھنی ہوئی پیاز کی کترن

برص [بَ رَ ص] (ع:ایضاً): ایک بیماری جس میں جلد پر سفید داغ نکلتے ہیں

برکت [بَ رْ کَ ت] (ع:بَ رَ کَ ت)..... ہونا: کسی چیز میں بہتات ہونا

برگزیدہ [بَ رْ گُ زی دا] (ف:.....دہ: برگزیدن (انتخاب کرنا) کا حاصل مصدر): قابل احترام (شخصیت)

برگستواں [بَ رْ گُ سْ تُ وا ں] (ف:ایضاً): ہاتھی یا گھوڑے کی زرہ

برگشتہ [بَ رْ گَ شْ تا](ف:.....تہ)..... ہونا: ناراض ہونا

برما [بَ رْ ما](ف:.....مہ): لکڑی میں سوراخ کرنے کا آلہ

برمانا [بَ رْ ما نا] : برمے سے سوراخ کرنا مجازاً دل میں گھر کرنا، متاثر کرنا

برمحل [بَ رْ مَ حَ ل](ف.ع:.....حَ ل): مناسب موقع پر

برملا [بَ رْ مَ لا] (ف.ع: بر + ملا (ملا عربی میں گروہ کو کہتے ہیں): سب کے سامنے، اعلانیہ

برن [بَ رَ ن] (ہ: ایضاً) (۱) رنگ روپ (۲) بدن

برنا [بَ رْ نا] (ف: ایضاً): جوان اردو ترکیب 'برنا و پیر' میں مستعمل

برنج [بِ رِ نْجْ] (ف: ایضاً) (۱) چاول (۲) پیتل

برنجی [بِ رِ نْ جی] (ف: ایضاً): پیتل کا ظرف

برنی [بَ رْ نی] (ہ: ایضاً): پپوٹے کا کنارہ جہاں پلکیں نکلتی ہیں

بروا [بِ رْ وا] (ہ: ایضاً): چھوٹا پودا، دیکھیے ہونہار بروا

بروت [بُ رُوْ ت] (ف: ایضاً) : مونچھیں

بے ریش و بروت : (بغیر مونچھ ڈاڑھی والا) نوجوان

برودت [بُ رُوْ دَ ت] (ع: ایضاً): سردی

بروز [بُ رو ز] (ف: ...ر وْ ز): نمودار ہونا

بُروزی نبی : ظلّی نبی

برومند [بَ رو مَ نْد] (ف: ...رُوْ... نْد: پھلدار)

...... ہونا: کامیاب ہونا، فیض یاب ہونا

برہمن [بَ رَ ہْ مَ ن / بَ رْ ہ مَ ن]

(س: بْرَ ا ہْ م نَ) : ہندوؤں کی ایک ذات

برہنہ [بَ رَ ہْ نا] (ف: ...نہ): عریاں

بریاں [بِ رْ یا ں] (ف: ایضاً): بھنا ہوا اسی سے بریانی مشتق ہے

بری (۱) [بَ رِی] (ع: ایضاً) : پاک، آزاد

(۲) [بَ رْ رِی] (ع: ایضاً) : زمین سے متعلق

(۳) [بُ رِی]: بُرا کی تانیث

بری الذمہ [بَ رِی اُ ذْ ذِ مْ ما] (ع: ...مہ):

ہونا/کرنا: ذمہ داری سے آزاد ہونا/کرنا

بڑبڑانا [بَ ڑْ بَ ڑا نا]: بکواس کرنا

بڑبھس [بُ ڑْ بھَ س] (ہ: ایضاً): بڑھاپے کی ہوس، بڑھاپے کے چونچلے

بڑھوامنگل [بُ ڑْھ وا مَ نْگ گَل] : بنارس کے ایک میلے کا نام جو منگل کے دن شروع ہوتا ہے

بڑھیا (۱) [بَ ڑْھ یا] : عمدہ

(۲) [بُ ڑْھ یا] : بوڑھی عورت

بڑا اخفش [بَ ڑَا اَ خْ فَ ش] : اخفش کی بکری عربی زبان کے ایک مشہور نحوی اخفش کی بکری جو اخفش کو کسی عربی زبان کی گردان کرتے ہوئے دیکھ کر بنا سوچے سمجھے گردن ہلاتی تھی۔ مراد ہاں میں ہاں ملانے والا، احمق

بزرجمہر [بُ زُ رْ جِ مَ ہِ ر] (ف: ...مِہْر): نوشیرواں کے وزیر اعظم کا نام

بزغالہ [بُ زْ غا لا] (ف: ...لَہ): بکری کا بچہ

بس (۱) [بَ س] (ف: ایضاً: کافی) (ہ: زور، طاقت)

(انگ: ایک مسافر بردار گاڑی Bus)

(۲) [بِ س] (ہ: وِ ش) : زہر

بساندھ [بِ سا نْد ھ] : سڑنے سے پیدا ہونے والی بدبو

بساط [بِ سا ط] (ع: ایضاً: پھیلاؤ): (۱) حوصلہ، قدرت (۲) فرش

بساطی [بِ سا طی] : فرش پر بکھیر کر چھوٹی موٹی چیزیں بیچنے والا

بسنا (۱) [بَ سْ نا] : آباد ہونا، ریشے ریشے میں سما جانا

(۲) [بُ سْ نا] : سڑنا

بسورنا [بِ سُوْ رْ نا]: رونا جیسے منہ بسورنا: رونی صورت بنانا

بسولا [بَ سُوْ لا]: ہتھوڑا، ہتھوڑی

F No. 3

بسوہ [بِ سْ وا] : بیسواں، بیگھے کا بیسواں حصہ

بسوہ دار [بِ سْ وا دا ر]: کاشتکاری کا حق رکھنے والا، چھوٹا زمیندار

بسیط [بَ سی ط] (ع: ایضاً: پھیلا ہوا): فراخ، کشادہ

بسیلا [بِ سَ یے لا] : زہریلا

بشارت [بَ شا رَ ت] (ع: ب شا رَ ت) : خوشخبری

بشرہ [بَ شْ را] (ع: بَ شْ رَ ہ : ظاہری جلد) : چہرے کی ظاہری علامت

بشرطیکہ [بَ شْ رْ طے کہ] (ف: ب شَرْ طی کہ) : اس شرط کے ساتھ کہ

بصیری [بُ صی رِی] شرف الدین محمد بصیری۔ مصر کے ایک عالم جو جذام میں مبتلا تھے۔ مشہور ہے کہ آنحضورؐ نے ان کو خواب میں ایک دھاری دار چادر مرحمت فرمائی تھی۔ چادر کی برکت سے ان کی بیماری جاتی رہی اور شکرانے میں انھوں نے ایک نعتیہ قصیدہ لکھا جو قصیدۂ بُردہ کے نام سے مشہور ہے

بضاعت [بِ ضا اَ ت] (ع: ب ضا عَ ت): تجارت کا مال، مال

بطال [بَ طْ طا ل] (ع: ایضاً): بڑا جھوٹا، بدکار

بطانہ [بِ طا نا] (ع: ب۔۔۔نہ) : وہ کپڑا جو دستار کے نیچے پہنتے ہیں۔ اس کا اردو املا 'بتانا' ہے

بطحا [بَ طْ حا] (زمین فراخ) : مراد مکہ معظمہ

بطریق [بِ طْ ری ق] (معرّب: ایضاً): یہود یا نصاریٰ کا مذہبی پیشوا

بطل [بَ طَ ل] (ع: ایضاً): دلیر مراد ہیرو

بطل حریت [بَ طَ لِ حُ رْ رِ یَ ت] : آزادی کا جانباز سپاہی

بطلان [بُ طْ لا ن] (ع: ایضاً): کسی بات کو باطل ثابت کرنا، جھٹلانا

بطن [بَ طْ ن / بول چال بَ طَ ن] (ع: بطن): شکم

بطون [بُ طو ن] (ع: جمع: واحد بطن): اردو میں بطور واحد مستعمل: اندرونی حال

بعثت [بِ اَ ثْ ت] (ع: ب عْ ثَ ت: بھیجنا، اُٹھانا): نبی بنا کر دنیا میں بھیجنا

بعث و نشر [بَ عْ ثْ وْ نَ شْ ر]: روز قیامت

بعد (۱) [با د] (ع: بَ عْ د) : معنی معروف

(۲) [بُو د] (ع: بُ عْ د): دوری، فاصلہ

بعدہٗ [با دَ ہُو] (ع: بَعْدَہٗ): اس کے بعد

بعینہٖ [بَ اَ یے نِ ہ] (ع: ب عَ یے ن ہ / ہی) : ہو بہو

بغض للّٰہی [بُ غْ ضِ لِ لْ لَ ہی] (عربی سے مفرّس) : خدا واسطے کا بیر، خواہ مخواہ کی دشمنی

بغیر [بَ غَ یے ر] (ع: ب + غ یے ر): کسی چیز کو چھوڑ کر

بقال [بَ قْ قا ل] (ع: ایضاً: سبزی فروش): غلہ فروش، بنیا

بقچہ [بُ قْ چا] (ت: بُ کْ چا، ف: بُقچہ): گٹھری
بُقچی (مونث): چھوٹی گٹھری

بقعہ [بُ قْ آ] (ع: ۔۔۔ہ: زمین): گھر، اردو میں نور کا بقعہ یا بقعۂ نور مستعمل

بقرعید [بَ قْ رِی د] (ف: بَ قَ ر عی د): عید قرباں

بقیہ [بَ قی یا] (ع: ب قی یہ): بچا ہوا

بکا [بُ کا] (ع: ایضاً): رونا، گریہ۔ اردو میں 'آہ و بکا' کی ترکیب میں مستعمل

بکارت [بَ کا رَ ت] (ع:ایضاً): کنوارپن
بکاول [بَ کا وَ ل] (ف:ایضاً): بڑا باورچی
بکٹا [بَ کَ ٹَ نا] ...... بھرنا: جتنا مٹھی میں سما سکے بھر لینا
بکر [بِ کَ ر] (ع:ایضاً): کنوارپن
بکری (۱) [بَ کَ ری] : معروف جانور
(۲) [بِ کَ ری] : فروخت
بکسنا [بَ کَ سْ نا] (ہ: وشست ہونا، کھلنا): نرم ہوجانا
بکل [بُ کَّ کَ ل] ...... مارنا: دوپٹے یا چادر کو کندھے پر
اُلٹ کر ڈالنا
بکنا (۱) [بَ کَ نا] : بکواس کرنا
(۲) [بِ کَ نا] : فروخت ہونا
بکوٹنا [بَ کوٹ ٹَ نا] : ناخن سے نوچنا
بگٹٹ [بَ گَ ٹُ ٹ] (ٹوٹی ہوئی باگ (لگام)):
گھوڑے کا سرپٹ دوڑنا
بگولا [بَ گو لا] : چکر کھاتی ہوئی ہوا
بلا (۱) [بَ لا]: آفت
(۲) [بِ لا]: بنا، بغیر
(۳) [بَ لْ لا] : گیند کھیلنے کی لکڑی
(۴) [بِ لْ لا] : بلی کا نر، تمغہ
(۵) [بُ لا] (بلانا کا امر)
بلاواسطہ [بِ لا وا سْ طا] (ع:ایضاً) : براہِ راست
بلاد [بِ لا د] (ع:ایضاً جمع: واحد بلد: شہر): شہر بصیغۂ جمع
بل (۱) [بَ ل] (ہ): طاقت، رسّی کا پیچ
(۲) [بِ ل] :(۱) سوراخ (۲) انگ: قانون کا
مسودہ، رسید

بلبلانا (۱) [بَ لْ بَ لا نا]: اونٹ کا مستی میں آواز نکالنا
(۲) [بِ لْ بِ لا نا] : شدت تکلیف سے چلانا
بلبل چشم [بُ لْ بُ لْ چَ شْ م] : ایک ریشمی
کپڑا جس میں بلبل کی آنکھوں جیسے نقش ہوتے ہیں
بلٹی [بِ لْ ٹی] : بذریعہ ریلوے مال پہنچنے کی ریلوے رسید
بلدہ [بَ لْ دا] (ع: بَ لْ دہ) : شہر
بلدیہ [بَ لْ دِ یا] : میونسپلٹی
بلکنا [بِ لَ کْ نا] : بچے کا رونا
بللی [بَ لَ لْ لی] : بے وقوف، بے سلیقہ
بلم ٹیر [بَ لْ لَ نْ ٹے ر] (انگ: والینٹر کا موزوں):
رضاکار
بلند [بَ لَ نْد / بُ لَ نْد] (ف: بَ لَ نْد): اونچا
بلنی [بِ لْ نی] : آنکھ کی بیماری جس میں پلکیں جھڑتی ہیں
بلوہ [بَ لْ وا] (ع: بَ لْ وی: آفت مصیبت): فساد، ہنگامہ
بلونا [بِ لَ وْ نا] : بلی کا بچہ
بلور [بِ لْ لَ وْ ر] (ف: بَ لْ لو ر): آرپار نظر
آنے والا شیشہ
بلوط [بَ لو ط] (ع: بَ ل لو ط): ایک قسم کا درخت
بلوغ [بُ لو غ] (ع:ایضاً پہنچنا) : جوانی کی عمر کو پہنچنا،
بالغ ہونا
بلونا [بِ لو نا] : دودھ یا دہی کو متھنا، حرکت دینا
بلی (۱) [بَ لی] (ہ:ایضاً): قربانی
(۲) [بِ لْ لی] : گربہ
(۳) [بَ لْ لی] : لچکیلا بانس، سال کے درخت کی
لمبی شاخ

بلبوں [بَ لْ لِ یوں ں] ۔۔۔ اچھلنا: دل کا تیزی سے دھڑکنا

بلیغ [بَ لی غ] (ع: ایضاً): اعلیٰ درجہ کا کلام

بنا (۱) [بَ نا] (ہ): دولہا، نوشہ

(۲) [ب نا] (ہ): بغیر (ع): بنیاد

بنات (۱) [بَ نا ت] : ایک دبیز کپڑا، بانات کا مخفف

(۲) [بَ نا ت] (ع: جمع: واحد بنت: بیٹی): بیٹیاں

بنات النعش [بَ نا تُ نْ نا شْ]

(ع: ۔۔۔ ن غ ش): سات ستاروں کا جھرمٹ

بنادر [بَ نا دِ رِ] (ع. ف : ایضاً جمع: واحد بندر :

وہ تجارتی منڈی جو سمندر کے کنارے ہو): بندرگاہیں

بناگوش [بُ نا گو شْ] (ف: ایضاً): کان کی لو

بن (۱) [بَ نْ]: جنگل

(۲) [ب نْ] (ع: ا بْن : بیٹا کا مخفف جیسے

محمد بن قاسم) (ہ): بغیر، بنا کا مخفف

(۳) [بَ نْ] (ف: جز): دیکھیے بیخ و بُن (اَر) بُننا کا امر

بنج [بَ نِ جْ] (ہ: وانِ جیہ] : بیوپار، اردو میں بیوپار

کے ساتھ مستعمل جیسے 'بنج بیوپار'

بندی [بَ نْد ی] (ہ): (۱) قیدی (۲) بندا کا مونث جیسے

'بندی کیا عرض کرے' مراد 'میں کیا عرض کروں'

بندی خانہ [بَ نْدی خا نا] : قید خانہ

بندوڑ [بَ نْد وْ ڑْ] : باندی (بطور حقارت)

بنڈیلا [بَ نْڈ ے لا] : جنگلی سور

بنکارنا [بَ نْ کا رْ نا] : چلانا

بنگاہ [بُ نْگ گا ہ] (ف: ایضاً): اسباب رکھنے کی جگہ

بنو [بَ نْ نوّ] (ف: بانو کا مخفف): بیوی، بہو یا دلہن کو پیار

سے بنو کہتے ہیں

بنوائی (۱) [بَ نْ وا ئی] : کسی چیز کے بنانے کی اُجرت

(۲) [بُ نْ وا ئی]: کپڑا بُننے کی اُجرت

بنوٹ [بَ نْ وَ ٹْ] ہتھیاروں سے لڑنے کا ایک کرتب

بنولا [بِ نَ وْ لا] : کپاس کا بیج

بنیان [بُ نْ یا نْ] (ع: ایضاً): بنیاد

بنیان مرصوص [بُ نْ یا نِ مَ رْ صو صْ] :

سیسہ پلائی دیوار (دیکھیے ضعیف البنیان)

بنیٹی [بَ نے ٹی]: ایک قسم کی لاٹھی جس کے دونوں سروں

پر گول لٹو ہوتے ہیں۔ اسے چکر دے کر کھیلا جانے والا کھیل

بنی [بَ نی] (۱) (ہ): دلہن (۲) (ع: جمع: واحد ابن): بیٹے

بنی آدم [بَ نی آ دَ م]: آدم کی اولاد، انسان

بنی جان [بَ نی جا نْ] (ع: جانّ جمع: واحد جِنّ):

جنوں کی اولاد، جنات کی ایک قسم

بوالعجبی [بُ لْ اَ جَ بی] (ع: ۔۔۔ ع ج ب): (۱) حیرانی کی

بات (۲) احمقانہ بات

بوالہوس [بُ لْ ہَ وَ سْ] (مفرس: ایضاً: عربی سابقہ بو

کے ساتھ فارسی لفظ ہوس سے بنائی ہوئی چنتکبری ترکیب)

: ہوس کار، بوالہوس کا فارسی املا بلہوس بھی مستعمل

بوائی (۱) [بُ وا ئی] : تخم ریزی

(۲) [بِ وا ئی] (ہ: ایضاً): جاڑوں میں ایڑیوں کا پھٹنا

بوتا [بوْ تا] (ہ): (۱) طاقت (۲) بنیاد بالعموم بل کے ساتھ

مستعمل 'بل بوتا': اپنے بل بوتے پر

بوتہ [بوْ تا] (ف: ۔۔۔ ت): مٹی کا ظرف

بوٹا [بوْ ٹا] (ہ): (۱) چھوٹے قد کا درخت اردو میں 'بوٹا سا قد'

مستعمل (۲) کشیدہ کاری جسے 'گل بوٹا' بھی کہتے ہیں

بوٹی (۱) [بو ٹی] : گوشت کا ٹکڑا

(۲) [بُو ٹی] : پودے کی خشک جڑ جو دوا کے کام آئے، جڑی بوٹی

بوجھ (۱) [بو جھ] : بار، وزن

(۲) [بُو جھ] : سمجھ جیسے 'سوجھ بوجھ'، پہیلی کا حل معلوم کرنا

بوچھار [ب و چھا ر] : بارش کا ریلا

بوچی [بُو چی] (لغوی معنی کان کٹی) : وہ عورت جس کے کانوں میں کوئی زیور نہ ہو۔ اسے بُچّی بھی کہتے ہیں

بود [بُو د] (ف: بودن کا ماضی بمعنی 'تھا') : ہستی جیسے 'ہست و بود'

بودا [بو دا] (ہ) : کمزور

بور (۱) [بو ر] (ہ) : آم کے پھول

(۲) [بُو ر] : گیہوں کی بھوسی (بُور کے لڈّو)

بورانی [بو را نی] : ایک قسم کا رائتہ

بوزنہ [بو ز نا] (ف: بوزی نہ کا مخفف) : بندر

بوقبیس [بُو ق ب ے س] (ع: ایضاً) : مکہ معظمہ میں ایک پہاڑی کا نام

بوقلموں [بُو قَ لَ مُو ں] (ف: بُو قَ لَ مُو ن) : رنگ برنگی

بول (۱) [بو ل] بولنا کا امر اور حاصل مصدر : قول، فقرہ

(۲) [ب و ل] (ع: ایضاً) : پیشاب

بول و براز [ب و لو ب را ز] : پیشاب پاخانہ دیکھیے براز

بولانا [ب و لا نا] : باؤلا ہو جانا، اول فول بکنا

بوم [بُو م] (ف۔ س: بھوم : بوم اور بھوم میں توافق اللسانین ہے) : (۱) زمین جیسے مرز و بوم بمعنی وطن (۲) اُلّو

بونا (۱) [بو نا] : بیج گاڑنا

(۲) [ب و نا] : چھوٹے قد کی مخلوق

بونٹ [بُو ں ٹ] : ہرا چنا

بہا [ب ہا] (ف: ایضاً) : قیمت

بہار (۱) [ب ہا ر] (ف: ایضاً) : موسم گل

(۲) [ب ہا ر] : ہندوستان کی ایک ریاست کا نام

بہت [ب ہو ت] (ہ: ...ہُوت) : زیادہ

بہتات [بو ہ تا ت] (ہ: ب ہ تا ت) : زیادتی، کثرت

بہتان [بو ہ تا ن] (ع: ب ہ تا ن) : الزام

بہتر (۱) [ب ہ ت ر] (ف: ب......ر) : عمدہ، زیادہ اچھا

(۲) [ب ہ ت ت ر] : ستر اور دو

بہجت [ب ہہ ج ت] (ع: ب ہ ج ت) : خوشی

بہرا [ب ہہ را] : جسے سنائی نہ دے

بہرہ [ب ہہ را] (ف: ب ہ ر ہ) : حصہ

بہرہ کھلنا : نصیب کھلنا

بہرہ مند / ور / یاب ہونا : فیض یاب ہونا، کامیاب ہونا

بہری [ب ے ہ ری] (ف: ایضاً) : (۱) ایک شکاری پرندہ (۲) بہرا کی تانیث

بہشت [ب ہ ش ت] (ف: ب ہ ش ت) : جنت

بہلیا [ب ہہ ل یا] : پرندوں کا شکاری

بہی [ب ہی] (۱) (ہ: ایضاً: روزنامچہ) : بہی کھاتا

(۲) (ف: ایضاً) : ایک پھل جو سیب کے مشابہ ہوتا ہے

(۳) (ب ہی) : بھلائی۔ بہی خواہ : بھلائی چاہنے والا، خیر اندیش

بے (ف: بی) : حرف نفی

بے نقط [بے نُ قَ طَ] ......سنانا : کھری کھری سنانا
بے نوا [بے نَ وا] (ف:بی نَوا) : مفلس
بیا [ب یا] : ایک پرندہ جس کا گھونسلہ مشہور ہے
بیاباں [ب یا با ں] (ف: بی یا با ں: بی آباں: جہاں پانی نہ ہو) : صحرا
بیانا [ب یا نا] : مویشی کا جننا
بیت الحزن [بَ ے تُ لْ حُ زْ ن] : غمکدہ
بیت المقدس [بَ ے تُ لْ مُ قَ دْ دَ س / مُ قْ دِ س] (ع:البیتُ المُقدّس/بیتُ المَقدِس): مسجد اقصیٰ
بیٹ [بی ٹ] (ہ): پرندے کا فضلہ
بے چوبہ [بے چو با]: وہ خیمہ جس میں لکڑیاں نہیں لگائی جاتیں
بیخ کنی [بے خ کَ نی](ف:ایضاً بیخ: جڑ۔ کندن: (اکھاڑنا) کے امر[کَ ن] سے بنا مرکب): جڑ سے اکھاڑنا
بیخ و بن [بے خ وَ بُ ن]: جڑ، بنیاد دیکھیے بُن
بیر (۱) [بے ر] (ہ) : ایک مشہور پھل
(۲) [بی ر](ہ:وی ر) : بہادر
(۳) [بَ یْ ر] (ہ : وَ یْ ر) : دشمنی
بیر بہوٹی [بی رَ بَ ہو ٹی]: ایک سرخ رنگ کا برساتی کیڑا
بیرنگ (۱) [بے رَ نگ] (ف:بی رَ نگ): جس کا کوئی رنگ نہ ہو، بے لطف
(۲) [بَ یْ رَ نگ] (انگ: Bearing کا موڑد) : بے ٹکٹ کا خط
بیروں [بے رُو ں] (ف:بی رُو ں) : باہر
بیڑا (۱) [بے ڑا]: جہازوں کا مجموعہ
(۲) [بی ڑا] : خاص وضع سے بندھا ہوا پان، گلوری
بیڑا اُٹھانا : کسی کام کا عزم کرنا

بیڑی (۱) [بے ڑی] : زنجیر، اس کا حصہ
(۲) [بی ڑی] : دیسی سگریٹ
بیساکھی [بَ یْ سا کھی] : (۱) ہندوؤں کا ایک تہوار (۲) لکڑی کے دو ڈنڈے جنھیں بغل میں لگا کر لنگڑے چلتے ہیں
بیستوں [بے سُ تو ں] (ف:بی سُ تو ں): ایک مشہور پہاڑ کا نام
بیشہ [بے شا] (ف:بی شہ) : جنگل
بیطار [بَ ے طا ر] : مویشیوں کا ڈاکٹر، سالوتری
بیع [بَ یْعّ](ع:ایضاً): فروخت کرنا، دیکھیے شرا
بیعت [بَ ے اَ ت](ع:.....عَ ت): فرمانبرداری کا عہد
بیکا [بی کا] : ٹیڑھا
بال بیکا نہ کرنا : کچھ نہ بگاڑ سکنا
بیگم [بے گَ م] (ت:بے گُ م : بیگ کی تانیث): امیر زادی، بیوی
بیگھہ [بی گھا] : زمین کی پیمائش کی ایک اکائی
بیل [بے ل] : (۱) وہ پودا جو کسی سہارے سے اوپر چڑھے (۲) صدقے کی وہ چیز جو اُتار کر بطور انعام یا خیرات دی جائے (۳) پھاوڑا۔ اسی سے 'بیل دار' بنا ہے (۴) ایک پھل
بیل [بَ ے ل]: گاو نر
بیلی [بے لی](ہ:ایضاً): مددگار (اردو میں اس ترکیب میں مستعمل 'اللہ بیلی')
بین (۱) [بی ن] (ہ): منہ سے بجانے والا ایک ساز (بھینس کے آگے بین بجانا) (ف:دیدن بمعنی دیکھنے کا امر) : اس ترکیب میں "دوربین"
(۲) [بَ ے ن] (ع:ایضاً: درمیان)...... کرنا موڑد: مُردے کے اوصاف بیان کر کے رونا

(۳) [ب یَ ن] (ع: ب یَ ن): واضح

بے محابا [بے مُ حا با]: بالحاظ کیے ہوئے

بین الاقوامی [ب ے نُ لْ اَ قْ وا می] (ع: ب ے نُ لْ اَ قْ وا می: قوموں کے درمیان) : عالمی

بیندھنا [بی نْد ھ نا] : موتی میں سوراخ کرنا

بینش [بی نِ ش] (ف: ایضاً) : دانائی

بیونت [بیو ں ت] (ہ): کپڑے کو قینچی سے کاٹنا دیکھیے کتر بیونت

بیہڑ [بی ہ ڑ] (ہ) : ناہموار زمین، جنگل

(بھ)

بھاٹا : سمندر کے پانی کا اُترنا۔ دیکھیے جوار بھاٹا

بھادوں [بھا د وَ ں] : ہندوؤں کی تقویم کا پانچواں مہینہ

بھانجا [بھا نْ جا] (ہ): بہن کا بیٹا

بھانجی (۱) [بھا نْ جی] (ہ) : بہن کی بیٹی

(۲) [بھا ں جی] (ہ): رُکاوٹ، ...... مارنا: رکاوٹ ڈالنا، اَڑکانا

بھانویں [بھا ں وے ں] :اندازہ۔ میرے بھانویں: میرے حساب سے، میرے اندازے سے

بھبوت [بھ بُو ت]: وہ راکھ جو سادھو اپنے بدن پر ملتے ہیں

بھبوکا [بھ بُو کا] : شعلہ۔ دیکھیے لال بھبوکا

بھتی [بھ ت تی] (ہ: ایضاً بھات سے): وہ کھانا جو کسی کے مرنے پر عزیز و اقارب کی طرف سے دیا جائے

بھٹنی [بھ ٹ نی] : سرپستان

بھج بند [بھ ج ب نْد] : (ہ: بُھجا: بانہہ): ایک زیور جو بازوؤں پر باندھا جاتا ہے

بھجنگا [بھ جَ نْگ گا] : کالا سانپ۔ ترکیب کالا بھجنگا میں مستعمل

بھچپا [بھ چَ م پا] : ایک قسم کی آتش بازی

بھدیسلا [بھ دے سْ لا] : بھونڈا، بے ڈول

بھرا (۱) [بھ را]: جو خالی نہ ہو

(۲) [بھُرْ را]: کبوتروں کے ایک ساتھ اُڑنے کی آواز۔ ...... دینا، فریب دینا

بھرتا [بھ رْ تا / بھُ رْ تا] : آگ میں سینکے ہوئے پھل یا ترکاری بالخصوص بینگن کو پیس کر بنائی ہوئی سبزی

بھرکس [بھُ رْ کَ س] : بھُس، ...... نکالنا: بہت پیٹنا

بھڑاس [بھ ڑا س]: دل کا غبار

بھس [بھُ س] : اناج کا چھلکا، بھوسا، بھس میں چنگاری لگانا، بھڑکانا

بھسم [بھَ سْ م] (ہ: بھ سْ م) ...... کرنا: جلانا، جلا کر خاک کرنا

بھک منگا [بھ ک م نگا / بھِک منْگ گا]: بھکاری

بھک موا [بھُ ک مُوا]: فاقہ زدہ۔ جو چہرے سے فاقہ زدہ نظر آئے

بھکوا [بھ کْ وا] : بیوقوف

بھگتان [بھُ گْ تا ن] (ہ) ...... کرنا: قرض چکانا

بھگتیا [بھَ گْ ت یا]: عورتوں کے کپڑے پہن کر سوانگ کرنے والا

بھگدڑ [بھ گْ دَ ڑ] (بھاگ دوڑ کا مخفف): گھبراہٹ کے عالم میں ہجوم کا ادھر اُدھر دوڑنا

بھلمنساہت [بھَ لْ مَ نْ سا ہَ ت]: شریفانہ برتاؤ، آدمیت

بھنانا (۱) [بھِ ن نا نا] : سر کا پھرنا، غصہ ہونا

(۲) [بُھ نا نا] : بڑے سکے کے عوض ہم قیمت چھوٹے سکے لینا

بھنبھیری [بَھ ں بھے ری / بَھ م بھے ری]: تتلی کا ہم شکل ایک اڑنے والا برساتی کیڑا

بھنک [بَھ نَ ک] : دھیمی دھیمی آواز

کانوں میں بھنک پڑنا : کسی بات کا پتہ لگ جانا

بھنگیرن [بَھ نگی رَ ن] : بھنگ بیچنے والی عورت

بھوبل [بھوٗ بَ ل]: گرم راکھ

بھوں [بَھ وْ ں] : ابرو

بھونچال [بھوٗ ں چا ل] (ہ: بھوٗچال): زلزلہ

بھونچکا [بُھو ں چَ کّ کا]: حیرت زدہ

بھونری [بَھ وْ ں ری]: بدن پر اُگنے والی بالوں کی چکری جو جانور کے بدن پر ہوتی ہے۔ اسے منحوس سمجھا جاتا ہے

بھویں [بَھ وے ں] (بھوں کی جمع): دونوں ابرو

بھیڑ (۱) [بھے ڑ]: ایک مشہور جانور

(۲) [بھی ڑ]: ہجوم

بھیڑ چال / بھیڑیا چال [بھے ڑ چا ل / بھے ڑِ یا چا ل] : اندھی تقلید

بھیڑنا [بھے ڑْ نا] : دروازہ بند کرنا

بھینگا [بھے نگا]: ترچھا دیکھنے والا

(پ)

پاپوش [پا پوٗ ش] (ف: ایضاً: پا: پاؤں۔ پوشیدن: چھپانا / پہننا کے امر 'پوش' سے بنا اسم): جوتا

پاتر [پا تْ ر] (ہ: ایضاً): بازاری عورت، ادنیٰ طوائف پتّر یا بھی مستعمل

پارس (۱) [پا رَ س] (معرّب: فارس): ایران کا ایک صوبہ، ایران کا قدیم نام

(۲) [پا رَ س] (ہ) : وہ مخصوص پتھر جس سے کوئی چیز چھوٗ جائے تو سونا بن جاتی ہے

پاستاں [پا سْ تا ں] (ف: ایضاً): قدیم، اسے باستاں بھی کہتے ہیں

پاسخ [پا سُ خ](ف: ایضاً): جواب دینا، پاسخ مکتوب: جواب خط

پاکھر [پا کھَ ر] (ہ): لوہے کی زرہ جو ہاتھی یا گھوڑے کو بحالت جنگ پہناتے ہیں

پاکھنڈ [پا کھَ نڈ] : فریب

پاکھنڈی [پا کھَ نڈ ی] : فریبی

پامردی [پا مَ رْ دی] (ف: پائے مَ ر دی: امداد، شفاعت): استقلال، مضبوطی

پائے تخت (ف: پای ت خْ ت) : راجدھانی

پائنتی [پا اِ ں تی] : سرہانے کی ضد

پائیں باغ [پا ای ں با غ] : محل کا باغ

پائندہ [پا اِ نْ دا]: (ف: پای نْد ہ) : قائم رہنے والا

پائل [پا اِ ل] (ہ: پا یے ل) : پاؤں میں پہننے کا ایک زیور

پایہ [پا یا] (ف: پایہ) : مرتبہ

پتلا (۱) [پَ تْ لا]: رقیق

(۲) [پُ تْ لا] : مورتی، مجسمہ

پتہ (۱) [پَ تا] : ایڈریس

(۲) [پِ تْ تا]: پیٹ کی وہ تھیلی جس میں صفرا بنتا ہے، زہرہ

(۳) [پَ تْ تا] : پات، ورق

پتی (۱) [پَ تی] (ہ) : شوہر

(۲) [پَ ٹ تی] : چھوٹا پتہ

(۳) [پ ٹ تی] ...... اُچھلنا: صفرے کا فساد، ایک جلدی بیماری

پٹارا [پِ ٹا را] : ٹوکرا

پٹرا [پَ ٹ را]: چوکی

پٹری [پَ ٹ ری] : باغ کا چھوٹا سا راستہ، پٹرا کی تانیث

پٹلی [پَ ٹ لی]: چوڑے پیندے کی کشتی جس پر تختے لگا کر بیل گاڑی ندی کے پار لے جاتے ہیں

پٹوا [پَ ٹ وا] : بٹوے یا زیور میں ڈورے ڈال کر گانٹھنے والا ایک پیشہ ور

پٹھا (۱) [پَ ٹ ٹھا] : (۱) رگوں اور گوشت کا مجموعہ (۲) پہلوان کا شاگرد

(۲) [پ ٹ ٹھا]: جانوروں کی پچھلی ٹانگوں کے اوپر کا حصہ۔ پٹھے پر ہاتھ نہ رکھنے دینا: قابو میں نہ آنا

پٹھو [پِ ٹ ٹھو] : خوشامدی

پچ [پ چ]: ضد، آن

پچکارنا [پُ چ کا ڑ نا] : پُچکارنا، دلاسا دینے کے لیے منہ سے آواز نکالنا

پچلونا [پَ چ لَ ؤ نا] (ہ. لَوْن: نمک)، پانچ طرح کے نمک سے بنا چورن

پچھاڑ [پَ چھا ڑ]: پچھاڑنا کا حاصل مصدر، پیٹھ کے بل گرانا (دھوبی پچھاڑ : کشتی کا ایک داؤں)

پچھل پائی [پ چھ لْ پا ئی]: وہ عورت جس کے پاؤں پیچھے کی طرف ہوں، چڑیل

پچھوا [پَ چھ وا] (ہ): پچھم (مغرب) سے چلنے والی ہوا

پچھوڑن [پَ چھو ڑ ن] : وہ کوڑا کرکٹ جو چھاج سے غلہ پھٹکنے پر نکلے

پچی کاری [پَ چ چی کا ری] : پتھر میں مختلف رنگوں کے پتھر کے ٹکڑے جوڑنے کا کام

پچھنا [پَ چھ نا] : نشتر، گودنے کا آلہ

پخ [پَ خ]: اڑنگا۔ ...... لگانا: رکاوٹ ڈالنا

پختری [پَ خْ تَ ری] : روئی کے وہ ٹکڑے جو چکنی طشتری پر رکھنے سے گھی یا تیل سے تربتر ہوں، دیکھیے ماما پختریاں

پخیا [پَ خْ یا] : پخ نکالنے والا، عیب جو

پذیر [پَ ذی ر] (ف: پ ذی ر: پذیرفتن (قبول کرنا) کا امر): ان تراکیب میں مستعمل: اثر پذیر، دل پذیر

پذیرائی [پَ ذی را ای] (ف: پ...... رای): منظوری، قبولیت، استقبال

پرپنچ [پُ رْ پَ نْچ] : فریب

پرتگال [پُ رْ تَ گا ل] : ایک ملک کا نام

پرتل [پَ رْ تَ ل]: وہ تھیلا جسے بیل یا ٹٹو پر لادا جاتا ہے

پرتل کا ٹٹو [پَ رْ تَ لْ کا ٹَ ٹْ ٹُو] : لدو جانور مجازاً مزدور

پرچانا [پَ رْ چا نا] : پھسلانا، دل جیت لینا

پرچونیا [پَ رْ چو نِ یا] : ضرورت کی چھوٹی موٹی چیزیں بیچنے والا، خردہ فروش

پرچھا [پَ رْ چھا] : صبح کی سفیدی کا ظاہر ہونا

پرخاش [پَ رْ خا ش] (ف: ایضاً): جھگڑا

پرخچے [پَ رَ خْ چے]: پرزے۔ پرخچا کی جمع، صرف جمع مستعمل۔ ...... اڑانا: پرزے پرزے کرنا

پرداخت [پَ رْ دا خْ ت] (ف: پَرداختن کا حاصل مصدر): پرورش نگہداشت

پرداز [پَ رْ دا زْ] (ف: پَرداختن (کسی کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانا) کا امر) : اس سے بنے اسمائے فاعل جیسے آئینہ پرداز، کارپرداز، نغمہ پرداز

پرزہ [پُ رْ زا] (ف:......ہ): ٹکڑا

پرسہ [پُ رْ سا] : تعزیت

پرساں [پُ رْ سا ں] (ف: پُرسیدن (پوچھنا) کا امر پُرس) : پوچھنے والا جیسے پرسانِ حال

پرستش [پَ رَ سْ تِ شْ] (ف: پرستیدن (پوجنا) کا حاصل مصدر)......کرنا : پوجنا

پرسش [پُ رْ سِ شْ] (ف: پُرسیدن کا حاصل مصدر) : پوچھ، جواب طلبی، دریافتِ حال

پرکار (۱) [پَ رْ کا ر] (ف: ایضاً): دائرہ کھینچنے کا آلہ

(۲) [پُ رْ کا ر] (ف: پُر + کار): عیار، چالاک

پرکالہ [پَ رْ کا لا]: ٹکڑا، چنگاری، جیسے آفت کا پرکالہ

پرکھا [پُ ر کھا]: بزرگ آدمی (پُرکھوں سے بنا ہے)

پرمل [پَ رْ مَ ل] (ہ: پَ ر م ل): خاص ترکیب سے بھنے ہوئے چاول، جوار یا مکئی کے دانے

*پرنالہ [پَ رْ نا لا] : موری، پانی گرانے کی نالی

پرن [پَ رَ ن]: طبلے کی گت

پرنیاں [پَ رْ نِ یا ں] (ف: ایضاً): ایک قسم کا ریشم جس سے کپڑے بناتے ہیں

پروا (۱) [پَ رْ وا / پَ رْ واہ] (ف: پَرْوا): فکر، اندیشہ

(۲) [پُ رْ وا] (ہ): پورب (مشرق) سے چلنے والی ہوا

پُروائی [پُ رْ وا ای] : دیکھیے پُروا

پروردگار [پَ رْ وَ رْ دِ گا ر] (ف: پَرْوَرْد + گار پروردن (پالنا پوسنا) کا ماضی پرورد + لاحقہ گار سے بنا اسم فاعل: پالنے والا): مراد خدا

پروسنا [پَ رَ وَ سْ نا]: کسی کے آگے کھانا لاکر رکھنا

پرونا (۱) [پِ رَ وْ نا] : سوئی میں دھاگا ڈالنا

(۲) [پُ رَ وْ نا] : پورا کرنا، بھرنا

پریت (۱) [پَ رے ت] (ہ: پَریت: لاش): وہ مُردہ جو زندہ ہو جائے، بھوت

(۲) [پْرِ ی ت] (ہ: ایضاً): محبت

پری وش [پَ رِی وَ شْ] (ف: ایضاً - وش: فارسی لاحقہ جو مانند کے معنی دیتا ہے): پری کے مانند، خوبصورت

پڑھا جن [پَ ڑْ ھا جِ ن] : وہ جن جو عامل کے قابو میں نہ آئے مراد چالاک آدمی

پزاوہ [پَ زا وا] (ف: ایضاً پختن (پکانا) کے امر سے بنا اسم) : اینٹیں پکانے کی بھٹی

پژمردہ [پَ ژْ مُ رْ دا] (ف: پ ژْ مُ ر دہ): مُرجھایا ہوا، مجازاً اُداس

پس [پَ س] (ف): لہٰذا، بطور سابقہ پیچھے کے معنوں میں

پس خوردہ [پَ سْ خُ رْ دا] (ف:......دہ): جوٹھن

پس ماندہ [پَ سْ ما نْدا] (ف:......دہ: پیچھے رہ جانے والا): پچھڑا ہوا، غیر ترقی یافتہ

پس منظر [پَ سْ مَ نْ ظَ ر] : منظر کا عقبی حصہ

پس پردہ [پَ سے پَ رْ دا] (ف:......دہ): پردے کے پیچھے

پس دیوار [پَ سِ دی وا ر]: دیوار کے پیچھے

پستہ (۱) [پَ سْ تا] (ف:۔۔۔ تہ): پست مراد قد میں چھوٹا (پستہ قد)

(۲) [پِ سْ تا] (ف:۔۔۔ تہ): ایک میوہ

پسر خواندہ [پِ سَ رْ خوا نْ دا / خا نْ دا] (ف:۔۔۔ دہ): گود لیا ہوا بیٹا، متبنّیٰ

پسندا [پَ سَ نْ دا] (فارسی سے موڑو): پسندے، گوشت کے قتلے

پسندیدہ [پَ سَ نْ دی دا] (ف:۔۔۔ دہ پسندیدن (پسند کرنا) کا حالیہ تمام) : مرغوب

پسنہارا [پِ سَ نْ ہا را / پِ سَ نْ ہا ری]: آٹا پیسنے والا / آٹا پیسنے والی

پسیجنا [پَ سی جْ نا] : پگھلنا، نرم پڑنا

پسیں [پَ سی ں] (ف:ایضاً): آخری

پشتو [پَ شْ تو]: ایک زبان کا نام

پشتہ [پُ شْ تا] (ف:۔۔۔ تہ): ڈھیر، دیکھیے کشتوں کے پشتے لگانا

پشتیبان [پُ شْ تی با ن] (ف:ایضاً: مددگار): وہ لکڑی جو ٹیکے کے طور پر لگائی جائے

پشتینی [پُ شْ تَ نے نی] (ف:ایضاً): آبائی، خاندانی

پشم [پَ شْ م / بول چال پَ شَ م] (ف:پشم: اون) : ناف کے نیچے کے بال مراد حقیر

پشمینہ [پَ شْ می نا] (ف:۔۔۔ نہ): اون سے بنا کپڑا

پشہ [پَ شْ شا] (ف:ایضاً): مچھر

پشواز [پِ شْ وا ز] (ف:پِ شْ وا ز: وہ پوشاک جو سامنے سے کھلی ہو) : ناچنے کی پوشاک

پکھال [پَ کھا ل] (ہ): پانی کی وہ چرمی مشک جسے بیل ڈھوتے ہیں

پکھال پیٹیا [پَ کھا لْ پے ٹِ یا] (ہ): وہ آدمی جس کی توند پکھال کی طرح پھولی ہوئی ہو، توندل، پیٹو

پکھاوج [پَ کھا وَ ج] : خاص وضع کا ڈھول

پکھراج [پُ کھْ را ج] : ایک قیمتی پتھر

پکھروٹا [پَ کھْ رَو ٹا] : چاندی یا سونے کا ورق جو پان کی گلوری پر چڑھاتے ہیں

پکی پیسی [پَ کی پی سی] : خوب پسی ہوئی مراد چالاک عورت

پلا (۱) [پَ لْ لا] (۱) دامن: پلّے پڑنا (۲) پلڑا (پلّا بھاری ہونا) (۳) فاصلہ جیسے دور پلّے کی توپ

(۲) [پِ لْ لا]: کتّے کا بچہ

پلاس [پَ لا س] : ٹاٹ، موٹا کپڑا

پلاؤ [پُ لا ؤ] (ف:پُ لا + و): ایک قسم کا لذیذ پکوان

پل (۱) [پَ ل]: لمحہ

(۲) [پُ ل]: پانی کے اوپر بنایا ہوا راستہ

پلنگ [پَ لَ نگ] (ہ): ایک قسم کی چارپائی (ف) چیتا: التباس سے بچنے کے لیے اہل اردو پَ لَ نگ بھی بولتے ہیں

پلنگ پوش (ار. ف): پلنگ پر بچھانے کی چادر (ف): چیتے کی کھال پہننے والا اسے پلنگ پوش بھی کہتے ہیں

پلوار [پَ لْ وا ر] : بوجھ ڈھونے کے لیے استعمال کی جانے والی کشتی

پلیتہ [پَ لی تا] (ف:فَ لی تہ): (۱) توپ داغنے کی بتی، (۲) چراغ کی بتی

پلیتھن [پ لی تھ ن] : وہ پھوک جو آٹے سے خمیر نکالنے کے بعد بچ رہے۔۔۔۔ نکالنا: بہت مارنا

پلے دار [پَ لْ لے دا ر] : بوجھ اٹھانے والا مزدور

پنا [پَ نْ نا] : سبز رنگ کا قیمتی پتھر

پناہ گزیں [پَ نا ہ گَ زی ں] (ف: ایضاً گزیں: گزیدن (انتخاب کرنا) کا امر) : پناہ لینے والا دیکھیے گزیں اور گزیں کا فرق

پنبہ [پَ مْ با] (ف: پنبہ / پنبہ) : روئی

پن بھتا [پَ نْ بھَ تا] : اُبال کر پکائے ہوئے چاول

پنجر [پَ نْ جَ ر] : ڈھانچہ

پنجرہ [پ نْ جْ را] (ف: پَ نْ جْ رہ) : قفس

پندار [پ نْ دا ر] (ف: پنداشتن (سمجھنا) کا امر) : غرور، انانیت

پنڈا (۱) [پ نْ ڈا] : جسم، بدن

(۲) [پَ نْ ڈا] : پنڈت

پنڈال [پ نْ ڈا ل] : منڈپ

پنڈت خانہ [پَ نْ ڈِ ت خا نا] : ہندی خانہ، جو اگھر

پنکھڑی [پَ نْ کھُ ڑی / پَ نْ کھ ڑی] (ہ: ایضاً پنکھ کا اسم تصغیر) : پھول کا ورق

پنسوئی [پَ نْ سو ای] : چھوٹی کشتی

پنگل [پِ نْ گَ ل] : ہندی عروض کا اصطلاحی نام

پنگوڑا [پ نْ گو ڑا / پ نْ گَ گو ڑا] : بچے کا جھولا

پوتڑا [پو تْ ڑا] : بچوں کی لنگوٹی

پوتڑوں کا امیر : خاندانی امیر

پود (۱) [پوُ د] (ف: ایضاً تار و پود) : تانا بانا

(۲) [پَ وْ د] : پودا، مجازاً نسل (نئی پود)

پور [پوُ ر] (ف: ایضاً: پر) (ہ) : سیلاب

پوزی [پوُ زی] : گھوڑے کا ایک ساز

پوست کندہ [پو سْ ت کَ نْ دا] (ف:۔۔۔۔ وہ چھلکا یا چمڑی اُتارا ہوا) : صاف صاف، واضح

پوکھر [پو کھر] : تالاب

پونچھ [پوُ ں چھ] : دُم

پون سلائی [پوُ نْ سَ لا ای] : روئی کی پتی بنانے کی سلائی

پونگا [پو نْ گا] (ہ) : سادہ لوح جیسے پونگا پنڈت

پونی [پوُ نی] : بٹی ہوئی روئی کی پتی

پہنائی [پَ نہ نا ای] (ف: پ ہْ نا ای) : چوڑائی، عرض، وسعت

پہنچا [پَ ہْ ں چا] : کلائی

پہنچی [پَ ہْ ں چی] : کلائی کا ایک زیور جو ریشم یا سوت میں گوندھ کر پہنا جاتا ہے

پیادہ [پیا دا] (ف: پ یادہ) : پیدل چلنے والا، شطرنج کا ایک مہرہ

پیالہ [پیا لا] (ف: پ یا لہ) : کپ

پیاؤ [پ یا اؤ] : پانی کی سبیل

پے [پَ ے] (ف: تلا، پاؤں)۔۔۔۔ کرنا: پاؤں کی نسیں کاٹنا

پے در پے : یکے بعد دیگرے

پیٹا [پے ٹا] : درمیان

پیٹے میں : لگ بھگ تقریباً جیسے وہ چالیس پچاس کے پیٹے میں ہے

پیٹھنا [پَ ے ٹھ نا] : گھسنا، گھس پیٹھ کرنا

پیٹی [پے ٹی] : پٹہ، بیلٹ

پیچ کش [پے چْ کَ ش] (ف: کشیدن (کھینچنا) کے امر کش سے بنا اسم فاعل : اسکرو ڈرائیور

پیچوان [پے چ وا ن]: لمبی نلی کا حقہ جس میں پیچ ہوتے ہیں
پیدا [پَ ئے دا](ف: پیدا شدن: ظاہر ہونا) ...... ہونا: تولد ہونا
پیراستہ [پَ ئے را س تا] (ف: ...... ئہ پیراستن
(کانٹ چھانٹ کرنا) کا حالیہ تمام: چھانٹا ہوا) : سجا سنورا
پیراک [پَ ئے را ک] : تیرنے والا
پیرامون [پَ ئے را مُو ن](ف: ایضاً): اردگرد، اطراف
پیرایہ [پَ ئے را یا](ف: ...... یہ: زیبائش کی چیز مراد
زیور) : ڈھنگ، انداز
پیر (۱) [پَ ئے ر] : پاؤں
(۲) [پِی ر] : (۱) ایک دن کا نام، دوشنبہ
(۲)(ف: بزرگ، بوڑھا): ولی
پیرو [پَ ئے رَ وْ] (ف: پیچھے پیچھے چلنے والا): مُقلّد
پیزار [پَ ئے زا ر] (ف: ایضاً): جوتی جیسے جوتم
پیزار ہونا : لڑائی جھگڑا ہونا
پیڑھی (۱) [پے ڑ ھی]: بنیے کی دوکان
(۲) [پِی ڑ ھی]: نسل
پے سپر [پَ ئے سُ پَ ر] (ف: ایضاً) ...... ہونا:
قدم بڑھانا
پیش بندی [پے شْ بَ نْد ی] (ف: ایضاً): شروع ہی
میں احتیاط کرنا
پیش بینی [پے شْ بِی نی] (ف: ایضاً): دور اندیشی
پیش خیمہ [پے شْ خَ ئے ما] (ف: ایضاً: فوج کا وہ
سامان جو کوچ سے آگے بھیجا جاتا ہے): کسی واقعے کے
ہونے سے پہلے کی علامت
پیش دستی [پے شْ دَ سْ تی] ...... کرنا: پہل کرنا

پیش رفت [پے شْ رَ فْ ت](ف: پیش رفتن (آگے
بڑھنا) کا حاصل مصدر): ترقی
پیش تر [پے شْ تَ ر](ف: ایضاً): اس سے پہلے
پیش قبض [پے شْ قَ بْ ض](ف: ایضاً): ایک قسم کا خنجر
پیش کار [پے شْ کا ر] (ف: ایضاً): عدالت کا ایک ملازم
پیش کش [پے شْ کَ ش] (ف: ایضاً): نذرانہ
پیش گوئی [پے شْ گو ئی]: دیکھیے پیشین گوئی
پیشین [پے شی ں / ن] (ف: ایضاً): اگلے وقتوں کا
پیشین گوئی [پے شی نْ گو ای / بول چال میں پے
شْ نْ گوئی]: آنے والے واقعے کی پہلے سے اطلاع دینا
پیک (۱) [پَ ئے ک] (ف: ایضاً) : قاصد
(۲) [پِی ک] : پان کا تھوک
پیکر [پَ ئے کَ ر](ف: ایضاً): جسم، صورت
پیکار [پَ ئے کا ر] (ف: ایضاً): جنگ
پیکان [پَ ئے کا ن] (ف: ایضاً): تیر کی نوک، نیزے
کا سرا
پیکدان [پِی ک دا ن] (ار.ف): اُگالدان
پیکھنا [پَ ئے کھْ نا] (ہ): پتلیوں کا کھیل، تماشہ
پیلنا [پے لْ نا]: کولھو میں تیل نکالنے کے لیے بیج کا
کچلنا دیکھیے ڈنڈ پیلنا
پینترا [پَے ں تْ را]: کشتی میں خاص طریقے سے قدم
اٹھانا، داؤں، اقدام
پینس [پِی نَ س]: ایک قسم کی پالکی
پینک [پِی نَ ک]: افیونی کی غنودگی
پینگ [پے نْگ]: جھولے کا آگے بڑھ کر پیچھے آنا

پیوست [پَ ے وَ سْ ت]...... ہونا: جذب ہونا

پیوند [پَ ے وَ نْد](ف:جوڑ)...... لگانا: ایک درخت کی شاخ کو دوسری شاخ میں جوڑنا، پھٹے کپڑے میں دوسرا ٹکڑا جوڑ کر سینا، تھگلی لگانا

پیہم [پَ ے ہَ م] (ف:پ اے ہ م کا مخفف): لگاتار

(پھ)

پھاگ [پھا گ](ہ:ایضا)...... کھیلنا: ہولی میں ایک دوسرے پر گلال اڑانا، عیش کرنا

پھاگن [پھا گُ ن / پھا گَ ن] (ہ): ہندوؤں کی تقویم کا گیارہواں مہینہ

پھاہا / پھایا [پھا ہا / پھا یا]: روئی کا ٹکڑا جو زخم پر رکھتے ہیں

پھٹکارنا (۱) [پھِ ٹْ کا رْ نا]: چابک سے مارنا، برا بھلا کہنا

(۲) [پھِ ٹْ کا ر نا] : بددعا دینا

پھٹکار...... برسنا: نحوست برسنا

پھٹکی (۱) [پَھ ٹْ کی] : چڑیمار کی ٹوکری

(۲) [پُھ ٹْ کی]: گٹھلی جیسے چھوٹے چھوٹے اجزا جو محلول میں گھلنے سے رہ جائیں

پھٹکری [پھِٹْ کَ ری / پھِ ٹَ کَ ری]: ایک سفید رنگ کی معدنی چیز

پھریرا [پَھ رے را]: جھنڈا

پھریری [پُھ رے ری] : کپکپاہٹ

پھسڈی [پھ سَ ڈْ ڈی / پھ سَ ڈْ ڈی]: جو ہر کام میں پیچھے رہے، غبی، سست

پھکڑ [پَھ کْ کَ ڑ] باز : فحش گو

پھکیت [پھ کَ ے ت] : بنیٹی چلانے والا

پھلکا [پُھ لْ کا](۱) ہلکا کا تابع مہمل 'ہلکا پھلکا' (۲) پھولی ہوئی روٹی

پھلیل [پُھ لے ل] : خوشبودار تیل

پھننگ [پُھ نَنگ] : پیڑ یا اس کی شاخ کا آخری سرا

پھوک [پھوْ ک] : وہ بے رس چیز جو رس نکالنے یا چوسنے کے بعد بچ جائے

(ت)

تابدان [تا بْ دا ن] (ف:ایضا): روشندان

تابڑتوڑ [تا بَ ڑْ تو ڑ] : لگاتار

تابستان [تا بَ سْ تا ن] (ف:ایضا): موسم گرما

تابع [تا بَعْ](ع: تاب ع): ماتحت

تابع مہمل [تا بع مُ ہْ مَ ل] (ع): کسی بامعنی لفظ سے پہلے یا آخر میں کسی بے معنی لفظ کا آنا جیسے ارد گرد میں ارد، کھانا وانا میں وانا

تابعدار [تا بع دا ر] : فرماں بردار

تابعی [تا بِ عی](ع: تاب ع ی): وہ مسلمان جس نے اصحاب رسول کا زمانہ دیکھا ہو

تابعین [تا بِ عی ن]: تابعی کی جمع

تابندہ [تا بَ نْ دا](ف:...... دہ): روشن

تابکے / تابہ کے [تا بَ کے](ف:ایضا): کب تک

تأثر [تَ اَ ثْ ثُ ر / تَ آ ثْ ثُ ر]
(ع: ت أ ث ث ر): اثر قبول کرنے کی حالت

تاثیر [تا ثی ر] (ع: ت أ ث ی ر): اثر

تاجور [تا جْ وَ ر] (ع۔ف): صاحب تاج، بادشاہ

تاخت [تا خْ ت] (ف: تاختن (دوڑ کر حملہ کرنا) کے ماضی سے بنا حاصل مصدر: حملہ

تاخت و تاراج [تا خْ تو تا را ج] (ف)...... کرنا: برباد کرنا، لوٹ لینا

تاخیر [تا خی ر] (ع:ایضاً): دیر

تادیب [تا دی ب] (ع:ایضاً): ادب سکھانا: ادب سکھانے کے لیے سختی کرنا یا سزا دینا

تارپود / تاروپود [تا رْ پُو د / تا رو پُو د]: تانا بانا

تارک [تا رِ ک] (ع:ایضاً): ترک کرنے والا

تارک الدنیا [تا رِ کُ دْ دُ نْ یا] (ع:ایضاً) : جو دنیا سے کنارہ کش ہو جائے، راہب

تازہ ولایت [تا زا و لا ئَ ت] (ع۔ف: ایضاً): نووارد

تازیانہ [تا زْ یا نا] (ف:......نہ): کوڑا

تاسف [تَ اَ سْ سُ ف / تَ آس سُ ف]

(ع: تَ اَس سُ ف): افسوس

تاسیس [تا سی س] (ع:ایضاً) : بنیاد

تاش [تا ش] (۱) بازی کھیلنے کے پتے (۲) ایک قسم کا ریشم زری کا کپڑا

تالیف [تا لی ف] (ع:ایضاً): الفت پیدا کرنا، کسی کتاب کو از سرِ نو ترتیب دینا

تالیف قلوب [تا لی فِ قُ لُوب] (ع:ایضاً): دلوں کو جیتنا

تام جھام [تا م جھا م] (ہ): امیروں کی ایک سواری

تامل (۱) [تَ اَ مْ مُ ل / تَ آ مْ مُ ل]

(ع: تَ اَمْ مُ ل: غور کرنا): پس و پیش کرنا، ہچکچاہٹ

(۲) [تا مِ ل] : ایک زبان کا نام

تامہ [تا مْ ما] (ع: تا مْ مہ): تامّ (مکمل) کی تانیث: مکمل۔ دیکھیے مہارت تامہ

تانت [تا ن ت] (ہ: ایضاً): سوکھی آنتوں سے بنائے ہوئے وہ تار جو کمان یا ساز میں لگاتے ہیں

تانیث [تا نی ث] (ع:ایضاً): کسی مذکر لفظ کا مونث ہونا

تاویل [تا وی ل] (ع: تَ اْ وی ل: ظاہری معنی سے ہٹ کر اصل معنی کی طرف رجوع ہونا): کسی عبارت یا لفظ کا ایسا من مانا مطلب نکالنا جو اصلاً مراد نہ ہو

تاہل [تا ہُ ل] (ع: تَ اَ ہْ ہُ ل): شادی کر کے گھر بسانا

تائید [تا اِی د] (ع:ایضاً): کسی بات یا دعوے کی موافقت کرنا

تبادر [تَ با دُ ر] (ع:ایضاً): کسی خیال کا فوراً ذہن میں آنا

تبادل [تَ با دُ ل] (ع:ایضاً): ادل بدل کرنا

تبادلہ [تَ با دِ لا / تَ با دْ لا] (ع:......دلہ): (ملازمت میں) ایک مقام سے دوسرے مقام پر منتقل ہونا، چیزوں کا ادل بدل کرنا

تبار [تَ با ر] (ع:ایضاً): خاندان (دیکھیے عالی تبار)

تباشیر [تَ با شی ر] (معرّب): اسے طباشیر بھی کہتے ہیں۔ : بانس سے نکلا ہوا سفید بُرادہ جو دوا کے کام آتا ہے۔ ہندی بنس لوچن (شعرا اسے سفیدیِ صبح سے تشبیہ دیتے ہیں)

تباین [تَ با ئُ ن] (ع:ایضاً): متمائز ہونا، ایک دوسرے سے واضح طور پر مختلف ہونا جیسے سیاہ و سفید میں تبائن ہے

تبحر [تَ بَ حْ حُ ر] (ع:ایضاً): کسی علم میں سمندر کی سی وسعت اور گہرائی ہونا

تبحر علمی: گہرا اور وسیع علم

تبخالہ [تَ بْ خا لا] (ف:......لہ): وہ چھالا جو بخار کی گرمی سے ہونٹوں پر نکلے

تبختر [ت ب خ ث ر] (ع: ایضاً): تکبّر

تبخیر [ت ب خی ر] (ع: ایضاً): بخارات (بھاپ) کا نکلنا

تبدل [ت ب د/دُ ل] (ع: ایضاً): تغیر

تبدیل [ت ب دی ل] (ع: ایضاً): بدلنے کا عمل، اُردو میں اس کی جگہ تبدیلی بولتے ہیں

تبرا [ت ب ر را] (ع: ایضاً بے تعلقی برأت سے مشتق): اہل تشیع کی طرف سے تین خلفائے راشدین کو لعنت ملامت کرنا جو ان کے نزدیک داخل ثواب ہے

تبرک [ت ب ر ر ک] (ع: ایضاً: برکت): برکت کی تھوڑی سی چیز جسے دعا کے بعد تقسیم کرتے ہیں

تبرید [ت ب ری د] (ع: ایضاً: ٹھنڈک): وہ دوا جو مُسہل کے بعد دی جائے، ٹھنڈی دوا، ٹھنڈائی

تبرزد [ت ب ر ز د] (ف): سفید شکر، مصری۔ اسے طبرزد بھی لکھتے ہیں۔ دیکھیے طبرزد

تبسم [ت ب س سُ م] (ع: ایضاً): مسکراہٹ

تبصرہ [ت ب صِ را] (ع: ..... ص رہ): جائزہ لینا

تبع تابعین [ت ب اُ تا بِ ای ن] (ع: ت ب ع تابعین): وہ مسلمان جنھوں نے تابعین کو دیکھا ہو

تبعیت [ت ب اُ ای ت] (ع: ت ب ع ئ ت): پیروی

تبلیغ [ت ب لی غ] (ع: ایضاً: پہنچانا): دین کی اشاعت کرنا

تبیین [ت ب ای ن] (ع: ایضاً): بیان کرنا

تپاک [ت پا ک] (ف: ایضاً): گرمجوشی، خلوص

تپک [ت پ ک] (ہ): ٹیس

تتا [ت ت تا] (س): گرم

تتا [تِ ت تا]: تیز، تیکھا جیسے تتا سالن

تتبع [ت ت ب بُو] (ع: ..... ب ع): پیروی

ترتر [ت ت ر ب ت ت ر / ت ت ر ب ت ر] ..... ہونا: منتشر ہونا

تتری [ت ت ری]: آوارہ عورت

تتق [ت ت ق] (ت): پردہ، خیمہ

تتمہ [ت ت م ما] (ع: ..... مہ): ضمیمہ

تتنبا [ت ت م با] (ہ): بھیڑا

تتو تھنبو [ت ت تو تھ م بو] (ہ) ..... کرنا: بیچ بچاؤ کرنا

تتیا [ت تِ یا] (ہ): بھڑ جس کا ڈنک اذیت ناک ہوتا ہے

تتیا مرچ [ت تِ یا م ر چ]: ایک قسم کی انتہائی تیکھی مرچ، لونگی مرچ

تثلیث [ت ث لی ث] (ع: ایضاً): نصرانیوں کا تین خداؤں کو ماننے کا عقیدہ

تثنیہ [ت ث نِ یا] (ع: ..... یہ): عربی قواعد میں جمع کا وہ صیغہ جس میں دو کی جمع آتی ہے جیسے طرفین، جانبین

تجنا [ت ج نا]: ترک کرنا، چھوڑ دینا

تجار [تُ ج جا ر] (ع: ایضاً جمع: واحد تاجر): بڑا تاجر (مبالغے کے طور پر اُردو میں صیغۂ واحد میں استعمال کرتے ہیں) دیکھیے ملک التجار

تجارب [ت جا ر ب] (ع: ایضاً جمع: واحد ت ج ر بہ): تجربات

تجاوز [ت جا و ز] (ع: ایضاً): مقررہ حد سے آگے نکل جانا

تجاہل [ت جا ہ ل] (ع: ایضاً): جان بوجھ کر انجان بننا

تجدد [ت ج د دُ د] (ع: ایضاً: نیاپن): مجدد کا احکام دینی کی نئی تعبیر کرنا

تجدید [ت ج دی د] (ع: ایضاً): کسی چیز کو از سر نو شروع کرنا، اس میں نیاپن لانا

تجربہ [ت جْ رِ با / بول چال ت جَ رْ با]
(ع: ت جْ رِ بہ): گذشتہ واقعے سے سبق لینا
(۲) کسی کیفیت کا دل پر گزرنا (۳) سائنسی آزمائش کرنا

تجرد [ت جَ رْ رُ د] (ع: ایضاً: اکیلا ہونا): غیر شادی شدہ ہونا

تجرید [ت جْ ری د] (ع: ایضاً): تجسیم کی ضد، (۱) محسوس کو تصور میں ڈھالنا، خدا کی ذات کا صفات سے الگ کر کے خالص حالت میں تصور کرنا

تجزیہ [ت جْ زِ یا] (ع: ت ج زِ یۃ): مرکب کو اجزا میں تقسیم کر کے ان کے خواص پرکھنا

تجسس [ت جَ سْ سُ س] (ع: ایضاً): کھوج، تحقیقات

تجلی / تجلّی [ت جَ لْ لی / لا] (ع: ...... لی/لّی): روشنی، جلوہ دکھانا

تجمل [ت جَ مْ مُ ل] (ع: ایضاً): شان و شوکت، زیب و زینت

تجویز [ت جْ وی ز] (ع: ایضاً): رائے، مشورہ

تجہیز [ت جْ ہی ز] (ع: ایضاً: تیاری کرنا): مُردے کے کفن کا سامان مہیا کرنا

تحائف [ت حا ءِ ف] (ف: ...... اف: جمع: واحد تحفہ): تحفے

تحت الثریٰ (ت حْ تُ ثْ ثَ را]
(ع: ت حْ تِ ...... ریٰ): زیر زمیں، پاتال

تحت اللفظ [ت حْ تُ لْ لَ فْ ظ]
(ع: ت حْ تِ لْ ...... ظ) ...... پڑھنا: بغیر ترنم کے شعر پڑھنا

تحصیل [ت حْ صی ل] (ع: ت حْ ...... ل): حاصل کرنا۔ مالگزاری اکٹھا کرنا، تحصیلدار کی کچہری

تحصیل حاصل [ت حْ صی لِ حا صِ ل]
(ع. ف): حاصل شدہ چیز کو حاصل کرنا مراد بے سود اور فضول کام کرنا

تحفہ [تو حْ فا] (ع: ت حْ فہ): سوغات

تحقیر [ت حْ قی ر] (ع: ت حْ ...... ر): حقارت، توہین

تحقیق [ت حْ قی ق] (ع: ت حْ ...... ق): حقیقت دریافت کرنے کی کوشش کرنا، تلاش و جستجو کرنا

تحکم [ت حَ کْ کُ م] (ع: ایضاً): زبردستی حکم چلانا

تحلیل [ت حْ لی ل] (ع: ت حْ ...... ل): حل کرنا، گھولنا، تجزیہ کرنا

تحمل [ت حَ مْ مُ ل] (ع: ایضاً: اٹھانے کی قوت): بردباری، قوت برداشت

تحمید [ت حْ می د] (ع: ت حْ ...... د: خدا کی تعریف بیان کرنا): حمد کرنا

تحمیق [ت حْ می ق] (ع: ت حْ ...... ق): احمق بنانا

تحویل [ت حْ وی ل] (ع: ت حْ وی ل): حوالے کرنا، سپرد کرنا، سپردگی

تحیر [ت حَ یْ یُ ر] (ع: ایضاً): حیرت

تخرجہ [ت خْ رِ جا] (ع: ...... رجہ): حساب جُمّل میں صحیح مادۂ تاریخ نکالنے کے لیے لفظ سے کسی حرف کو خارج کرنا تاکہ صحیح عدد نکل سکیں

تخریب [ت خْ ری ب] (ع: ایضاً): خراب (بمعنی برباد) کرنے کا عمل، تعمیر کی ضد

تخریج [ت خْ ری ج] (ع: ایضاً): خارج کر دینے کا عمل

تخصیص [ت خْ صی ص] (ع: ایضاً): خصوصیت

تخفیف [ت خْ فی ف] (ع: ایضاً: ہلکا کرنا): کم کرنا، چھانٹنا

تخلیط [ت خْ لی ط] (ع: ایضاً: خلط ملط کرنا، باطل کا اصل میں ملانا): آمیزش، ملاوٹ

تخلیق [ت خ لی ق] (ع:ایضاً: نیست سے ہست میں لانا):
پیدا کرنا، نئی چیز پیدا کرنا
تخلیہ [ت خ ل یا] (ع:....ل یہ): اکیلا پن، خلوت
تخم [ت خ م / بول چال ت خ م] (ف: ت خ م: بیج،
انڈا): مجازاً نطفہ
تخم تاثیر: نطفے اور ماحول دونوں کا اثر، صحبت کا اثر
تخم ریزی [ت خ م رے زی] (ف) : بُوائی
تخمینہ [ت خ می نا] (ع:....نہ) : اندازہ، بجٹ
تخمیناً [ت خ می نَ ن] (ع:ایضاً): اندازاً
تخویف [ت خ وی ف] (ع:ایضاً): ڈرانا
تخیل [ت خ یُ ل] (ع:ایضاً بروزن تفعّل): خیال آرائی
تخئیل [ت خ ای ل] (ع:ایضاً بروزن تفعیل): خیال
آرائی (نوٹ: اردو میں تخیل اور تخئیل مترادف)
تدابیر [ت دا بی ر] (ع:ایضاً جمع: واحد تدبیر): تدبیریں
تداخل [ت دا خ ل] (ع:ایضاً): ایک دوسرے میں داخل کرنا
تدارک [ت دا رُ ک] (ع:ایضاً): علاج
تدبر [ت دَ ب ب ر] (ع:ایضاً): غور و فکر
تدبیر [ت دْ بی ر] (ع:ایضاً): چال، تقدیر کی ضد
تدرو [ت دَ رُ + و] (ف:ایضاً): چکور
تدریج [ت دْ ری ج] (ع:ایضاً): درجہ بدرجہ
تدریس [ت دْ ری س] (ع:ایضاً: درس دینے کا عمل) :
پڑھانا، ترکیب 'درس و تدریس' میں مستعمل
تدفین [ت دْ فی ن] (ع:ایضاً): دفن کرنا
تدوین [ت دْ وی ن] (ع:ایضاً): تالیف
تدین [ت دَیْ یُ ن] (ع:ایضاً): دینداری

تذبذب [ت ذَ بْ ذُ ب] (ع:ایضاً): پس و پیش کرنا،
ہچکچاہٹ، فیصلہ نہ کر پانا
تذکرہ [ت ذْ کِ را] (ع:....ک رہ)....کرنا: ذکر کرنا،
سوانح عمری
تذکیر [ت ذْ کی ر] (ع:ایضاً): کسی اسم کا مذکر ہونا
تذلیل [ت ذْ لی ل] (ع:ایضاً): ذلت و خواری،
تراب [ت را ب] (ع:ایضاً): مٹی
ابو تراب: حضرت علیؓ کی کنیت
تراجم [ت را جِ م] (ع:ایضاً جمع: واحد ترجمہ): ترجمے
تراش خراش [تَ را شْ خَ را ش] : کانٹ چھانٹ
تراشہ [ت را شا] (ف:....شہ: پتھر تراشنے کا آلہ، چھینی)
: کاغذ کا کٹا ہوا ٹکڑا، کٹنگ
تراضی طرفین [ت را ضی ءِ طَ رَ ف ےُ ن]
(ع:ایضاً تراضی: باہمی رضامندی، طرفین: دونوں فریق):
دونوں طرف کی باہمی رضامندی
تراکیب [ت را کی ب] (ع:ایضاً جمع: واحد ترکیب): ترکیبیں
ترانا [تِ را نا] (ہ): تیرنا سکھانا، تیرنا کا تعدیہ
ترانہ [تَ را نا](ف:....نہ): ایک خاص لے یا سُر کا گیت
تراوت [ت را وَ ت] (ع: طراوت کا موڑ): تری
تراوش [ت را وِ ش] (ف: تراویدن (ٹپکنا) سے بنا حاصل
مصدر): ٹپکاؤ، بوندا باندی
تراویح [ت را وی ح / بول چال ت را وی]
(ع:ایضاً جمع: واحد تَرْوِیْحَت): اردو میں بطور واحد مستعمل۔
رمضان المبارک میں عشا کے بعد اور وتر سے پہلے پڑھی
جانے والی سنت نمازیں

ترابا [ت را با]: وہ مقام جہاں تین راستے آملیں

ترائی [ت را ای]: ندی کا دلدلی کنارہ

تربت [ت ر ب ت] (ع: تراب (مٹی) سے مشتق): قبر

تربھون [ت ر بھ ون] (ہ: ترِ بھون): ہندو عقیدے کے مطابق تین دنیائیں

تربینی [ت ر بی نی] (س: ترِ دے نی): وہ آب کا وہ ملاقہ جہاں گنگا، جمنا اور سرسوتی کا سنگم ہے

ترپال [ت ر پا ل]: چڑ کے درخت کا گوند چڑھایا ہوا ٹاٹ

ترپائی [ت ر پا ئی]: ایک قسم کی سلائی

ترپولیا [ت ر پو ل یا] (سہ درہ، تین دروازوں والی عمارت): وہ جگہ جہاں ایک ہی سمت میں تین دروازے شاہی جلوس کے گزرنے کے لیے ہوتے ہیں

ترپھلا [ت ر پھ لا] (ہ: ترِ پھل: تین پھل والا): ایک قبض کش چورن جس میں تین پھل ہوتے ہیں

ترتیل [ت ر تی ل] (ع: ایضا): قرآن کی مخصوص تلاوت

ترجمان [ت ر ج ما ن] (ع: ایضا): شارح، مترجم، نمائندہ

ترجمہ [ت ر ج ما] (ع: ت رج مہ: ایک زبان کا مفہوم دوسری زبان میں منتقل کرنا، سوانح عمری بیان کرنا): پہلے معنی میں زیادہ مستعمل

ترجیح [ت ر جی ح] (ع: ایضا): برتری، ..... دینا: بہتر سمجھنا

ترجیع [ت ر جی ع] (ع: ..... جی ع): رجعت کرنا، لوٹ کر آنا

ترجیع بند [ت ر جی ب ند] (ع: ..... ع): نظم کی وہ قسم جس میں ہر بند کے بعد ٹیپ کا شعر دہرایا جائے

ترچھا [ت ر چھا]: (۱) ٹیڑھا (۲) ایک قسم کا کپڑا جس کے پاجامے بنائے جاتے ہیں

ترحم [ت ر ح ح م] (ع: ایضا): رحم کرنا

ترخیم [ت ر خی م] (ع: ایضا) کسی لفظ میں آخر کے کسی حرف کو گرانا جیسے دُختر سے دُخت، بادشاہ سے بادشا

تردد [ت ر د د د] (ع: ایضا: آمد و رفت): فکر کرنا، پس و پیش کرنا

تردید [ت ر دی د] (ع: ایضا): رد کرنا، غلط ثابت کرنا

ترس (۱) [ت ر س] (ف: ترسیدن (ڈرنا) کا امر): جیسے اس ترکیب میں خدا ترس: خدا سے ڈرنے والا

(۲) [ت ر س] (ہ) ..... آنا: رحم کرنا، ترسنا: حسرت کرنا

ترسا [ت ر سا] (ف: ایضا): عیسائی

ترساں [ت ر سا ں] (ف: ایضا ترسیدن (ڈرنا) کا حالیہ): خوف زدہ

ترسیم [ت ر سی م] (ع: ایضا): گراف Graph

ترش [ت ر ش] (ف: ت ر ش / ت رش): کھٹا

ترش ابرو [ت رش اَب رُو] (ف: ایضا): چڑچڑا

ترشح [ت ر ش شُح] (ع: ..... شُ ح): بوندا باندی، ٹپکاؤ

ترقیم [ت ر قی م] (ع: ایضا): لکھنا

ترقیمہ [ت ر قی ما] (ع: ..... مہ): تصنیف سے متعلق وہ تحریر جو خاتمہ کتاب پر مصنف، مولف یا کاتب اضافہ کرے

ترک (۱) [ت ر ک] (ع: ایضا) ..... کرنا: چھوڑ دینا، صفحے کا پہلا لفظ جسے گذشتہ صفحے کے آخر میں کاتب بطور یادداشت لکھے

(۲) [ت ر ک]: ایک مشہور قوم کا نام

ترکتاز [ت ر ک تا ز] (ف: ایضا تاختن (حملہ کرنا) کے امتزاج سے بنا حاصل مصدر): ترکوں کی چڑھائی، عام چڑھائی

ترکش [ت ر ک ش] (ف: ایضا): تیر رکھنے کا خول، تیردان

ترکہ [ت رْ کا] (ع:......کہ) : ورثہ

ترنج [ت رَ نْج] (ف:ایضاً): لیمو

ترنگ (۱) [ت رَ نگ]: گھوڑا

(۲) [ت رَ نگ]: (۱) موج (۲) کمان چلانے سے تانت کے بجنے کی آواز

ترنم [ت رَ نْ نُ م] (ع:ایضاً): نغمگی

ترویج [ت رْ وی ج] (ع:ایضاً): رائج ہونا، اشاعت

تریاچلتر [ت رْ یا چَ لِ تْ تَ ر] (س: تریا (عورت) چلتر (چرتر: اخلاق): عورتوں کی مکاری

تریاق [ت رْ یا ق] (ع:ایضاً): زہر اُتارنے کی دوا

تریاک [ت رْ یا ک] (ف:ایضاً): (۱) تریاق (۲) افیون

تریاکی [ت رْ یا کی] (ف:ایضاً): افیونی

تریاہٹ [ت رْ یا ہَ ٹ] (ہ: تریا: عورت، ہٹ: ضد): عورتوں کی ضد

تڑکا [ت ڑْ کا] : صبح، پو پھٹنا

تڑکے [ت ڑْ کے] (املے کے ساتھ): صبح سویرے

تزک [ت زُ ک] (ت): (۱) خوش انتظامی، شان و شوکت (۲) شاہی روزنامچہ۔ اس میں اشباع کر کے توزک بھی کہتے ہیں

تزکیہ [ت زْ ک یا] (ع: ت زْ ک یہ): باطنی صفائی

تزلزل [ت زَ لْ زُ ل] (ع:ایضاً): لرزش، ڈگمگاہٹ

تزویر [ت زْ وی ر] (ع:ایضاً): فریب

تزئین [ت زْ ای ن] (ع:ایضاً): آرائش

تسامح [ت سا مُ ح] (ع:......مُ ح): سہو، بے خیالی میں غلطی ہو جانا

تساہل [ت سا ہُ ل] (ع:ایضاً: سہل جاننا): سستی، غفلت، لاپروائی

تسبیح [ت سْ بی ح / بول چال ت سْ بی] (ع:ایضاً: سبحان اللہ کا ورد کرنا) : وظیفہ پڑھنے کی مالا

تسخیر [ت سْ خی ر] (ع:ایضاً): قبضہ کرنا، قابو میں لانا

تسطیر [ت سْ طی ر] (ع:ایضاً: سطر سے مشتق): لکھنا

تسلہ [ت سْ لا] (ہ) : پیتل یا تانبے کا برتن

تسلط [ت سَ لْ لُ ط] (ع:ایضاً): قبضہ

تسلسل [ت سَ لْ سُ ل] (ع:ایضاً) جاری رہنا، سلسلے کا قائم رہنا

تسلیم [ت سْ لی م] (ع:ایضاً): (۱) کسی بات کو مان لینا (۲) سپرد کرنا (۳) آداب بجالانا۔ اسی سے تسلیمات بنا ہے اس میں جھک کر ہاتھ کے اشارے سے بار بار آداب کیا جاتا ہے اسی لیے اسے بجائے تسلیم کے تسلیمات کہتے ہیں

تسمہ [ت سْ ما] (ف:......مہ): (۱) چمڑے کا لمبا ٹکڑا (۲) گردن کی رگ (۳) جوتے کی لیس

تسمہ لگا نہ رکھنا: اس طرح گردن اُڑانا کہ اس کی رگ بھی کٹ جائے، صاف گردن اُڑانا

تسمیہ [ت سْ مِ یا] (ع:......یہ): بسم اللہ پڑھنا

تسمیہ خوانی: بچے کو بسم اللہ اور اقرأ کی تین ابتدائی آیتیں پڑھانے کی رسم

تسنن [ت سَ نْ نُ ن] (ع:ایضاً): سُنّی ہونا

تسنیم [ت سْ نی م] (ع:ایضاً): جنّت کی ایک نہر کا نام

تسوید [ت سْ وی د] (ع:ایضاً: سیاہ کرنا): مسودہ تیار کرنا

تسہیل [ت سْ ہی ل] (ع:ایضاً): آسان بنانا، مشدد لفظ کو غیر مشدد بنانا

تشابہ [ت شا بُ ہ] (ع: ت شا بہ: مشابہت): مشابہت کی وجہ سے شک میں پڑ جانا

تشخص [ت شَ خْ خُ ص] (ع: ایضاً شخص سے مشتق): شناخت، خصوصیت

تشخیص [ت شْ خی ص] (ع: ایضاً شخص سے مشتق): (۱) بیماری کا پرکھ لینا (۲) (لگان) مقرر کرنا

تشدد [ت شَ دْ دُ د] (ع: ایضاً): زیادتی، ظلم، مار دھاڑ

تشرع [ت شَ رْ رُ عْ] (ع: ..... رُع): شریعت کی پابندی

تشریح [ت شْ ری ح] (ع: ایضاً، الگ الگ حصوں میں کاٹنا)۔ ..... کرنا: وضاحت کرنا، سمجھانا

تشریف [ت شْ ری ف] (ع: ایضاً: کسی کو شرف (عزت) دینا اسی لیے خلعت کو جو عزت دینے کے لیے عطا کی جاتی تھی اسے ع اور ف میں تشریف کہتے ہیں): اردو اور فارسی میں یہ لفظ تعظیم کے لیے مستعمل ہے جیسے 'تشریف لانا، تشریف رکھنا، تشریف آوری وغیرہ

تشفی [ت شَ فْ فی] (ع: ایضاً غصہ کو ٹھنڈا کرنا): تسلی دینا، مطمئن کرنا

تشکیک [ت شْ کی ک] (ع: ایضاً): شک میں ڈالنا

تشنج [ت شَ نْ نُ ج] (ع: ایضاً): بدن میں کھنچاؤ پیدا ہونا

تشنگی [تِ شْ نَ گی / ت شْ نَ گی] (ف: ت شْ نَ گی): پیاس

تشنہ [ت شْ نا / ت شْ نا] (ف: ت شْ نہ): پیاسا

تشنیع [ت شْ نی ع] (ع: ت شْ نی ع): مذمت کرنا، اردو میں 'طعنے تشنے' دینا میں تشنا تشنیع کا مورد ہے

تشویش [ت شْ وی ش] (ع: ایضاً): پریشانی، فکر

تشویق [ت شْ وی ق] (ع: ایضاً): شوق دلانا

تشہد [ت شَ ہْ ہُ د] (ع: ایضاً): کلمۂ شہادت پڑھنا

تشہیر [ت شْ ہی ر] (ع: ایضاً): شہرت دینا، کسی بات کو عام کرنا، بدنام کرنا

تشیع [ت شَ یْ یُع] (ع: ت شْ یُ ع): شیعہ ہونے کا دعویٰ کرنا، شیعہ ہونا

تصادم [ت صا دُ م] (ع: ایضاً): ٹکراؤ

تصانیف [ت صا نی ف] (ع: ایضاً جمع: واحد تصنیف): تصنیفات

تصاویر [ت صا وی ر] (ع: ایضاً جمع: واحد تصویر): تصویریں

تصحیح [ت صْ حی ح] (ع: ..... حی ح): غلطی کی درستی

تصحیف [ت صْ حی ف] (ع: ایضاً): کسی نقطہ دار حرف کو بغیر نقطے کے پڑھ کر یا کوئی اور نقطہ دار حرف قرار دے کر دوسرے معنی مراد لینا جیسے توشہ کو بوسہ پڑھنا

تصدق [ت صَ دْ دُ ق] (ع: ایضاً): صدقے ہونا، قربان جانا

تصدیق [ت صْ دی ق] (ع: ایضاً): کسی بات کی صداقت کا اقرار کرنا

تصدیع [ت صْ دی ع] (ع: ت صْ دی ع) ..... کرنا: تکلیف اٹھانا

تصدیعہ [ت صْ دِ یَا] (ع: ..... دی عہ): زحمت، تکلیف

تصرف [ت صَ رْ رُ ف] (ع: ایضاً: بدل کر کچھ کا کچھ کر دینا): قبضہ، غیر زبان کے لفظ کو اپنا لینا

تصریح [ت صْ ری ح] (ع: ایضاً: ظاہر کرنا): وضاحت کرنا

تصغیر [ت صْ غی ر] (ع: ایضاً: بڑے کو چھوٹا کرنا): کسی اسم میں ایسا حرفی رد و بدل کرنا کہ وہ 'چھوٹے' کے معنی دینے لگے جیسے لوٹا کو لٹیا بنا دینا

تصفیہ [ت صْ فْ یَا] (ع: ت ص ف یہ: صفائی کرنا): کسی مسئلے میں کوئی اشکال یا اُلجھن ہو تو اسے دور کرنا۔ بات صاف کر کے فیصلہ دینا، سمجھوتہ

تصنع [ت صَ نْ نُوْ ع] (ع:......نْ ع): بناوٹ، دکھاوا

تصنیف [ت صْ نی ف] (ع: ایضاً): کسی کتاب یا مضمون کا لکھنا

تصور [ت صَ وُ ر] (ع: ایضاً): کسی صورت کو خیال میں دیکھنا

تصوف [ت صَ وُ ف] (ع: ایضاً): علم باطنی، صوفیوں کا مسلک

تصویب [ت صْ وی ب] (ع: ایضاً): منظوری، تصدیق، کسی اقرار نامے کو آخری شکل دینا

تضاد [ت ضا د] (ع: ایضاً): دو چیزوں کا آپس میں اس حد تک ممتاز و مختلف ہونا کہ ایک کی جگہ دوسری نہ لے سکے

تضحیک [ت ضْ حی ک] (ع: ایضاً): ہنسی اُڑانا

تضرع [ت ضَ رْ رُوْ ع] (ع:......رُع): آہ و زاری، گڑگڑانا

تضمین [ت ضْ می ن] (ع: ایضاً: ضامن بننا، ضمانت دینا) : ایک صنف سخن جس میں کسی اور کے مصرعے یا شعر پر شاعر اپنی طرف سے قافیے اور ردیف کی پابندی کرتے ہوئے مصرعے لگاتا ہے

تضییع [ت ضْ یی ع] (ع:......ی ع): ضائع کرنا، اردو املا تضیع جیسے تضیع اوقات

تطابق [ت طا بُ ق] (ع: ایضاً): مطابقت کا ہونا

تطاول [ت طا وُ ل] (ع: ایضاً: دراز کرنا): دست درازی، ظلم

تطبیق [ت طْ بی ق] (ع: ایضاً): مطابق

تطویل [ت طْ وی ل] (ع: ایضاً: لمبا کرنا): بیجا طوالت

تظلم [ت ظَ لْ لُ م] (ع: ایضاً): ظلم کے خلاف فریاد کرنا، فریاد

تعارض [ت آ رُ ض] (ع:......عَ......ض): اعتراض کرنا، مقابلہ آرائی کرنا

تعارف [ت آ رُ ف] (ع:......عا......ف): کسی بات یا شخص کے متعلق پہلی بار واقفیت دینا، متعارف ہونا

تعاقب [ت آ قُ ب] (ع:......عا......ب): کسی کے عقب میں جانا، پیچھا کرنا

تعالی [ت آ لا / بول چال تالا] (ع:......عالی: بلند و بالا): بلند مرتبت جیسے اللہ تعالی

تعاون [ت آ وُ ن] (ع:......عا وُ ن): اعانت کرنا، ہاتھ بٹانا

تعب [ت اَ ب] (ع:......عَ ب): تکلیف۔ ترکیب رنج و تعب میں مستعمل

تعبد [ت اَ بْ بُ د] (ع:......عَ......د): بندگی

تعبیر [تا بی ر] (ع:......عْ......ر): کسی بات سے مفہوم نکالنا۔ خواب کے معنی بیان کرنا

تعجب [ت اَ جْ جُ ب / ت آ جْ جُ ب] (ع:......عَ......ب): حیرت

تعجیل [تا جی ل](ع:......عْ......ل): عجلت، جلدی

تعداد [تا دا د] (ع:......عْ......د): گنتی

تعدد [ت اَ دْ دُ د] (ع:......عَ......د): ایک سے زیادہ ہونا، کثرت جیسے تعدد ازواج (ایک سے زیادہ عورتوں سے نکاح کرنا)

تعدی [ت اَدْ دی] (ع:......عَ......دی: حد سے تجاوز کرنا): ظلم

تعدیل [تا دی ل] (ع:...... غ...... ل): عدل کرنا، مساوی کرنا

تعدیہ [تا دِ یا] (ع:...... غ...... یہ): فعل لازم کو حروف میں اضافہ کرکے متعدی بنانا جیسے نہانا سے نہلانا، لکھنا سے لکھوانا

تعرض [ت اَ رْ رُ ض] (ع:...... غَ...... ض): دیکھیے تعارض

تعریض [تا ری ض] (ع:...... غ...... ض): اعتراض کرنا

تعریف [تا ری ف] (ع:...... غ...... ف)...... کرنا:
(۱) اچھائیاں بیان کرنا (۲) کسی تصور، اصطلاح یا مسئلے کو مختصر سے مختصر الفاظ میں بیان کرنا

تعزیر [تا زی ر] (ع:...... غ...... ر: سزا)...... کرنا: سزا دینا

تعزیرات ہند: انڈین پینل کوڈ۔ وہ مجموعہ قوانین جس میں ہندوستان میں نافذ کی جانے والی سزاؤں کا بیان ہے

تعزیہ [تا زِ یا] (ع:...... غ...... یہ): تعزیت، بانس اور کاغذ سے بنایا ہوا وہ تابوت جو حسینؑ کے روضوں کی نقل ہے اور محرم میں بنایا جاتا ہے

تعزیت [تا زِ یَ ت] (ع:...... غ زیَ ت): پرسہ

تعشق [ت اَ شْ شُ ق] (ع:...... غَ...... ق): عاشقی

تعصب [ت اَ صْ صُ ب / ت آ صُ صُ ب] (ع:...... غَ...... ب): (۱) اپنوں کی جانب داری (۲) غیر فرقوں سے تنگ نظری

تعطل [ت اَ طْ طُ ل] (ع:...... غَ...... ل): ڈیڈ لاک

تعطیل [تا طی ل] (ع:...... غ...... ل): چھٹی

تعظیم [تا ظی م] (ع:...... غ...... م): عظمت کا اظہار کرنا، عزت کرنا

تعفن [ت اَ فْ فُ ن] (ع:...... غَ...... ن): بدبو

تعقل [ت اَ قْ قُ ل] (ع:...... غَ...... ل): غور و فکر

تعقید [تا قی د] (ع:...... غ...... د: گرہ پڑ جانا): شعر میں ضرورتِ شعری کے لیے مصرع میں لفظوں کا ایک دوسرے سے اس قدر دور پڑ جانا کہ وہ کانوں کو ناگوار معلوم ہو یا معنی ہی خبط ہو جائیں

تعلق [ت اَ لْ لُ ق / ت آ لُ لُ ق]
(ع:...... غَ...... ق): رشتہ، جوڑ

تعلقہ [ت اَ لْ لُ قا / تا لُؤ قا]
(ع:...... غَ...... قہ): ضلع کا چھوٹا حصہ

تعلم [ت اَ لْ لُ م / ت آ لُ لُ م]
(ع:...... غَ...... م): علم سیکھنا

تعلی [ت اَ لْ لی / ت آ لْ لی] (ع: ت ع لْ لی): بڑائی، خودستائی

تعلیقہ [تا لی قا] (ع:...... غ...... قہ): متعلقات کی فہرست

تعلیل [تا لی ل] (ع:...... غ...... ل): علت بیان کرنا

تعلیم [تا لی م] (ع:...... غ...... م): علم سکھانا

تعمق [ت اَ مْ مُ ق] (ع:...... غَ...... ق): عمق (گہرائی)، غور کرنا

تعمیر [تا می ر] (ع:...... غ...... ر): عمارت بنانا، ثبت کام کرنا

تعمیل [تا می ل] (ع:...... غ...... ل): عمل آوری، عمل میں لانا

تعمیم [تا می م] (ع:...... غ...... م): کسی مخصوص بات یا دعوے کے مفہوم کو اس قدر پھیلانا کہ اس کا اطلاق عام چیزوں پر ہو

تعمیہ [تا مِ یا] (ع:...... غ...... یَہ): حساب جمل میں نکالے ہوئے مادۂ تاریخ میں کسی حرف یا لفظ کے اضافے سے کمی پوری کرنا، ضد: تخرجہ

تعویذ [تا وی ذ] (ع:......غ......ذ: بلاؤں سے بچنے کے لیے خدا کی پناہ طلب کرنا): (۱) دعا یا کوئی آیت لکھ کر دفع بلا کے لیے گلے میں ڈالنا یا بازو میں باندھنا (۲) ایک زیور جس پر اسمائے الٰہی کندہ کر کے گلے میں پہنتے ہیں

تعویق [تا وی ق] (ع:......غ......ق): تاخیر

تعیش [ت اَ یُ ش] (ع:......ع......ش: تلاشِ معاش، زندگی بسر کرنا): عیش و عشرت

تعین [ت اَ یُ ن] (ع:......غ......ن): کسی بات کی بطور خاص نشاندہی کرنا، مقرر کرنا

تعیین [ت اَ ای ن] (ع:......غ ی......ن): تعین، تقرر

تعینات [ت ے نا ت] ......کرنا: تقرری، تقرر

تغافل [ت غا فُ ل] (ع:ایضاً): غفلت برتنا

تغذیہ [ت غْ ذِ یا] (ع:......ذیہ): غذا دینا

تغزل [ت غَ زْ زُ ل] (ع:ایضاً): غزل۔ غزل کی روح

تغلب [ت غَ لْ لُ ب] (ع:ایضاً): غلبہ

تغیر [ت غَ یُ ر] (ع:ایضاً): تبدیلی

تغییر [ت غْ ای ر] (ع:ایضاً): بدل جانا

تف (۱) [ت ف] (ف:تپ کا مفرس): بخار، گرمی

(۲) [تُ ف] (ف:ایضاً: تھوک): کلمۂ حقارت مثلاً تف ہے، لعنت ہے

تفاخر [ت فا خُ ر] (ع:ایضاً) : فخر کرنا

تفاسیر [ت فا سی ر] (ع:جمع: واحد تفسیر): تفسیریں

تفاصیل [ت فا صی ل] (ع:ایضاً جمع: واحد تفصیل): تفصیلات

تفاوت [ت فا اُ ت] (ع:...... وُ ت) : دو چیزوں کا درمیانی فاصلہ، فرق

تفاول [تَ فا اُ ل] (ع:......ء ل): فال نکالنا

تفتہ [تَ فْ تا] (ف:تَ ف ۃ : جلا ہوا): غالب کے ایک ہندو شاگرد کا تخلص

تفتیش [ت فْ تی ش] (ع:ایضاً)......کرنا: کھوج لگانا، چھان بین کرنا

تفحص [ت ف حْ حُ ص] (ع:ایضاً) : تفتیش

تفرج [ت ف رْ رُ ج] (ع:ایضاً): سیر، تفریح

تفرقہ [تَ فْ رِ قا / بول چال ت فْ رْ قا] (ع:ت فْ رْ قہ): پھوٹ، نفاق

تفریح [ت فْ ری ح] (ع:ایضاً: فرحت ہونا): سیر تماشہ

تفریق [ت فْ ری ق] (ع:ایضاً: فرق کرنا، امتیاز کرنا): بڑے عدد سے چھوٹے عدد کو کم کرنا، امتیاز کرنا

تفسیر [ت فْ سی ر] (ع:ایضاً): قرآن یا کسی مشکل بات کی شرح

تفضل [ت ف ضْ ضُ ل] (ع:ایضاً): بزرگی، فضیلت

تفضیل [تَ فْ ضی ل] (ع:ایضاً): برتری

تفکر [ت ف کْ کُ ر] (ع:ایضاً): فکر کرنا

تفکرات : پریشانیاں، فکریں

تفنگ [تُ فَ نگ] (ف:ایضاً): بندوق، توپ

تفنن [تَ فَ نْ نُ ن] (ع:ایضاً): تفریح، مزاح

تفوق [تَ فَ وْ وُ ق] (ع:ایضاً): فوقیت

تفویض [ت فْ وی ض] (ع:ایضاً)......کرنا: سپرد کرنا، حوالے کرنا

تفہیم [ت فْ ہی م] (ع:ایضاً): عبارت کا مفہوم سمجھانا

تقابل [ت قا بُ ل] (ع:ایضاً): باہمی مقابلہ کرنا

تقاریر [ت قا ری ر] (ع:ایضا جمع: واحد تقریر): تقریریں
تقاضا [ت قا ضا] (ع:ایضا): ادائیگی قرض کا مطالبہ، مانگ۔
اردو املا تقاضہ
تقاطر [ت قا طُ ر] (ع:ایضا): قطرہ قطرہ ٹپکنا
تقاطع [ت قا طُع] (ع:....طُع): دو لکیروں کا ایک
دوسرے کو کاٹنا
تقاوی [ت قا وی] (ع:ایضا): قوت دینا۔ بطور قرض دی
ہوئی سرکاری امداد
تقدس [ت قَ دُ دُ س] (ع:ایضا): پاکیزگی، احترام
تقدیس [ت قْ دی س] (ع:ایضا): پاکیزگی، احترام
تقدم [ت قَ دُ دُ م] (ع:ایضا): بہ اعتبار زمانہ پہلے آنا
تقدیم [ت قْ دی م] (ع:ایضا): پیش کرنا
تقرب [ت قَ رُ رُ ب] (ع:ایضا): مقرر کرنا، تقرری
تقریب [ت قْ ری ب] (ع:ایضا): ساتھ مل بیٹھنے کی
صورت، کسی رسم کا انعقاد
تقریباً [ت قْ ری بَ ن] (ع:....باً): لگ بھگ،
اندازے سے
تقریظ [ت قْ ری ظ] (ع:ایضا): کسی تصنیف کا قدیم طرز
کا پیش لفظ جس میں مصنف کی تعریف کی گئی ہو
تقسیم [ت قْ سی م] (ع:ایضا): بٹوارہ، بانٹ، حسابی عمل
تقصیر [ت قْ صی ر] (ع:ایضا: کمی، کوتاہی): غلطی
تقطیر [ت قْ طی ر] (ع:ایضا): بوند بوند ٹپکا کر پانی کو صاف
کرنے کے لیے جمع کرنا، فلٹر کرنا
تقطیع [ت قْ طی ع] (ع:.....ع: قطع کرنا): علم عروض
میں شعر کا وزن معلوم کرنا

تقلیب [ت قْ لی ب] (ع:ایضا: اُلٹنا): لفظ کے حروف
کو الٹ کر نیا لفظ بنانا جیسے بارش سے شراب
تقلید [ت قْ لی د] (ع:ایضا): پیروی
تقلیل [ت قْ لی ل] (ع:ایضا)..... کرنا: قلیل (کم)
کرنا، کمی
تقویٰ [ت قْ وا] (ع:.....ویٰ): خدا سے ڈرنا، پرہیزگاری
تقویت [ت قْ وِ یَ ت] (ع:.....وِیَّت): قوت
تقویم [ت قْ وی م] (ع:ایضا): قائم کرنا، درست کرنا،
جنتری
تقی [ت قی] (ع:ایضا): پرہیزگار
تقید [ت قَ یُ د] (ع:ایضا): تاکید، قید، بندش
تقیہ [ت قِ یا] (ع: ت قِ یَہ): شیعیوں کا عقیدہ جس کی رو
سے ظلم کے خوف سے حق پوشی جائز ہے
تکا (۱) [تِ کْ کا]: گوشت کا ٹکڑا، بوٹی۔ ایک قسم کا کباب
(۲) [تُ کْ کا]: وہ نقلی تیر جس میں نوک نہ ہو جو
صرف نشانہ بازی کی مشق کے لیے استعمال ہوتا ہے
لگا تو تیر نہیں تو تُکا: کامیاب ہو گئے تو کیا کہنے، ناکام رہے تو
کچھ بھی نہیں
تکاثر [ت کا ثُ ر] (ع:ایضا): کثرت، بہتات
تکا فضیحتی [تُ کْ کا فَ ضی تی] : بدنامی
دیکھیے تھکا فضیحتی
تکالیف [ت کا لی ف] (ع:ایضا جمع: واحد تکلیف): تکلیفیں
تکان [ت کا ن] (۱) (ف:ایضا)..... دینا: جنبش دینا، جھٹکا
دینا جیسے اس نے بدن سے تکان دے کر تیر نکالا
(۲) (ہ): تھکان، تھکن

تک [تُ ک] : (۱) قافیہ (۲) ڈھنگ، سلیقہ
تک بندی : قافیہ پیمائی
تکدر [تَ کَ دُ دُ ر] (ع:ایضاً) : غبار، میل
تکذیب [تَ کْ ذِی ب] (ع:ایضاً): جھٹلانا
تکرار [تَ کْ را ر] (۱) (ع:ایضاً): کسی بات کا دہرایا جانا
(۲) (ہ:ایضاً) : جھگڑا، حجت
ترکش [تُ کَ کَ ش] : ترکش، تیردان
تکفیر [تَ کْ فِی ر](ع:ایضاً): کسی کو کافر قرار دینا
تکفین [تَ کْ فِی ن] (ع:ایضاً): کفنانا
تکل [تُ کَ کَ ل] : ایک قسم کی پتنگ
تکلا [تَ کْ لا]: چرخے میں لگی ہوئی وہ لوہے کی سلاخ
جس پر سوت کا دھاگا لپیٹا جاتا ہے
تکلا [تِ کْ لُ لا] : پتنگ کی وہ ڈور جو ہاتھ کے
انگوٹھے اور چھنگلیا پر لپیٹ کر اکٹھی کی جاتی ہے
تکلف [تَ کَ لُ لُ ف](ع:ایضاً:دکھاوے یا نمائش کے
لیے خواہ مخواہ کی تکلیف اُٹھانا): دعوت وغیرہ میں اہتمام کرنا
تکلم [تَ کَ لُ لُ م](ع:ایضاً): کلام کرنا
تکلے سے بل نکلنا (دیکھیے تکلا): کس بل نکل جانا، قرار واقعی سزا پانا
تکملہ [تَ کْ مِ لا](ع:.....مِ لہ): ضمیمہ
تکمہ [تُ کْ ما](ف:ایضاً): گھنڈی
تکونا [تِ کو نا]: تین کونوں والا مثلث
تکوین [تَ کْ وِی ن](ع:ایضاً): تخلیق
تکیہ [تَ کْ یا](ف:.....یہ: سہارا): سرہانے رکھنے کی چیز،
(بالش) وہ قبرستان جہاں درویش رہتے ہوں
تکیہ کرنا : بھروسہ کرنا

تکیہ کلام [تَ کْ یا کَ لا م]:وہ مخصوص لفظ یا
فقرہ جسے کوئی عادتاً یا غیر شعوری طور پر بار بار ادا کرے
تگاپو [تَ گا پُوْ] (ف:ایضاً تگ + الف + پو...... تگ (دوڑ)
اور پوئیدن (دوڑنا) کے امر پو سے بنا مرکب):دوڑ دھوپ
تگرگ [تَ گَ رَ گ] (ف:ایضاً):اولہ، ژالہ باری
تگ و تاز [تَ گ وَ تا ز](ف:ایضاً...... تگ (دوڑ)
اور تاختن (حملہ کرنا) کے امر تاز سے بنا مرکب): بھاگ دوڑ
تگ و دو [تَ گ وَ دَ وْ] (ف:ایضاً تگ (دوڑ) اور دویدن
(دوڑنا) کے امر دو سے بنا مرکب): بھاگ دوڑ، دوڑ دھوپ
تگنا [تِ گُ نا]: تین گنا
تگی [تِ گْ گی]: تاش کا پتہ جس پر تین کی تعداد میں
علامتیں ہوں
تلا (۱) [تَ لا] : جوتی کا نچلا حصہ
(۲) [تِ لْ لا]: توبہ کا تابع مہمل جیسے توبہ تلا کرنا
تلادان [تُ لا دا ن] : کسی کے وزن کے برابر دان
(خیرات) کرنا
تلازمہ [تَ لا زُ ما] (ع:.....زُمہ): باہمی طور پر لازم
خیالات
تلاطم [تَ لا طُ م](ع:ایضاً): موجوں کا آپس میں ٹکرانا
تلافی [تَ لا فی](ع:ایضاً): کمی پوری کرنا
تلافی مافات (ع:ایضاً ما: جو + فات: گزر گیا): ضائع شدہ امر کی
کمی پوری کرنا
تلامذہ [تَ لا مِ ذا] (ع:.....م ذہ جمع: واحد تلمیذ): (ایک
سے زیادہ) شاگرد
تلاوت [تِ لا وَ ت]: پڑھنا، قرآن شریف کا پڑھنا

تلبیس [ت لْ بی س] (ع:ایضاً: چھپانا): مکر و فریب

تلپٹ [ت لْ پ ٹ] ...... کرنا: تباہ و برباد کرنا

تل چاولی [تِ لْ چا ؤ لی] (ہ:ایضاً: تل اور چاول کا آمیزہ
مراد سیاہ و سفید): چتکبری

تل چاولی ڈاڑھی: وہ کالی ڈاڑھی جس میں سفید بال بھی ہوں

تل چٹا [تِ لْ چَ ٹْ ٹا] (ہ:ایضاً: تیل چاٹنے والا):
ایک قسم کا جھینگر جو تیل کی چیزیں چاٹتا ہے

تلخاب / بہ [ت لْ خا ب / با] (ف: ...... ب / بہ: کڑوا
پانی) : شراب

تلخ کام [ت لْ خ کا م] (ف:ایضاً ...... تلخ (کڑوا) کام
(تالو، آرزو) : نامراد، ناکام

تلخیص [ت لْ خی ص] (ع:ایضاً): خلاصہ

تلذذ [ت لَ ذْ ذُ ذ] (ع:ایضاً): لذت

تلف [ت لَ ف / بول چال ت لْ ف]
(ع: ت لَ ف) ...... ہونا: ضائع ہونا

تلقین [ت لْ قی ن] (ع:ایضاً) ...... کرنا: سمجھانا،
ہدایت دینا

تلمذ [ت لَ مْ مُ ذ] (ع:ایضاً): شاگردی

تلملانا [تِ لْ م لا نا]: تڑپ اٹھنا

تلمیح [تَ لْ می ح] (ع:ایضاً): (۱) کلام میں کسی مشہور
قصے کی طرف بطور علامت اشارہ کرنا (۲) آیات قرآنی یا
علمی اصطلاحات کی طرف اشارہ کرنا

تلمیذ [تِ لْ می ذ] (ع:ایضاً): شاگرد

تلون [ت لَ وْ وُ ن] (ع:ایضاً: رنگ برنگا ہونا): غیر مستقل
تلون مزاج: غیر مستقل مزاج۔ وہ فرد جس کا مزاج گھڑی میں
تولہ اور گھڑی میں ماشہ ہو

تلے اوپر [ت لے اُو پ ر]: نیچے اوپر، پیٹھ پیچھے کی اولاد

تلے دانی [تِ لے دا نی]: سلائی کا سامان رکھنے کا بٹوہ

تمارض [ت ما رُ ض] (ع:ایضاً: مرض سے مشتق): بیماری
کا بہانہ کرنا، جھوٹ موٹ کا بیمار بننا

تمازت [ت ما زَ ت] (مفرس): شدت کی گرمی

تماشا [ت ما شا] (ع: ...... مشی: باہم پیدل چلنا)۔
(ف: نظارہ سیر): دلچسپ نظارہ، ہنسی کا موقع۔ اردو املا تماشہ

تماش بین [ت ما شْ بین]: کوٹھے پر جانے والا، اوباش

تمامی [ت ما می] : ایک دھاری دار ریشمی کپڑا

تمت [ت مْ مَ ت] (ع:ایضاً: تمام ہونا): اختتام

تمتع [ت مَ تْ تُو ع] (ع: ...... ت ع): فائدہ حاصل کرنا

تمتماہٹ [ت مْ ت ما ہٹ]: گرمی یا بخار سے چہرے
پر آئی ہوئی سرخی

تمثال [تِ مْ ثا ل] (ع:ایضاً): بڑے سائز کی تصویر، پیکر

تمثیل [ت مْ ثی ل] (ع:ایضاً): ڈرامہ، علامتی قصے کی نقل

تمدن [تَ مَ دْ دُ ن] (ع:ایضاً): شہر میں رہن سہن کا
طریقہ، شہری زندگی

تمرد [ت مَ رْ رُ د] (ع:ایضاً) : سرکشی

تمسخر [ت مَ سْ خُ ر] (ع:ایضاً): مضحکہ

تمسک [ت مَ سْ سُ ک] (ع:ایضاً: گرفت، پکڑ،
ف: اقرار نامہ): دستاویز

تمغا [ت مْ غا] (ت:ایضاً: مہر): اعزازی نشان، بلّا
اردو املا تمغہ

تمکنت [ت مْ کَ نَ ت / ت مْ کے نَ ت]
(ع: ت مْ کَ نَ ت): شان، غرور

تمکین [ت مْ کی ن] (ع:ایضاً): قدر و مرتبہ، دبدبہ

تملق [تَ مَ لُ لُ ق](ع:ایضاً: نرمی): خوشامد، چاپلوسی

تملیک [تَ مْ لی ک] (ع:ایضاً): ملکیت میں دینا

تملیک نامہ: وصیت نامہ جس کی رو سے کسی کو جائیداد کا مالک بنایا جائے

تمن [تُ مُ مَ ن](ت: دس ہزار سپاہیوں کا رسالہ): پلٹن

تمن دار [تُ مَ نْ دا ر] : رسالدار

تمنا [تَ مَ نْ نا] (ع:ایضاً املا تَمَنّٰی): آرزو

تموج [تَ مَ وُ ج] (ع:ایضاً): پانی کا موجیں مارنا

تمول [تَ مَ وُ ل] (ع:ایضاً) : دولتمندی

تمہید [تَ مْ ہی د](ع:ایضاً): تیاری۔ کسی تصنیف کا تعارف، ......اُٹھانا: موضوع سے پہلے ابتدائی کلمات بیان کرنا

تمیز [تَ می ز](ع:ت مْ ی ئ ز)......کرنا: پہچاننا، ادب سے پیش آنا، فرق کرنا

تمئیز [تَ مْ ای ز] (ع:ایضاً): امتیاز کرنا، تمیز کا ہم معنی

تنازعہ [تَ نا زُ آ](ع:......زع): جھگڑا

تناسب [تَ نا سُ ب] (ع:ایضاً): مناسبت

تناسخ [تَ نا سُ خ](ع:ایضاً): ہندو عقیدے کے مطابق مرنے کے بعد روح کا قالب بدل کر دنیا میں بار بار پیدا ہونا

تناسل [تَ نا سُ ل] (ع:ایضاً: نسل بڑھانا): نر اور مادہ کے ملاپ سے نسل بڑھانا

تناظر [تَ نا ظُ ر] (ع:ایضاً): سیاق و سباق

تنافر [تَ نا فُ ر] (ع:ایضاً): باہمی نفرت، کراہت

تناقض [تَ نا قُ ض] (ع:ایضاً): تضاد

تناور [تَ نا وَ ر] (ف: تن + آور): موٹا، اونچا پورا (درخت کی نسبت بولتے ہیں)

تناول [تَ نا وُ ل] (ع:ایضاً)......کرنا: کھانا

تن آساں [تَ نا سا ں](ف: تن آساں): آرام پسند

تن پرور [تَ نْ پَ رْ وَ ر] (ف: تن + پرور (پروردن: پالنا) کے امر پَرْوَر سے بنا مرکب): آرام طلب۔ صرف مادی آرام کی فکر کرنے والا

تن تنہا [تَ نِ تَ نْ ہا](ع.ف: ایضاً): اکیلے ہی

تنخواہ [تَ نْ خا](ف: ...... خواہ: خدمت گار کی مزدوری): مشاہرہ

تندور [تَنْ دُوْ ر] (ع:ت نْ نوْ ر): بھٹی دیکھیے تنّور

تند [تُ نْد](ف): تیز

تندہی [تَ نْ دَ ہی] (ف:......دہی: کوشش): جی لگا کر کوشش کرنا

تندی [تُ نْد ی](ف: ایضاً): تیزی

تنزل [تَ نَ زُ زُ ل](ع:ایضاً: اُترنا): زوال

تنزیل [تَ نْ زی ل] (ع:ایضاً: اُترنا): قرآن شریف کا آسمان سے اُترنا

تن زیب [تَ نْ زے ب] (ف: تن کو زیب دینے والا): ایک مہین کپڑا جو معمولاً سوتی ہوتا ہے

تنزیہہ [تَ نْ زی ہ] (ع:ایضاً: آلائش سے پاک کرنا) : خدا کی ذات کا تصور جو صفات سے پاک ہو

تنسیخ [تَ نْ سی خ] (ع:ایضاً): منسوخ کرنا، رد کرنا

تنصیف [تَ نْ صی ف] (ع:ایضاً): نصف کرنا

تنظیم [تَ نْ ظی م](ع:ایضاً): ادارہ

تنغص [تَ نَ غْ غُ ص] (ع:ایضاً): طبیعت کا مکدر ہونا

تنفر [تَ نَ فْ فُ ر] (ع:ایضاً) : نفرت

تنفس [تَ نَ فْ فُ س] (ع:ایضاً: نَفَس سے مشتق) : سانس لینا

تنقیح [ت ن قی ح] (ع:ایضاً): صاف کرنا، گندگی سے پاک کرنا

تنقید [ت ن قی د] (ع:ایضاً: پرکھنا): کسی بات کی خوبیاں اور خامیاں بیان کرنا، اعتراض کرنا (عربی میں یہ لفظ مستعمل نہیں)

تنقیص [ت ن قی ص] (ع:ایضاً): نقص نکالنا

تنک (۱) [تُ نُ ک] (ف:ایضاً: تھوڑا،ہلکا): ہلکا

(۲) [ت نِ ک] (ہ): تھوڑا سا

تنک مزاج [تُ نُ ک مِ زا ج]

(ع.ف: تُ نُ ک مزاج) : چڑچڑا

تنکی [تُ ن کی] : ایک قسم کی باریک اور خستہ چپاتی

تنگ [ت نگ] (ف:ایضاً): سکڑا ہوا، فراخ کی ضد

تنگ چشم : متعصب

تنگ دست : غریب

(۲) [تُ نگ](ف): اناج رکھنے کا تھیلا۔ وہ ظرف جس کی گردن چھوٹی اور منہ تنگ ہو

تنگ نائے [تَ نگ نا ئے](ف: نای (بانس کی نلی): تنگ گزرگاہ

تنگہ [تَ نگ گا] (ف:.....گہ): ایک سکّہ

تنور [ت ن نو ر] (ف.ع: ت ن نور / ت نور) : نان پکانے کا الاؤ

تنوع [ت نَ نْو وُع] (ع:.....وُّع): مختلف نوع کا ہونا، طرح طرح کا ہونا

تنومند [تَ نو مَ ند] (ف: تنومند): طاقتور

تنویر [ت نْ وی ر] (ع:ایضاً): روشنی کرنا

تنویم [ت نْ وی م] (ع:ایضاً: نوم (نیند) سے مشتق): سلانے کا عمل، پیناٹزم

تنوین [ت نْ وی ن] (ع:ایضاً: نون کی آواز نکالنا): دو زیر، دو زبر یا دو پیش لکھ کر نون کی نمائندگی کرنا

تنہ [تَ نا] (ف:.....نہ): پیڑ کا موٹا حصہ

تواتر [تَ وا تُ ر] (ع:ایضاً): کسی بات کا متواتر (پے در پے) ہونا

توارد [تَ وا رُ د] (ع:ایضاً: ایک ہی جگہ وارد ہونا (اترنا): مختلف شاعروں کے مضامین کا لڑ جانا

توازن [تَ وا زُ ن] (ع:ایضاً: وزن سے مشتق): ہم وزن ہونا

تواضع [تَ وا ضُع] (ع:.....ضُع): انکسار، عاجزی

توافق [تَ وا فُ ق] (ع:ایضاً): موافقت

توام [تَو أَ م] (ع:ایضاً): جڑواں

تواں [تَ وا ں] (ف: تَ وا ں): طاقت

توانا [تَ وا نا] (ف: تَ وا نا) : طاقتور

توانائی [تَ وا نا ئی] (ف: تَ وا نا ای): طاقت، انرجی

توبڑا [تو بْ ڑا] (ف: تو بْ رہ): وہ تھیلا جس سے گھوڑا اناج کھاتا ہے

توبہ [تَ وْ با] (خصوصاً عورتوں کی زبان پر توبا): گناہوں سے باز آنے کا عہد

توبیخ [تَ وْ بی خ] (ع:ایضاً): ملامت، جھڑکی دیکھیے زجر و توبیخ

توثیق [تَ وْ ثی ق] (ع:ایضاً): عہد نامے کو پکا کرنا، تصدیق کرنا

توجہ [تَ وَ جْ جو ہ](ع: تَوَجُّہ : کسی کی طرف منہ
کرنا): دھیان دینا

توجیہ [تَوْ جی ہ] (ع: ایضا): وجہ بیان کرنا، سبب بیان کرنا

توحش [تَ وَحْ حُ ش] (ع: ایضا): وحشت

تودہ [تو دا] (ف: تودہ): انبار، مٹی کا ٹیلا

تورع [تَ وَ رْ روُ] (ع:......رع) : پرہیز گاری

تورہ [تو را] (ت: ایضا: رسم، قانون): مختلف کھانوں کے
خوان جو شادی کی تقریب میں تقسیم کیے جاتے ہیں

توڑا [تو ڑا] :(۱) اشرفیوں کی تھیلی (۲) ایک قسم کی زنجیر
جس کو گلے یا ہاتھ میں پہنا جاتا ہے

توڑے دار بندوق: فتیلے کے ذریعہ چھوڑی جانے والی بندوق

توسط [تَ وَ سْ سُ ط] (ع: ایضا): ذریعہ، واسطہ

توسل [تَ وَ سْ سُ ل] (ع: ایضا): وسیلہ

توسن [تَ وْ سَ ن] (ف: ایضا: تند و سرکش گھوڑا): گھوڑا

توسیع [تَ وْ سی] (ع:......ع): وسعت پیدا کرنا

توشک [تو شَ ک]: بچھونا

توشہ [تو شا] (ف:......شہ): زادِ راہ، ٹفن

توشیح [تَ وْ شی ح) (ع: ایضا: آرائش): ایک صنعت شعری
جس میں ہر مصرع یا بیت کے پہلے حروف جمع کرنے سے
کسی کا نام نکلتا ہے

توصیف [تَ وْ صی ف] (ع: ایضا: وصف بیان کرنا):
تعریف کرنا

توضیح [تَ وْ ضی ح] (ع: ایضا: وضاحت): وضاحت کرنا

توفیق [تَ وْ فی ق] (ع: ایضا): نیک کام ادا کرنے کا ارادہ
جو خدا کی طرف سے ہو

توقع [تَ وَ قْ قوُ] (ع:......قْ ع) : امید

توقف [تَ وَ قْ قُ ف] (ع: ایضا)......کرنا: ٹھہرنا

توقیع [تَ وْ قی] (ع:......ع): شاہی دستخط

توکل [تَ وَ کْ کُ ل] (ع: ایضا): خدا پر بھروسہ کرنا

تولائی [تَ وَ لْ لا ای] (ع): شیعوں کا وہ فرقہ جو تبرا نہ
کرتا ہو

تولد [تَ وَ لْ لُ د] (ع: ایضا)......ہونا: ولادت پانا، پیدا ہونا

تولیت [تَ وْ لِ یَت] (ع: ایضا): کسی نابالغ کا
سرپرست بننا

تولیہ [تَ وْ لِ یا]: بدن پونچھنے کا کپڑا

تونبا [تو مبا]: وہ سوکھا ہوا کدو جسے بطور کشکول استعمال
کرتے ہیں اور اس سے شراب بھی پی جاتی ہے

توندل [تو نْد ل] : جس کی توند نکلی ہو

تونسنا [تَ وْ ں سْ نا] : دھوپ کی شدت سے نڈھال
ہونا، شدید پیاس لگنا

تونس [تَ وْ ں س]: دھوپ کی شدت سے لگی ہوئی
شدید پیاس

تونگر [تَ وَ نگ گَ ر] (ف: تو انْ گر) : مالدار

توہم [تَ وَ ہْ ہُ م] (ف: ایضا): وہم

توہین [تَ وْ ہی ن] (ع: ایضا): بے عزتی

تہہ [تہہ] (ف: ت ہ املا: تہ): سب سے نچلی سطح
......کرنا: کپڑے کی ایک پرت دوسری پرت پر جمانا، لپیٹنا
دیکھیے زانو تہہ کرنا

تہہ بند [تہہ بَ نْد] (ف: ایضا): لنگی

تہتک [تَ ہَ تْ تَ ک]: ہتک

تہجد [ت ہ ج ج د] (ع:ایضاً): رات کے پچھلے پہر کی سنت نماز

تہ جرعہ [ت یہہ ج ر آ] (ف.ع: تہ ہ..... عہ): تلچھٹ

تہ دار [ت یہہ دا ر] (ف: تہ ہ دار، املا تہ دار)

تہدید [ت یہہ دی د] (ع: تہ ہ.....د): دھمکی

تہذیب [ت یہہ ذی ب] (ع: ت ہ..... ب: آراستہ کرنا): اعلیٰ معیار زندگی۔ طرز بودوباش

تہس نہس [ت ہ س ن ہ س] ..... کرنا: برباد کرنا

تہلکہ [ت ہ ل کا] (ع: ت ہ ل کہ: ہلاکت): ہنگامہ، کھلبلی

تہلیل [ت یہہ لی ل] (ع: ت ہ..... ل: لاالہ کا ورد کرنا): وظیفہ پڑھنا

تہمت [تو ہ م ت] (ع: ت ہ م ت): الزام

تہمد [ت یہہ م د] : تہہ بند

تہمتن [ت ہ م ت ن] (ف: ت ہ م ت ن): بہادر۔ رستم کا لقب

تہ نشیں [ت یہہ ن شی ں] (ف: ت ہ ..... ن) (املا تہ نشین): تہہ میں بیٹھنے والی چیز مراد تلچھٹ

تہنیت [ت یہہ ن ی ت] (ع: ت ہ ن ی ت): مبارکباد

تہ وبالا [ت ہو با لا] (ف: ایضاً تہ: نیچے، بالا: اوپر "املا تہ وبالا") ..... کرنا: تہس نہس کرنا

تہور [ت ہ ؤ ر] (ع: ایضاً): جوش میں آکر بہادری دکھانا

تہی [ت ہی] (ف: تہی): خالی

تہیدست [ت ہی د شت] (ف: ت..... شت): مفلس

تہی مغز [ت ہی م غ ز] (ف: ت..... ز): کند ذہن

تہیج [ت ہ ی ج] (ع: ایضاً): ہیجان پیدا کرنا

تہیہ [ت ہ یا] (ع: ..... یہ: تیاری، سامان) : ارادہ

تیار [ت یا ر] (ع: طیار (اڑنے والا) فارسی اور اردو املا تیار): مستعد، آمادہ، مکمل، وہ موٹا جانور جو ذبیحہ کے لیے مناسب ہو

تیج (۱) [تے ج] (ہ: ایضاً) : چمک

(۲) [تی ج] (ہ: ایضاً): تہوار۔ اردو میں ترکیب "تیج تہوار" میں مستعمل

تیجا [تی جا] : میت کی تیسرے دن کی فاتحہ

تیج پات [تے ج پا ت] : ایک خوشبودار پتہ جو سالن میں ڈالتے ہیں

تیر بہدف [تی ر ب ہ د ف] (ف: ایضاً، ہدف: نشانہ) : وہ تیر جو نشانے پر بیٹھے۔ اچوک، ..... علاج: کامیاب علاج

تیرہ (۱) [تے را] (ہ: تے رہ): دس جمع تین

(۲) [تی رہ] (ف: ایضاً): تاریک

تیرہ تیزی [تے را تے زی] : ماہ صفر کی تیرہویں تاریخ کا تہوار جو ہندوستانی مسلمان عورتیں مناتی ہیں

تیشہ [تے شا] (ف: تی شہ): کلہاڑی

تیغا [تے غا] ..... کرنا: دروازے، دیوار یا محراب کا سوراخ اینٹ پتھر سے بند کرنا

تیلی (۱) [تے لی]: تیل بنانے یا بیچنے والا

(۲) [تی لی] : لکڑی کی سلائی

تیماردار [تی ما ر دا ر] (ف: ایضاً): بیمار کی خدمت کرنے والا / والی

تیور [تے و ر] : چہرے کا تاؤ بھاؤ مراد رویہ، انداز

تیورانا [تے و را نا] : چکرانا، غش آنا

تیوری [تے و ری]: ابرو

تیہا [تے ہا] (ہ): جوش، غصہ

تیہو [تے ہو] : ایک پرندہ

(تھ)

تھانگ [تھا نگ] : چوروں کا اڈہ

تھانولا [تھا ں وْ لا] : درخت کی جڑ کے ارد گرد بنایا ہوا گڑھا تاکہ پانی اس میں جمع رہے اسے تھالا بھی کہتے ہیں

تھاہ [تھا ہ] : کنویں یا دریا کی نچلی سطح، گہرائی، تہہ

تھپیڑا [تھ پے ڑا] : موج کی ضرب

تھتکارنا [تُھ ت کا رْ نا] : نفرت سے تھوکنا

تھتھلانا [تُھ تُھ لا نا] : منہ پھلانا، خفگی کا اظہار کرنا

تھرکنا [تھ رَ کْ نا] : رقص میں بدن کو جنبش دینا

تھڑا [تھ ڑا] : مکان کے آگے کا چبوترا

تھڑدلا [تُھ ڑْ دِ لا] : چھوٹے دل کا، تنگ دل

تھڑی تھڑی [تُھ ڑی تُھ ڑی] ..... ہونا: بدنامی ہونا

تھکا فضیحتی [تُھ کْ کا فَ ضی تی] (تھوک سے تھکا): دیکھیے تُکا فضیحتی

تھل بیڑا [تھ لْ بے ڑا] : جہاز یا ناؤ کے ٹھہرنے کی جگہ

تھلتھلانا [تھُ لْ تھُ لا نا] : فربہی کی وجہ سے بدن کے گوشت کا ہلنا

تھوتھا [تھو تھا] : کھوکھلا

تھوتھا چنا باجے گھنا: کم ظرف نمائشی کے لیے بولتے ہیں

تھوتھنی [تھو تُھ نی] : گھوڑے کا منہ، جانور کا منہ

تھوک (۱) [تھو کْ] : کسی جنس کا ایک ساتھ بیچنا

(۲) [تھوْ کْ] : تھوکنا کا حاصل مصدر

تھوہر [تھوْ ہَ رْ] : ایک قسم کا زہریلا کانٹے دار درخت عام بول چال میں تھوہڑ بھی مستعمل

(ٹ)

ٹاپنا [ٹا پْ نا] : گھوڑے کا زمین پر (اگلے) پاؤں مارنا

ٹاپو [ٹا پُو] : چھوٹا جزیرہ

ٹاٹ بافی [ٹا ٹْ با فی] : جوتی، جوتی پر چاندی کے تاروں سے کیا ہوا کام

ٹال [ٹا ل] : لکڑی کی دکان

ٹال مٹول [ٹا لْ مَ ٹو ل] (اصل ٹال مٹول) بہانے بازی

ٹامک ٹوئیے (ٹا مَ کْ ٹو ا یے] ..... مارنا: انکل سے چلنا

ٹانٹ [ٹا ں ٹ] : کھوپڑی

ٹانڈا [ٹا نڈ ا] : بنجارے کے سامان سے لدے ہوئے جانوروں کا جھنڈ، مجازاً لوگوں کا ہجوم

ٹانگن [ٹا نگ ن] : پہاڑی ٹٹو

ٹبر [ٹَ بْ بَ رْ] : خاندان، قبیلہ

ٹپس [ٹَ پْ پَ سْ] ..... جمانا: مطلب بر آری کے لیے ڈھونگ رچانا

ٹپکا [ٹَ پْ کا] ٹپکنا کا حاصل مصدر: تقاطر

ٹپکے کا آم: پیڑ پر سے پک کر گرا ہوا آم

ٹٹ پونجیا [ٹُ ٹْ پُو نْجِ یا] : کم پونجی والا، چھوٹا بیوپاری

ٹٹکارنا [ٹِ ٹْ کا رْ نا] : منہ سے آواز نکال کر جانور کو ہانکنا

ٹٹیہری [ٹِ ٹے ہْ ری] : پانی کے قریب رہنے والی ایک قسم کی چھوٹی چڑیا مجازاً معمولی آدمی

ٹچا [ٹُ چْ چا] : چھوٹا مجازاً کم ظرف آدمی

ٹڈی دل [ٹِ ڈْ ڈی دَ ل] : بڈی + دل (جھنڈ، گروہ): ٹڈیوں کا جھنڈ مجازاً بھاری فوج

ٹرھ منہا [ٹِ رْھ مُ ں ہا] : ٹیڑھے منہ کا مجازاً چڑچڑا

ٹس سے مس [ٹَ سْ سے مَسْ]...... نہ ہونا: بالکل اثر قبول نہ کرنا

ٹسر مسر [ٹَ سَ رْ مَ سَ رْ]...... رونا: زار و قطار رونا

ٹسوا [ٹَ سْ وا] : آنسو

ٹسوے [ٹَ سْ وے]...... بہانا: زار و قطار رونا، روتے رہنا

ٹکا [ٹَ کا] : ایک انتہائی کم قیمت کا سکہ

ٹکٹکی [ٹَ کْ ٹَ کی]...... باندھ کر دیکھنا: نظریں گاڑ کر عالم حیرت میں ایک ہی جگہ دیکھنا

ٹکڑ [ٹُ کَ ڑ] : ٹکڑا

ٹکڑ گدا [ٹُ کَ ڑْ گَ دا] : بھک منگا

ٹکور [ٹَ کو ر] : گرم پانی کا ترارا

ٹکیا [ٹِ کْ یا] : چھوٹی چپٹی گولی

ٹم ٹم [ٹَ مْ ٹَ م] : ایک قسم کی گھوڑا گاڑی

ٹمٹانا [ٹِ مْ ٹِ ما نا] : (چراغ کا): کم لو دینا

ٹنڈا (۱) [ٹِ نْڈا]: ایک قسم کی ترکاری

(۲) [ٹُ نْڈا] : جس کے ہاتھ کہنی سے کٹے ہوں

ٹنڈ منڈ [ٹُ نْڈ مُ نْڈ]...... پیڑ: وہ پیڑ جس کی شاخیں کٹی ہوں یا جو بے برگ و بار ہو

ٹنڈیاں [ٹُ نْڈ یا ں] : دونوں بازو

ٹوڈی [ٹو ڈی] (انگ: Toady): خوشامدی، سرکار پرست

ٹوک (۱) [ٹو ک] (ٹوکنا کا حاصل مصدر)...... لگنا: نظر لگنا

(۲) [ٹوک]: ٹُ کْ ڑا : دیکھیے دو ٹوک جواب

ٹولا [ٹو لا]: (۱) پتھر کا بڑا ٹکڑا (۲) بڑی جوئیں (۳) ہجوم (ٹولی) کی تذکیر

ٹوم چھلا [ٹوم چھ لْ لا] :ادنی درجے کا زیور

ٹوہ [ٹو ہ] : تجسس، کرید

ٹیس [ٹی س] : شدت کا درد، درد کی لہر

ٹینٹوا [ٹے ں ٹُ وا] : گلا

(ٹھ)

ٹھاننا [ٹھا نْ نا]: پکا ارادہ کرنا

ٹھٹ [ٹھَ ٹ]: بھیڑ، ہجوم

ٹھٹ کے ٹھٹ لگ جانا: لوگوں کا ہجوم اکٹھا ہونا

ٹھٹکنا [ٹھِ ٹَ کْ نا]: چلتے چلتے اچانک رُک جانا، چونک جانا

ٹھٹول [ٹھِ ٹو ل] (ہ: ٹھٹھول): ہنسی، مذاق

ٹھٹھیرا [ٹھَ ٹھے را] : ظروف ساز

ٹھکرائن [ٹھَ کْ را اِن] : ٹھاکر کی تانیث

ٹھگ بدیا [ٹھَ گْ بِ دْیا] (ہ: و دیا: علم): ٹھگنے کا فن

ٹھلیا [ٹھِ لْ یا]: کوزہ

ٹھمکارنا [ٹھُ مْ کا رْ نا]: پتنگ کی ڈور کو انگلی سے جھٹکے دینا

ٹھمک ٹھمک کر چلنا: ناز نخرے سے چلنا

ٹھنڈائی [ٹھَ نْڈا اِی] : وہ دوا جس میں کافور ملا ہو۔ اس کا ذائقہ ٹھنڈا ہوتا ہے

ٹھنکنا [ٹھَ نَ کْ نا] (ہ: ٹھنک: طبلے کی آواز): چونک جانا جیسے ماتھا ٹھنکنا

ٹھگنا [ٹھِ گْ نا] : پست قد

ٹھوسنا [ٹھُو س نا / ٹھو س نا] : زبردستی داخل کرنا

ٹھونگ [ٹھو نگ] (ہ: ٹھونگ): چونچ

ٹھہاکا [ٹھَ ہا کا]: قہقہہ

ٹھہرنا [ٹھَ ہ رْ نا / ٹھَ ہے رْ نا] : رُک جانا

ٹھیپ [ٹھی پ] : وہ ٹھیکرا جس میں فقیر آگ رکھتے ہیں، ایک قسم کا چراغ

ٹھیک [ٹھے ک] : سہارا جس پر کوئی چیز ٹکی ہو

...... نکل جانا : حواس باختہ ہونا

ٹھیلنا [ٹھے ل نا] دھکیلنا

اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ: کسی کے گلے پڑنے پر بولتے ہیں

ٹھینگا [ٹھے نگا]: انگوٹھا

ٹھیس [ٹھے س]: صدمہ، چوٹ

(ث)

ثابت [ثا بِ ت / بول چال ثا بُ ت]

(ع:ایضاً): ستارہ (جو حرکت نہیں کرتا)، قائم، سالم (جیسے ثابت و سالم) ...... کرنا: صحیح ہونے کی دلیل دینا

ثابت خانی [ثا ب ت خا نی] : مسلّح سپاہی

ثاقب [ثا قِ ب] (ع:ایضاً): چمکیلا، روشن، دیکھیے شہابِ ثاقب

ثالث [ثا لِ ث] (ع:ایضاً): تیسرا، دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے والا تیسرا شخص، حکم

ثانی الحال [ثا نِ یُ ل حا ل] (ع:ایضاً): اس کے بعد

ثانیہ [ثا نِ یا] (ع: ...... یہ): سیکنڈ (وقت کا پیمانہ)، پل، ثانی کی تانیث

ثبات [ثَ با ت] (ع:ایضاً): استقلال، ٹھہراؤ

ثبت [ثَ بْ ت] (ع:ایضاً) ...... کرنا: قائم کرنا،

مہر ثبت کرنا: مہر لگانا

دستخط ثبت کرنا: دستخط کرنا

ثبوت [ثُ بُو ت / بول چال ثَ بُو ت]

(ع: ثُ ...... ت: مضبوطی): دلیل

ثروت [ثَ رْ وَ ت] (ع:ایضاً): دولت

ثریٰ [ثَ را] (ع: ...... ریٰ: زمین کا آخری سرا جسے تحت الثریٰ بھی کہتے ہیں) : پاتال

ثریا [ثُ رَ یا] (ع:ایضاً): ستاروں کا جھرمٹ، جھرمٹ جسے فارسی میں 'پروین' کہتے ہیں۔ قدیم عقیدے کے مطابق بلند ترین مقام، ثریٰ کی ضد

ثعلب [ثا لَ ب] (ع: ...... عْ ...... ب): لومڑی

ثعلب مصری [ثا لَ بِ مِ صْ ری]: ایک دوا کا نام

ثقافت [ثَ قا فَ ت] (ع:ایضاً): کلچر

ثقالت [ثِ قا لَ ت] (ع:ایضاً): بھاری پن

ثقل [ثِ قْ ل] (ع:ایضاً: بھاری پن): دیکھیے کشش ثقل

ثقلین [ثَ قْ لَ یْ ن] (ع: ثقل کا تثنیہ: دو بھاری بوجھ): زمین پر دو بھاری چیزیں مراد جن و انس

ثقات [ثِ قا ت] (ع:ایضاً جمع: واحد ثقہ): معتبر لوگ

ثقہ [ثِ قا] (ع: ...... قہ): وہ شخص جس کی بات مستند مانی جائے

ثقیل [ثَ قی ل] (ع:ایضاً: بھاری): وہ غذا جو دیر سے ہضم ہو

ثلاثہ غسالہ [ثَ لا ثَ اے غَ سْ سا لا]

(ع: ...... لہ): وہ تین شراب کے پیالے جو صبح دم اعضاء شکنی دور کرنے کے لیے پیتے ہیں

ثلاثی [ثُ لا ثی] (ع:ایضاً: سہ حرفی کلمہ): تین مصرعوں کا ایک بند

ثم [ثُ مْ ما] (ع:ایضاً: پس، پھر): (۱) تاکیدی کلمہ جیسے ثم آمین (۲) وطن ثانی کے اظہار کے لیے ثمہ کا اضافہ کرتے ہیں جیسے ثمہ دہلوی

ثمر [ثَ مَ ر] (ع:ایضاً): پھل

ثمرہ [ثَ مَ را] (ع:...رہ: پھل): نتیجہ، فائدہ

ثمن (۱) [ثَ مَ ن] (ع:ایضاً): قیمت

(۲) [ثُ مُ ن] (ع:ایضاً): آٹھواں

ثمود [ثَ مُوْ د] (ع:ایضاً) ایک قدیم قوم کا نام جو اپنی سرکشی اور بدکاری کی وجہ سے نابود ہوگئی

ثمین [ثَ می ن] (ع:ایضاً): قیمتی

ثوابت [ثَ وا ب ت] (ع:ایضاً جمع: واحد ثابتہ): (غیر متحرک) ستارے

ثور [ثَ وْ ر] (ع:ایضاً: بیل) ایک برج کا نام

ثیبہ [ثَ یِّ با] (ع:...بہ): شادی شدہ خاتون

(ج)

جاجم [جا جَ م]: قالین پر بچھانے کا کپڑا دیکھیے جازم

جاحظ [جا حِ ظ]: ایک مشہور عالم کا نام

جازم [جا زِ م]: دیکھیے جاجم

جالینوس [جا لی نوْ س]: ایک مشہور طبیب کا نام

جامن (۱) [جا مُ ن]: ایک پھل

(۲) [جا مَ ن]: دہی جمانے کے لیے استعمال ہونے والا پھٹا دودھ

جاں بلب [جا ں بَ لَ ب]: قریب المرگ

جانبین [جا نِ ب ے ن] (ع:ایضاً: جانب کا تثنیہ): فریقین

جاں سپاری [جا ں سِ پا ری] (ف: سپردن/سپاردن (سونپنا) کے امر سے بنا اسم): کسی پر جان نثار کرنا

جاں ستاں [جا ں سِ تا ں] (ف:ستاں: ستاندن (لینا) کے امر 'ستاں' سے بنا اسم فاعل): جان لینے والا مراد محبوب

جاں فرسا [جا ں ف ر سا] (ف: فرسودن (گھسنا) کے امر 'فرسا' سے بنا اسم صفت): سخت تکلیف دہ

جاں فزا [جا ں ف زا] (ف: فزودن/افزودن (بڑھانا) کے امر 'فزا' (افزا) سے بنا اسم صفت): فرحت بخش

جاں فشانی [جا ں ف شا نی] (ف: فشاندن/افشاندن (چھڑکنا) کے امر فشاں (افشاں) اور اس میں ی کے اضافے سے بنا اسم): سخت محنت

جاں کاہ [جا ں کا ہ] (ف:ایضاً کاستن/کاہیدن (گھٹنا/گھٹانا) کے امر 'کاہ' سے بنا اسم صفت): تکلیف دہ

جاں کنی [جا ں کَ نی] (ف:ایضاً کندن (کھودنا، کھود کر نکالنا) کے امر 'کن' میں ی کے اضافے سے بنا اسم): سکرات

جاں گداز [جا ں گُ دا ز] (ف:ایضاً: گداختن (پگھلنا، پگھلانا) کے امر 'گداز' سے بنا اسم صفت): تکلیف دہ، اذیت ناک

جاں گسل [جا ں گُ سِ ل] (ف:ایضاً گسیختن (توڑنا) کے امر گسل سے بنا اسم صفت): اذیت ناک، تکلیف دہ

جانگلو [جا نگ لوْ]: جنگلی اجڈ

جبال [جِ با ل] (ع:ایضاً جمع: واحد جبل: پہاڑ): پہاڑ بصیغہ جمع

جبریل [جِ بْ ری ل]: وحی لانے والے فرشتے کا نام

جبرئیل [جِ بْ رَ ای ل]: وحی لانے والے فرشتے کا نام

جبرائیل [جِ بْ را ای ل]: وحی لانے والے فرشتے کا نام

جبل [جَ بَ ل] (ع:ایضاً): پہاڑ

جبل الطارق [جَ بَ لُ ط طا رِ ق]: ایک مشہور پہاڑ کا نام، جبر الٹر

جبلت [جِ ب لِ لَ ت](ع:ایضاً): ایک حس جس کے لیے عقل و شعور درکار نہ ہو Instinct

جبہ [جُ بْ با] (ع: ...بہ): ایک ڈھیلا ڈھالا لباس

جبہہ [جَ بْ ہَ]: پیشانی

جبہہ سائی [جَ بْ ہَ سا ای](ف:ایضاً سودن (رگڑنا) کے امر 'سا' سے بنا اسم): سجدہ ریزی

جتانا (۱) [جَ تا نا]: کسی بات پر زور دیتے ہوئے بتانا

(۲) [جِ تا نا]: جیت کا سبب بننا، جیت کا تعدیہ

جتیانا [جُ تْ یا نا]: جوتے مارنا

جٹادھاری [جَ ٹا دھا ری]: لمبے بالوں والا سادھو

جثہ [جُ ثْ ثا](ع: ...ثہ): ڈیل ڈول

جد (۱) [جَ دْ] (ع:جَ دْ): دادا جمع: اجداد

(۲) [جِ دْ] (ع:جِ دْ): کوشش

جدل [جَ دَ ل](ع:ایضاً): جنگ جیسے جنگ و جدل

جدلیات [جَ دَ لِ یا ت] (ع:جَ دَ لِ یا ت) موزوں: فلسفے کی وہ شاخ جس کی رو سے متضاد تصورات میں تصادم لازم ہے Dialectics

جدوجہد [جَ دْ دو جَ ہْ د]
(ف: جَ دْ و جَ ہْ د): سخت کوشش

جدہ (۱) [جَ دْ دا] (ع:جَ دْ دَ ہ): دادی/نانی

(۲) [جِ دْ دا] (ع:جِ دْ دَ ہ): عرب کی مشہور بندرگاہ

جدول [جَ دْ وَ ل]: شیڈول، فہرست

جدی (۱) [جَ دْ ی] (ع:ایضاً: بکری کا بچہ): ایک برج کا نام (خط جدی: خط استوا سے جنوب میں اس کے متوازی کھینچا ہوا فرضی خط)

(۲) [جَ دْ دی]: آبائی۔ ایک دادا کی اولاد

(۳) [جُ دی]: جُدا کی اُردو تانیث اب متروک

جذام [جُ ذا م]: کوڑھ

جراحت [جَ را حَ ت] (ع:جِ را حَ ت): زخم

جرِ ثقیل [جَ رِ ثَ قی ل]: بھاری بوجھ کھینچنے کا علم / آلہ

جرثوم/مہ [جَ رْ ثو م/ما] (ع: ...مہ): انتہائی چھوٹا کیڑا جو خوردبین کے بغیر نظر نہ آئے۔ جمع: جراثیم

جرح [جِ رْ ح] (ع:جُ رْ ح: زخم) ... کرنا: گواہوں سے وکیل کا سوال جواب کرنا

جرس [جَ رَ س] (ف:ایضاً): گھنٹہ یا گھنٹی

جرعہ [جُ رْ آ] (ع:جُ رْ عہ): گھونٹ

جرگہ [جَ ر گا / جِ ر گا]: قبیلہ

جرم (۱) [جُ رْ م]: خطا

(۲) [جِ رْ م]: بے جان چیزوں کا جسم جمع: اجرام

جرہ [جُ رْ را] (ف: ...رہ): ایک شکاری پرندہ جس کی مادہ کو باز کہتے ہیں

جریان [جَ رْ یا ن] (ع:جَ ریان: بہاؤ): ایک بیماری کا نام

جریب [جَ ری ب]: زمین ناپنے کا پیمانہ جو لاٹھی کی شکل میں ہوتا ہے

جریدہ [جَ ری دا] (ع: ...دہ): رسالہ journal

جڑنا (۱) [جَ ڑْ نا]: (۱) سونے چاندی کے زیور میں موتی بٹھانا (۲) زور سے مارنا مثلاً طمانچہ جڑنا

(۲) [جُ ڑْ نا]: جوڑا جانا

جزبز [جِ زْ بِ زْ] ... ہونا: ناراض ہونا، چڑھ جانا

جزر [جَ زْ ر / بول چال جَ زَ ر] (ع:جَ زْ ر): سمندر میں پانی کا اُترنا۔ اس کی ضد 'مد' ہے جیسے مدوجزر: جوار بھاٹا

جزم [جَ زْ م](۱) علامت سکون (ـْـ) (۲) پختہ عزم بالجزم

جزو/جز [جُ زْ و مخفف جُ ز] (ع:ایضاً): ٹکڑا، جمع: اجزا

جزو لایتجزیٰ [جُ زْ وِ لا یَ تَ جَ زْ زا]
(ع:……زیٰ): ذرہ جس کی مزید تقسیم نہ ہو سکے۔

جوہر (ایٹم) Atom

جزو لاینفک: [جُ زْ وِ لا یَ نْ فَ کْ] : وہ جز جسے کسی چیز سے الگ نہ کیا جاسکے

جزئیات [جُ زْ ای یا ت]: تفصیلات

جزیہ [جَ زْ یا](ع: ج زْ یہ) : معنی معروف

جست [جَ سْ ت] (۱) (ف: ایضاً جَستن (اُچھلنا) کے ماضی سے بنا حاصل مصدر): چھلانگ (۲) (ہ): سیسہ

جستہ جستہ [جَ سْ تا جَ سْ تا] : ادھر اُدھر جیسے جستہ جستہ مطالعہ کرنا

جستجو [جُ سْ تْ جوُ](ف:……ث جوُ): جُستن (تلاش کرنا) کے امر اور ماضی سے بنا حاصل مصدر): تلاش

جسد [جَ سَ د] (ع:ایضاً: جسم، جمع: اجساد): بدن

جعل [جا ل] (ع: جَ عْ ل) : فریب

جغادری [جَ غا دَ رِی] : بھاری بھر کم

جفت [جُ فْ ت]:(۱) جوڑا (۲) دو پر تقسیم ہونے والا عدد، طاق کی ضد

جگ (۱) [جَ گ] : دنیا

(۲) [جُ گ]: (س: یُگ کا مورّد): زمانہ

جگ جگ جیو [جُ گ جُ گ جِ یو]: دعائیہ فقرہ

جگت (۱) [جَ گ ت] :(۱) دنیا (۲) کنویں کی منڈیر

(۲) [جُ گ ت](س: یُکت): تدبیر

جگت [جُ گ ت]…… بولنا: گفتگو میں تک سے تک ملا کر بولنا جیسے ضلع جگت

جگر مگر [جَ گ زْ مَ گ ر]…… کرنا: چمکنا

جل (۱) [جَ ل]: (۱) جلنا کا امر (۲) پانی

(۲) [جُ ل] : فریب

(۳) [جَ لْ لَ (شانہٗ)] : وہ بڑی شان والا ہے

جلاجل [جَ لا جِ ل] (ع: ایضاً جمع: واحد جُلجُل: جھانجھ): جھانجھ کی جوڑی

جلاوطن [جَ لا وَ طَ ن] (ع: جَ لا وَ طَ ن): وطن سے نکالنا، شہر بدر کرنا

جلد (۱) [جَ لْ د]: فوراً، بلا تاخیر

(۲) [جِ لْ د]:(۱) بدن کی کھال (۲) کتاب کا کَوَر Cover

جلسہ [جَ لْ سا] (ع:……سہ: نشست): مجمع

جلندھر [جَ لَ نْ دَ ھر]: ایک بیماری جس میں پیٹ میں پانی بھر جاتا ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے

جلو [جِ لَ وْ]: وہ عملہ جو جلوسِ شاہی کے ساتھ ساتھ چلتا ہے جلو میں: ساتھ ساتھ

جلوت [جَ لْ وَ ت / بول چال ج لْ وَ ت]
(ع: ایضاً): سب کے روبرو، خلوت کی ضد

جلوس [جُ لوُ س] (ع: ایضاً: بیٹھنا): لوگوں کا ہجوم جو قطار اندر قطار راستوں میں نکلتا ہے

جلوس شاہی [جُ لوُ سِ شا ہی]: بادشاہ کی تخت نشینی

جلوہ (۱) [جَ لْ وا](ع:……وہ): نظارہ……دکھانا: کسی خاص انداز سے جھلک دکھانا

(۲) [جُ لْ وا]: آرسی مصحف کی رسم

جمادی الاولیٰ [جُ ما دَ لْ اُو لا] : ہجری سال کا پانچواں مہینہ۔ اردو میں جمادی الاوّل بھی کہتے ہیں

جمادی الاخریٰ [جَ ما دَ لْ اُ خْ را]: ہجری سال کا چھٹا مہینہ۔ اردو میں جمادی الآخر بھی کہتے ہیں

جم غفیر [جَ مْ مِ غَ فی ر]: ہجوم۔ جس سے زمین ڈھک جائے، دیکھیے غفیر

جماع [جِ ماَ] (ع: ج م ع): ہم بستری

جمع [جَ ما] (ع: جَ مْ ع) ...... ہونا: اکٹھا ہونا

جمعگی [جُ ما گی] (ع. ف: جُ مْ عَ گی) (فارسی معنی وہ رقم جو ہر جمعہ کو بطور وظیفہ طلبہ کو دی جاتی ہے): شادی کی ایک رسم

جمعہ [جُ ما / بول چال جُ مْ ما] (ع: جُ مْ عہ): ایک دن کا نام

جمعرات [جُ مے را ت] موژد : جمعہ سے پہلے کا دن

جمل (۱) [جَ مَ ل] (ع: ایضاً): اونٹ

(۲) [جُ مَ ل] (ع: ایضاً جمع: واحد جملہ): جملے

(۳) [جُ مْ مَ ل] : حروف ابجد کے اعداد کا حساب

جمود [جُ موٗ د] (ع: جُ موٗد): بے عملی، ٹھہراؤ

جمہور [جُ م ہوٗ ر] (ع: جُ مْ ہوٗ ر / جَ مْ ہوٗ ر): عوام

جمہوریت [جَ مْ ہوٗ رِ یَ ت] (ع: جُ ...... یَّ ت): ڈیموکریسی

جناب [جَ نا ب] (ع: ایضاً: چوکھٹ، آستانہ): تعظیمی کلمہ جو اسم خاص کے آگے بڑھاتے ہیں

جنابت [جَ نا بَ ت]: ناپاکی

جنات [جِ نْ نا ت]: جن کی جمع، اردو میں بصیغۂ واحد بھی مستعمل

جناح (۱) [جَ نا ح] (ع: ایضاً): پَر، بازو، دیکھیے ذوالجناح

(۲) [جُ نا ح] (ع: ایضاً): گناہ

جنم [جَ نَ م] (س: جَنْم): پیدائش

جنوب [جُ نوٗ ب] (ع: جَ نوٗب): شمال کی مخالف سمت

جنہ [جِ نْ نا] (ع: ...... نہ): جن کی جمع

جنید [جُ نَ ے د]: ایک مشہور صوفی کا نام

جنین [جَ نی ن] (ع: ایضاً): بچہ دانی کے اندر کا بچہ۔ جمع: اَجِنَّہ

جوا [جُ وا] (۱) بیل کی گردن پر رکھی جانے والی لکڑی

(۲) قمار بازی

جواب دہ [جَ وا ب دِ ہ] (ف: ...... دہ، دادن (دینا) کے امر 'دِہ' سے بنا اسم فاعل): جواب دینے پر پابند، ذمہ دار

جواد [جَ وّا د] (ع: جَ واد: سخی) : سخی۔ اردو میں صرف اسم خاص کے طور پر مشدّد مستعمل جیسے علی جوّاد

جوار (۱) [جَ وا ر]: ایک قسم کا اناج

(۲) [جُ وا ر] (س: جُوار): دریا میں پانی کا چڑھنا: مد

جوار بھاٹا : مد و جزر

جوارش [جَ وا رِ ش] (ف: گُوارش کا معرب): خوش ذائقہ، معجون

جوالا [جَ وا لا] (س: جوالا): روشنی

جوالا مکھی [جَ وا لا مُ کھی] (س: جوالا مُ کھ): کوہِ آتش فشاں

جوالہ [جَ وّا لا] (ع: ...... لہ): وہ چیز جسے چکر دیں جیسے شعلۂ جوّالہ (لکڑی کے دونوں سروں پر جلتی ہوئی آگ جسے گھمانے سے چکر دار شعلہ نظر آتا ہے

جو (۱) [جَ وْ]: ضمیر موصولہ جیسے 'جو شخص مجھے نظر آیا وہ......

(۲) [جَ وْ] : ایک قسم کا اناج

(۳) [جوٗ] (ف: ایضاً): (۱) نہر (۲) جُستن (ڈھونڈنا) کا امر۔ ان تراکیب میں مستعمل بہانہ جو (بہانے باز)، جنگجو (تلاش)، جنگ جو (جنگ باز) وغیرہ

جود [جوٗ د] (ع:ایضاً): سخاوت، جیسے جود و سخا

جودت [جَ وْ دَ ت] (ع:ایضاً): خوبی مراد ذہانت

جودی [جوٗ دی] (ع:ایضاً): ایک پہاڑ کا نام جہاں طوفان کے بعد حضرت نوح کی کشتی جا لگی تھی

جوڑا (۱) [جوٗ ڑا] : ایک ہی طرح کی دو چیزیں

(۲) [جوٗ ڑا] : بالوں کا گچھا جو عورتیں سر کے پیچھے باندھتی ہیں

جوزا [جَ وْ زا] (ع:ایضاً): ایک بُرج کا نام جسے فارسی میں دو پیکر بھی کہتے ہیں

جوشاندہ [جو شا نْدا] (ف: جوشاندہ: جوش کھلایا ہوا): ایک اُبالی ہوئی دوا

جوشن [جَ وْ شَ ن] : زرہ

جوع [جوٗ] (ع: جوع): بھوک

جوع الارض [جوٗ اُ لْ اَ رْ ض] (ع: جوعُ لْ اَرْض): زمین کی بھوک مراد توسیع مملکت کی ہوس

جوع البقر [جوٗ اُ لْ بَ قَ ر] (ع: جوعُ لْ بَ قَ ر) : بیل یا گائے کی بھوک، ایک بیماری کا نام جس میں مریض کو بھوک نہیں لگتی

جوف [جَ وْ ف] (ع:ایضاً): خول

جوق [جَ وْ ق] (ت): فوجی دستہ

جوق در جوق [جَ وْ ق دَ رْ جَ وْ ق] : گروہ در گروہ

جولاں (۱) [جَ وْ لا ں] (ف: گھوڑے کو کاوہ دینا): گردش کرنے والا

جولانگاہ [جَ وْ لا نْ گا ہ] (ف:ایضاً): گھوڑا دوڑانے کی جگہ مراد مشق کا میدان

جولانی : تیزی جیسے طبیعت کی جولانی

جولاں [جوٗ لا ں] : زنجیر جیسے پا بہ جولاں قیدی: جس کے پاؤں میں بیڑی پڑی ہو

جون [جَ وْ ن] : (۱) ایک انگریزی مہینہ کا نام (۲) وہ قالب جس میں ہندو عقیدے کے مطابق مرنے والے کی روح دوبارہ دنیا میں آتی ہے

جہد [جَ ہ د] (ع: جَہْد): کوشش، دیکھیے جد و جہد

جہنم [جَ ہ نْ نَ م / بول چال جَ ہ نْ نُ م] (ع: جَہَنَّم): دوزخ

جیب [جَ ے ب] (ع:ایضاً: گریباں): اردو شاعری میں گریبان کے معنوں میں مستعمل۔ (ف: جَ ے ب): کیسہ، پاکٹ

جیحون [جَ ے حوٗ ن] : ایک دریا کا نام

جید [جَ یِّ د] (ع: جَ یِّ د): زبردست، بڑا جیسے جید عالم

(جھ)

جھاڑ جھنکاڑ [جھا ڑ جھَ ں کا ڑ] : کانٹوں دار جھاڑیاں

جھانواں [جھا ں وا ں] : پاؤں کا میل صاف کرنے کا پتھر

جھائیاں [جھا ای یا ں] (واحد: جھائیں): چہرہ پر کے سیاہ داغ، صرف بصیغۂ جمع مستعمل

جھپٹنا [جھَ پ ٹ نا] ..... مارنا: پرندوں کا اُڑتے اُڑتے جھپٹ کر زمین سے کوئی چیز اُچک لے جانا

جھجھر [جھَ جْ جھَ ر] : ایک قسم کی مسامدار صراحی

جھرجھرا [جھِ ر جھِ را] : کمزور یا خراب بُنا ہوا کپڑا

جھرمٹ [جھُ رْ مُ ٹ] : ستاروں کا ہجوم

جھرنا (۱) [جھَ رْ نا] : آبشار

(۲) [جھِ رْ نا] : پانی کا رسنا

(۳) [جھُ رْ نا] : مرجھانا

جھروکہ [جھ رَ وْ کا] : بڑا دریچہ جو بالعموم محلوں میں ہوتا ہے

جھروکہ درشن (ہندوستانی فارسی): وہ دریچہ جہاں سے مغل بادشاہ عوام کو درشن دیا کرتے تھے

جھری (۱) [جھ رِی] : دروازے کی دراز جس میں سے باہر کی روشنی آئے اور باہر سے جھانکنے پر کمرے کے اندر کی چیزیں دکھائی دیں

(۲) [جھُ رْ رِی] : شکن

جھڑبیری [جھَ ڑْ بے رِی] : جنگلی بیر

جھکانا (۱) [جُھ کا نا] : جھکنے کا تعدیہ جیسے سر جھکانا

(۲) [جَھ کا نا] : جھانکنا کا تعدیہ جیسے کنویں جھکانا یعنی تلاش کروانا

جھکڑ [جَھ کْ کَ ڑْ] : آندھی

جھگی [جُھ گْ گی] : جھونپڑی

جھلابور [جَھ لا بو رَ] (۱) اسم: کارچوبی کام کا کپڑا جو چمکتا ہے (۲) صفت: چمکدار

جھلا جھل [جَھ لا جھ لْ] : چمکتا ہوا

جھلانا (۱) [جُھ لا نا] : جھولنا کا تعدیہ

(۲) [جَھ لْ لا نا] : چڑنا جھنجلانا

جھلملانا [جِھ لْ مِ لا نا] : چمکنا

جھلم [جَھ لْ مْ] : خود پر چڑھائی ہوئی زنجیروں کی نقاب

جھلملی [جِھ لْ مِ لی] (۱) کان کا ایک زیور

(۲) جھری دار کواڑ

جھلنگا [جِھ لْ نگا] : جھول دار، کمزور۔ پلنگ کی نسبت بولتے ہیں

جھمکا (۱) [جھ مْ کْ کا] : چکاچوند روشنی

(۲) [جُھ مْ کا] : کان کا ایک زیور

جھنگارنا [جھ نگا رْ نا] : مور کی آواز کی نسبت بولتے ہیں

جھول (۱) [جھو لْ] : ڈھیلاپن

(۲) [جھ وْ لْ] : وہ قیمتی کپڑا جو سجاوٹ کے لیے ہاتھی بیل یا گھوڑے کو پہناتے ہیں

مثل : خارشی کتا مخمل کی جھول

جھولا (۱) [جھ وْ لا] : بڑی جھولی

(۲) [جھ وْ لا] : گہوارہ

جھینکنا [جھ ے ں کْ نا]: افسوس کرنا جیسے نصیبوں کو جھینکنا

(چ)

چابک دستی [چا بُ کْ دَ سْ تی]: چالاکی مراد ہوشیاری

چاپلوسی [چا پْ لوُ سی] : خوشامد

چارخانہ [چا رْ خا نا] (ف:.....نہ): ایک قسم کا خانہ دار کپڑا

چار دانگ [چا رْ دا نگ] : چاروں سمت

چار آئینہ [چا رْ آ ای نا] : ایک قسم کی زرہ

چارقب [چا رْ قُ بْ]: امیروں کا ایک خاص وضع کا لباس

چارگوشیہ [چار گو شِ یا] (ف:.....یہ): چار کونوں والی ٹوپی۔ دیکھیے چوگوشیہ

چاشت [چا شْت] (ف: ایک پہر چڑھا ہوا دن): ناشتہ، دوپہر کا کھانا

چاق [چا قْ] (ت: چاغ): چست۔ اردو میں ترکیب 'چاق و چوبند' میں مستعمل

چاند تارہ [چا نْد تا را] : پھولدار ململ

چاہ کن [چا ہْ کَ نْ] (ف: کندن (کھودنا) کے امر 'کن' سے بنا اسم فاعل): کنواں کھودنے والا مراد دوسروں کے

حق میں کانٹے بونے والا)

چبلا [چ ب ل لا]: چلبلا، شریر

چبنی [چ ب نی] ..... ہڈی: چبانے کی ہڈی، کُرکُری ہڈی

چبینا [چ بے نا]: بھنا ہوا چنا یا چبا کر کھانے کی کوئی چیز

چپڑا [چ پ ڑا]: وہ جس کی آنکھوں سے کیچ نکلے

چپڑ قناتیا [چ پ ڑ ق نا تِ یا]: خوشامدی، کمینہ فطرت

چپڑنا [چ پ ڑ نا]: روٹی پر تیل یا گھی لگانا

چپچپانا [چ پ چ پا نا]: لیس دار ہونا

چپقلش [چ پ ق ل ش] (ت: چ پ ق ل ش): لڑائی، جھڑپ

چپکن [چ پ ک ن] ایک قسم کی قبا

چپنی [چ پ نی]: ہنڈی کا ڈھکن

چپی (۱) [چ پ پی]: کاغذ کا پرزہ جو چپکایا جائے

(۲) [چ پ پی]: خاموشی جیسے چپّی سادھنا منہ بند کرلینا، خاموش رہنا

چتر (۱) [چ تر](ف: ایضاً): چھتری

(۲) [چ ت ر] (ہ): چالاک

چتکبرا [چ ت ک ب را]: (۱) سفید اور کالے رنگ والا (۲) مختلف رنگوں والا

چتی [چ ت تی] : چھوٹا سا داغ جو جلد پر ہو

چتھاڑنا [چ تھا ڑ نا]: پھاڑنا، چیرنا، سخت بُرا بھلا کہنا

چتون [چ ت و ن]: تیور، چہرہ کا تاؤ بھاؤ

چٹ (۱) [چ ٹ](۱) فوراً (۲) چاٹنا کا مخفف جیسے چٹ کر جانا

(۲) [چ ٹ] : کاغذ کا ٹکڑا

چٹا [چ ٹ نا]: گورا۔ اردو میں گورا کے ساتھ مستعمل جیسے "گورا چٹا"

چٹخارا [چ ٹ خا را] ..... لینا: مزیدار کھانا کھاتے ہوئے منہ سے آواز نکالنا

چٹخنا [چ ٹ خ نا]: (۱) جلتی ہوئی لکڑی کا آواز دینا (۲) کلی کا کھلنا ان معنوں کے لیے دیکھیے چٹکنا

چٹخنی [چ ٹ خ نی / چ ٹ خ نی]: دروازے کی زنجیر

چٹکلا [چ ٹ ک لا]: لطیفہ

چٹکنا [چ ٹ ک نا]: کلی کا کھلنا، دیکھیے چٹخنا

چٹلا [چ ٹ لا]: (۱) وہ فیتہ جس سے جوڑا باندھا جائے
(۲) سونے چاندی کا گچھا جو چوٹی پر باندھا جائے
(۳) مصنوعی بال جو چوٹی پر لگاتے ہیں

چٹھا [چ ٹ ٹھا] : بہی کھاتہ، دیکھیے کچا چٹھا

چٹیلا [چ ٹی لا]: (۱) جسے چوٹ لگی ہو، زخمی (۲) اثر دار

چٹیل [چ ٹ ی ل] : سپاٹ جیسے چٹیل میدان

چڈّا گلخیرو [چ ڈ ڈا گ ل خ یے رو]: مسخرا، احمق

چڈھی [چ ڈ ڈھی] : (۱) جانگیا۔ ان معنوں میں چڈی بھی کہتے ہیں۔ (۲) ..... چڑھانا: پیٹھ پر سوار کرنا

چچوڑنا [چ چو ڑ نا] : سوکھی ہڈی یا سوکھی چھاتی کو چوسنا

چراغ [چ را غ / چ را غ] : دیا

چراغ پا ہونا: گھوڑے کا پچھلے پاؤں پر سیدھا کھڑا ہو جانا مراد طیش میں آنا

چرانا (۱) [چ را نا] : چرنے کا تعدیہ جیسے گھاس چرانا

(۲) [چ ر را نا] : اتنا گرم کرنا کہ تڑتڑنے یا چٹخنے کی آواز آئے۔ دیکھیے شوق چرّانا

(۳) [چ را نا] : چوری کرنا

چراند [چ را ند]: چمڑا بال یا تیل جلنے کی بو

چربانک [چَ رْ با ں ک]: چالاک ہوشیار

چرکا [چَ رْ کا] : ہلکا گھاؤ

چرم [چَ رْ م] (ف: چَ رْ م) : چمڑا

چرمرانا [چَ رْ مَ را نا]: نئے جوتے سے چرمر کی آواز نکلنا

چسپاں [چَ سْ پا ں] ...... کرنا: چپکانا

چغد [چُ غْ د] (ف: چُ غْ د) : اُلّو

چغہ [چُ غا] (ف: ...... غہ): پیروں تک لٹکتا ہوا ایک ڈھیلا ڈھالا لباس

چکاچوند [چَ کا چَ وْ ند / ندھ]: اتنی روشنی جو آنکھوں کو خیرہ کر دے

چمک پھیری [چَ مَ کْ پھ ے ری] ...... کرنا: چکر باندھ کر پھرنا

چکتا [چَ کْ ٹ تا]: داغ، دانتوں کے کاٹنے کا نشان

چکناچور [چَ کْ نا چوُ ر] ...... ہونا: شیشے کا ٹوٹ پھوٹ جانا

چکنی چپڑی [چِ کْ نی چُ پ ڑی] ...... باتیں کرنا: خوشامد کرنا، دیکھیے چُپڑنا

چکور [چَ کوَ ر]: ایک پرندے کا نام

چکھوتی [چَ کھ وْ تی]: مزیدار کھانا

چکئی [چَ کْ ای]: پھرکی

چقماق [چَ قْ ما ق]: وہ پتھر جن کے آپس میں رگڑنے سے چنگاری نکلتی ہے

چگی ڈاڑھی [چُ گْ گی ڈا ڑھی] : وہ ڈاڑھی جو صرف ٹھڈی پر آئے

چلہ [چِ لْ لا] (ف: ...... لہ): (۱) چالیس دن کا عمل (۲) زچہ کا چالیسویں دن نہانا (۳) کمان کی تانت

چلہ چڑھانا: تانت کو تان کر تیر کمان کے اوپر جوڑنا

چل (۱) [چَ ل]: چلنا کا امر

(۲) [چِ ل] (ف: عدد چہل کا مخفف): چالیس

(۳) [چُ ل]: کھجلی، شرارت

چلتہ [چِ لْ تا] (ف: ...... تہ): چالیس تہوں والی زرہ

چلچلانا [چِ لْ چِ لا نا] : چیل کا آواز نکالنا

چلچلاتی [چِ لْ چِ لا تی] ...... دھوپ (اتنی سخت دھوپ کہ چیل بھی چلچلائے): تیز دھوپ

چلو [چُ لْ لو]: انگلیوں اور ہتھیلی کو اس طرح سمیٹنا کہ اس میں پانی بھر جائے

چلیپا [چَ لی پا]: کراس Cross

چمرخ [چَ مْ رَ خ / چَ مْ رُ خ] (ہ: چَ مْ رَ کھ): وہ چمڑا جس کے اندر تکلا پھرتا ہے

چمرس [چَ مْ رَ س]: تنگ جوتی پہننے سے پاؤں میں رگڑ کے باعث لگنے والا زخم

چمگادڑ [چَ مْ گا دَ ڑ / چِ مْ گا دَ ڑ]: رات کا ایک پرندہ

چمن [چَ مَ ن] : (۱) باغ (۲) باغ کی کیاری

چموٹا [چَ موٗ ٹا]: چمڑے کا پٹا جس پر چھرا تیز کرتے ہیں

چننا [چُ نْ نا]: انتخاب کرنا، کپڑے میں چُنٹ ڈالنا

دیوار چننا : دیوار اُٹھانا

دیوار میں چننا : کسی کو زمین میں زندہ گاڑ دینا

چناب [چِ نا ب] : ایک دریا کا نام

چنار [چَ نا ر]: ایک درخت جس سے سُرخ پھول جھڑتے ہیں تو لگتا ہے چنگاریاں جھڑ رہی ہیں

چنبل [چُ مْ بَ ل]: (۱) حُقّے کا سرپوش (۲) فقیروں کا پیالہ (۳) وہ کپڑا جسے حلقہ کر کے بوجھ ڈھونے کے لیے سر پر رکھتے ہیں

چنٹ (۱) [چَ نْ ٹ] : تیز و طرّار

(۲)[چ ن ن ٹ]: ایسی سلائی جس میں
کپڑے میں چُنن (سلوٹ) پڑے

چنڈول (۱) [چ ن ڈ و ل]: ایک قسم کی پالکی

(۲) [چ ن ڈ و ل]: ایک قسم کی چڑیا

چنگ [چ نگ]: (۱) پنجہ (۲) ایک قسم کا باجا

چنگل [چ نگ گ ل / چ نگ گ ل]
(ف: چ نگ گ ل): پنجہ، گرفت

چنندہ [چ ن ن دا] (ف: چیدہ کا مورد): چنا ہوا، منتخب

چنوٹی [چ ن و ٹی]: چونے کی ڈبیا

چنور [چ ں و ر]: ایک قسم کا گچھے دار بالوں والا مور چھل

چوپان [چ و پا ن]: چرواہا

چوٹا [چو ٹ نا]: چور، اُچکا

چوڈول [چو ڈ و ل]: ایک قسم کی ڈولی جسے کہار اُٹھاتے ہیں

چور (۱) [چو ر]: معنی معروف

(۲) [چو ر]: چوُرا کا مخفف ٹکڑے ٹکڑے جیسے تھک کر چوُر
ہونا، نشہ میں چوُر ہونا

چوٹی (۱) [چو ٹی]: (۱) پہاڑ کا آخری نکیلا سرا
(۲) گندھے ہوئے لمبے بال

(۲) [چو ٹ ٹی]: چوٹا کی تانیث

چوڑی (۱) [چو ڑی]: معنی معروف

(۲) [چ و ڑی]: چوڑا کی تانیث

چوکر [چو ک ر]: بھوسی

چوگا [چو گا]: پرندوں کی غذا

چوگان [چ و گا ن]: ایک کھیل، پولو Polo

چوگوشیہ [چ و گو شِ یا]: دیکھیے چار گوشیہ

چول [چو ل] (۱) وہ چھید جس پر کواڑ پھرتا ہے۔ (۲) لکڑی
کا وہ سرا جو دوسری لکڑی میں اس طرح داخل کیا جائے کہ
وہ گھوم سکے

چولا [چو لا]: ڈھیلا ڈھالا کپڑا جو اوپر سے پہنا جائے

چولی [چو لی] (۱) انگرکھے کے دامن کے اوپر کا حصہ جس
کے بغیر انگرکھا مکمل نہیں ہوتا، اس مفہوم میں چولی دامن
کا ساتھ مستعمل ہے۔ (۲) انگیا

چونا [چو نا] (۱) ٹپکنا (۲) معنی معروف

چونچال [چ و ں چا ل]: خوش ہونا

چوانا [چ وا نا]: چونا کا تعدیہ، ٹپکانا

چون وچرا [چو ں چ را] ..... کرنا: حجت کرنا، اگر مگر کرنا

چونی [چو نی]: دلا ہوا اناج

مثل: چونی کہے مجھے گھی سے کھاؤ: اُس موقع پر بولتے ہیں جب
ادنیٰ درجہ کا آدمی نخرے کرے

چہ بچہ [چہ ب چ چ ا] (ف: ..... چہ: چاہ بمعنی کنویں
کا مخفف چہ): چھوٹا کنواں، پانی بھر کر رکھنے کا چھوٹا حوض یا
گڑھا

چہچہانا [چ ہ چ ہا نا]: چڑیوں کا چوں چوں کرنا

چہچہا [چ ہ چ ہا]: چمکدار، رسیلا
چہچہا رنگ: دیدہ زیب رنگ

چہل (۱) [چ ہ ل] (ف: چ ہ ل): چالیس

چہل (۱) [چ ہ ل] ..... قدمی: چالیس قدم چلنا مراد ٹہلنا،
ہواخوری

(۲) [چ ہ ل]: مذاق

چہل باز: ہنسی مذاق کرنے والا

چہل پہل [چ ہ ل پ ہ ل]: رونق

چہلم [چ ہ ل م / چ ہ ل م] (ف: چ ہ ل م):
چالیسواں

چہ میگوئیاں [چِ م گو اِی یا ں] (فارسی فقرہ:
چہ می گوئی (تو کیا کہتا ہے) کی اردو جمع) مونث: کُھسر پُھسر

چیتنا [چے ت نا] : چاہنا، خواہش کرنا جیسے بُرا چیتنا: کسی کا
بُرا چاہنا

چیٹک [چے ٹ ک] : لگن، دُھن

چیچک [چے چ ک]: ایک بیماری

چیدہ [چی دا] (ف: ......دہ): منتخب، چنا ہوا

چیرا [چی را] : پگڑی

چیرہ [چی را] (ف: ......رہ): غالب ہونا

چیرہ دست [چی را دَ شت] : مراد ظالم

(چھ)

چھب تختی [چھ بْ ت خْ تی]: سینے اور جسم کی خوبصورتی

چھپر کھٹ [چھ پَ رْ کھَ ٹ]: مسہری، امیروں کا پلنگ

چھپکا [چھ پْ کا]: (۱) پانی کا بڑا چھینٹا جو منہ پر مارتے ہیں
(۲) ایک زیور جو جھومر کی طرح بالوں میں باندھ کر ماتھے
پر لٹکایا جاتا ہے (۳) کنڈی میں لگا کر بند کرنے والا لوہے کا
چوڑا پتر

چھترانا [چھ تْ را نا] : بکھیرنا

چھتنار [چھ تْ نا ر]: چھتری کی شکل کا
چھتنار درخت: گھنا اور سایہ دار درخت

چھتیانا [چھ تْ یا نا] : بندوق سے نشانہ باندھنا

چُھٹ بھیا [چُھ ٹْ بھَ یا]: ادنیٰ طبقہ کا آدمی

چھٹکنا [چھ ٹْ کْ نا] : بکھرنا، جیسے چھٹکی ہوئی چاندنی

چھچکانا [چُھ چْ کا نا]: کتے کو آواز دے کر کسی کے پیچھے لگانا

چھدرا [چھ دْ را] : جو گھنا نہ ہو، جیسے چھدری ڈاڑھی

چھکنا [چھ کْ نا] (۱) دھوکا کھانا اُسی سے چھکانا بنا، (چھکانا:
دھوکا دینا) (۲) سیر ہو کر شراب پینا

چھنگلی [چُھ نگ لی] :ہاتھ کی سب سے چھوٹی اُنگلی، اُسے
چُھنگلیا بھی کہتے ہیں

چھوہارا [چھو ہا را] : سوکھی کھجور

چھیل چھبیلا [چھ یے ل چھ بی لا] : رنگیلا

(ح)

(نوٹ: عربی میں /ح/ کا تلفظ حلقی ہے جبکہ اردو میں اُس کی آواز
/ہ/ کے متبادل ہے۔ اس لیے جہاں بھی /ح/ آئے اُسے تلفظ کے
اعتبار سے /ہ/ ہی سمجھا جائے)

حادث [حا دِ ث] (ع: ایضاً) (۱) نیا/ نئی (۲) جو چیز عدم سے
وجود میں آئے، ضد 'قدیم'

حادثہ [حا دِ ثا] (ع: ......ثہ): وہ واقعہ جو اچانک اور
خلافِ توقع ظہور پذیر ہو

حادہ [حا دْ دا] (ع: ......دہ): تیز، صرف اُسی ترکیب میں
مستعمل 'زاویہ حادہ'

حارج [حا رِ ج] (ع: ایضاً): تنگی پیدا کرنے والا، رُکاوٹ
ڈالنے والا

حارہ [حا رْ را] (ع: ......رہ): گرم، صرف ترکیب 'منطقہ
حارّہ' میں مستعمل

حاسہ [حا سْ سا] (ع: ......سہ): حس

حاصل [حا صِل] (ع: ایضاً): (۱) جو مل جائے (۲) فصل کھلیان

حاضرات [حا ضِ را ت]: مونث: ایک عمل جس کے
ذریعہ عامل جنوں کو بلاتا ہے

حاضری [حا ضِ ری] (ع.ف.......ض ری) موزد: ناشتہ موجودگی۔ حاضری کھانا: ناشتہ کرنا

حائل [حا ءِ ل] (ع:......ل): دو چیزوں کے درمیان آنے والی، آڑ

حباب [حُ با ب] (ع:حَ باب): (۱) بُلبلہ (۲) شیشہ کا وہ گولا جو سجاوٹ کے لیے چھت میں لٹکایا جاتا ہے (۳) بلبلہ کی شکل کا شیشۂ شراب

حب (۱) [حَ ب] (ع:ایضاً، جمع: حبوب): گولی

(۲) [حِ ب] (ع:ایضاً: دوست، جمع: احباب): اردو میں صرف بصیغۂ جمع مستعمل: دوست

(۳) [حُ ب] (ع:......ب): محبت

حبذا [حَ بْ بَ ذا] (ع:ایضاً) : کلمۂ تعریف

حبس [حَ بْ س / بول چال حَ بَ س] (ع:ایضاً): (۱) قید جیسے حبسِ دوام: عمر قید (۲) اُمس۔ حبسِ دم: سانس روکنا

حبشی [حَ بْ شی] (ع:حَ بَ شی): ملکِ حبش کا رہنے والا

حبل الورید [حَ بْ لُ لْ وَ ری د] (ع:ایضاً): رگِ گردن

حبہ [حَ بْ با] (ع:......بہ: دانہ): دمڑی، پائی

حتمی [حَ تْ می] (ع:ایضاً): لازمی، یقینی

حتمی علاج: یقینی علاج

حتیٰ [حَ تْ تا] (ع:ایضاً): یہاں تک، جہاں تک

حتی الامکان (حَ تْ تَ لْ اِ مْ کا ن] (ع:ایضاً): جہاں تک ممکن ہو

حتی المقدور [حَ تْ تَ لْ مَ قْ دوٗ ر] (ع:ایضاً): جہاں تک قدرت میں ہو

حتی الوسع [حَ تْ تَ لْ وُ سا] (ع:......سع): جہاں تک وسعت ہو

حجاب [حِ جا ب] (ع:ایضاً: آڑ): (۱) پردہ (۲) شرم و حیا

حجاب [حُ جْ جا ب] (ع:ایضاً جمع: واحد حاجب): دربان

حجاج (۱) [حَ جْ جا ج] (ع:ایضاً: بہت حجتی): ایک ظالم حکمراں کا نام حجاج بن یوسف

(۲) [حُ جْ جا ج] (ع:ایضاً جمع: واحد حاجؔ): حاجی لوگ

حجامت [حَ جا مَ ت] (ع:حِ جا مَ ت : پچھنے لگا کر سینگی سے خون کھینچنا) : بال کاٹنا

حجرہ [حُ جْ را] (ع:......رہ): کوٹھری، کمرہ

حجلہ [حُ جْ لا] (ع:حَ جَ لہ): دلہن کا چھپر کھٹ

حجلۂ عروسی: دلہن کا کمرہ

حجم [حَ جَ م] (ع:حَ جْ م): جسامت، لمبائی، چوڑائی اور گہرائی / اونچائی کا حاصل ضرب

حدت [حِ دْ دَ ت] (ع:ایضاً: تیزی، تیکھاپن): شدت جیسے دھوپ یا بخار کی حدت

حدوث [حُ دوٗ ث] (ع:ایضاً): حادث ہونا

حذر [حَ ذَ ر] (ع:ایضاً)...... کرنا: بچاؤ کرنا، پرہیز کرنا، دور رہنا

حذف [حَ ذْ ف] (ع:حَ ذْ ف): لفظ سے کسی حرف کا گرادینا

حرافہ [حَ رْ را فا] (ع:......فہ): باتونی / جھگڑالو عورت۔

حرج [حَ رْ ج / حَ رَ ج] (ع:ایضاً): رکاوٹ، مضائقہ

حرج مرج [حَ رَ جْ مَ رَ ج]: تنگی، مصیبت

حرکت [حَ رْ کَ ت] (ع:حَ رَ کَ ت): جنبش

حرفت [حِ رْ فَ ت] (ع:ایضاً): ہنر، کاریگری جیسے صنعت و حرفت

حرفہ [حِ رْ فا] (ع:......فہ): حرفت، جسمانی کام

حرکی [حَ رَ کی] (ع: حَ رَ کی): جو حرکت کرے، باعمل، سرگرم

حرمان [حِ رْ ما ن] (ع:ایضاً) : غم

حریف [حَ ری ف] (ع:ایضاً:ہم پیشہ، دوست): دشمن، رقیب

حزب [حِ زْ ب] (ع:ایضاً): جماعت، پارٹی

حزم [حَ زْ م] (ع:ایضاً): احتیاط

حزن [حُ زْ ن] (ع:ایضاً): غم

حسام [حُ سا م/حِ سا م] (ع:ایضاً): تلوار

حسب (۱) [حَ سَ ب] (ع:ایضاً): مطابق، بموجب جیسے حسب ارشاد، حسب ذیل وغیرہ

(۲) [حَ سَ ب] (ع:ایضاً): ذاتی صلاحیتوں کی بنا پر حاصل کیا ہوا۔ دیکھیے نسب

حسین (۱) [حَ سی ن] : خوبصورت

(۲) [حُ سَ یْ ن] : آنحضرت ﷺ کے نواسے کا نام

حشرات [حَ شَ را ت] (ع: حَ شَ را ت): کیڑے مکوڑے

حشرات الارض: زمین پر پائے جانے والے کیڑے مکوڑے

حشم [حَ شَ م] (ع:ایضاً): نوکر چاکر، مراد شان و شوکت

حشو [حَ شْ +و] (ع:ایضاً): بھرتی کا، غیر ضروری

حصار [حِ صا ر] (ع:ایضاً): قلعہ، گڑھی

حصر [حَ صْ ر] (ع:ایضاً): احاطہ، گھیرا...... کرنا: محدود کرنا

حصص [حِ صَ ص] (ع:ایضاً جمع: واحد حصہ): حصے

حصن [حِ صْ ن] (ع:ایضاً): قلعہ

حصین [حَ صی ن] (ع:ایضاً): مضبوط

حصن حصین: مضبوط قلعہ، دعاؤں کی ایک کتاب کا نام

حضار [حُ ضْ ضا ر] (ع:ایضاً، جمع: واحد حاضر): حاضرین

حضر [حَ ضَ ر] (ع:ایضاً): قیام کی حالت، ضد: سفر

حضرات [حَ ضْ را ت] (ع: حَ ضْ رات): حاضرین

حظ [حَ ظ] (ع: حَ ظّ: حظہ) لذّت، مسرّت

حفاظ [حُ فْ فا ظ] (ع:ایضاً جمع: واحد حافظ): حافظ قرآن بصیغۂ جمع

حفظ [حِ فْ ظ] (ع:ایضاً: حفاظت) ...... کرنا: زبانی یاد کرنا، قرآن مجید کو زبانی یاد کرنے کی مشق

حفظ الغیب [حِ فْ ظُ لْ غَ یے ب] (ع:ایضاً): کسی کو اس کی غیر حاضری میں بھلائی اور نیکی سے یاد کرنا

حفظ ماتقدم [حِ فْ ظِ ما تَ قَ دْ دُ م] (ع:ایضاً): وہ حفاظت جو پہلے سے کی جائے

حفظ مراتب [حِ فْ ظِ مَ را تِ ب] (ع:ایضاً): مرتبوں کا لحاظ

حقارت [حِ قا رَ ت] (ع: حَ قا رَ ت): نفرت

حق شفعہ [حَ قْ قِ شُ فْ آ] (ع:...... شُ فْ عہ): دیکھیے شفعہ

حقنہ [حُ قْ نا] (ع:...... نہ): وہ نلی جس سے دوا چڑھائی جائے، پچکاری

حکم (۱) [حُ کْ م] : فرمان

(۲) [حَ کَ م]: ثالث، وہ شخص جس کے فیصلے پر فریقین پہلے ہی سے رضامند ہوں

(۳) [حِ کَ م] (ع: جمع: واحد حکمت: دانائی): دانائیاں

حکمی [حُ کْ می] : یقینی

حکمی علاج: شرطیہ علاج

حلاوت [حَ لا وَ ت] : مٹھاس

حلب [حَ لَ ب]: ایک مقام کا نام جو شیشہ سازی کے لیے مشہور ہے

حلت [حِ لْ لَ ت] : حلال ہونا

حلف [حَ لَ ف] (ع: حِ لْ ف) ...... اٹھانا: قسم کھانا

حلق [حَ لْ ق / بول چال حَ لَ ق]: معنی معروف

حلقہ بگوش [حَ لْ قا بَ گو ش] (ف.ع: ...... قہ بَ گو ش): جس کے کانوں میں حلقہ ہو مراد غلام

حلہ [حُ لْ لا] (ع: ...... لہ): لباس

حلم [حِ لْ م] : بردباری

حلوہ [حَ لْ وا] (ع: حَ لْ وی: کوئی میٹھی چیز): ایک میٹھا پکوان

حلیف [حَ لی ف]: معاہدہ کرنے والا ہر فریق

حلیہ [حُ لْ یا] (ع: حِ لْ یہ: زیور): شکل و صورت

حمار [حِ ما ر]: گدھا

حماسہ [حَ ما سا] (ع: ...... سہ): ایک قسم کی رزمیہ طویل نظم Epic

حماقت [حِ ما قَ ت] (ع: حَ ما قَ ت): بے وقوفی

حمال [حَ مْ ما ل / بول چال حَ ما ل]: اُجرت پر بوجھ اُٹھانے والا مزدور

حمام (۱) [حَ ما م] : کبوتر

(۲) [حَ مْ ما م] : غسل خانہ

حمایت [حِ ما یَ ت] (ع: حَ ما یَ ت : محافظت): طرفداری

حمائل [حَ ما ئِ ل] (ع: حَ ما اِل جمع، واحد: حمولہ: بوجھ) ...... کرنا: گلے میں ڈالنا

حمائل شریف: چھوٹی سائز کا قرآن جسے جزدان میں رکھ کر بغل میں لٹکایا جاتا ہے

حمق [حُ مْ ق / حُ مُ ق] : حماقت

حمل (۱) [حَ مْ ل] : بوجھ ڈھونا

حمل و نقل [حَ مْ ل وَ نَ قْ ل]: اِدھر سے اُدھر مال لے جانا

(۲) [حَ مَ ل] (ع: حَ مْ ل): پیٹ سے ہونا

(۳) [حَ مَ ل] (ع: ایضاً): بکری یا بھیڑ کا بچہ، ایک برج آسمانی کا نام

حمیت [حَ می یَ ت] (ع: حَ م یْ ت): غیرت

حمیرہ [حُ مَ یے را] (ع: ...... رہ): سرخ رنگت والی، اسم خاص

حنجرہ [حَ نْ جَ را] (ع: حَ نْ جَ رہ): گلا، حلق

حنک [حَ نَ ک]: تالو

حنکی [حَ نَ کی] (ع: حَ نَ کی): وہ آواز جو نوکِ زبان کے تالو سے لگنے کے بعد پیدا ہو

حنفی [حَ نَ فی] (ع: حَ نَ فی): امام ابو حنیفہ کا پیرو

حنوط [حَ نو ط]: لاش پر ملنے کی خوشبودار دوا

حنین [حُ نَ یے ن] : ایک مقام کا نام جہاں مشہور غزوہ ہوا تھا

حواری [حَ وا ری] (ع: ایضاً): (۱) حضرت عیسیٰؑ کے صحابی (۲) عام ساتھی

حور [حو ر] (ع: جمع: واحد حوراء) : اردو میں بطور واحد مستعمل جمع حوریں

حوصلہ [حَ وْ صَ لا] (ع: ...... لہ: پرندے کا پوٹا): ہمت

حیثیت [حَ یے ثِ یَ ت] (ع: حَ یْ ثِ یَّ ت): حالت

حیص بیص [حَ یے ص بَ یے ص]: بحث تکرار

حیطہ [حی طہ] (ع:...طہ): احاطہ، دائرہ
حیل [ح یَ ل] (ع:ایضاً جمع: واحد حیلہ): دیکھیے لطائف الحیل
حین [حی ن] (ع:ایضاً): عرصہ
حینِ حیات: جب تک زندگی ہو
حیوان [حَ یے وا ن] (ع:حَ یَ وا ن: ذی روح): جانور

(خ)

خاتم (۱) [خا تِ م] (ع:ایضاً): انگوٹھی، مہر
(۲) [خا تَ م] (ع:ایضاً): آخری، ختم کنندہ
خارجی [خا رِ جی] (ع:خارجی): ایک فرقہ جو حضرت علیؓ کا دشمن تھا
خاص بردار [خا ص بَ رْ دا ر]: امیروں کی سواری کے آگے آگے چلنے والے سپاہی جن کے کندھوں پر بندوقیں ہوتی ہیں
خاصہ (۱) [خا ص صا]: خصوصیت
(۲) [خا صا] خاص کی تانیث: (۱) امیروں کا کھانا
(۲) بہت جیسے وہ آدمی خاصہ بدنام ہے، اچھا خاصہ
خاصیت [خا ص یَ ت] (ع: خا ص یّ ت): خاص وصف
خاک روب [خا کْ رُو ب] (ف:ایضاً): رُفتن (جھاڑنا) کے امر 'رُوب' سے بنا اسم فاعل): جھاڑو دینے والا
خاکہ [خا کا] موزو: تصویر کا ڈھانچہ، دائروں اور لکیروں سے بنایا ہوا نقشہ
خالصہ [خا لِ صا]: (۱) سکھ سردار (۲) سرکاری زمین
خانساماں [خا نْ سا ما ں] (ف: گھر کی ضروریات فراہم کرنے کا ذمہ دار داروغہ): کھانے پکانے کا منتظم

خانہ باغ [خا نا با غ] (ف:...خانہ باغ: باغ خانہ (اضافت مقلوبی): وہ باغ جو محل اور کوٹھی میں ہو
خانہ برانداز [خا نا بَ رْ اَ نْدا ز] (ف:خانہ...... برانداختن (اُکھاڑ پھینکنا) کے امر 'برانداز' سے بنا اسم فاعل): گھر برباد کرنے والا مراد لٹانے والا، فضول خرچ
خانہ زاد [خا نا زا د] (ف:...نہ زاد): غلام
خانوادہ [خا نْ وا دا] (ف:...دہ): خاندان
خاور [خا وَ ر] (ف:ایضاً: مشرق): مراد ایشیا
خاوند [خا وَ نْد] (ف:خاوند: آقا): شوہر
خائف [خا ئِ ف] (ع: خائف): ڈرنے والا، خوفزدہ
خائن [خا ئِ ن] (ع:خائن): خیانت کرنے والا
خبث [خُ بْ ث] (ع:ایضاً): بدباطنی، خباثت
ختن [خُ تَ ن]: وسط ایشیا کے ایک خطّے کا نام جہاں کے ہرن اپنے مشک کے لیے مشہور ہیں
خجالت [خَ جا لَ ت] (ع:خَ جا لَ ت): شرمندگی
خدام [خُ دْ دا م] (ع:ایضاً جمع: واحد خادم): خدمتگار
خدعت [خُ دْ اَ ت] (ع:...عَ ت): مکر و فریب
خدم [خَ دَ م] (ع:ایضاً جمع: واحد خادم): نوکر چاکر
خدنگ [خَ دَ نگ] (ف:ایضاً ایک مخصوص لکڑی سے بنایا ہوا تیر): تیر
خدیجہ [خَ دے جا / بول چال خَ تی جا] (ع:خَ دی جہ): ایک امّ المومنین کا نام، اسم خاص
خدیو [خَ دے + و] (معرب: خَ دی + و / خُ دی + و: بادشاہ): شاہ مصر کا لقب
خذف [خَ ذَ ف] (ع:ایضاً): سنگریزہ، کنکر دیکھیے خزف

خراج [خَ را ج](ع:ایضاً): وہ رقم جو چھوٹے اور کمزور حکمراں بڑے حکمرانوں کو دیتے ہیں، محصول

خراد [خَ را د] (ف:خَ رْ راد): لکڑی چھیل کر اُسے سڈول بنانے کا آلہ

خرام [خِ را م](ف:ایضاً خرامیدن (ناز سے چلنا) کے امر خرام سے بنا اسم): ناز و انداز

خرجی [خُ رْ جی]: تھیلی

خرد (۱) [خُ رْ د] (ف:ایضاً: چھوٹا): چھوٹا ان معنوں میں اردو املا 'خورد' رائج جیسے خورد و کلاں: چھوٹے بڑے

(۲) [خِ رَ د] (ف:ایضاً): عقل

خرطوم [خُ رْ طو م] (ع: خُ رْ طو م): ہاتھی کی سونڈ

خرق [خَ رْ ق](ع:ایضاً): پھاڑنا

خرقِ عادات: عام مشاہدہ کے خلاف، فوق الفطرت

خرقہ [خِ رْ قا] (ع:.....قہ): پیوند لگا لباس جو درویش پہنتے ہیں

خرگاہ [خَ رْ گا ہ](ف:ایضاً): بڑا خیمہ

خرمن [خِ رْ مَ ن] (ف:ایضاً): کھلیان

خرناشخص [خَ رِ نا مُ شْ خُ خَ ص]: احمق، دیکھیے ناشخص

خروش [خَ رو ش] (ف:خُ روش: خروشیدن (چیخنا چلانا) کے امر 'خروش' سے بنا حاصل مصدر): شور و غل۔ ترکیب جوش خروش میں مستعمل

خریطہ [خَ ري طا](ع:.....طہ): تھیلی، وہ لفافہ جس میں امیروں کے نام خط بھیجا جائے

خزاں [خِ زا ں](ف:خَزاں): پت جھڑ

خزانچی [خَ زا نْ چی](ت.ف:خَ زا نْ چی): خزانے کا رکھوالا

خزانہ [خَ زا نا] (ف:خزانہ): قیمتی اشیاء کا اندوختہ

خزف [خَ زَ ف]: دیکھیے خذف، اُردو میں ز سے لکھنے کا چلن ہے

خستہ [خَ سْ تا](ف:.....تہ) (۱) زخمی جیسے تراکیب خستہ دل، خستہ جگر (۲) تھکا ماندہ خراب و خستہ (۳) وہ سخت شے جو فوراً ٹوٹ جائے بکھر بکھرا

خست [خِ سْ سَ ت](ع:ایضاً: کمینگی): کنجوسی

خسر (۱) [خُ سْ ر](ع:ایضاً): خسارہ، نقصان

(۲) [خُ سُ ر]: خاوند یا بیوی کا باپ

خسوف [خُ سو ف]: چاند گہن

خسیس [خَ سی س]: کنجوس

خشت [خِ شْ ت](ف:ایضاً): اینٹ

خشم [خَ شْ م] (ف:ایضاً): غصہ

خشوع [خُ شو ع](ع:خُ شو ع): عاجزی، فروتنی، خضوع کا ہم معنی، دیکھیے خضوع

خشونت [خُ شو نَ ت]: غصہ

خصال [خِ صا ل] (ع:ایضاً جمع: واحد خصلت): خوبیاں

خصم [خَ صْ م](ع:خَ صْ م: دشمن): شوہر

خصوصیت [خُ صو صِ ی ت] (ع:خُ صو صِ یَّ ت): خاص بات

خضرا [خَ ضْ را]: سبز جیسے گنبدِ خضرا

خضر [خِ ضْ ر/خِ ضَ ر]: ایک پیغمبر کا نام

خضوع [خُ ضو ع](ع:خُ ضوع): عاجزی، فروتنی دیکھیے خشوع

خطابت [خِ طا بَ ت](ع:خَ طا ب ت): مخاطب ہونا، درس دینا

خفا (۱) [خَ فا] (ف: خَ فہ: غصہ میں دم گھٹنا): ناراض
اردو املا خفا
(۲) [خِ فا](ع: ایضاً) : پوشیدگی، مخفی ہونے کی حالت
خفقان [خَ فَ قا ن] (ع: خ ف قا ن) : دل کی بیماری جس میں ہول ہوتا ہے
خفیف [خَ فی ف] (ع: ایضاً: ہلکا): (۱) تھوڑا سا (۲) شرمندہ
خلائق [خَ لا ءِ ق] (ع: خَ لا ء ق، جمع: واحد خلیقہ): مخلوقات
خلجان [خَ لْ جا ن] (ع: خ لْ جا ن) : چبھن، تشویش، تردد
خلط (۱) [خَ لْ ط] (ع: ایضاً): آمیزش
(۲) [خِ لْ ط] (ع: ایضاً جمع: اَخلاط): کیمیاوی مادہ جو طب یونانی کی رو سے انسان کا مزاج متعین کرتا ہے جو چار ہیں (۱) خون (۲) بلغم (۳) صفرا (۴) سودا
خلط ملط [خَ لْ ط مَ لْ ط] (ع۔ف: خَ لْ ط مَ لْ ط) ...... کرنا: گڈمڈ کرنا (نوٹ: ملط تابع مہمل خلط کا)
خلط مبحث [خَ لْ طِ مَ بْ حَ ث]: بحث کے اصل موضوع میں غیر متعلق باتیں شامل کرنا
خلع [خُ لا] (ع: خُ لْ ع) : وہ طلاق جو بیوی کی مرضی پر دی جائے
خلعت [خِ لْ عَ ت / خِ لْ اَت] (ع: خِ لْ عَ ت): وہ پوشاک جو بطور انعام دی جائے
خلف [خَ لَ ف] (ع: ایضاً: بیٹا): دیکھیے ناخلف
خلفشار [خَ لْ فَ شا ر] (ع: ایضاً): کھلبلی
خلق (۱) [خَ لْ ق] : مخلوق
(۲) [خُ لْ ق] (ع: ایضاً، جمع: اخلاق): عادت

خلقت (۱) [خَ لْ قَ ت] (ع: ایضاً): مخلوقات، عام لوگ
(۲) [خِ لْ قَ ت] (ع: ایضاً): پیدائش
خلقی [خِ لْ قی]: طبعی پیدائشی
خلوت [خِ لْ وَ ت] (ع: خَ لْ وَ ت): تنہائی، وہ جگہ جہاں کوئی دوسرا نہ ہو، ضد جلوت
خلیہ [خَ لْ یا] (ع: خ لِ یَ): عضویہ کے چھوٹے چھوٹے خانے جنھیں انگریزی میں سیل (Cell) کہتے ہیں
خم (۱) [خَ م] (ف: ایضاً): جھکاؤ
(۲) [خُ م]: شراب کا مٹکا
خمار (۱) [خُ ما ر] (ع: ایضاً نشے کے اُترنے کے بعد کی اعضا شکنی): نشہ
(۲) [خَ م ما ر] (ع: ایضاً): شراب ساز
(۳) [خِ ما ر] (ع: ایضاً: عورتوں کے سر پر اوڑھنے کی پٹی): دوپٹہ
خمول [خُ مو ل] (ع: ایضاً) : گمنامی
خمیازہ [خَ م یا زا] (ف: ...... زہ): (۱) انگڑائی (۲) جمائی (۳) انجام جیسے خمیازہ بھگتنا
خناق [خُ نا ق] (ع: ایضاً): گلے کی بیماری
خنک [خُ نُ ک] (ف: ایضاً): ٹھنڈا
خنکی [خُ نُ کی] (ف: خُ نُ کی): ٹھنڈک
خنگ [خِ نگ] (ف: ایضاً: سفید گھوڑا): عام گھوڑا
خنیاگر [خُ نْ یا گَ ر] (ف: ایضاً خُنیا: راگ): گویّا
خواب [خواب / خاب] (ف: ایضاً): (۱) نیند (۲) سپنا
خواجہ [خوا جا / خاجا] (ف: ..... جہ): (۱) مالک (۲) سیدوں کا لقب

خواجہ تاش: (۱) ایک آقا کے غلام اور نوکر (۲) ایک استاد کے شاگرد

خوار [خوٗار / خار]: (۱) ذلیل (۲) ف: خوردن کے امر خور سے
بنے اسم فاعل جیسے خونخوار، غم خوار، بادہ خوار وغیرہ

خوارج [خَ وا رِ ج] (ع: ایضاً جمع: واحد خارجی) دیکھیے خارجی

خواستگار [خوٗ ا س ت گا ر / خاست گار] (ف: ایضاً): طلبگار

خواص (۱) [خَ وا ص] (ع: خ وا صّ جمع: واحد خاصہ):
خصوصیات

(۲) [خَ وا ص] (مورد واحد): شاہی ملازمہ اس کی جمع
خواصیں

خوانچہ [خوٗا نْ چا / خا نْ چا] (ف: ...... چہ: چھوٹا تھال):
وہ تھال جس میں سامان رکھ کر بیچتے ہیں

خواندگی [خوٗا ند گی / خاندگی] (ف: خوٗا نْ دَگی): تحریر
پڑھنے کی صلاحیت

خواہر [خوٗا ہ ر / خا ہ ر] (ف: ایضاً): بہن

خواہش [خوٗا ہ ش / خا ہ ش] (ف: ایضاً خواستن (چاہنا)
کے امر خواہ سے بنا حاصل مصدر): تمنا، آرزو

خوبانی [خوٗ با نی] (ف: ایضاً): ایک خشک میوہ جسے زردالو بھی
کہتے ہیں

خوخیانا [خَ وْ خ یا نا]: بندر کے چلّانے کی آواز، غصے کے
عالم میں چلّانا

خود (۱) [خُ د] (ف: ایضاً): خود اپنی ذات

(۲) [خوٗ د] (ف: ایضاً): لوہے کی ٹوپی

خودداری [خُ دْ دا ری] (ف: ایضاً): عزتِ نفس

خودرو [خُ دْ رَوْ / خُ دْ رَو] (ف: خُدرَوْ رُستن /
روئیدن (اُگنا) کے امر رو سے بنا اسم فاعل: خود سے اُگنے
والا / والی): خود سے اُگا ہوا جیسے لالۂ خودرو

خودستائی [خُدْ سَ تا ای / خُدْ سِ تا ای]
(ف: خُدْ سِ تا ای: ستودن (تعریف کرنا) کے امر 'ستا' میں
ی کے اضافے سے بنا اسم): اپنی تعریف آپ کرنا

خود غرض [خُدْ غَ رَض / بول چال خُدْ غَ رَض]
(ف: خُدْ غَ رَض): جو صرف اپنے مفاد کا خیال رکھے

خودکشی [خُدْ کُ شی] (ف: ایضاً کشتن (جان سے مارنا) کے
امر کُش میں ی کے اضافے سے بنا اسم): اپنی جان اپنے
ہاتھوں لینا

خور [خُ ر]: خورشید

خورجی [خوٗ ر جی]: بار برداری کا تھیلا جسے جانوروں پر لادتے ہیں

خورد [خُ رْ د] (ف: ایضاً املا خُرْد): چھوٹا، (واو سے لکھنا غلط)

خرد برد [خُ رْ د بُ رْ د] ...... کرنا: غبن کرنا، خیانت کرنا

خوردبین [خُ رْ د بین] (ف: ایضاً): باریک چیزوں کو دیکھنے
کا آلہ

خوردہ [خُ رْ دا] (ف: ...... دہ): بڑی قیمت کے سکے کے برابر
چھوٹے چھوٹے سکے، ریزگاری

خوردہ فروش [خُ رْ دا فَ رو ش] (ف: خُ رْ دہ فَروش):
تھوک فروش

خوشامد [خُ شا مَ د] (ف: خوش آمدن: خوش آنا، اچھا لگنا
سے بنا اسم): چاپلوسی

خوش آمدید [خُ شْ آ مدید] (ف: ایضاً): کلمۂ استقبالیہ

خوشبو [خُ شْ بوٗ] (ف: ایضاً: خوشبودار): اچھی بو

خوشنودی [خُ شْ نو دی]: خوشی، رضامندی

خوگیر [خوٗ گی ر] (ف: خوٗ گی ر): زین کو نرم و گداز بنانے
کے لیے اس میں ٹھونسا ہوا الا بلا سامان

خوگیر کی بھرتی: فالتو سامان

خویش [خے ش] (ف: ایضاً): خود، اپنا

خویشاوند [خے شا وَ نْد] (ف: ایضاً): رشتہ دار

خیام (۱) [خَ یا م] (ع: ایضاً جمع واحد: خیمہ): خیمے

(۲) [خَ یّا م] (ع: ایضاً): خیمہ بنانے والا، خیمہ دوز، فارسی کے مشہور رباعی گو شاعر کا تخلص

خیر خواہ [خَ ے ر خوٰ ا ہ] (ف: ایضاً، خواستن (چاہنا) کے امر 'خواہ' سے بنا حاصل مصدر): بھلائی چاہنے والا

خیر سگالی [خَ یے ر سِ گا لی] (ف: ایضاً، سگالیدن (ارادہ کرنا) کے امر 'سگال' سے بنا حاصل مصدر): نیک ارادہ رکھنے والا

خیر سگالی مشن : گُڈ ول (Good will) مشن

خیر مقدم [خَ یے ر مَ قْ دَم] ...... کرنا: استقبال کرنا

خیرہ [خی را] (ف: ...... رہ) ...... ہونا: آنکھوں کا (روشنی کی زیادتی کی وجہ سے) چندھیانا

خیریت [خَ یے ر یَ ت] (ع: خَ یے ر یَّ ت): ٹھیک ٹھاک ہونا

خیل [خَ یے ل] (ع: ایضاً، گھوڑوں کا گلہ): انسانوں کا گروہ، دیکھیے سرخیل

خیمہ [خَ ے ما] (ع: ایضاً): تنبو

(د)

داخلہ [دا خِ لا] (ع: دا خِ لہ): مکان یا کسی مکان میں داخل ہونا

دادگستر [دا دْ گُ سْ تَ ر] (ف: ایضاً گستردن (بچھانا، پھیلانا) کے امر 'گستر' سے بنا اسم فاعل): منصف مزاج

دادودہش [دا دَ وُ دَ ہ شْ] (ف: ایضاً: دادن (دینا) کے امر 'دہ' سے حاصل مصدر دہش بنا): سخاوت، انصاف

دادوستد [دا دَ وُ سِ تَ دْ] (ف: ایضاً): لین دین

دار الضرب [دا رُ ضْ ضَ رْ ب] : ٹکسال

دار المحن [دا رُ لْ مِ حَ ن] (ع. ف: ایضاً دار: گھر، محن جمع واحد: محنت: تکلیف): غم کا گھر مراد دنیا

دارودرمن [دا رُوْ دَ رْ مَ ن] (درمن درمان کا مخفف): علاج، معالجہ

داروگیر [دا رَ وُ گ ی ر] (ف: ایضاً): پکڑ دھکڑ، ہنگامہ

دارومدار [دا رَ وُ مَ دا ر]: انحصار

داننا کلکل [دا ں تا ک ل ک ل]: جھگڑا فساد

دانست [دا نِ سْ ت] (ف: دانستن (جاننا) کے ماضی سے بنا حاصل مصدر): علم، سمجھ

دانستہ : [دا نِ سْ تا] (ف: ...... تہ): جان بوجھ کر

دائم [دا اِ م] (ع: ...... دا ا م) : ہمیشہ

دائم المریض [دا اِ مُ لْ مَ ری ض] (ع: دا ا م لْ مَ رَ ض): دائم المرض اردو میں مستعمل نہیں۔ اس کی جگہ دائم المریض ہی کہتے ہیں۔ سدا کا روگی

دبدھا [دُ بْ دھا] : شک، پس و پیش

دبکنا [دَ بَ کْ نا / بول چال دُ بْ کْ نا]: بدن سکیڑ کر چھپ جانا

دبنگ [دَ بَ نگ]: دلیر

دبوچنا [دَ بوٗ چْ نا]: پکڑ کر دبانا

دبیل [دَ بَ یے ل] : دباؤ میں آ کر ڈرنے والا، بزدل

داتون [دَ تْ وَ ن / بول چال دَ توٗ ن]: مسواک، داتن

دخمہ [دَ خْ ما] (ف:.....مہ): پارسیوں کا مُردہ گھر

ددا [دَ دا] : بچہ کھلانے والی ملازمہ

ددھیل [دُ دھے ل] : دودھ دینے والا جانور

ددوڑا [دَ دو ڑا] : موٹی پھنسی

ددھیال [دَ دھی یا ل]: دادا کا گھر اور اس کے افراد خاندان

درا [دَ را] : جرس، گھنٹی، جیسے بانگ درا

دراج [دُ رْ را ج] (ع: ایضاً) : تیتر

دراز [دَ را ز] (ف: ایضاً: لمبا): (۱) لمبا (۲) الگ۔ سے موڑو

Drawer، میز کا صندوق نما خانہ (۳) کواڑ میں پڑی ہوئی درار

درانا [دَ رْ را نا] (ف: در آمدن (در آنا) کا مورد)

دراتے ہوئے آنا: بے دھڑک یا تیزی سے گھس آنا

درایت [دِ را ئَ ت] : کسی سنے ہوئے واقعے کی تصدیق عقل کے ذریعے کرنا، ضد روایت

در (۱) [دَ ر]: دروازہ

(۲) [دُ ر] : موتی

دُرِّ مکنون : صدف کا ایک موتی جو انتہائی چمکدار اور بیش بہا ہوتا ہے۔ اسے چھپا کر رکھتے ہیں۔ دیکھیے مکنون

درج (۱) [دَ رْ ج]..... کرنا : لکھ لینا

(۲) [دُ رْ ج] (ع: ایضاً): صندوقچہ یا ڈبیا جس میں موتی رکھا جائے

درجہ [دَ رْ جا] (ع: دَرَجہ) : مقام

درخشاں [دَ رَ خْ شا ں] (ف: دَرَخْ شاں): چمکیلا

درخواست [دَ رْ خوا ست / دَ رْ خا ست]: عرض حال

درخور [دَر خْ ر]: لائق، سزاوار

درخور اعتنا: توجہ کے لائق

درودامن [دَ رْ دا مَ ن] : گوٹ، جھالر

دردانہ [دُ رْ دا نا] (ف:.....نہ): موتی کا دانہ مراد موتی

درد (۱) [دَ رْ د]: تکلیف

(۲) [دُ رْ د]: تلچھٹ

درز [دَ رْ ز] : دراز کا مخفف، شگاف

درفشاں / درافشاں [دُ رْ فَ شا ں / دُرَافْ شاں] (ف: فشاندن / افشاندن (بکھیرنا) کے امر 'فشاں' سے بنا اسم فاعل): موتی بکھیرنے والا

درشت [دُ رُ شْ ت] (ف: ایضاً) : کھردرا، سخت

درفش [دُ رَ فْ شْ] (ف: ایضاً): پھریرا، پرچم

درک [دَ رْ ک] (ع: ایضاً): فہم و فراست کی صلاحیت

درگت [دُ رْ گَ ت] : بری حالت

درم [دِ رَ م] (ف: ایضاً): درہم کا مخفف (۱) ایک کم قیمت کا سکہ

درماہہ [دَ رْ ما ہا] (ف:.....ہہ): تنخواہ

درنگ [دِ رَ نگ] (ف: ایضاً): تاخیر، دیر

درہ [دَ را / بول چال دَ رْ را]: گھاٹی

درود [دَ رُو د] (ف: دُ رُو د): دُرودن (فصل کاٹنا) فصل کی کٹائی) : آنحضرت ﷺ پر صلوۃ بھیجنا

دروغ [دَ رَ وْ غ] (ف: دَ رُو غ): جھوٹ

درویش [دَ رْ وے ش / دُ رْ وے ش]: فقیر

دریابرآمد [دَ رْ یا بَ را مَ د]: وہ زمین جو ندی کے پیچھے ہٹ جانے سے نکل آتی ہے

دریابرد [دَ رْ یا بُ رْ د]: (۱) وہ زمین جو ندی کے آگے بڑھ آنے کے باعث کٹ یا ڈوب جائے،..... ہونا: غرق ہونا

دریتیم [دُ رْ رے یَ تی م]: وہ موتی جو صدف میں ایک ہی ہو، انتہائی چمکدار

دریوزہ گر [دَ رْ یَو زا گَر] (ف..... یوزہ) : بھکاری
دساور [دَ سا وَ ر] : پردیس
دسپنا [دَ سْ پَ نا] (ف: دَ سْ ت پَ نا ہ) : چمٹا
دستخط [دَ سْ تَ خَ ط / بول چال دَ سْ خَ ط]
(ف: دَسْ ت خَ ط) : معنی معروف
دستک [دَ سْ تَ ک] (ف: ایضاً: تالی بجا کر بلانا) :
دروازے کا کواڑ یا کنڈی کھٹکھٹانا
دستی [دَ سْ تَ کی] : جیبی نوٹ بک
دعا [دُ وا / دُ آ] : معنی معروف
دعوت [دا وَ ت] (ع: دَ عْ وَ ت) : کھانے پر بلانا
دعویٰ / دعوا [دا وا] (ع: دَ عْ وٰ) : معنی معروف
دغدغہ [دَ غْ دَ غا] : ڈر، دھڑکا
دغل [دَ غَ ل] : چھل کپٹ، اسی سے دَغَل باز: دھوکے باز
دفاع [دِ فا] (ع: دِ فا ع) : بچاؤ
دفع [دَ فا] (ع: دَ فْ ع) ..... کرنا: دور کرنا
دیکھیے رفع دفع کرنا
دفعہ [دَ فا] (ع: دَ فْ عہ) : (۱) بار (پہلی دفعہ)
(۲) سیکشن جیسے فلاں دفعہ کے تحت
دقیانوس [دَ قْ یا نُو س] (ع: ایضاً) : ایک قدیم بادشاہ کا
نام مراد پرانے خیال والا
دُکان [دُ کا ن] (ع: دُ کْ کا ن) : معنی معروف اردو املا
'دوکان' بھی مروج
دکھانا (۱) [دِ کھا نا] : دیکھنا کا تعدیہ
(۲) [دُ کھا نا] : دُکھنا کا تعدیہ
دگانا [دُ گا نا] : گہری سہیلی
دگانا پھل : جڑواں پھل جیسے کیلا، بادام وغیرہ

دل (۱) [دَ ل] : جھنڈ
دل بادل فوج : بھاری فوج
دلدار [دَ لْ دا ر] : ٹھوس، مضبوط
(۲) [دِ ل] : قلب
دلال [دَ لْ لا ل / بول چال دَ لا ل] (ع: دَلْ لال: رہنمائی کرنے والا) : ایجنٹ، طوائفوں کے پاس گاہک لے
جانے والا
دلتی [دُ لْ ت تی] ..... مارنا: جانوروں کا پچھلی ٹانگوں سے مارنا
دلدار [دِ لْ دا ر] : دل والا، سخی
دلائی [دُ لا ای] : دوہری چادر
دلدل (۱) [دَ لْ دَ ل] : کیچڑ والی زمین
(۲) [دُ لْ دُ ل] : وہ کاٹھ کا گھوڑا جو امام حسینؑ کے
گھوڑے کے قائم مقام کے طور پر محرم میں نکالتے ہیں
دلدر [دَ لِ دْ دَ ر] : منحوس، نحوست
دلدہی [دِ لْ دِ ہی] (ف: دِلْ دِہی) : تسلی
دل ستان [دِ لْ سِ تا ں] (ف: ستان: ستاندن (لے
جانا) کا امر) : دل لے جانے والا مراد محبوب
دلشکنی [دِ لْ شِ کَ نی] (ف: دِلْ شِ کَ نی) : دل توڑنا
دلق [دَ لْ ق] (ع: ایضاً) : (درویش کی) گدڑی
دلکشا [دِ لْ کُ شا] (ف: کُشا، کشودن (کھولنا) کا امر) :
دل کو فرحت دینے والا مراد خوبصورت، فارسی میں دل کُشا
بھی کہتے ہیں
دلکی [دُ لْ کی] ..... چال: گھوڑے کا تیز رفتاری سے دوڑنا
دلمہ [دُ لْ ما] (ف: ..... مہ) : ایک قسم کا سالن
دلمیاں [دُ لْ مِ یا ں] : بٹوا، تھیلی

دلو [دَ لْ + وْ] (ع: ایضاً): ڈول

دلیل (۱) [دَ لی ل] : ثبوت

(۲) [دَ لے ل] : بطور سزا پریڈ کروانا

دماغ [دَ ما غ / دِ ما غ] (ف: دماغ): معنی معروف

دم (۱) [دَ م] (ف: ایضاً: (۱) سانس (۲) تلوار کی دھار)

(ع: ایضاً: خون): سانس، طاقت

(۲) [دُ م] (ف: ایضاً) : پونچھ

دم پخت [دَ م پُ خْ ت] (ف: ایضاً) ..... کرنا: برتن

کا ڈھکن آٹے سے بند کر کے دم پر رکھ کر پکایا ہوا سالن

دمینتی [دَ م یَ نْ تی] : راجہ نل کی بیوی

دنبالہ [دُ م با لا] (ف: .....لہ: دنبال: پیچھے پیچھے آنا):

سرمہ کی لکیر جو گوشۂ چشم سے خوبصورتی کے لیے بڑھاتے ہیں

دنبہ [دُ م با]: بھیڑ سے ملتا جلتا جانور

دند [دُ نْد] ..... مچانا: شور مچانا

دوادوش [دَ وا دَ دِ ش] (ف: دَو، دویدن (دوڑنا) کا امر

اور دَوِش اسی کا حاصل مصدر): دوڑ دھوپ

دوامی بندوبست [دَ وا می بَ نْد وَ بَ سْ ت]:

زمین کا وہ بندوبست جس میں سرکاری مالگذاری ایک ہی بار

ہمیشہ کے لیے مقرر ہو

دواوین [دَ وا وی ن] (ع: ایضاً جمع: واحد دیوان): دیوان

بصیغۂ جمع

دوب [دُ وْ ب] : ہری گھاس

دوبدو [دُ وْ بَ دُوْ] : آمنے سامنے

دوبھر [دُ وْ بھَ ر] : مشکل

دوتا [دُ تا] : دہرا جیسے زلفِ دوتا

دوٹوک [دُ وَ ٹُو ک] : دو ٹکڑے کرنے والا (ٹوک: ٹکڑا):

دوٹوک جواب دینا، صاف صاف جواب دینا

دوچار [دُ وَ چا ر] (ف: دُ چا ر) ..... ہونا: مڈ بھیڑ ہونا

دود [دُ وْ د] (ف: ایضاً) : دھواں

دودان [دُ وْ دا ن] (ع: ایضاً جمع: دیدان): کیڑا

دودم [دُ وَ دَ م]: تلوار کے پھل کے دونوں طرف دھار کا

ہونا جیسے تیغ دودم (دودھاری تلوار)

دودمان [دُ وْ دْ ما ن] (ف: ایضاً): خاندان

دور (۱) [دُ وْ ر] : نزدیک کی ضد

(۲) [دَ وْ ر] : (۱) چکر، گردش (۲) زمانہ

دوران [دَ وْ را ن] (ع: دَوَران) : (۱) زمانہ

(۲) درمیانی وقفہ، درمیان

دورویہ [دو رُ یا] (ف: .....یہ): دونوں طرف

دوسرا (۱) [دُ و سْ را]: (۱) غیر (۲) پہلے کے بعد آنے

والا صفت عددی ترتیبی

(۲) [دُ وَ سَ را] : دونوں جہان

دوش (۱) [دَ وَ ش] : (۱) الزام (۲) (ف) : کندھا

(۲) [دَ وِ ش]: دویدن کا حاصل مصدر، دیکھیے دوادوش

دوشیزہ [دُ وَ شی زا] (ف: .....زہ): کنواری عورت

دوغ [دُ وَ غ] : چھاچھ

دول [دُ وَ ل] (ع: ایضاً جمع، واحد: دولت جیسے اہلِ دُوَل):

مالدار لوگ

دولت [دَ وْ لَ ت] (۱) مال (۲) حکومت جیسے

دُولِ مشترکہ Common Wealth کامن ویلتھ

دولاب [دُ وَ لا ب] : رہٹ

دوم [دُ وَ م ، دُ وْ م] : دوسرا
دونا (۱) [دُ وْ نا] : دگنا
(۲) [دَ وْ نا] : پتوں کا پیالہ
دونگڑا [د و نگ ڑا] : ابتدائے موسم کی زوردار بارش
جیسے تعریف کا دونگڑا برس پڑا
دوہتڑ [دُ ہَ ت ت ڑ] ..... مارنا: دونوں ہاتھوں سے بیک
وقت مارنا (۲) دونوں گالوں پر طمانچہ رسید کرنا
دوہنا [د وَ ہنا / بول چال دھونا]: جانوروں کے تھنوں سے
دودھ نچوڑ کر نکالنا
دہ (۱) [دَ ہ] : فارسی عدد 'دس'
دَہ یک: دسواں حصہ
دہ یکی: آمدنی کا دسواں حصہ، ایک قدیم محصول
(۲) [دِ ہ] (ف: دہ): (۱) دادن (دینا) کا امر: ان تراکیب
میں مستعمل تکلیف دِہ، آرام دِہ (۲) گاؤں، جمع دیہات،
اردو میں دیہات بصیغۂ واحد مستعمل
دہا [دَ ہا] : دس کی اکائی، عشرہ
دہاڑا [دِ ہا ڑا] : دُرگت
دہاڑنا [دَ ہا ڑ نا] : شیر کی آواز
دہائی (۱) [دَ ہا ئی]: دسواں حصہ
(۲) [دُ ہا ئی] : فریاد
دہرا [د وَ ہْ را]: دگنا
دہل (۱) [دَ ہِ ل]: دہلنا (ڈرنا) کا امر
(۲) [دُ ہَ ل]: ڈھول جیسے بہانگ دہل (ڈھول کی چوٹ
پر) علانیہ
دیار [دَ یا ر] (ع: دیار جمع: واحد دار: گھر): شہر

دیانت [دِ یا نت] (ع: ایضاً دین): ایمانداری
دیباچہ [دی با چا] (ف: ..... چہ): کتاب کی تمہید
دیدہ رو [دی دا رُو] : خوبصورت
دیت [دِ یَ ت] (ع: ایضاً): خوں بہا
دیدبان [دی دْ با ن]: جاسوس
دیر (۱) [دیے ر] : جلدی کی ضد
(۲) [دَ یْ ر]: صنم کدہ، حرم کی ضد
دیرینہ [دے ری نا] (ف: ..... نہ): قدیم
دین (۱) [دی ن] (ع: ایضاً): مذہب
(۲) [دے ن] (ار): دینا کا حاصل مصدر
(۳) [دَ یْ ن] (ع: ایضاً): قرض
دیندار (۱) [دی ن دا ر] (ع. ف: ایضاً): مذہبی
(۲) [دے ن دا ر] (ار): قرضدار
دیہات [دِ ہا ت] : گاؤں
دیہی [دی ہی]: دیہات سے متعلق
دیہم [دے ہی م] : تاج
دیوارگیر [دی وا ر گی ر] : آرائش کے لیے دیوار پر لٹکایا
ہوا کپڑا (۲) دیوار پر منگائی ہوئی بڑی گھڑی
دیوانگی [دی وا نگی] (ف: دیوانگی): پاگل پن

(دھ)

دھرا [دُھ را]: لکڑی یا سلاخ جس پر بیل گاڑی کا پہیہ گھومتا ہے
دھرنا [دَھ رْ نا] : پکڑنا
دھڑلے [دَھ ڑْ لے] ..... سے: بے دھڑک
دھسا [دُھ سْ سا]: موٹی اونی چادر

دھکدھکی [دھ کَ دھ کی] : گلے کا ایک زیور

دھنک [دَھ نَ کَ] (س: دھ نُشیہ: کمان): قوسِ قزح

دھوب [دھو ب]: دھلائی

دھن (۱) [دَ ھ ن] : دولت

(۲) [دُھ ن] : (۱) لَے (۲) استغراق

دھول (۱) [دھو ل]: گرد و غبار

(۲) [دھو ل]: جھانپڑ، تھپڑ

دھول دھپّا [دھو ل دھ پ پا] : ہاتھاپائی، مار پیٹ

(ڈ)

ڈاب [ڈا ب]: چمڑے کا کمر بند جس کے حلقے میں تلوار لٹکائی جاتی ہے

ڈابر [ڈا بَ ر] : پانی سے بھرا ہوا گڑھا

ڈاٹ [ڈا ٹ]: کاگ۔ وہ چیز جس سے شیشی کا منہ بند کرتے ہیں

ڈار [ڈا ر]: اڑتے ہوئے پرندوں کی قطار

ڈانٹ [ڈا نٹ] : ڈانٹنا کا حاصل مصدر، سختی سے جھڑکنا

ڈانک [ڈا ن ک] : وہ سنہری یا روپہلی پتی جو نگینے کے نیچے اس کی چمک بڑھانے کے لیے لگاتے ہیں

ڈباؤ [ڈُ با ؤ] : ڈبو دینے والا جیسے ہاتھی ڈباؤ پانی

ڈبڈبانا [ڈَ بْ ڈَ با نا] : آنکھ میں آنسو بھر آنا

ڈکارنا [ڈَ کا رْ نا]: (۱) آواز کے ساتھ منہ سے گیس کا خارج ہونا (۲) شیر کا غرّانا

ڈکوسنا [ڈَ کو سْ نا]: نگلنا، کلمۂ تحقیر

ڈکیتی [ڈَ کَ یْ تی] : ڈاکہ

ڈگ [ڈَ گ]: قدم۔ ڈگ بھرنا: چلنا

ڈگڈگی [ڈُ گْ ڈُ گی] : وہ چھوٹے ڈھول جیسی دف جسے مداری بجاتے ہیں

ڈگنا [ڈِ گْ نا] : قدموں کا جگہ سے ہٹ جانا

ڈلانا [ڈُ لا نا]: ہلانا

ڈلک [ڈِ لْ ک] : سونے کی چمک

ڈلیا [ڈَ لْ یا] : چھوٹی ٹوکری

ڈنڈ [ڈَ نْڈ]: بازو، جرمانہ

ڈنڈوت [ڈَ نْڈَ وَ ت / ڈَ نْڈ وَ ت] ...... کرنا: ہندوؤں کا اوندھے منہ زمین پر لیٹ کر سجدہ کرنا

ڈنڈ پیلنا [...... پے لْ نا] : ڈنڈ کی مدد سے کسرت کرنا دیکھیے پیلنا

ڈنکا [ڈَ نْ کا] : نقارہ

ڈول (۱) [ڈو ل]: چھوٹی بالٹی

(۲) [ڈَ و ل] : بدن کی ساخت، ...... ڈالنا: بنیاد ڈالنا

ڈولنا [ڈو لْ نا]: ہلنا، جھومنا

ڈولا [ڈو لا]: بڑی ڈولی، پالکی

ڈونگا [ڈو نْگا]: پانی یا سالن نکالنے کا ڈنڈی دار برتن

ڈہڈہا [ڈَ ہْ ڈَ ہا] : سرسبز و شاداب

ڈیل ڈول [ڈی ل ڈَ و ل] : جسم کی بناوٹ

ڈینگ [ڈی نگ] : شیخی

(ڈھ)

ڈھابا [ڈھا با]: مرغیوں کو بند کرنے کا ٹوکرا

ڈھاٹا [ڈھا ٹا] : منہ کو چھپانے کا کپڑا

ڈھاکہ [ڈھا کا] : بنگلہ دیش کا مشہور شہر (۲) ململ جو ڈھاکے کی بنی ہوئی ہو

ڈھانپنا [ڈھا ں پ نا] : ڈھانکنا
ڈھانچہ [ڈھا ں چا] : سانچہ، خاکہ
ڈھبری [ڈھ ب ری] : اسکرو
ڈھرا [ڈھ ر را] : راستہ، قدیم روش
ڈھلائی [ڈھ لا ئی] : بوجھ ڈھونے کی اُجرت
ڈھل کمرا [ڈھ لَ ک م را] : جس کی کمر ڈھیلی ہو، بزدل، نامرد
ڈھلملانا [ڈھ لَ م لا نا] : ڈگمگانا
ڈھل مل یقین [ڈھ لَ مُ لَ یَ قی ن / ڈھ لَ مُ لَ یقین] : جس کا یقین پختہ نہ ہو
ڈھلکنا (۱) [ڈھ لَ ک نا] : نیچے آرہنا جیسے آنسوؤں یا دوپٹے کا ڈھلکنا
(۲) [ڈھ لَ ک نا] : لڑھک جانا
ڈھلنا (۱) [ڈھ لَ نا] : (۱) سانچے میں کوئی شکل اختیار کرنا
(۲) زوال پذیر ہونا، دھوپ یا جوانی کا ڈھلنا
(۲) [ڈھ لَ نا] : (۱) کسی طرف جھک جانا
(۲) سامان کا ڈھویا جانا
ڈھلوان [ڈھ لَ وا ن] : نشیب
ڈھلیت [ڈھ لَ یے ت] : (۱) ڈھال تلوار سے لیس،
(۲) گاؤں کا چوکیدار
ڈھنڈار [ڈھ نڈا ر] : بھدا، وہ فراخ مکان جو غیر آباد ہو
ڈھنڈورا [ڈھ نڈو را] (ہ: ڈھ نڈورا) ..... پیٹنا: منادی کرنا
ڈھوڈا [ڈھو ڈا] : پھل کا خول جیسے افیون کا ڈھوڈا
ڈھور [ڈھو ر] : مویشی
ڈھونا [ڈھو نا] : بوجھ کا ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا
ڈھیٹ [ڈھی ٹ] : بے شرم
ڈھیری [ڈھے ری] : انبار
ڈھیلا (۱) [ڈھے لا] : (۱) مٹی کا ٹکڑا (۲) آنکھ کی گولائی، دیدہ
(۲) [ڈھی لا] : جو تنگ و چست یا کسا ہوا نہ ہو

(ذ)

ذات (۱) (ع: ایضاً) : کسی چیز کی ماہیت، خود
(۲) (ہ: جات) : قومیت، برادری
ذاتِ بحت [..... ب حْ ت] (ع: ..... ب حْ ت) : خدا کی خالص ذات جس میں صفات کا کوئی شائبہ نہ ہو
ذبح [ذَ با ح / ذَ باح] (ع: ذ ب ح) ..... کرنا: گلے پر چھری پھیرنا، شرعی طور پر حلال کرنا
ذخار [ذَ خْ خا ر] (ع: ایضاً، املا ذخار) : لبریز جیسے بحر ذخار
ذرائع [ذَ را + ئِ] (ع: ..... ئِع، جمع، واحد: ذریعہ) : ذریعے
ذریت [ذُ رْ ری یَ ت] (ع: ..... یَ ت) : اولاد
ذریعہ [ذَ ری آ / بول چال ذَ ر یا] : وسیلہ
ذریعۂ ابلاغ : ابلاغ کا وسیلہ، میڈیا
ذریعۂ حمل و نقل : لانے لے جانے کا ذریعہ، ٹرانسپورٹ
ذکا [ذَ کا] : ذہانت
ذکر (۱) [ذِ ک ر] ..... کرنا: بیان کرنا
(۲) [ذَ ک ر] (ع: ایضاً: مرد) : مرد کا عضو تناسل
ذکور [ذُ کو ر] (ع: ایضاً جمع واحد: ذکر: مرد) : آدمی لوگ
ذکی [ذَ کی] : ذہین
ذلالت [ذَ لا لَ ت] (ع: ذَ لا لَ ت) : ذلیل کرنا
ذم [ذَ م] (ع: ذَمّ) : برائی

ذمہ [ذِ مْ ما] (ع:......مہ): جواب دہی

ذمہ دار [ذِ مْ مے دا ر]: ضامن، جواب دہ

ذو [ذ ؤ] (ع:ایضاً): رکھنے والا کے معنی دینے والا عربی حرف جو تراکیب میں 'ذُ' بن جاتا ہے

ذوالجلال [ذُ لْ جَ لا ل] : صاحب جلال

ذوالجناح [ذُ لْ جَ نا ح] (ع:ایضاً: پروں والا): مراد فرشتہ

ذوالفقار [ذُلْ فِ قار] (ع:......ف قار، فقار جمع: واحد فقرہ: ریڑھ کا مہرہ): ریڑھ کے مہروں سے مشابہ تلوار جو حضرت علیؓ کی ملکیت میں آنحضرت کی طرف سے آئی تھی

ذوالقرنین [ذُ لْ قَ رْ نَ یْ ن] (ع:ایضاً، قرنین: قرن (سینگ) کا تثنیہ: دو سینگوں والا): مراد سکندر جو دو سینگوں والی ٹوپی پہنتا تھا

ذو معنی [ذؤ مانی / مانا] (ع:ایضاً: بامعنی): دو معنوں والا۔ عربی میں اسے ذوالمعنین کہتے ہیں۔

ذوالمنن [ذُ لْ مِ نَ ن] (ع:ایضاً منن جمع: واحد منت: احسان: احسانات والا): احسان اور بخشش کرنے والا، مراد خدا

ذوالنورین [ذُ نْ نوُ رَ یْ ن] (ع:ایضاً نورین: نور کا تثنیہ، دو نور والا): حضرت عثمانؓ کا لقب جن کے نکاح میں آنحضرت کی دو بیٹیاں یکے بعد دیگرے آئی تھیں

ذوالنون [ذُ نْ نوُ ن] (ع:ایضاً نون: مچھلی: مچھلی والا): حضرت یونسؑ جو مچھلی کے پیٹ میں بطور سزا ڈالے گئے تھے

ذہانت [ذِ ہا نَ ت / ذَ ہا نَ ت]: ہوشیاری

ذہن [ذِ ہِ ن / ذِ یہْ ن] (ع: ذہن): قوت فہم و ادراک جو دماغ میں ہوتی ہے

ذی [ذی] (ع:ایضاً: عربی قواعد کی رو سے ذو حالت جری (حالت مکسور) میں ذی بن جاتا ہے۔ ذی کے وہی معنی ہیں جو ذو کے ہیں): اردو میں مندرجہ ذیل تراکیب میں مستعمل ذی اختیار (صاحب اختیار) ذی استعداد (لائق، قابل)، ذی حیات (جاندار) وغیرہ

ذی الحجہ [ذِ لْ حَ ج] (ع: ذِ لْ حِ جْ جہ): ہجری سال کا آخری مہینہ جس میں حج ہوتا ہے

ذی قعد [ذی قَ اَ د / ذی قَ د] (ع: ذُ لْ قَ عْ دہ: قعدہ: بیٹھنا): ہجری سال کا گیارہواں مہینہ۔ چونکہ اہل عرب اس مہینے میں لڑائی بند کر دیتے تھے اس لیے یہ نام پڑا

ذیل [ذَ یْ ل] (ع:ایضاً: دامن): (۱) نیچے آیا ہوا جیسے حسب ذیل، مندرجہ ذیل۔ (۲) تحویل

ذیلدار [ذَ یْ ل دار] : وہ سرکاری ملازم جس کی تحویل میں چند گاؤں ہوں

(ر)

رابطہ [رابِ طا / بول چال راب طا] (ع: راب طہ): تعلق

راحلہ [را حِ لا] (ع: راح لہ): سواری کا جانور

رافت [را ف ت] (ع: رَ اْ فَ ت): مہربانی

رافضی [را ف ضی] (ع: را ف ضی) : شیعوں کا ایک فرقہ

رائج [را اِ ج] (ع: را ا ج): رواج میں ہونا

رایت [را یَ ت] (ع:ایضاً) : جھنڈا

ربا [رِ با] (ع: املا ربو): سود

رباب [رَ با ب] (ع:ایضاً): ایک ساز کا نام

رباط [رَ با ط] (ع:ایضاً): مسافر خانہ

ربع مسکون [رُ بْ ـِ مَ سْ کُوْ ن] (ع:رُبْ ع......)
:زمین کا ایک چوتھائی آباد حصہ، تین چوتھائی حصہ پانی میں
ہوتا ہے، مراد دنیا

ربوبیت [رَ بُوْ بِ یَّ ت] (ع:رُبوُب یَّ ت): خدائی

ربیب [رَ بِیْ ب] (ع:ایضاً): پہلے شوہر کا بیٹا

ربیع [رَ بِیْ] (ع:رَ بِیْ ع) : موسم بہار، ضد: خریف

ربیع الاول [رَ بِیْ اُ لْ اَ وَّ ل] (ع:...... ع...... ل)
:ہجری سال کا تیسرا مہینہ

ربیع الآخر [رَ بِیْ اُ لْ آ خِ ر] (ع:...... ع...... ر):
ہجری سال کا چوتھا مہینہ

رتوندھا [رَ تَ وْ نْد ھا]: جسے رات میں نظر نہ آنے کی بیماری ہو

رجا [رِ جا] (ع:رجا): امید، ترکیب 'بیم و رجا' میں مستعمل

رجال [رِ جا ل] (ع:ایضاً جمع: واحد رَجُل: آدمی): آدمی بصیغہ جمع

رجائیت [رِ جا ءِ یَّ ت] (ع:رجائیت): کسی چیز کے
روشن پہلو کو دیکھنے کا رجحان Optimism

رجب [رَ جَ ب / بول چال رَ جْ جَ ب] (ع:رَجْ ب):
ہجری سال کا ساتواں مہینہ

رجحان [رُ جْ حا ن] (ع:ایضاً): میلان، جھکاؤ

رجز [رَ جَ ز] (ع:ایضاً): (۱) جوشیلے اشعار جو میدان جنگ میں
پڑھے جاتے تھے (۲) ایک بحر کا نام

رجس [رِ جْ س] (ع:ایضاً): ناپاکی

رجعت [رَ جْ اَ ت] (ع:...... عَ ت): واپسی، لوٹنا

رجعت پسند [رَ جْ اَت پسند]: قدامت پرست

رجعت قہقری [رَ جْ اَتِ قَ ہ ق رٰی]
(ع: رَجْ عَ ت قَ ہْ قَ رٰی: بغیر رُخ پھیرے اُلٹے پاؤں
لوٹنا): قدامت پرستی

رجوع [رُ جُوْ ع] (ع:...... ع)...... ہونا: مائل ہونا

رجولیت [رُ جُوْ لِ یَّ ت] (ع:رُجُول یَّ ت): مردانہ پن

رجھانا [رِ جھا نا]: راغب کرنا، قائل کرنا

رحل [رِ حْ ل] (ع:رَحْ ل): قرآن شریف رکھنے کی چوکی

رحلت [رَ حْ لَ ت] (ع:رِحْ لَ ت: کوچ کرنا): انتقال

رحم (۱) [رَ حْ م / بول چال رَ حِ م] (ع:رَحْ م): مہربانی
(۲) [رِ حِ م] (ع:رِحْ م): (۱) بچہ دانی (۲) لڈو یا پیڑے کی
شکل کا چاول کا بنا حلوہ جسے خوشی کی کسی تقریب میں بالخصوص
حمل رہ جانے کی منت پوری ہونے پر عورتیں بناتی ہیں

رخام [رُ خا م] (ع:ایضاً): سنگ مرمر

رخش [رَ خْ ش] (ف:ایضاً: سفید سرخی مائل گھوڑا): گھوڑا

رخشاں [رَ خْ شا ں] (ف:ایضاً): روشن

رخشندہ [رَ خْ شِ نْدا / رَ خْ شَ نْدا] (ف:...... ندہ):
چمکنے والا / والی، روشن

ردا [رِ دا] (ع:ایضاً): اوڑھنے کی چادر

ردہ [رَ دْ دا]: دیوار کی لمبائی میں اینٹ کی تہہ جمانا اسی سے
ردّہ جمانا

ردی [رَ دْ دی] (ف:رَدی): نکمی چیز

رسا (۱) [رَ سا] (ف:رسیدن (پہنچنا) کا امر: کسی چیز تک پہنچنا)
: (۱) اثر کرنے والا جیسے نالۂ رسا (۲) طویل جیسے زلفِ رسا
(۲) [رَ سْ سا]: بڑی رسّی (اردو املا رسّہ بھی مستعمل)

رساول [رَ سا وَ ل]: میٹھے چاول، اس کی کھیر

رستاخیز / رستخیز [رُستَ + اخیز / رُست خیز] (ف:ایضاً):
قیامت

رستگاری [رَ سْ تَ گا ری] (ف:ایضاً): نجات، چھٹکارا

رستم [رُ سْ تَ م] (ف: ایضاً): ایک داستانوی کردار کا نام

رستہ (۱) [رَ سْ تا] : راستہ، راہ

(۲) [رُ سْ تا] (ف:...... تہ رُستن (اُگنا) کا حاصل مصدر): اُگا ہوا

رسد [رَ سَ د] (ف: ایضاً: حصہ): غلّے کا حصہ

رسل [رُ سُ ل] (ع: ایضاً جمع: واحد رسوُل): پیغمبر بصیغۂ جمع

رسمسا [رَ سْ مَ سا]: پانی یا پسینے سے تر ہونے والا

رسمسانا : تر ہونا

رِسنا [رِ سْ نا] : ٹپکنا

رسوخ [رُ سوُ خ] (ع: ایضاً: مضبوطی): اثر، دبدبہ

رسولی [رَ سَ وْ لی]: ایک قسم کا پھوڑا

رسوئی [رَ سوَ ای]: باورچی خانہ

رشحات [رَ شْ حا ت] (ع: جمع واحد رشحہ: ٹپکاؤ): ٹپکنا

رشحاتِ قلم: تحریر

رشد [رُ شْ د] : ہدایت، رہنمائی

رشید [رَ شی د] (ع: ایضاً): ہدایت یافتہ، دیکھیے شاگرد رشید

رصدگاہ [رَ صَ دْ گا ہ] (ع: رصد: معائنہ کرنا): وہ مینار جہاں سے اجرامِ فلکی کا معائنہ کیا جاتا ہے

رضا [رَ ضا] (ع: رِ ضا): رضامندی

رضاعی [رَ ضا ای] (ع:...... عی): دودھ شریک بھائی یا بہن

رطب [رَ طْ ب] (ع: ایضاً): تر و تازہ

رطب و یابس [رَ طْ بو یا بِ س] (ع: ایضاً): خشک و تر، (یابس: خشک)

رطب اللسان [رَ طْ بُ لْ لِ سا ن]: تر زبان مراد تعریف میں مشغول

رطب [رُ طَ ب] (ع: ایضاً): ایک اعلیٰ قسم کی میٹھی کھجور

رطل [رَ طْ ل] (ع: رَطْل / رِطْل): (۱) شراب کا پیمانہ (۲) وزن جو ایک پونڈ کے برابر ہوتا تھا

رَطلِ گراں : شراب کا بڑا پیمانہ

رعایا [رِ آ یا] (ع: رَعایا جمع: واحد رعیت): رعیت کا ہم معنیٰ

رعب [رُ عْ ب] (ع: رُعْب): دبدبہ

رعد [رَ عْ د] (ع: رَ عْ د): بجلی کی کڑک

رعشہ [رَ عْ شا] (ع: رَ عْ شہ): کپکپاہٹ

رعنا [رَ عْ نا] (ع: رَ عْ نا): خوبصورت

رعونت [رَ عوُ نَ ت] (ع: رُ عوُ نَت): غرور

رعیت [رَ ا یَّ ت] (ع: رَعی یَّت): رعایا

رفاقت [رِ فا قَ ت] (ع: رَ فا قَ ت): ساتھ

رفاہ [رِ فا ہ] (ع: ایضاً): آرام، فائدہ

رِفاہِ عام: عوام کی بھلائی

رفعت [رِ فْ اَ ت] (ع: رِفْ عَ ت): بلندی

رفقا [رُ فَ قا] (ع: رُ فَ قا ء جمع: واحد رفیق): ساتھی

رفو [رَ فوُ] ...... کرنا: پھٹے کپڑے کو بغیر پیوند لگائے سینا

رفیع [رَ فیٖ] (ع: رَ فی ع) : بلند

رقابت [رَ قا بَ ت] (ع: ایضاً: نگہداشت): دشمنی

رقت [رِ قْ قَ ت] ...... طاری ہونا: رونے کی کیفیت کا طاری ہونا، رونا آنا

رقعہ [رُ قْ قا] (ع: رُ قْ عہ): خط، پرچی

رقم [رَ قَ م] ...... کرنا: لکھنا، قیمت / تعداد بتانے والا عدد

رقوم [رُ قوُ م] (ع: جمع: واحد رقم) : رقمیں

رکاب [رِ کا ب]: وہ آہنی حلقہ جس میں پیر لگا کر گھوڑے پر چڑھتے ہیں

رکابدار [رِ کا بْ دا ر] : باورچی
رکعت [رَ کْ اَ ت / بول چال رکات] (ع: رَکْ عَ ت) : نماز کا ایک جزو
رکوع [رُ کوٗ] (ع: ... ع) : نماز میں سجدے سے قبل جھکنا
رمال [رَ م ما ل] (ع: ایضاً) : علم رمل کے ذریعہ غیب کی باتیں بتانے والا
رمضان [رَم ضا ن] (ع: رَم ضان) : ہجری سال کا نواں مہینہ
رمق [رَ مَ ق] : مرنے سے پہلے تھوڑی سی جان کا باقی رہنا
رمل (۱) [رَ م ل] (ع: ایضاً) : (۱) ایک بحر کا نام
(۲) [رَ م ل] (ع: ایضاً) : ایک علم غیب کا نام
رموز [رُ موٗ ز] (ع: رُموز جمع: واحد رمز: اشارہ) : اشارات
رنجش [رَ ن ج ش] (ف: رنجیدن (غمگین ہونا) کا حاصل مصدر) : ناراضگی
رنجور [رَ ن جوٗ ر] (ف: ایضاً: بیمار) : غمزدہ
رنگروٹ [رَ نگ روٗ ٹ] : انگریزی لفظ recruit کا موزوں۔ نیا بھرتی کیا ہوا سپاہی
رواق [روا ق / رُوا ق] (ع: ایضاً) : چھجا، بالا خانہ مجازاً آسمان
رواقی [رِ وا قی] : وہ قدیم یونانی حکماء جو دور سے (چھجے / گیلری پر بیٹھ کر) بذریعہ کشف تعلیم دیتے تھے
رواقیت : وہ فلسفہ جس میں جذبات سے غیر متاثر ہونے کی تعلیم دی جاتی ہے Stoicism
رواں (۱) [رَ وا ں] (ف: ایضاً) : بہتا ہوا
(۲) [رَ وا ں] (ف: رَواں: روح) : اردو ترکیب میں روح وروان کے بجائے روح رواں کہنے کا چلن ہے
رو (۱) [رَ وْ] (ف: رَوْ، رفتن (جانا، چلنا) کا امر) : (۱) بہاؤ
(۲) ان تراکیب میں مستعمل راہ رَوْ، تیز رَوْ، پیش رَوْ، پیرَوْ

(۲) [رِ وٗ] (۱) (ف: روٗ، رُستن (اُگنا) کا امر) :
(۱) دیکھیے خود روٗ (اردو میں خود رَوْ) (۲) چہرہ، ترکیب پری روٗ، خوبروٗ وغیرہ میں مستعمل
روباہ [روٗ با ہ] (ف: ایضاً) : لومڑی
روبکاری [روٗ بْ کا ری] (ف: روٗ بَ کا ری) : مقدمہ کی پیشی یا سماعت
روح القدس [روٗ حُ لْ قُ دُ س] (ع: ایضاً: پاک روح) وحی لانے والا فرشتہ، حضرت جبریلؑ کا لقب
رود [روٗ د] (ف: ایضاً) : ندی
روداد [روٗ دا د] (ف: ایضاً) : کیفیت، رپورٹ
روزن [رَ وْ زَ ن] (ف: ایضاً: سوراخ) : مراد کھڑکی
روستائی [روٗ سْ تا ئی] (ف: ایضاً) : گنوار، دیہاتی
سلام روستائی بے غرض نیست : گنوار کا سلام بے غرض نہیں ہوتا
رؤسا [رُ ءُ سا] (ع: رُءَ سا، جمع: واحد رئیس) : سردار لوگ
روش [رَ وِ ش] (ف: ایضاً، رفتن کے امر 'رو' سے بنا حاصل مصدر) : (۱) چال، رَوِیّہ (۲) چمن کے اندر بنا ہوا راستہ
روشن [رَ وْ شَ ن / رَو شَ ن] (ف: رَو شَن) : منوّر
روضہ [رَ وْ ضا / رَو ضا] (ع: رَوْضہ: باغ) : درگاہ
روغن [رَ وْ غَن] (ف: ایضاً) : تیل، گھی
روکش [روٗ کَ ش] (ف: ایضاً) : مدمقابل، حریف
روگرداں [روٗ گَ ر دا ں] (ف: ایضاً) : سرکش
رولنا [رَ وْ لْ نا] : اکٹھا کرنا، چننا، سمیٹنا
رونگٹا [رَ وْ نگ ٹا] : باریک بال جو مسامات پر ہوتے ہیں

رؤیا [رُ ءْ یا] (ع:ایضاً):خواب

رویت [ر ؤ یَ ت] (ع:رُ ءْ یَ ت):دیکھنا۔ جیسے

رویت ہلال: چاند کا دیکھنا

روئیں تن [ر ؤ ا ی ں ت ن] (ف:ایضاً:روئیں: پیتل):

پیتل کے جسم والا جس پر کسی ضرب کا اثر نہ ہو، رستم کا خطاب

رہائش [رِ ہا ا ش]: رہنا، حاصل مصدر (موزد فارسی میں

مستعمل نہیں): قیام کرنا، رہنا

رہائش گاہ [رِ ہا ا ش گا ہ]: قیام گاہ، رہنے کا مکان

رہائی [رِ ہا ئی] (ف:ر ہا ئی-رستن (چھوٹنا، آزاد ہونا) کا

امر 'رہ' سے بنا اسم): قید سے چھوٹنا

رہبان [ر ہ ْ با ن] (ع: رُ ہْ با ن جمع: واحد راہب)

: تارک الدنیا

رہبانیت [ر ہ ْ با نِ یَ ت / رُ ہْ با نِ یَّ ت]

(ع:...... یَّ ت): سنیاس، دنیا سے کنارہ کشی

رہن [رَ ہْ ن / رَ ہِ ن] (ع:رَ ہْ ن):گروی

ریاض [رِ یا ض] (ع:ایضاً جمع: واحد روضہ):(۱) باغات،

(۲) ریاضت کا مخفف، مشق، روزانہ کی محنت

ریاضت [رِ یا ض ت]: نفس کشی، سخت عبادت

ریت (۱) [ری ت] : رواج

(۲) [رے ت] : باریک کنکریاں

ریتیلی [رے تی لی / رے ت لی]: وہ زمین جس

میں ریت کا حصہ زیادہ ہو

ریحان [رَئے حا ن] (ع:ایضاً):ایک خوشبودار گھاس

ریزہ کاری [رے زا کا ری] (ف:ری زہ کاری):زیور یا

کسی چیز پر کیا ہوا باریک کام

ریزگاری [رے زْ گا ری]: خوردہ، چھوٹے چھوٹے سکے

ریس [ری س]: رشک، ہمسری کی خواہش

ریش (۱) [رے ش] (ف:ایضاً):زخم

(۲) [ری ش] (ف:ایضاً): ڈاڑھی

ریشخند [رے ش خ نْد] (ف:ایضاً: زخموں پر ہنسنا): تمسخر

ریشہ خطمی [رے شا خَ ط می] (ع: خطمی: ایک پھول

کے پودے کی نرم جڑیں جو الگ کرنے پر بکھر جاتی ہیں)

...... ہونا: بدحواس ہونا

ریشہ دوانی [رے شا دَ وا نی] (ف: ری شہ دوانی۔ دوانیدن

(دوڑنا) کا امر: درختوں کی جڑوں کا زمین میں دور تک پھیلنا

مجاز اول پر اثر کرنا): مکر و فریب کا جال پھیلانا، جوڑ توڑ

رینکنا [رے ں کْ نا]: گدھے کا ڈھینچوں ڈھینچوں کرنا

(ز)

زادبوم [زا دْ بوْ م] (ف:ایضاً:بوم: زمین، سنسکرت میں

بھوم): پیدائش کی زمین مراد وطن

زادراہ [زا دِ را ہ] (ف:...... د ...... ہ):سفر کا توشہ

زارنالی [زا رْ نا لی] (ف:ایضاً نالیدن/نالہ کردن (زور زور

سے رونا) کے امر 'نال' میں ی کے اضافہ سے بنا اسم: رونا

زار و نزار [زار وَ نَ زا ر] (ف:...... وْ ...... ر):کمزور، نحیف

زاغ [زاغ] (ف:ایضاً): کوّا

زانو [زا نوْ] (ف:ایضاً): گھٹنا، ران، پہلو

زانو تہہ کرنا: باادب رانوں کے بل بیٹھنا

زاویہ [زا وِ یا] (ع:زاویۃ):(۱) گوشہ مراد خانقاہ (۲) علم

ہندسہ کی معروف اصطلاح

زاویۂ حادہ [...... حا دْ دا] (ع:...... ہ):زاویۂ قائمہ (۹۰

درجہ کا) سے چھوٹا زاویہ

زاویۂ قائمہ [...... قا ءِ ما] (ع:...... مہ): ۹۰ درجے کا زاویہ

زاویہ منفرجہ [مُ نْ فَ رِ جا] (ع:۔۔۔ رجہ) : زاویۂ قائمہ سے بڑا زاویہ

زائچہ [زا ا چا] (ف:زا ا چہ): جنم پتری

زائد [زا ءِ د] (ع: زا ا د): زیادہ

زائر [زا ءِ ر] (ع: زا ا ر) : زیارت کرنے والا، ٹورسٹ، جمع: زائرین

زائل [زا ءِ ل] (ع:زا ال:دور ہونے والا)۔۔۔۔ ہونا: گھٹتے گھٹتے مٹ جانا

زبان [زَ با ن /زُ با ن] (ف:زبان): جیبھ

زبدہ [زُ بْ دا] (ع:۔۔۔ دہ): مکھن

زبدۃالعلما [زُ بْ دَ تُ لْ عُ لَ ما] (ع:۔۔۔ عُ لَ ما ء): جیّد عالم

زبرجد [زَ بَ رْ جَ د]: زمرد کی ایک قسم

زبور [زَ بُوْ ر] : حضرت داؤد پر اُترا ہوا صحیفۂ آسمانی جو منظوم تھا

زبول [زَ بُوْ ل] : خراب وخستہ

زٹلی [زَ ٹَ لْ لی]: بکواسی

زجاج [زُ جا ج]: شیشہ، کانچ

زجر [زَ جْ ر](ع:ایضاً روکنا، باز رکھنا): جھڑکی، اس ترکیب میں مستعمل 'زجر و توبیخ'

زچ [زِ چْ] (ف:ایضاً:شطرنج کی وہ بازی جس میں شاہ کو مات ہوتی ہے)۔۔۔۔ ہونا: چڑھنا، بے بس ہونا

زحل [زُ حَ ل]: ایک سیارے کا نام

زحمت [زَ حْ مَ ت] (ع:زَ حْ مَ ت: بھیڑ بھاڑ): تکلیف، رنج

زخار [زَ خْ خا ر]: دیکھیے ذخار، اردو میں ذال سے لکھنے کا چلن

زدوکوب [زَدْ دُو کو ب](ف:زدُکوب، زدن (مارنا) کے ماضی اور کوفتن (کوٹنا) کے امر کوب سے بنا حاصل مصدر): مارپیٹ

زراعت [زِ را اَ ت /زَ را عت](ع:زراعَت): کھیتی باڑی

زراق [زَ رْ را ق] (ع:ایضاً): مکار

زراندود [زَ رَ نْ دُوْ د](ف:زرَاَنْ دُوْ د): سونے کا ملمع چڑھا ہوا زیور، دیکھیے اندود

زربفت [زَ رْ بَ فْ ت](ف:ایضاً): چاندی اور سونے کے تاروں اور سوت سے بنا ہوا کپڑا

زرتشت [زَ رْ تُ شْ ت] (ف:ایضاً): آتش پرستوں کے پیغمبر کا نام

زردشت [زَ رْ دُ شْ ت]: (ف:ایضاً): دیکھیے زرتشت

زردوز [زَ رْ د وْ ز](ف: زردوز، دوختن (سینا) کے امر 'دوز' سے بنا اسم فاعل): زری کا کام کرنے والا

زرق [زَ رْ ق](ع:ایضاً): مکاری

زرق برق [زَ رْ ق بَ رْ ق] : بھڑکیلا (لباس)

زرقا [زَ رْ قا](ع: زَ رْ قا ء): نیلی آنکھوں والی عورت جس کی تیز نگاہیں دور تک دیکھ سکیں۔ ایک عورت کا نام جس کی یہ صفت تھی

زرقلب [زَ رِ قَ لْ ب]: نقلی سونا

زشت [زِ شْ ت](ف:ایضاً): بدصورت

زعم [زَ اُ م /بول چال زَ وْ م] (ع:زَعْم: گمان): غرور

زعماء [زُ وَ ما] (ع:زُ عَ ما ء، جمع: واحد زعیم): دیکھیے زعیم

زعفران [زا فْ را ن] (ع:زَ عْ فَ را ن): کیسر

زعیم [زَ ای م](ع:زَ عی م) : سردار

زغال [زُ غا ل](ع:ایضاً): کوئلہ

زغن [زَ غَ ن](ف:ایضاً): چیل

زفاف [زِ فا ف](ع:ایضاً): شادی کے بعد جنسی ملاپ

شبِ زفاف: سہاگ رات

زغند/زقند [زَ غَ نْد / زَ قَ نْد] (ف: ایضاً): چھلانگ

زقوم [زَ قْ قُو م] (ع: ایضاً): تھوہڑ

زک [زَ کْ] (ف: زَک) ...... اُٹھانا: شکست کھانا

زکریا [زَ کَ رِ یا] (ع: زکَ ریا): ایک پیغمبر کا نام

زکی [زَ کی]: پاکیزہ۔ اختلاف معنی کے لیے دیکھیے ذکی

زکیہ [زَ کِ یا] (ع: زَ کِ یَۃ): زکی کی تانیث، اسم خاص

زلال [زُ لا ل]: صاف میٹھا پانی، دیکھیے آبِ زُلال

زلفی [زُ لْ فی]: دروازے کی زنجیر

زلہ [زَ لْ لا] (ع: ...... لہ): جھوٹن

زلہ ربا [زَ لْ لا رُ با] (ع. ف: ...... لہ رُبا۔ رُبا، ربوْدن (لیجانا، لے لینا) کے امر 'رُبا' سے بنا اسم فاعل): جھوٹن کھانے والا مراد خوشہ چیں

زلیخا [زُ لَ یْ خا]: مصر کی ایک مشہور عورت کا نام

زمام [زِ ما م]: لگام، نکیل

زمرد [زُ مُ رْ رُ د] (ف: زُمُرُّد / زُمُرُد): ایک قیمتی پتھر

زمرہ [زُ مْ را] (ع: ...... رہ): گروہ، جماعت

زمزمہ پرداز [زَ مْ زَ ما پَ رْ دا ز]
(ف: ...... مہ ...... داز، پرداختن (سنوارنا/گانا) کے امر 'پرداز' سے بنا اسم فاعل): مغنّی

زمستان [زِ مِ سْ تا ن] (ف: ایضاً): موسم سرما

زمن [زَ مَ ن] (ع: ایضاً): زمانہ

زمہریر [زَ مْ ہَ ری ر]: سخت سردی والا کرہ

زمین دوز [زَ می ن دَ وْ ز] (ف: ...... دوْز) ...... ہونا: گر کر زمین کے برابر ہو جانا، منہدم ہونا

زناخی [زَ نا خی] (موڑد): رازدار سہیلی، دوگانا

زنادقہ [زَ نا دِ قا] (ع: ...... دقہ جمع: واحد زندیق): دیکھیے زندیق

زناشو [زَ نا شُوْ] (ف: ایضاً: زن و شوہر): میاں بیوی

زنبور [زَ مْ بُو ر] (ف: ایضاً: شہد کی مکھی، بھڑ) لوہے کا وہ اوزار جس کی مدد سے گرم چیزیں چولھے پر سے اُتارتے ہیں

زنبیل [زَ مْ بی ل] (ف: ایضاً): جھولی

زنجبیل [زَ نْ جَ بی ل] (معرب): سونٹھ

زنخا [زَ نْ خا] (مورد): مخنث

زنخ [زَ نَ خْ] (ف: ایضاً): ٹھوڑی

زنخداں [زَ نَ خْ دا ں]: وہ گڑھا جو ٹھوڑی میں ہو، اسے خوبصورتی کی علامت سمجھا جاتا ہے

زند [زَ نْد]: آتش پرستوں کی مقدس کتاب

زندۂ جاوید [زِ نْ دَ اِ جا وی د]: ہمیشہ زندہ رہنے والا

زندیق [زِ نْ دی ق]: (۱) عقیدے کے اعتبار سے مجوسی لیکن بظاہر مسلمان (۲) کافر

زنگار [زَ نْ گا ر]: تانبے کا زنگ جس کا سفوف گھول کر آئینے کی پشت پر لگاتے ہیں

زنگاری [زَ نْ گا ری]: سبز رنگ کا، آسمان کا رنگ

زنگ [زَ نْگ] (ف: ایضاً: جرس): ملک حبش، لوہے پر جمنے والا میل

زنگی [زَ نْ گی]: حبشی

زنہار [زِ نْ ہا ر] (ف: زِن ہار / زی ن ہار: خبردار، ہوشیار): کلمۂ نفی، ہرگز نہیں جیسے میں وہاں زنہار نہیں جاؤں گا

زوج [زَ وْ ج] (ع: ایضاً نر و مادہ میں سے کوئی ایک): بیوی

زوجہ [زَ وْ جا] (ع: ...... جہ): بیوی

زوجین [زَ وْ جَ یْ ن] (ع: ایضاً زوج کا تثنیہ): میاں بیوی

زہاد [زُ ہْ ہا د] (ع: ایضاً جمع: واحد زاہد): پاک لوگ

زہ (۱) [زَ یہہ](ف: زہ: نطفہ): اردو میں ترکیب 'دروزہ' مستعمل

(۲) [زَ ہ](ف: زہ: (۱) کمان کا چلّہ (۲) کلمۂ تحسین بمعنی شاباش): اردو میں کلمۂ تحسین کے طور پر 'زہے' مستعمل جیسے زہے نصیب، زہے قسمت

زہرا [زَ ہْ را] (ع: ایضا): چمکدار، حضرت فاطمہؓ کا لقب

زہرہ [زَ ہَ ہْ را] (ف: ...رہ) (۱) پتہ (۲) ایک سیارے کا نام جسے ناہید بھی کہتے ہیں

زہرہ آب ہونا: پتہ پانی ہونا، خوفزدہ ہونا

زیادہ [زِ یا دا] (ف: ...دہ): بہت

زیرانداز [زے رْ اَ ن دا ز](ف: ...یِ...ز): قالین، نیچے بچھانے کا کپڑا

زیرک [زی رَ ک] (ف: ایضا): ہوشیار، چالاک

زیرنگیں [زے رے نَ گی ں] (ف: ایضا): زیرِ فرمان دیکھیے نگیں

زیروبم [زے رو بَ م] (ف: زی رَ ب م): آواز کا اُتار چڑھاؤ

(ژ)

ژالہ [ژا لا] (ف: ...لہ): اولا

ژند [ژَ ند] (ف: املا زند): آتش پرستوں کا مذہبی صحیفہ

ژولیدہ [ژَ وْ لی دا] (ف: ...دہ): الجھا ہوا

ژولیدہ مُو: بکھرے بالوں والا

ژیاں [ژِ یا ں]: غضبناک جیسے شیر ژیاں

(س)

سابقہ [سا بِ قا/ بول چال سا بْ قا](ع: ...ب قہ): (۱) گذشتہ، (۲) واسطہ پڑنا

ساتگین [سا تْ گی ن] (ف: ایضا): بڑا پیالہ

سادگی [سا دْ گی](ف: سادگی): سادہ پن

سادہ لوح [سا دا لَ وْ ح] (ف: سادہ.....): بھولا بھالا

سازش [سا زِ ش](ف: ایضا: موافقت، یگانگت): کسی کے خلاف منصوبہ سازی

ساعی [سا اِی](ع: ساعی): کوشش کرنے والا

ساق [ساق] (ع: ساق): پنڈلی

ساقِ عروس (ع: ...عَ رُوس): ایک قسم کی مٹھائی

ساقن [سا قَ ن] : ساقی کی اردو تانیث: اُجرت پر بھنگ اور چرس پلانے والی عورت

سالوتری [سا لوْ تْ ری] : (۱) گھوڑوں کا معالج (۲) مویشیوں کا ڈاکٹر

سالوس [سا لُو س] (ف: ایضا): فریب

سامع [سا مے](ع: سا م ع): سننے والا

سامری [سا مْ ری]: ایک مشہور جادوگر

سامی [سا می] : بلند مرتبت

سانٹھ گانٹھ [سا ں ٹھ گا ں ٹھ]: سازش کی نیت سے خفیہ ربط وضبط

سانحہ [سا نِ حا] (ع: سان حہ): غمناک واقعہ

ساہوکار [سا ہوْ کا ر]: سود پر قرض دینے والا مہاجن

سائبان [سا ئِ با ن] (ف: سایابان): چھپر، شامیانہ

سائل [سا ئِ ل](ع: سائل): (۱) سوال کرنے والا (۲) بھیک مانگنے والا

سبحہ [سُ بْ حا] (ع: ...حہ): تسبیح کے دانے

سبد [سَ بَ د]: ٹوکری

سبقت [سَ بْ قَ ت] (ع: سَ بْ قَ ت): آگے نکلنا

سبک [سُ بُ ک] (ف: سَ بُ ک) : ہلکا

سُبُکدست (ف): مشاق

سُبُکدوش (ف) : بری الذمہ

سُبُکسار (ف): فارغ البال، بے نیاز

سبکی [سُ بُ کی] (ف: سَ بُ کی): خفت

سبلت [سَ بْ لَ ت] : مونچھیں

سبو [سَ بوْ] : ٹھلیا، کوزہ

سب و شتم [سَ ب بُ شَ تْ م]: گالی گلوج

سپار [سُ پا ر] (ف: ایضاً، سپردن کا امر) : سونپنے والا

جاں سُپاری : جان حوالہ کرنا، جان نثاری

سپاس [سِ پا س]: تعریف، شکریہ

سپاس گُذار : شکریہ ادا کرنے والا

سپاس نامہ: وہ تحریر جس میں کسی کی تعریف درج ہو

سپر د [سِ پَ ر] : ڈھال

سپرد [سِ پُ رْ د / سُ پُ رْ د] ..... کرنا: سونپنا

سپستاں [سِ پِ سْ تا ں]: ایک جڑی بوٹی کا نام

سپند [سِ پَ نْد]: رائی، دیکھیے اسپند

ستار (۱) [سِ تا ر]: ایک ساز

(۲) [سَ تْ تا ر]: عیوب کا چھپانے والا، خدا کا ایک نام

ستاں [سِ تا ں] :(۱) مکانیت ظاہر کرنے والا لاحقہ جیسے

گلستان، چمنستان وغیرہ (۲) ستاندن (لے لینا) کا امر

دیکھیے دلستان

ستائش [سَ تا ءِ ش] (ف: سِ تا ءِ ش): تعریف

ستد [سِ تَ د]: لینا، دیکھیے داد و ستد

ستر (۱) [سَ تْ ر] : چھپانا

سترِ عورت: وہ اعضا جن کا جلوت میں کپڑے سے چھپانا لازم ہے

(۲) [سَ تْ تَ ر] : ایک عدد، ساٹھ اور دس

سترہ (۱) [سَ تْ را] (ہ: ..... رہ): ایک عدد، دس اور سات

(۲) [سُ تْ را] (ع: ..... رہ): وہ آڑ جو نماز پڑھتے

وقت نمازی کے سامنے رکھی جائے

ستواں [سُ تْ وا ں] ..... ناک: کھڑی ناک جسے

خوبصورتی کی علامت سمجھا جاتا ہے

ستوانسا [سَ تْ وا ں سا]: بچہ جو حمل کے ساتویں مہینے

میں پیدا ہو

ستودہ [سِ توُ دا] (ف: ..... دہ): تعریف کیا ہوا

ستودہ صفات: جس کی صفات کی تعریف کی گئی ہو

ستور [سُ توُ ر] (ف: ایضاً): چوپایہ

ستیاناس [سَ تْ تیا نا س] (س: ستیہ و ناش: تباہی کا

موزوں) ..... ہونا: برباد ہونا

ستہ متناسبہ [سِ تْ تا ے مُ تَ نا سِ با] (ع: ستۂ متناسبہ :

ستہ: چھ) : علم حساب کا ایک قاعدہ

ستیزہ [سَ تے زا] (ف: سَ تی زہ) : لڑائی

سٹھنی [سِ ٹھ نی] : وہ گالیاں جو شادی بیاہ کے موقع پر

رسماً سمدھنیں ایک دوسرے کو دیتی ہیں

سٹھورا [سَ ٹھو را] : سونٹھ ملا ہوا پکوان جو زچہ کو پلاتے ہیں

سڈول [سِ ڈَ و ل] (ہ: سُ ڈَ و ل: اچھے ڈول والا):

خوبصورت، متناسب الاعضا

سجدہ [سَ جْ دا] (ع: سِ جْ دہ): معنی معروف

سحاب [سَ حا ب] (ع: ایضاً) : بادل

سحر (۱) [سَ حَ ر] (ع: سَ حَ ر) : صبح

(۲) [سَ حْ ر] (ع: سِ حْ ر) : جادو

سحری (۱) [سَ حْ رِی]: (۱) سحر سے متعلق جیسے بادِ سحری، دعائے سحری (۲) مونث: روزہ رکھنے کی نیت سے رات کے پچھلے پہر کھانا۔ اسے سحر کھانا بھی کہتے ہیں

سخن [سُ خَ ن] (ف: سُ خُ ن / سَ خُ ن / سُ خْ ن: کلام، بات) : شعر گوئی

سد [سَ د] (ع: سَ دّ): رکاوٹ، دیوار

سدباب [سَ دْ دِ با ب] (ع.ف.: دروازے کی روک)...... کرنا: رکاوٹ دور کرنا، علاج کرنا

سدراہ [سَ دْ دِ را ہ]: راستے کی رکاوٹ

سدرہ [سِ دْ را] (ع:...... رہ): بیری

سدرۃ المنتہیٰ [سِ دْ رَ ت ل مُ نْ تَ ہا] (ع:...... ت ہا): وہ بیری کا درخت جو شبِ معراج میں حضرت جبریل کے پرواز کی آخری حد تھی

سدسکندری [سَ دْ دِ سِ کَ نْدَ ری]: ایک مشہور و معروف دیوار کا نام

سدہ [سُ دْ دا] : گانٹھ دار فضلہ

سدھارنا (۱) [سِ دھا رْ نا]: رخصت ہونا، پرلوک سدھارنا، مر جانا

(۲) [سُ دھا رْ نا]: درست کرنا

سدھانا [سِ دھا نا]: تربیت دینا

سدھ [سُ دھ]: ہوش

سدھ بدھ [سُ دھ بُ دھ]: سوجھ بوجھ

سَرا (۱) [سَ را]: (۱) سَرائے (۲) سرابیدن: گانا کا امر جیسے نغمہ سرا، غزل سرا

سراپردہ [سَ را پَ رْ دا] (ف:...... ہ): وہ اونچی قنات جو خیمے کے آس پاس لگائی جائے

(۲) [سِ را]: کنارہ

سراب [سَ را ب]: صحرا کی وہ ریت جس پر دور سے پانی کا دھوکا ہو

سراغ [سُ را غ]: کھوج

سراغ رساں: جاسوس

سراہنا (۱) [سَ را ہ نا]: تعریف کرنا

(۲) [سِ را ہْ نا]: لیٹنے کی حالت میں سر کی طرف کا حصہ

سرایت [سَ را یَ ت]...... کرنا: سما جانا، داخل ہو جانا

سراندیپ [سَ را نْدی پ] : لنکا کا قدیم نام

سر (۱) [سَ ر] : معنی معروف

(۲) [سِ ر]: راز جمع اسرار

(۳) [سُ ر] : راگ

سرافگندہ [سَ ر اَ فْ گَ نْدا] (ف:...... دہ): سر جھکائے ہوئے، شرمندہ

سرانجام [سَ رَ نْجا م] (ف: سَ رْ اَنْجا م)...... دینا / کرنا: مکمل کرنا، اختتام

سربراہ [سَ رْ بَ را] (ف:...... راہ): سردار، منتظم

سربستہ [سَ رْ بَ سْ تا] (ف:...... تہ): ڈھکا ہوا، پوشیدہ

سربلند [سَ رْ بَ لَ نْد / سَ ر بُ لَ نْد] (ف): صاحبِ اقتدار

سرپیچ [سَ رْ پے چ] (ف: ایضاً): پگڑی

سرپھٹول [سَ رْ پُھ ٹ وْ ل] : مار پیٹ

سرچشمہ [سَ رْ چَ شْ ما] (ف:...... مہ): وہ مقام جہاں سے چشمہ نکلے، ماخذ

سرخرو [سُ رْ خ رُوْ] (ف: ایضاً: سرخ چہرے والا): کامیاب

سرخوش [سَ رْ خُ شْ] : شراب کا سرور چڑھنا

سرخیل [سَ رْ خَ یے ل] : سردار، سرغنہ، دیکھیے خیل

سردست [سَ رِ دَ سْت]: فی الحال

سردمہر : [سَ رْ دْ مِ ہْ رْ](ف:...... مِ ہْر): بے مروّت

سرفراز [سَ رْ فَ را زْ] (ف:ایضاً: سربلند)...... کرنا/ ہونا: فیضیاب کرنا/ ہونا

سررشتہ [سَ رْ رِ شْ تا](ف:...... تہ: دھاگے کا سرا): محکمہ

سررشتہ دار : دیکھیے سَرِشتہ دار

سرزنش [سَ رْ زَ نِ شْ] (ف:ایضاً زدن (مارنا) کے امر 'زن' سے بنا حاصل مصدر سرزنش): سر پر مارنا مراد ڈانٹنا

سرشار [سَ رْ شا رْ](ف:ایضاً: لبریز جیسے جام سرشار): نشے میں چور ہونا

سرشت [سَ رِ شْ ت](ف: سِ رِ شْ ت : سرشتن (گوندھنا) سے بنا حاصل مصدر) : فطرت

سرشتہ دار [سَ رِ شْ تے دا ر]: (۱) کسی محکمہ کا ملازم (۲) عدالت میں ملکی زبانوں میں مقدموں کی مثلیں رکھنے والا ملازم

سرشک [سِ رِ شْ ک]: آنسو

سرعت [سُ رْ اَ ت](ع:...... عَ ت): تیزی

سرغنہ [سَ رْ غَ نا](ف:...... نہ): سردار

سرکردگی [سَ رْ کَ رْ دَ گی] : سرداری، قیادت

سرکوبی [سَ رْ کو بی](ف:...... کوبی: سر کچلنا)...... کرنا: سزا دینا، مغلوب کرنا

سرگذشت [سَ رْ گُ ذَ شْ ت](ف:...... گُذشت) :ماجرا، احوال (اسے سرگزشت بھی لکھتے ہیں)

سرگروہ [سَ رْ گ رُو ہ](ف:...... گُ رُوہ): گروہ کا سردار

سرنامہ [سَ رْ نا ما](ف:...... مہ): (۱) پتہ (۲) عنوان (۳) دیباچہ

سرنگوں [سَ رْ نِ گوں] (ف: نگوں: جھکا ہوا): اوندھا، سر جھکائے ہوئے، شرمندہ

سرنوشت [سَ رْ نَ وِ شْ ت] (ف:ایضاً: سر میں لکھا ہوا): قسمت

سرو [سَ رْ + و/ بول چال سَ رْو]: ایک مشہور درخت جس میں پھل پھول نہیں آتے

سروِچراغاں [سَ رْ وِ چِ را غا ں]: سرو کی شکل کا جھاڑ جس کی شاخوں میں چراغ روشن کرتے ہیں

سروِسہی [سَ رْ وِ سَ ہی]: ایک قسم کا سرو جو بالکل سیدھا ہوتا ہے

سروہی [سَ رو ہی] : ایک قسم کا خنجر

سروبرگ [سَ رو بَ رْ گ](ف:ایضاً): سازوسامان

سرود (۱)[سُ رُو د]: نغمہ، ترکیب 'نغمہ و سرود' میں مستعمل (۲) [سَ رو د]: ایک قسم کا ساز

سروقد [سَ رْ وْ قَ د]: سرو کی طرح سیدھا

سروقد کھڑا ہونا: سیدھا کھڑا ہونا

سرور (۱) [سَ رْ وَ ر]: سردار

(۲) [سُ رُو ر]: (۱) ہلکا نشہ (۲) خوشی

سروش [سَ رو شْ](ف: سُ رو ش) : غیب سے آواز دینے والا، آتش پرستوں کا فرشتہ (اسلامیات میں اس کا تصور نہیں)، فرشتہ غیبی

سرورق [سَ رْ وَ رَ ق / سَ رِ وَ رَ ق]: ٹائٹل پیج

سری (۱) [سِ ری]: حلال جانور کا کٹا سر

(۲) [سِ رّ ری] (ع: ایضاً پوشیدہ، جہری کی ضد):

سرپھرا، مغرور

سریر [سَ ری ر]: تخت

سریس [سَ رے س]: ایک قسم کی وہ لسدار شے جو چپکانے کے کام آتی ہے

سڑیل [سَ ڑ یَ ل]: سڑا ہوا نکما

سڑی [سِ ڑی]: پاگل

سزا [سَ زا] (ف: ایضاً، سزیدن: لائق ہونا، لیاقت): جرم کے عوض قید، جرمانہ، اذیت وغیرہ دینا

سزاوار [سَ زا وا ر] (ف: ایضاً: لائق، مناسب): سزا کے قابل

سطح [سَ طِ ح] (ع: سَ طْ ح): ہر چیز کے اوپر کا حصہ

سطر [سَ طَ ر] (ع: سَ طْ ر): لائن

سطوت [سَ طْ وَ ت] (ع: ایضاً): دبدبہ

سعی [سَ ای] (ع: سَ عْ + یْ: دوڑنا): کوشش،

سعیٔ ناکام (س عْ یے ناکام): ناکام کوشش

سعیٔ مسلسل: مسلسل کوشش

سفارت [سِ فا رَ ت]......خانہ: سفیروں کی قیام گاہ

سفارش [سِ فا رِ ش] (ف: سُ فارش / سُ پارش: سپرد کرنا): معنی معروف

سفاک [سَ فّ فا ک]: ظالم

سفال [سِ فال] (ع: سُ فا ل): مٹی

سفاہت [سَ فا ہَ ت]: کمینہ پن

سفتہ [سُ فْ تا] (ف:......تہ، سفتن (سوراخ کرنا بندھنا) سے بنا اسم صفت): بندھا ہوا

دُرِ ناسفتہ: بن بندھا موتی، مراد کنواری لڑکی

سفرا [سُ فَ را] (ع: سُ فَ را، جمع: واحد سفیر) سفیر بصیغہ جمع

سفرہ [سُ فْ را] (ف: سُ ف رہ): دسترخوان

سفلی [سِ فْ لی]: پست، ادنی جیسے عالم سفلی: دنیا

علم سفلی: کالا جادو

سفوف [سَ فُو ف]: برادہ، پاؤڈر

سفید [سَ فے د / سَ فَ ے د]

(ف: سِ فی د / سِ پی د): ایک مشہور رنگ۔ White

سفیہ [سَ فی ہ] (ع: ایضاً: کم عقل، نادان): کمینہ

سقا [سَ قْ قا] (ع: ایضاً): پانی پلانے کا پیشہ کرنے والا، سقہ

سقاوہ [سَ قا وا] (ع: س قایہ): چھوٹا حوض

سقر [سَ قَ ر]: دوزخ

سقف [سَ قْ ف] (ع: سَ قْ ف): چھت

سقم [سُ قْ م] (ع: ایضاً: بیماری): عیب، خرابی

سقوط [سُ قُو ط] (ع: ایضاً: گرنا): کسی ملک کا جنگ میں ہار تسلیم کرنا (۲) کسی حرف کا گر جانا

سکر [سُ کْ ر] (ع: ایضاً): نشہ

سکان [سُ کْ کا ن] (ع: ایضاً، جمع: واحد ساکن (سکونت اختیار کرنے والا): (۱) باشندے (۲) کشتی کا دنبالہ

سکرات [سَ کَ را ت] (ع: سَ کَ رات جمع: واحد سَ کْ رہ): اردو میں بطور واحد مستعمل، جان کنی، نزع

سکنجبین [سِ کَ نْ جَ بی ن] (ف:......جْ......ن: سرکہ + انگبین (شہد): ایک شربت جو بطور دوا استعمال کرتے ہیں

سکوت [سُ کُو ت]: خاموشی

سکورا [سِ کو را] (ف: سَ کو رہ): مٹی کا پیالہ

سکوڑنا [سِ کو ڑ نا]: سمٹانا جیسے بدن سکوڑنا، ناک سکوڑنا

سکون [سَ کوُ ن]: قرار کی حالت، چین

سکھانا (۱) [سِ کھا نا]: سیکھنا کا تعدیہ، تعلیم دینا

(۲) [سُ کھا نا]: سوکھنا کا تعدیہ، خشک کرنا

سکھ پال [سُ کھ پا ل]: ایک قسم کی آرام دہ زنانہ پالکی

سگھڑ [سُ گھ ڑ](ہ: ایضاً: اچھی طرح گھڑا ہوا): سلیقہ مند

سلاح [سِ لا ح](ع: ایضاً جمع اسلحہ: ہتھیار): اردو میں سلاح کی جگہ اسلحہ صیغۂ واحد میں مستعمل اس کی اردو جمع اسلحہ جات ہے

سلاخ [سَ لا خ] (س سے موزوں): لوہے کا موٹا ڈنڈا

سلائی (۱) [سِ لا اِی]: سینا سے مشتق (۲) سینے کی مزدوری

(۲) [سَ لَ لا ئی]: موٹی سوئی جو نوک دار نہ ہو

سلپچی [سِ لَ پ چی] : خاص وضع کا برتن جس میں ہاتھ دھوتے ہیں

سلحشور [سِ لَ حَ شوَ ر]: ہتھیار بند سپاہی

سلخ [سَ لْ خ](ع: ایضاً): (۱) جانور کی کھال اُتارنا، قمری مہینے کا آخری دن

سلخانہ [سَ لْ خانہ] (ع. ف: سَلخ خانہ): کمیلا، اسے بول چال میں سلی خانہ بھی کہتے ہیں

سلسبیل [سَ لْ سَ بی ل]: جنت کی ایک نہر کا نام

سلسل بول [سَ لْ سُ لْ بوُ ل] : ایک بیماری جس میں مسلسل پیشاب آئے

سلف (۱) [سَ لْ ف](ع: ایضاً جمع اَسلاف): وہ لوگ جو پہلے گزر چکے ہوں

(۲) [سُ لَ ف] : کھانے پینے کی چیزیں اردو میں لفظ سودا کے ساتھ مستعمل ہے دیکھیے سودا سُلف

سلفہ [سُ لْ فا]: چلم میں رکھ کر پینے کا تمباکو

سلک [سِ لْ ک](ع: ایضاً): لڑی، ڈوری

سلما [سَ لْ ما]: چاندی کے باریک تار جس سے کپڑے پر ستارے ٹنکتے ہیں

سلوٹ [سِ لْ وَ ٹ]: شکن

سلونا [سَ لوَ نا]: نمکین، سانولا سلونا

سلونو [سَ لوَ نوَ]: راکھی بندھن کا تہوار

سلویٰ : دیکھیے مَن و سلویٰ

سلیمان [سُ لَ یے ما ن / بول چال سُ لے مان]: ایک پیغمبر کا نام

سماع [سَ ماَ] (ع: سَ ماع): مراقبہ بالغنا، قوالی، سننا

سمت [سِ مَ ت / سَ مْ ت] (ع: سَ مْ ت): طرف

سمک [سَ مَ ک]: (۱) مچھلی۔ (۲) وہ فرضی مچھلی جس پر قدیم عقیدے کی رو سے زمین قائم ہے مراد زمین کا سب سے نچلا حصہ

سمندر (۱) [سَ مَ نْ دَ ر](ف: ایضاً): (۱) ایک فرضی کیڑا جو آگ میں رہتا ہے اور آگ کھاتا ہے۔

(۲) [سَ مَ نْ دَر / سَ مَ نْ دَر] (س: سمندر): بڑا دریا

سموم [سَ موُ م]: گرم ہوا

سناں [سِ نا ں]: (۱) نیزہ، برچھی (۲) تیر کی نوک

سناونی [سُ نا + و نی]: موت کی خبر

سنہ [سَ ن](ع: ...نہ): کیلنڈر کا سال۔ اُردو املا سَن بھی مستعمل

سن [سِ ن] : عمر

سنبھالا [سَ نْبھا لا] بروزن فعولن: مرنے سے پہلے مریض کی حالت کا سنبھل جانا

سنبل [سُ نْ بُ ل] (ف: ایضاً): ایک قسم کی لمبی گھاس جسے زلف سے تشبیہ دیتے ہیں

سنت (۱) [سَ نْ ت] (ہ:ایضاً): سادھو
(۲) [سُ نْ نَ ت] : (۱) آنحضرت کا طرزِ زندگی۔ (۲) ختنہ
سن گن [سُ ن گُ ن] ...... لینا: بھید معلوم کرنا
سن [سُ ن] (۱) سننا کا امر (۲) ...... ہونا: بے حس ہونا جیسے پاؤں سن ہوگئے
سنجاف [سَ نْ جا ف] (ف:س...... ف): گوٹ، جھالر
سنسان [سُ نْ سا ن]: خاموشی، اُجاڑ
سنسی [سَ نْ سی] : زنبور
سنگوٹی [سِ نْگو ٹی] : بیل کے سینگوں پر چڑھانے کا پیتل والا خول
سنن [سُ نَ ن] (ع:ایضاً جمع:واحد سُنّت): سُنّتیں
سنوار [سَ ں وا ر]: درستی، طنزاً مار جیسے خدا کی سنوار: خدا کی مار
سنوائی [سُ نْ وا ای] (ف:شَ نْ وا ئی): فریادرسی، مقدمہ کی سماعت
سو (۱) [سَوْ]: سینکڑہ
(۲) [سو]: (۱) سونا کا امر (۲) لہٰذا
(۳) [سُوْ]: طرف
سوء [سُو]: بُرا، بُری دیکھیے علمائے سوء
سوء ظن [سُوْ اے ظَ ن] : بدگمانی
سواد (۱) [سَ وا د]: (۱) سیاہی (۲) شہر کے آس پاس کا علاقہ
(۲) [سَ وا د] (ہ:سَواد) : مزہ جیسے بندر کیا جانے ادرک کا سواد
سوادِ اعظم [سَ وا دِ آ ظَ م] (ع:...... اَ عْ ظَ م): بڑی بستی مراد ملت کی اکثریت

سوال [سَ وا ل] (ع:سُ ءْ وا ل): استفسار، مانگنا
سوت (۱) [سُوْ ت] :کپاس سے بنا ہوا دھاگا
(۲) [سو ت]: چشمہ
(۳) [سَ وْ ت]: ایک بیوی کے ہوتے ہوئے دوسری بیوی
سوداسلف [سَوْدا سَ لَ ف]: چھوٹی موٹی چیزوں کی خریداری۔ دیکھیے سَلَف
سورت / سورہ [سُوْرَت / سُوْرا] (ع:...... رَہ): قرآن پاک کا ایک مکمل باب
سوزاک [سُوْ زا ک / سو زا ک]: مردوں کی ایک بیماری
سوزن [سو زَ ن] (ف:سوزن): سوئی
سوزنی [سو زَنی]: روئی دار کپڑا جس پر سوئی کا باریک کام ہو (۲) زمین پر بچھانے کا فرش جس پر سوئی سے بیل بوٹے بنے ہوں
سوسمار [سُوْ سَ ما ر] (ف:ایضاً): ایک قسم کی چھپکلی
سوسن [سو سَ ن] (ف:ایضاً): ایک نیلے رنگ کا پھول جس کی پنکھڑیوں کو شعراء زبان سے تشبیہ دیتے ہیں
سوفار [سُوْ فا ر] (ف:ایضاً): (۱) تیر کا دہن (۲) سوئی کا ناکہ
سوقیانہ [سُوْ قِ یا نا] (ع.ف...... نہ: سوق (ع): بازار): بازاری معیار سے گرا ہوا
سونا (۱) [سو نا] : (۱) نیند (۲) ایک قیمتی دھات
(۲) [سُوْ نا]: سنسان
سہا [سُ ہا] : سب سے چھوٹے ستارے کا نام جو بنات النعش میں ہے
سہاگہ [سُ ہا گا]: ایک قسم کا کھار جس سے دھات کا میل نکالتے ہیں۔ جیسے سونے پر سہاگہ

سہاگن [سُ ہا گ ن]: وہ شادی شدہ عورت جس کا شوہر زندہ ہو

سہام [سِ ہا م]: سَہم کی جمع دیکھیے سَہم

سہل [سَ ہِہ ل] (ع: سَ ہْ ل): آسان

سہل انگاری [سَ ہِہ لْ اَ نگاری] (ف: انگاشتن (انگل لگانا) کے امر انگار سے بنا اسم): آسان پسندی

سہم (۱) [سَ ہْ م]: (۱) حصہ بخرہ (۲) تیر

(۲) [سَ ہِ م] ..... جانا: ڈر جانا

سہو [سَ ہِہ + و] (ع: سَ ہْ + و): بھول چوک

سہواً [سَ ہِہ وَن]: غلطی سے

سہولت [سُ ہو لَ ت] (ع: سُ ہو لَ ت): آسانی

سہی [سَ ہی]: سیدھا۔ دیکھیے سرو سہی

سہیل [سُ ہَ یے ل]: ایک ستارہ کا نام۔ مشہور ہے کہ اس کی کرنوں کے اثر سے چٹانوں میں لعل پنپتے ہیں۔

سہلا [سَ ہِ لا]: خوشی کا گیت

سہیم [سَ ہی م]: (۱) شریک (۲) حصہ دار

سیئہ [سَ ا یَا] (ع: ایضاً): برا جیسے اعمال سیئہ: برے اعمال

سیئات [سَ ا یات] (ع: ایضاً): برائیاں جس کی ضد حَسَنات ہے

سیاحت [سِ یا حَ ت]: سیر، گاؤں گاؤں سفر کرنا

سیادت [سِ یا دَ ت] (ع: ایضاً: سرداری): سید گھرانے سے ہونا

سیار (۱) [سِ یا ر]: بھیڑیا

(۲) [سَ یّا ر] (ف: ایضاً): گھومنے والا سیارہ

سیال [سَ یّا ل]: رقیق بہنے والا مادّہ / چیز، مائع

سیاہہ [سِ یا ہا]: کھاتہ

سیاہ تاب: سفیدے یا چونے میں پیس کر ملایا ہوا کوئلہ جو دیواروں پر دھوئیں کا رنگ مٹانے کے لیے لیپتے ہیں

سیپارہ [سی پا را] (ف: ایضاً سی: تیس، تیس پارے) قرآن مجید کا کوئی ایک پارہ۔ اسے سپارہ بھی کہتے ہیں

دل کا سیپارہ ہونا: ٹکڑے ٹکڑے ہونا

سیتلا [سی ت لا]: چیچک

سیتل پاٹی [سی تَ لْ پا ٹی] (ہ: شی ت ل: ٹھنڈا): ایک قسم کی چٹائی

سیٹھا [سی ٹھا]: جس میں سے رس نکال لیا جائے، مزے میں پھیکا، بدمزہ

سیج [سے ج]: آرام دہ بستر

سیج بند [سے ج بَ نْد]: وہ ڈوری جس سے پلنگ کے پایوں کو باندھتے ہیں

سید [سَ یِّ د] (ع: سَ یِّ د): آقا، وہ شخص جسے حضورؐ سے خاندانی نسبت ہو

سیدانی [سَ یے دا نی]: سیّد کی تانیث

سیدی (۱) [سی دی / بول چال سِ ڈ دی]: سوڈان کا باشندہ، حبشی

(۲) [سَ یِّ دی] (ع: ..... یِ دِی): میرے آقا، حضورؐ کی نسبت بولتے ہیں

سیر (۱) [سِ یَ ر] (ع: ایضاً جمع: واحد سیرت): بزرگوں کی سوانح عمریاں

(۲) سیر [سے ر]: (۱) (ہ): ایک ناپ (ف: ایضاً): پیٹ بھرا، جی بھرا

(۳) [سَ یے ر] ..... کرنا: گھومنا پھرنا

سیراب [سَ یے را ب] (ف: سے راب): پانی سے بھرا ہوا، سرسبز و شاداب

سیر چشم [سَ یے ر چَ شْ م](ف: سے رچشم): فیاض

سیر حاصل [سَ یے ر حا صِ ل](ف: سے رحاصل) :زرخیز، اطمینان بخش جیسے سیر حاصل تبصرہ

سیر [سَ یے ر]...... ہو کر کھانا (ف: سے ر): اتنا کھانا کہ نیت بھر جائے

سیری [سَ یے ری](ف: سے ری): جی بھر جانا

سیل [سَ یے ل](ع: ایضاً): پانی کا ریلا

سیلاب [سَ یے لاب] (ع. ف: ایضاً): طغیانی

سیلان [سَ یے لا ن] (ع: ایضاً): پانی یا خون کا بہاؤ

سیلان الرحم [سَ یے لا نُ رْ رَ حْ م]: بچہ دانی کی ایک بیماری

سیلانی [سَ یے لا نی]: گھومنے پھرنے کا شوقین

سیلن [سی لَ ن]: دیوار کا گیلا ہونا

سیلی [سے لی]: کالی ڈوری جو گلے میں باندھتے ہیں۔ وہ ڈوری جسے جوگنیں پہنتی ہیں

سیم (۱) [سے م]: ایک ترکاری

(۲) [سی م] : چاندی

(۳) [سِ یْ م]: تیسرا (۲) تیجا

سیما [سی ما] (۱) (ف:): پیشانی

(۲) (ہ:) : حد

سیمیا [سی مِ یا] : وہ طلسم جس کی مدد سے خیالی چیزیں متشکل ہو کر نظر آنے لگیں

سیمرغ [سی مُ رْ غ](ف: سی: تیس، مرغ: پرندہ): ایک خیالی پرندہ جو ڈیل ڈول میں تیس پرندوں کی جسامت کے برابر ہو

سینا (۱) [سے نا]: مرغی کا انڈوں پر بیٹھنا

(۲) [سی نا] :(۱) سلائی کرنا (۲) (ع:): ایک مشہور مقام کا نام جہاں کوہ طور واقع ہے

سینت [سَ یے ن ت]...... کر رکھنا: سنبھال کر حفاظت کرنا

سیندھ [سے ند ھ]...... لگانا: دیوار میں شگاف کر کے چوروں کا گھر کے اندر داخل ہونا

سینک (۱) [سی ن ک]: جھاڑو کی تیلی، خلال، تنور کا گز

(۲) [سے ن ک]: سینکنا (گرم کرنا) کا حاصل مصدر

سینگی [سی نگی]: سوراخ کیا ہوا سینگ جسے بدن پر لگاتے ہیں اور بدن سے فاسد خون نکالنے کے لیے جراح استعمال کرتے ہیں

سینی [سی نی](ع: صحن: بڑا تھال کا موڑد): تھالی

سیوتی [سے + وتی]: ایک قسم کا گلاب

سیون [سی وَ ن] : سلائی کا اُبھار

(ش)

شاخسانہ [شا خْ سا نا](ف: شاخ شانہ): موڑد...... نکالنا: جھگڑے کی بات پیدا کرنا

شادیانہ [شا دْ یا نا](ف: شادیانہ: وہ نقد رقم جو خوشخبری دینے والے کو بطور انعام دیں): خوشی یا شادی کے موقع پر گایا جانے والا گیت یا بجایا جانے والا ساز

شاگرد پیشہ [شا گِ رْ دْ پے شا] (ف:...... شہ: نوکر چاکر) : ملازموں کے لیے بنے ہوئے مکانات جو کوٹھی کے قریب ہوں۔

شاگردِ رشید : ہدایت یافتہ شاگرد

شاعر [شا ءِ ر] (ع: شاعر): معنی معروف

شاعری [شا ءِ ری] : معنی معروف

شاقہ [شا ق قا](ع:...... قہ، شاق کی تانیث): سخت جیسے محنت شاقہ

شاید [شا اِ د](ف:شاید:"اسے زیب دیتا ہے"،شائستن سے): معنی معروف

شائستہ [شا اِ سْ تا](ف:شا یَ س تہ): مہذب

شبان [شَ با ن]: چرواہا

شبو [شَ بْ بُوْ](ف:ایضاً،شب بو،بو بوئیدن کا امر: رات کو خوشبو دینے والا): ایک پھول

شپر [شَ پْ پَ ر] (ف:شب پر:رات میں اُڑنے والا، پریدن (اُڑنا کا امر 'پر'): چمگادڑ

شب دیگ [شَ بْ دے گ]: ایک قسم کا پکوان جو رات بھر آگ پر رکھا جاتا ہے

شب رو [شَ بْ رَ وْ]: رات میں چلنے پھرنے والا مراد چور

شبہ [شُ بْ ہ](ع:شُ بْ ہَ ة): شک

شتابی [شِ تا بی]: جلدی

شتر [شُ تُ ر](ف:شُ تُ ر): اونٹ

شتم [شَ تْ م](ع:ایضاً): گالی گلوچ، دیکھیے سبّ و شتم

شجاع [شُ جا ع](ع:شِ جا ع): بہادر

شجاعت [شُ جا اَ ت](ع: شَ جا عَ ت): بہادری

شجرہ [شَ جَ را](ع:شَ جَ رہ:درخت): نسب نامہ

شحیم [شَ حی م](ع:شَحْم(چربی):چربیلا): موٹا دیکھیے لحیم شحیم

شدنی [شُ دْ نی] : ہونے والی بات

شد و مد [شَ دْ دو مَ د]: زور شور

شرا [شِ را](ع:ایضاً): خریدنا

شرابور [شَ را بو ر]: بھیگا ہوا، لت پت

شرح [شَ رَ ح](ع: شَ رْح): وضاحت، تفصیل

شرط (۱) [شَ رْ ط]: معنی معروف

(۲) [شُ رْط] : بادِ موافق

شرع [شَ رآ](ع:شَ رْع): شریعت

شرف [شَ رَ ف /بول چال شَ رْف](ع:شَ رف): بزرگی، عزت

شروع [شُ روٗ] (ع: شُ روٗ ع): ابتدا

شرفا [شُ رَ فا](ع:شُ رفا): شریف کی جمع

شرکا [شُ رَ کا](ع:شُ رکا): شریک کی جمع

شست (۱) [شَ سْ ت](ف:عدد): ساٹھ

(۲) [شُ سْ ت] (ف: شستن (دھونا) کا ماضی، اس کا امر شو۔ دیکھیے مردہ شو)

(۳) [شِ سْ ت]: انگوٹھا، نشانہ

شست و شو: دُھلائی، دھو کر صاف کرنا

شستہ [شُ سْ تا] (ف:.....تہ): دھلا ہوا، پاک و صاف، مہذب

شش (۱) [شَ ش] : فارسی عدد چھ

شش جہت : چھ سمتیں مراد دنیا

(۲) [شُ ش] (ف: پھیپھڑا): غیر مستعمل

شطح [شَ طْ ح] :خلاف شرع کلمات جو حالتِ جذب میں صوفی کے منہ سے نکلیں

شطحیات [شَ طْ حِ یا ت]: دیکھیے شطح

شعبدہ [شو بَ دا/ شو بْ دا](ع:شُ عْ ب دہ): نظر بندی

شعار [شِ آ ر] (ع:شِ عا ر:اندر سے پہننے کا لباس): عادت، مسلک، قومی نشان۔ ان تراکیب میں مستعمل ستم شعار، وفا شعار وغیرہ

شعبان [شا با ن] (ع:شَ عْ بان): آٹھواں اسلامی قمری مہینہ

شعلہ [شو لا] (ع: شُ عْ لہ): معنی معروف
شعیب [شُ اَے ب] (ع: شُ عَ یْ ب): ایک پیغمبر کا نام
شعیر [شَ اِی ر] (ع: شَ عِی ر): ایک اناج، جَو
شغب [شَ غَ ب] (ع: ایضاً): شور
شغف [شَ غَ ف] : شوق
شغل [شَ غْ ل / بول چال شُ غُ ل]
(ع: شُ غْ ل / شُ غُ ل): مشغولیت، مصروفیت، شوق
شفا [شِ فا / بول چال شَ فا] (ع: شِ فا): صحت یابی
شفعہ [شُ فا] (ع: شُ ف عہ): گھر یا زمین میں حق ہم سائیگی
شفقت [شَ ف قَ ت / بول چال شَ ف قَ ت]
(ع: شَ ف قَ ت): مہربانی
شفیع [شَ فِیع] (ع: شَ فِی ع): شفاعت کرنے والا
شق (۱) [شَ ق] (ع: شَ قّ)...... ہونا: پھٹنا
(۲) [شِ ق]: (۱) علاقہ (۲) کلاز (Clause)
شقاوت [شَ قا وَ ت] : سنگدلی
شقدار [شِ قْ دا ر]: حاکمِ علاقہ
شقہ [شُ قْ قا] (ع: ...... قہ): پرچہ
شکر [شُ کْ ر]...... کرنا: شکریہ ادا کرنا
[شَ کَ ر]: معنی معروف
شکر رنجی [شَ کَ رْ رَ نْ جی]: دوستوں میں عارضی رنجش
شکست [شِ کَ سْ ت] (ف: شکستن (ٹوٹنا) کے ماضی سے بنا حاصل مصدر): (۱) ٹوٹنا (۲) ہار (جیت کی ضد)
شقشقیہ [شَ قْ شَ قِ یا] (ع: ...... قِ یہ: اونٹ کا مستی میں بلبلانا) : نعرۂ مستانہ، حضرت علیؑ کے تحریر کردہ ایک قصیدے کا نام

شکوہ (۱) [شِ کو ہ] : شان و شوکت، دبدبہ
(۲) [شِ کْ وا] (ع: شَ کْ وی): گلہ، شکایت
شکیب [شَ کے ب] (ف: شَ کے ب): صبر
شگفتہ [شَ گُ ف تا] (ف: شُ گُ ف تہ / شِ گُ ف تہ): کھلا ہوا، ہشاش بشاش
شگون [شُ گو ن] : فال، علامت
شلک [شِ لْ لِ ک] : سلامی کے طور پر توپوں یا بندوقوں کا ایک ساتھ داغا جانا
شلیتہ [شُ لی تا] : ٹاٹ کا بڑا تھیلا
شماتت [شَ ما تَ ت] : کسی کی مجبوری کا مذاق اُڑانا
شمع [شَ ما] (ع: شَ م ع): موم بتی، کسرۂ اضافت کے ساتھ۔ شَ مِ اِ (حرفِ ع) کی آواز لوٹ آتی ہے جیسے شمعِ مزار [شَ مِ اِ مزار]
شمولیت [شُ مو لِ یت] (ع: ...... لِیت): شامل ہونا
شملہ (۱) [شَ م لا] (ع: ...... لہ): (۱) عمامے کا پچھلا سرا جو لٹکتا ہے۔ (۲) ایک چھوٹی شال جو سر اور کمر کے گرد لپیٹی جاتی ہے۔ (۳) دستار
(۲) [شِ م لا]: ایک مشہور صحت افزا مقام
شمال [شُ ما ل] (ع: شِ مال): ایک سمت کا نام
شمشیر [شَ م شی ر] : تلوار
شمہ [شِ م ما] (ع: شَ م مہ): ہلکی خوشبو، تھوڑا سا جیسے شمّہ برابر
شناخت [شَ نا خت] : پہچان
شناس [شَ نا س] (ف: شناختن (پہچاننا) کا امر): ان تراکیب میں مستعمل ادا شناس، حق شناس وغیرہ
شناور [شَ نا وَر] (ف: شِ نا وَ ر): تیراک

شنجرف [شَ نْ جَ رْ ف] : دیکھیے شنگرف

شنگرف [شَ نگ گَ رْ ف] : ایک سرخ دھات

شنوائی [شُ نْ وا ای]: سماعت

شنید [شُ نی د]: شنیدن کا حاصل مصدر جیسے گفت و شنید، بات چیت

شوراب / شورابہ [شوْ را ب / شوْ را با](ف:......بہ)
: کھاری پانی

شور [شوْ ر]: (۱) بلند آواز (۲) کھاری، ان تراکیب میں مستعمل
زمین شور: کھاری زمین مراد بنجر زمین۔ شور بخت: بد بخت

شور بور [شوْ ر بوْ ر] : دیکھیے شرابور

شورہ [شوْ را](ف:......رہ): ایک قسم کا کھار

شوریٰ [شوْ را](ع:ایضاً) : مشاورت

شوریدہ [شوْ ری دا] (ف:......دہ): پریشان، حیران

شوق چرّانا [شوْ ق چَ رْ را نا]: شوق پیدا ہونا، طنزاً کہتے
ہیں۔ دیکھیے چرّانا

شولا [شوْ لا] : پتلی کھچڑی

شوم [شوْ م] : بد بخت، منحوس، مَثَل: بخی سے بھلا شوم جو
جھٹ کرے انکار

شومیٔ قسمت: قسمت کی خرابی، بد بختی

شہاب (۱) [شِ ہا ب] : سرخ رنگ
شہابی چہرہ : سرخ و سپید چہرہ

(۲) [شِ ہا ب] : چمکدار، ٹوٹتا ہوا روشن ستارہ

شہدا [شوْ ہْ دا](ع: شُ ہَ دا، جمع، واحد: شہید): (۱) شہید
لوگ (۲) بصیغۂ واحد لُچا، لفنگا۔
(۳) ایک فرقہ جو محرم کے جلوس میں شریک ہوتا تھا

شہر پناہ [شَ ہِہ رْ پَ نا ہ / شَ ہْ رْ پناہ](ف: شَ ہْ ر
پناہ): شہر کو گھیرنے والی چار دیواری جو حفاظت کے لیے
بنائی جائے

شہلا [شَ ہِہ لا] (ف: شَ ہْ لا): ایک قسم کی نرگس

شہود [شُ ہوْ د] : ظہور، غیب کی ضد

شیب [شَ یے ب]: بڑھاپا

شیخ [شے خ](ع: شَ یے خ: بوڑھا، بزرگ): بزرگ، پیر

شیوخ [شُ یوْ خ](ع: ایضاً جمع واحد: شیخ): صوفی بزرگ حضرات

شیر (۱) [شے ر] : ایک مشہور جانور

(۲) [شی ر] : دودھ

شیر برنج [شی ر بِ رِ نْج] : کھیر، دیکھیے برنج

شیر خوار (بچہ): دودھ پیتا (بچہ)

شیر دِہ: دودھ دینے والا جانور Mammal

شیر و شکر (ہونا): گھل مل جانا

شیشۂ حلبی [شی شَ اِ حَ لَ بی] : حلب کے آئینے،
دیکھیے حلب

شیفتہ [شے فْ تا] (ف:......تہ): عاشق، مدہوش

شیوا [شے وا](ع:ایضاً): فصیح و بلیغ

شیوا بیان: ماہر مقرِّر

شیون (۱) [شے وَ ن] (ع:ایضاً): نالہ، آہ و زاری

(۲) [شُ یوْ ن] (ع:ایضاً جمع: واحد شان): شانیں

شیوہ [شے وا] (ف:ایضاً): طریقہ، روش جیسے وفا شیوہ

(ص)

صابن [صا بُ ن] (ع: صا بوْ ن): ایک مشہور چیز جس
سے نہاتے اور کپڑے دھوتے ہیں

صاحب [صا حِ ب / صا حَ ب / بول چال صاب]

(ع: صا ح ب) (۱) آقا (۲) تعظیمی کلمہ، تراکیب
میں مالک کے معنوں میں مستعمل جیسے صاحب جمال،
صاحب ایمان، صاحب اختیار وغیرہ میں۔ کبھی کبھی کسرۂ
اضافت حذف کردیتے ہیں جیسے

صاحب خانہ [صا حِ بْ خا نا]
(ع ... ح ... نہ): گھر کا مالک

صاحب فراش [صا حِ بْ فِ را ش]: بستر پر پڑا
ہوا بیمار جو چل پھر نہ سکے

صاحب قِران [صا حِ بْ قِ را ن]: وہ خوش نصیب
جس کی پیدائش کے وقت مشتری اور زہرہ ایک برج میں ہوں

صادر [صا دِ ر] (ع: ایضاً: باہر نکلنے والا) ..... کرنا: کوئی حکم
نافذ کرنا، جاری کرنا

صادق [صا دِ ق] (ع: ایضاً: سچا) ..... آنا: ٹھیک آنا،
درست ہونا

صاعقہ [صا اِ قا] (ع: ... ع قہ: گرنے والی بجلی): بجلی

صافی [صا فی] (ع: ایضاً خالص، کھرا، ف: شراب چھاننے کا
کپڑا): میلے برتن صاف کرنے یا جھاڑ پونچھ کا کپڑا۔ عربی
معنوں میں اس ترکیب میں مستعمل صوفیٔ صافی

صالح [صا لے ح / بول چال صالے] (ع: صال ح):
نیک آدمی

صالحہ [صا لے حا / بول چال صا لِ آ]: نیک عورت

صامت [صا مِ ت] (ع: ایضاً): خاموش جیسے ساکت وصامت

صائب [صا اِ ب] (ع: ... اب): ٹھیک، صحیح

صائب الرائے [صا اِ ب ر را ے]
(ع: صا ء ب ر را ے): عقل مند

صبا (۱) [صَ با] (ع: ایضاً: پُروا ہوا): ہوا، باد صبا بھی کہتے ہیں
(۲) [صِ با] (ع: ایضاً): بچپن

صباح [صَ با ح] (ع: ایضاً): صبح، ترکیب علی الصباح
(صبح سویرے) میں مستعمل

صبح [صُ با ح] (ع: صُ بْ ح): سویرا

صبوحی [صَ بوُ حی] (ع: صَ بو ح ی): صبح پی جانے والی شراب

صبورہ [صَ بوُ را]: مصنوعی عضو تناسل

صبی [صَ بی] (ع: ایضاً جمع صبیان): شیر خوار بچہ، کم عمر لڑکا

صحابہ [صَ حا با] (ع: ... بہ جمع: واحد صاحب):
اصحاب رسول

صحابی [صَ حا بی] (ع: ایضاً): وہ مسلمان جو آنحضرتؐ کی
صحبت میں رہا ہو

صحاحِ ستہ [صِ حا حِ سِ تْ تا] (ع: ... ح ... تہ
صحاح جمع واحد صحیح، ستہ: چھ): صحیح حدیث کی چھ کتابیں

صحاف [صَ حْ حا ف] (ع: ایضاً): جلد بندی کرنے والا

صحافی [صَ حا فی]: اخبارات میں کام کرنے والا، جرنلسٹ

صحبت [صو حْ بَ ت] (ع: صُ حْ ب ت): رفاقت

صحت [صِ حْ ت] (ع: ص ح ح ت): (۱) تندرستی
(۲) صحیح ہونا، درستی

صحرا [صَ حْ را] (ع: ص ح را): ریگستان، ویرانہ، جنگل

صحف [صُ حُ ف] (ع: ایضاً جمع واحد صحیفہ): آسمانی کتابیں

صحن [صَ حِ ن] (ع: ص ح ن: بڑا تھال): انگنائی

صحنک [صَ حْ نَ ک] (ع. ف.): چھوٹی تھالی، حضرت
فاطمہؓ کی نیاز

صحو [صَ حْ + و / بول چال صَ حو] (ع: ص ح و): نشے
سے ہوش میں آنے کی حالت۔ ضد: سُکر

صحیح [صَ حی] (ع: صَ حی ح: تندرست): (۱) درست
(۲) مستند حدیث
صحیفہ [صَ حی فا] (ع: ...فہ: کتاب): رسالہ، مراسلہ
صدر [صَ دْ ر / بول چال صَ دَ ر] (ع: صَدْر: سینہ):
(۱) مکان کا صحن (۲) میر مجلس
صدف [صَ دَ ف] (ع: ایضاً): سیپی
صدق [صِ دْ ق] (ع: ایضاً): سچائی
صدقہ [صَ دْ قا] (ع: صَ دَ قہ: نیکی): خیرات۔ خدا
کے نام پر کوئی چیز سر سے اُتار کر مسکینوں میں بانٹی جائے
صدقے جانا: قربان ہونا
صدمہ [صَ دْ ما] (ع: صَدْمہ: ٹکراؤ): شدید غم
صدور [صُ دُوْ ر] (ع: ایضاً جمع: واحد صدر): اجرائے حکم،
کسی واقعہ کا رونما ہونا، سرزد ہونا
صدیق (۱) [صَ دی ق] (ع: ایضاً): دوست
(۲) [صِ دْ دی ق] (ع: ایضاً: تصدیق کرنے والا):
سچا، حضرت ابو بکر کا لقب
صراف [صَ را ف] (ع: صَ رْ را ف): چاندی سونے
کے سکّے پرکھنے والا، چاندی سونے کا بیوپاری
صرصر [صَ رْ صَ ر] (ع: ایضاً): آندھی، جھکڑ
صرف (۱) [صَ رْ ف] (ع: ایضاً): (۱) خرچ کرنا (۲) قواعدِ
زبان کا وہ حصہ جو لفظوں سے بحث کرے
(۲) [صِ رْ ف] (ع: ایضاً: خالص شے): فقط
صریر [صَ ری ر] (ع: ایضاً): بانس سے بنے قلم کی کاغذ پر
کھینچنے کی آواز
صعوبت [صُ عُوْ ب ت] (ع: ایضاً): مصیبت

صعود [صُ عُوْ د] (ع: ایضاً): اوپر چڑھنا، ضد: ہُبوط
صفحہ [صَ فْ حا] (ع: صَ فْ حہ): ورق کا ایک پہلو
صفدر [صَ فْ دَ ر] (ع. ف: دریدن (پھاڑنا) کے امر در
سے بنا اسم فاعل، صف چیرنے والا): جانباز سپاہی،
حضرت علیؑ کا لقب
صفر (۱) [صِ فْ ر] (ع: صِفْر): حسابی علامت جسے
انگریزی میں زیرو کہتے ہیں
(۲) [صَ فَ ر] (ع: ایضاً): اسلامی تقویم کا دوسرا قمری مہینہ
صفوی [صَ فْ وی] (ع: صَ فَ وی): ایران کے ایک
شاہی خاندان سے نسبت رکھنے والے
صفہ [صُ فْ فا] (ع: ...فہ: سائبان): ترکیب اصحاب
صفہ میں مستعمل
صلا [صَ لا] (مفرس: ایضاً): پکار، چیلنج
صلائے عام [صَ لا اِ آ م] (ع: ...عام): مقابلے
کی عام دعوت
صلابت [صَ لا ب ت] (ع: ایضاً): سختی
صلب [صُ لْ ب] (ع: ایضاً: پیٹھ کا مہرہ): نسل، پشت
صلحا [صُ لَ حا] (ع: صُ لَ حا، جمع: واحد صالح):
نیک لوگ
صلح [صُ لا] (ع: صُ لْ ح): ملاپ
صلعم [صَ لْ لَ م] (ع: صَ لْ عَ م): صلی اللہ علیہ وسلم
کا مخفف
صلوٰۃ [صَ لا ت] (ع: ایضاً): نماز
صلوات [صَ لَ وا ت] (ع: صَ لَ وات جمع: واحد صلوٰۃ):
اردو میں واحد مستعمل، درود
صلواتیں سنانا: برا بھلا کہنا

صلیب [صَ لی ب] (ع:ایضاً): سولی

صمیم [صَ می م] (ع:ایضاً: خالص): خالص

صنادید [صَ نا دی د] (ع:ایضاً جمع: واحد صندید: سردار): سردار لوگ۔ دیکھیے آثار الصنادید

صندلی [صَ ند لی] (ف: صَ ن دَ لی: کرسی): ایک قسم کی اونچی تپائی

صندوق [صَ نْ دوٗ ق] (ع: صُ نْ دُوْ ق): لکڑی یا لوہے کا بکس

صنعت [صَ نْ اَ ت] (ع: صَ نْ عَ ت: کاریگری): انڈسٹری

صنف [صِ نْ ف / بول چال صِ نَ ف] (ع: صِ نْ ف): نوع، جنس، قسم

صواب [صَ وا ب] (ع:ایضاً): ٹھیک، درست

صوابدید [صَ وا ب دی د] (ع. ف: ایضاً): رضامندی

صومعہ [صوٗ مَ آ] (ع: م عہ): عیسائیوں کی عبادت گاہ، گرجا

صیغہ [صے غا] (ع: صی غہ): محکمہ، کلمہ جو متصرّف ہو

صیقل [صَ یْ قَ ل] (ع:ایضاً: چمکانا، پالش کرنا): زنگ دور کرنا

صیہونیت [صَ یْ ہوٗ نِ یَ ت] (ع: سے ماخوذ): یہودیوں کی برتریٔ نسل کی عالمگیر تحریک **Judaism**

(ض)

ضابطہ [ضا بِ طا / بول چال ضا بَ طا] (ع: ضابِطہ): قاعدہ

ضائع [ضا + ے / بول چال ضایا] (ع: ضاءع): برباد کرنا

ضرب المثل [ضَ رَ بُ لْ مَ ثَ ل] (ع:ایضاً): کہاوت

ضرغام [ضِ رْ غا م] (ع:ایضاً): شیر

ضرور [ضَ روٗ ر] (ع:ایضاً): جس بات کا ہونا لازم ہو، کلمۂ تاکید

ضعف [ضُ عْ ف] (ع: ضَ عْ ف): کمزوری، بڑھاپا

ضعیف البنیان [ضَ ای فُ لْ بُ نْ یا ن] (ع: ضَ عی ... ن): جس کی بنیاد کمزور ہو، مراد انسان

ضغطہ [ضَ غْ طا] (ع: ضَ غْ طہ: دباؤ): تنگی، سختی، دباؤ

ضغطۂ دموی [دَ مَ وی] (ع: ضَ غْ طہ: کھینچاؤ، دم بمعنی خون): خون کا دباؤ، بلڈ پریشر

ضلع [ضِ لا] (ع: ضِ لْ ع: پسلی): (۱) علم ہندسہ میں خط (۲) ملک کا ایک حصہ، ڈسٹرکٹ

ضلع جگت [ضِ لا جُ گَ ت]: ایک صنعت لفظی جس میں ایک دوسرے کے مناسب الفاظ تک سے تک ملا کر بولتے ہیں

ضماد [ضِ ما د] (ع:ایضاً): لیپ

ضمن [ضِ مْ ن / بول چال ضِ مَ ن] (ع: ض م ن): بابت، بارے میں

ضمہ [ضَ مْ ما] (ع: ... مہ): پیش کی علامت

ضو [ضَ وْ] (ع:ایضاً): روشنی

ضیا [ضِ یا] (ع: ضِ یا ء): روشنی

ضیاع [ضِ یا] (ع: ضِ یا ع): ضائع ہونا، بربادی

ضیف [ضَ یْ ف] (ع:ایضاً): مہمان

ضیق [ضی ق] (ع:ایضاً: تنگی): تنگی، پریشانی جیسے جان ضیق میں ہے

ضیق النفس [ضی قُ نْ نَ فَ س] (ع:ایضاً): دمہ

(ط)

طارم [طا رِ م] (ع:ایضاً): بلند مقام مراد آسمان

طاغوت [طا غو ت] (ع:ایضاً): شیطان

طاق [طا ق]: (۱) محراب (۲) ماہر (۳) وہ عدد جو دو پر تقسیم نہ ہو۔ جفت کی ضد

طاقہ [طا قا / بول چال تا کھا] (ع: طاقہ): کپڑے کا تھان

طال عمرہ [طا لَ اُ م رُ ہٗ] (ع:......غ...... رُہٗ: اس کی عمر دراز ہو): خط کے القاب، اردو میں طولُ عُمرُہٗ زیادہ مستعمل

طالح [طا لِ ح] (ع:......لِ ح): بدکار، صالح کی ضد

طالع [طا لے] (ع: طالِ ع): طلوع ہونے والا ستارہ، مراد قسمت

طائر [طا اِ ر] (ع: طا ا ر): پرندہ

طائف [طا اِ ف] (ع: طاِاف): حجاز کے ایک مشہور شہر کا نام

طائفہ [طا اِ فا] (ع: طا ا فہ: ٹولی): گانے بجانے والوں کی ٹولی

طباشیر [طَ با شی ر] (معرب): بنس لوچن، دوا کا نام، دیکھیے تباشیر

طبع [طَ با] (ع: طَبْ ع: طبیعت): چھاپنا

طبقہ [طَ بَ قا] (ع: طَبَ قہ): درجہ

طبرزد [طَ بَ رَ زَ د] (معرب): مصری ایک قسم کی شکر دیکھیے تبرزد

طبعی [طَ بْ ای] (ع:...... ئی): قدرتی

طبعیات [طَ بی آ ت] (ع: طَ بی عا ت): فزکس

طبل [طَ ب ل] (ع: طَ بْ ل): ڈھولک

طبیعت [طَ بی اَ ت] (طَ بی عَ ت): مزاج

طبیعی [طَ بی ای] (ع:...... ئی): خلقی، پیدائشی جیسے عمرِ طبیعی

طحال [طِ حا ل] (ع:ایضاً): تلّی

طرابلس [طَ را بُ لَ س] (معرب): ایک شہر کا نام

طراز [طَ را ز] (ف: تِ راز / طراز): نقش و نگار، سنجاف

طربیہ [طَ رَ ب یا] (ع: طَرَب یَہ): کامیڈی

طرح [طَ رَ ح / طَ رح] (ع:ایضاً): (۱) بنیاد (مصرع طرح) (۲) مانند

طرف [طَ رَ ف] (ع: طَ رْ ف / طَ رَ ف): (۱) جانب (۲) حریف

طرفۃ العین [طُ رَ فَ تُ لْ عَ یْ ن] (ع:ایضاً): پلک جھپکتے ہی، فوراً

طرفہ [طُ رْ فا] (ع:...... فہ): انوکھی چیز

طرفہ تماشا (ع۔ف۔:ایضاً): مزے کی بات، عجیب بات

طرفین [طَ رَ فَ یْ ن] (ع:ایضاً): دونوں طرف، فریقین

طرہ [طُ رْ را] (ع:......ہ: زلف): کلغی، گلدستہ، ندرت کی بات

طعمہ [طُعْ ما] (ع: طُعْ مہ): خوراک

طعن و تشنیع [طا نُ ت شْ نی / بول چال تا نے تِشْنے]: طنز بھری جلی کٹی باتیں

طعنہ [تا نا] (ع: طَعْ نہ): طنز

طغرا [طُ غْ را]: خوش نویسی کی ایک قسم جس میں بادشاہوں کے القاب خاص ڈھنگ سے لکھے جاتے ہیں

طفولیت [طُ فو لِ یَ ت] (ع: طُفولِ یَّت): بچپن

طفیل [طُ فَ یْ ل] (ع:ایضاً): ایک شخص کا نام جو دعوتوں میں بن بلائے شریک ہوتا تھا، مراد ذریعہ، وساطت

طفیلی: دوسروں کے ٹکڑوں پر پلنے والا

طلاق [طَ لا ق] (ع:ایضاً): معنی معروف۔ رجعی: پہلا درجہ، بائن: دوسرا درجہ، مغلظہ: آخری درجہ

طلاقت لسانی [طَ لا قَ تِ لِ سا نی](ع.ف. ایضاً)
: فصاحت بیانی

طلایہ [طَ لا یا] (ع: ...یہ): طلایہ گردی، رات میں
پولیس یا فوجیوں کی گشت

طلبہ [طَ لْ با](ع: طَ لَ بہ): طالب (علم) کی جمع

طمطراق [طُ مْ طُ را ق](ع: ایضاً): شان و شوکت، کرّ و فر

طمع [طَ ما](ع: طَ م ع): لالچ

طمّاع [طَ مْ ما](ع: ...ماع): بہت لالچی

طلوع [طُ لو](ع: ...لو ع): سورج یا چاند کا افق سے نکلنا

طناب [طَ نا ب](ع: ایضاً): خیمے کی ڈور

طوائف [طَ وا ئِ ف](ع: ...اِف: جمع: واحد طائفہ: ٹولی)
: اردو میں بصیغۂ واحد مستعمل، ناچنے گانے والی

طوائف الملوکی [طَ وا ئِ فُ لْ مُ لو کی]: بدامنی،
جس میں لوگ مارے مارے پھرتے ہیں

طور (۱) [طَ وْ ر]: طریقہ

(۲) [طُو ر] (ع: ایضاً): ایک مشہور پہاڑ کا نام

طوعاً و کرہاً [طَ وْ اَ نْ و کَ رْ ہَ ن](ع: ایضاً طوعاً:
خوشی سے، کرہاً: طبیعت کے خلاف، کراہت سے): مجبوراً

طول امل [طُو لِ اَ مَ ل] (ع: امل: امید): بے فائدہ آس
لگائے رکھنا

طُول عمرہ [طُو لُ اُ مْ رَ ہٗ] (ع: طَ وَّ لَ عُ مْ رَہٗ)
: اس کی عمر دراز ہو۔ خط کے القاب جو اہل اردو استعمال
کرتے ہیں، دیکھیے طال عمرہٗ

طومار [طُو ما ر] (ع: ایضاً: لمبا تحریر شدہ کاغذ جسے لپیٹا جا سکے)
: بیجا اور غیر ضروری تفصیل

طیب (۱) [طی ب] (ع: ایضاً: خوشبو): رضامندی
جیسے بہ طیب خاطر

(۲) [طَ یِّ ب](ع: ...یِّ ب): پاک، حلال

طیلسان [طَ یْ لْ سا ن] (معرب: ...لَ...ن):
کندھے پر ڈالنے کی چادر

طیران گاہ [طَ یَ را ن گا ہ] (ع.ف: ایضاً): ہوائی اڈہ

طیور [طُ یو ر](ع: طُ یو ر جمع: واحد طائر): پرندے

(ظ)

ظرافت [ظَ را ف ت] (ع: ایضاً: دانشمندی): مزاح

ظرف [ظَ رْ ف](ع: ایضاً): (۱) برتن (۲) طبیعت

ظروف [ظُ رو ف] (ع: ایضاً جمع: واحد ظرف): برتن
بصیغۂ جمع

ظل [ظِ لّ] : سایہ، اضافت میں تشدید ظاہر ہوتی ہے جیسے
ظلّ اللہ، ظلّ الٰہی، ظلّ سبحانی وغیرہ

ظلمات [ظُ لُ ما ت] (ع: ظُ لُ ما ت جمع: واحد
ظلمت): اردو میں واحد مستعمل، اندھیرا

ظلہ [ظِ لْ لُ ہٗ](اس کا سایہ جیسے
مد ظلہ مُدْ دَ ظِ لْ لُ ہٗ: اس کا سایہ طویل ہو مراد
تادیر قائم رہے): بطور القاب مستعمل

ظہار [ظِ ہا ر] (ع: ایضاً: پیٹھ کر کے سونا): طلاق کی ایک قسم
جو دور جاہلیت میں رائج تھی

ظہر (۱) [ظُ ہْ ر] (ع: ظُ ہْ ر) : دوپہر کی نماز

(۲) [ظَ ہْ ر] (ع: ایضاً: پیٹھ): دیکھیے وضع الظہر

ظہرانہ [ظُ ہْ را نا]: لنچ، دوپہر کے کھانے پر بلانا Lunch

ظہور [ظُ ہوُ ر] (ع: ظ ہو ر) : ظاہر ہونا

(ع)

عاجلانہ [آ جِ لا نا] (ع: عا ج لا نہ): جلد بازی میں کیا
ہوا کوئی کام

عارضہ [آ رِ ضا] (ع: عا ر ضہ): (۱) وہ بیماری جو کسی
دوسری بنیادی بیماری کے باعث پیدا ہو (۲) عام بیماری

عارضی [آ رْ ضی] (ع: عارضی: لاحق شدہ، جو اصلی کے
مقابلے میں کم میعادی ہو): جو دائمی نہ ہو

عارفہ [آ رِ فا] (ع: عا ر فہ: عارف کی تانیث): اسم خاص

عاریت [آ رِ یَ ت] (ع: عا ر یَ ت): مانگی ہوئی
چیز، قرض

عاریتاً [آ رِ یَ تَ ن] (ع: عا...یتاً): بطور مستعار

عاشورا [آ شو را] (ع: عا...را ء): محرم کی دسویں تاریخ،
اس لفظ کا املا "عاشورہ" بھی اردو میں مروّج ہے

عاطفت [آ طِ فَ ت] (ع: عا ط ف ت): مہربانی،
شفقت

عاقبت [آ قِ بَ ت] (ع: عا ق ب ت): (۱) انجام
(۲) حیات بعد ممات

عاقلہ [آ قِ لا] (ع: عا ق لہ: عاقل کی تانیث):
عقلمند عورت

عالم (۱) [آ لِ م] (ع: عا لِ م): صاحب علم

(۲) [آ لَ م] (ع: عا لَ م): (۱) دنیا (۲) کیفیت،
حالت جیسے عالم بیخودی

عالی تبار [آ لی تَ با ر] (ع: عا...ر): اعلی خاندان کا

عامل [آ مِ ل] (ع: عا م ل: عمل کرنے والا): (۱) حاکم،
گورنر (۲) بھوت پریت کا علم جاننے والا

عائد [آ ئِ د] (ع: عا ا د: پلٹ کر آنے والا) ...... ہونا: لاگو
ہونا، جیسے فلاں الزام ان پر عائد ہوتا ہے

عباسی [اَ بْ با سی] (ع: ع...ی): (۱) حضرت عباسؓ
سے منسوب (۲) ایک پھول کا نام جو ہلکا نیلا اور گہرا سرخ
ہوتا ہے (۳) اس طرح کے رنگ والا

عبرانی [اِ بْ را نی] (ع: ع...ی): یہودیوں کی ایک
قدیم زبان Hebrew

عبقری [اَ بْ قَ ری] (ع: ع...ی: عجیب و غریب
لباس): غیر معمولی طور پر ذہین، جینئس Genius

عبودیت [اُ بو دِ یَ ت] (ع: عُ...دیّت): بندگی،
غلامی، اطاعت

عبہر [اَ بْ ہَ ر] (ع: عَ...ر): ایک قسم کی نرگس کا پھول جو اندر
سے زرد ہوتا ہے بر خلاف شہلا کے جو اندر سے سیاہ ہوتی ہے

عبید [اُ بَ ے د] (ع: عُ...د: چھوٹا غلام): معمولی بندہ

عتاب [اِ تا ب] (ع: ع...ب): غصہ، قہر

عتبات [اَ تَ با ت] (ع: ع ت با ت جمع، واحد عتبہ:
آستانہ): مقدس درگاہیں

عتباتِ عالیہ: وہ متبرک مقامات جن کی زیارت شیعہ حضرات
کرتے ہیں

عترت [اِ تْ رَ ت] (ع: ع...ت): اولاد، قریبی رشتہ دار

عتیق [اَ تی ق] (ع: عَ...ق): (۱) قدیم (۲) برگزیدہ

عجائب [اَ جا ئِ ب] (ع: عَ...اب جمع، واحد: عجیب):
تعجب انگیز چیزیں، جمع الجمع عجائبات بھی مستعمل

عجب (۱) [اَ جَ ب] (ع: عَ جَ ب): انوکھا

(۲) [اُ جُ ب] (ع: عُ جُ ب): خود بینی، تکبّر، غرور

عجز [اِ جُ ز] (ع: عِ جُ ز / عَ جُ ز): انکسار

عجلت [اُ جُ لَ ت] (ع: عُ جُ لَ ت): تیزی، جلدی

عجوبہ [اُ جو با] (ع: اُ جو بہ): انوکھی اور حیرت انگیز چیز

عدت [اِ دَ ت] (ع: ع...ت: تعداد، شمار): بیوہ یا مطلقہ کا ایک مقررہ مدت تک دوسرا نکاح نہ کر سکنا

عدلیہ [اَ دْ لِ یا] (ع: عَ دْ...یہ): حکومت کا وہ بازو جس کے ذمہ قوانین کی تشریح و نفوذ ہو Judiciary

عدن (۱) [اَ دْ ن] (ع: عَ دْ ن): دائمی قیام گاہ مراد جنت

(۲) [اَ دَ ن] (ع: عَ دَ ن): جنوبی عرب کی مشہور بندرگاہ

عدو [اَ دُو] (ع: عَ دُوّ): دشمن، رقیب

عدول [اُ دُو ل] (ع: عُ دُو ل): نافرمانی

عدول حکمی: حکم کی نافرمانی، سرکشی

عذار [اِ ذا ر] (ع: عِ...ر): گال جیسے گلعذار

عذرا [اَ ذْ را] (ع: عَ...را): بن بیاہی لڑکی، اسم خاص

عذب [اَ ذْ ب] (ع: عَ...ب): مٹھاس

عذب البیان: شیریں کلام

عذوبت [اُ ذُو بَ ت] (ع: عُ...ت): مٹھاس

عراقین [اِ را قَ یْ ن] (ع: عِ...ن: تثنیہ: دو عراق): عراق عرب اور عراق عجم

عربدہ [اَ رْ بَ دا] (ع: عَ...دہ): لڑائی

عربدہ جو: لڑاکا

عربی [اَ رَ بی] (ع: عَ رَ بی): جس کی نسبت ملک عرب سے ہو

عرس [اُ رْ س / بول چال اُرَس] (ع: عُ رْ س: شادی کی دعوت طعام): کسی بزرگ کی سالانہ فاتحہ کی مجلس

عرشی [اَ رْ شی] (ع: عَ...شی): فرشتہ

عرشہ [اَ رْ شا] (ع: عَ...شہ): جہاز کی چھت

عرصہ [اَ رْ سا] (ع: عَ رْ صہ): (۱) میدان جیسے عرصۂ حشر (۲) مدت دراز

عرض (۱) [اَ رْ ض] (ع: عَ رْ ض) (۱) درخواست (۲) چوڑائی

(۲) [اَ رَ ض] (ع: عَ رَ ض): وہ چیز جو اپنے وجود کے لیے دوسری چیز کی محتاج ہو جیسے رنگ، ضد: جوہر

عَرض بیگی: بادشاہ تک رعایا کی عرضیاں پہنچانے والا، بادشاہ کا معتمد

عرفات [اَ رَ فا ت] (ع: عَ رَ فا ت): ایک مشہور میدان کا نام

عرفہ [اَ رَ فا] (ع: عَ رَ فہ): ذی الحجہ کی نویں تاریخ

عرق (۱) [اَ رَ ق] (ع: عَ رَ ق): (۱) کسی چیز سے نکلا ہوا رس (۲) پسینہ

(۲) [اِ رْ ق] (ع: عِ رْ ق): نس، رگ

عرق النساء [اِ رْ قُ نْ نَ سا] (ع: عِ...ن سا: نسا نامی رگ): ایک بیماری جس میں پنڈلی میں شدید درد ہوتا ہے

عروس [اَ رُو س] (ع: عَ رُو س): دلہن

عروض [اَ رُو ض] (ع: عَ رُو ض): شعر کا وزن جاننے کا علم

عزا [اَ زا] (ع: عَ زا): ماتم

عزل [اَ زْ ل] (ع: عَ زْ ل): (۱) معزولی (۲) انزال سے قبل علیحدگی

عزلت [اُ زْ لَ ت] (ع:عُ ــــ ت): تنہائی

عزم بالجزم [اَ زْ م ب لْ جَ زْ م] (ع:عَ ــــ م): پکا ارادہ دیکھیے جزم

عزیمت [اَ زی مَ ت] (ع:عَ ــــ ت: فریضہ، حق، دعا): قصد، ارادہ

عزوجل [اَ زْ زَ وَ جَ ل / اَ زَ زَ وَ جَ ل] (ع:عَ زْ زَ وَ جَ لْ لَ: غالب و بزرگ): صفت الٰہی

عسرت [اُ سْ رَ ت] (ع:عُ ــــ ت): تنگی

عسل [اَ سَ ل] (ع:عَ ــــ ل): شہد

عشا (۱) [اَ شا] (ع:عَ شا) : رات کا کھانا

عشائیہ [اَ شا ا یا] : ڈنر پارٹی

(۲) [اِ شا] (ع: عِ شا): رات کی نماز

عشاق [اُ شْ شا ق] (ع:عُ ــــ ق جمع، واحد: عاشق): عاشق بصیغۂ جمع (۲) ایک راگ کا نام

عش عش [اَ شْ اَ شْ] ــــ کرنا: حیرت کرنا (یہ لفظ عربی و فارسی دونوں میں نہیں ہے)

عشر [اُ شْ ر] (ع: عُ شْ ر) : دس

عشر عشیر [اُ شْ رے اَ شی ر] (عُ ــــ عَ ــــ ر: دس کا دسواں حصہ): بہت ہی کم

عشرہ [اَ شْ را] (ع:عَ ــــ رہ): دہا (دس کی اکائی)

عشرۂ مبشرہ: وہ دس صحابی جن کی آنحضرتؐ نے جنّت میں جانے کی خوشخبری دی تھی

عشوہ [اِ شْ وا] (ع: عِ شْ وہ / عَ شْ وہ): ناز و انداز

عصبیت [اَ صْ ب یَ ت] (ع:عَ صْ ب یَّ ت): وہ جانبداری جو اپنوں کے حق میں غیروں کے خلاف برتی جائے، تعصب

عصر (۱) [اَ صْ ر / بول چال اَصَ ر] (ع:عَ صْ ر): ایک نماز کا نام

(۲) [اَ صْ ر] (ع:عَ صْ ر): زمانہ

عصرانہ [اَ صْ را نا] : ٹی پارٹی

عصفور [اُ صْ فو ر] (ع:عُ ــــ ر): چڑیا، جمع عصافیر

عصمت [اِ صْ مَ ت / بول چال اَصْ مَ ت] (ع:عِ ــــ ت: معصوم ہونے کی حالت): عورتوں کی پاک دامنی

عضلات [اَ ضْ لا ت] (ع:عَ ضَ ــــ ت جمع، واحد: عضلہ): رگ پٹھے

عضو [اُ ضْ + و] (ع:عُ ضْ + و، جمع اعضاء): (۱) بدن کا کوئی جزو جیسے آنکھ، ناک، کان وغیرہ (۲) رکن مجلس

عطار [اَ طْ طا ر] (ع:عَ ــــ ر): (۱) عطر فروش (۲) دوا فروش

عطارد [اُ طا رِ د] (ع:عُ ــــ رِد): ایک سیارے کا نام

عطیہ [اَ ٹ یا] (ع:عَ طِ یَّہ): (۱) تحفہ (۲) ڈونیشن، زنانہ اسم خاص

عظام (۱) [اِ ظا م] (ع:عِ ــــ م جمع، واحد: عَظْم: ہڈی): ہڈیاں غیر مستعمل

(۲) [اِ ظا م] (ع:عِ ــــ م جمع، واحد: عظیم): بڑے لوگ

عظمت [اَ ظْ مَ ت] (ع:عَ ظَ مَ ت): بڑائی، بزرگی

عفت [اِ فْ فَ ت] (ع:عِ ــــ ت): پاکیزگی

عفریت [اِ فْ رِی ت] (ع:عِ ــــ ت): دیو

عفو [اَ فْ + و] (ع:عَ فْ + و): معافی

عفونت [اُ فو نَ ت] (ع:عُ ــــ ت): سڑاند

عفی عنہ [اُ فِ یَ اَ نْ ہُ] (ع:عُ ــــ عَ نْ ہُ: اسے معاف کیا جائے): دعائیہ فقرہ جو اپنے نام کے بعد لکھتے ہیں

عفیفہ [اَ فی فا] (ع: عَ ...... فہ): پارسا عورت

عقاب [اُ قا ب] (ع: عُ ...... ب): ایک شکاری پرندہ جسے فارسی میں شاہین کہتے ہیں

عقب [اَ قَ ب / اَ قْ ب] (ع: عَ قْ ب): پیچھے

عقبیٰ [اُ قْ با] (ع: عُ ...... بیٰ): آخرت

عقد (۱) [اَ قْ د] (ع: عَ ...... د: گرہ باندھنا): نکاح، عقدِ نکاح بھی مستعمل

(۲) [اِ قْ د] (ع: عِ ...... د: ہار، گلوبند): عقدِ ثریا

عقدہ [اُ قْ دا] (ع: عُ ...... دہ): گرہ

عقدۂ لاینحل: وہ گتھی جو سلجھ نہ سکے

عقوبت [اُ قو بَ ت] (ع: ایضاً): بدی کا بدلہ، سزا، عذاب

عقیم [اَ قی م] (ع: عَ ...... م: بانجھ مرد): بانجھ

عکاس [اَ کْ کا س] (ع: عَ ...... س): عکس اُتارنے والا، ترجمان

عکاظ [اُ کا ظ] (ع: عُ ...... ظ): عرب کا مشہور میلہ جہاں عہد جاہلیت کے شعراء کے مقابلے ہوتے تھے

علاقہ [اِ لا قا] (۱) (عَ لاقہ): تعلق، نسبت (۲) خطۂ زمین

(۳) (ع: عِ لا قہ: ایک چیز جو دوسری چیز سے بندھی یا لٹکی ہوئی ہو)

علاقہ بند: زیورات میں ڈورے ڈالنے والا پیشہ ور

علٰحدہ / علیحدہ [اَ لا حِ دا] (ع: علیٰ + حدہ): الگ، جدا

علانیہ [اَ لا نِ یا] (ع: عَ ...... یہ): کھلے عام

علاوہ [اَ لا وا / اِ لا وا] (ع: عِ ...... وہ: بڑے بوجھ کے اوپر چھوٹا بوجھ): مزید، علاوہ ازیں اور علاوہ بریں بھی مستعمل

علت [اِ لْ لَ ت] (ع: عِ ...... ت: سبب، بیماری): بری عادت، خرابی

علتِ غائی: اصل وجہ

علل [اِ لَ ل] (ع: عِ ...... ل جمع، واحد علت: سبب): اسباب، اسباب و علل بھی مستعمل

علما [اُ لْ ما] (ع: عُ لَ ماء: جمع، واحد عالم): اہل علم

علمائے سُوء: گمراہ کرنے والے دینی عالم دیکھیے سُوء

علم (۱) [اِ لْ م] (ع: عِ لْ م): معلومات

(۲) [اَ لَ م] (ع: عَ لَ م): جھنڈا

علم لدنی [اِ لْ مِ لَ دُ نی]: خداداد علم

علو [اُ لُوْ] (ع: عُ لو): بلندی

علوی (۱) [اَ لَ وی] (ع: عَ لَ وی): حضرت علیؓ کی اولاد، شیعوں کا ایک فرقہ جسے نسلاً حضرت فاطمہ سے نسبت نہ ہو

(۲) [اُ لْ وی] (ع: عُ لْ وی): سماوی جیسے عالم عُلوی

علی الرغم [اَ لَ رْ رَ غْ م] (ع: عَ ...... م): برخلاف، برعکس

علیا [اُ لْ یا] (ع: عُ لْ یا): اعلیٰ کی تانیث

عُلیا حضرت: اعلیٰ حضرت کی تانیث

علیین [اِ لْ لی ای ن] (ع: عِ ...... ن): بلند ترین جنت

عماد [اِ ما د] (ع: عِ ما د): ستون

عمادُ الدّولہ (حکومت کا ستون): ایک سرکاری عہدہ

عماری [اَ ما ری] (ع: عَ مْ ماری / عَ ماری): ہاتھی کا حوضہ (ہودہ)

عمال [اُ مْ ما ل] (ع: عُ ...... ل جمع، واحد: عامل): عامل، حاکم، گورنر

عمامہ [اَ مْ ما مہ / اَ ما ما] (ع: عِ ما مہ / عَ ما مہ): پگڑی، دستار

عمان (۱) [اَ مْ ما ن] (ع: عَ مْ ما ن): ایک شہر کا نام

(۲) [اُ م ما ن] (ع: عُ م ما ن): ایک سمندر کا نام

عمائد [اَ ما اِ د] (ع: عَ ما ا د، جمع، واحد: عمید: سردار، بزرگ): سردار لوگ

عمائدین [اَ ما اِ دی ن] (ع: عَ ..... ن): عمائد کی جمع الجمع، اردو میں مستعمل

عمداً [اَ م دَ ن] (ع: عَ ..... ن): بالارادہ، قصداً، دیکھیے قتلِ عمد

عمر (۱) [اُ م ر] (ع: عُ م ر): اسم خاص، ایک مشہور خلیفہ کا نام

(۲) [اُ م ر] (ع: عُ م ر): زندگی کے سال

عمران (۱) [اِ م را ن] (ع: عِ م را ن) : اسم خاص، حضرت موسیٰ کے والد کا نام

(۲) [اُ م را ن] (ع: عُ م را ن): آبادی

عمرانیات [اُ م را نِ یا ت] (ع: عُ ..... ت): سماجیات، سوشولاجی

عمرو [اَ م ر] (ع: عَ م ر): اسم خاص

عمرو زید: فلاں فلاں

عمرہ [اُ م را] (ع: عُ ..... رہ): چھوٹا حج

عمق [اُ مُ ق] (ع: عُ م ق / عُ م ق): گہرائی

عملہ [اَ م لا] (ع: عَ م لہ جمع: واحد عامل): اسٹاف اردو میں واحد

عملی [اَ م لی] (ع: عَ م لی): عمل سے متعلق

عم [اَ م] (ع: عَ مّ) : چچا

عمو [اَ م مُو] (ع: عَ م مُو) : چچا

عمود [اَ مُو د] (ع: عَ مُو د: ستون): وہ خط جو دوسرے خط پر اس طرح کھڑا ہو کہ زاویہ قائمہ بنائے

عمومیت [اُ مُو م یَ ت] (ع: عُ مُو م یَّ ت): عام ہونے کی صفت

عناب [اُ نّ نا ب] (ع: عُ ..... ب): بیر سے ملتا جلتا ایک پھل جو انتہائی سرخ ہوتا ہے

عُنّابی: سرخ

عناد [اِ نا د] (ع: عِ ..... د): دشمنی، بغض و عناد

عنان [اِ نا ن] (ع: عِ ..... ن): لگام

عند [اِ نْد] (ع: عِ ..... د): پاس، نزدیک، تنہا مستعمل نہیں، ان تراکیب میں مستعمل عند اللہ (اللہ کے پاس)، عند الضرورت (بوقت ضرورت)، عند الطلب (طلب کرنے پر)، عند الملاقات (ملاقات کے وقت)

عندیہ [اِ نْ دِ یا] (ع: عِ ..... یہ): ذاتی رائے

عنصر [اُ نْ صُ ر] (ع: عُ ..... ر): بنیادی جزو

عنفوان [اُ نْ فُ وا ن] (ع: عُ ..... ن): آغاز

عنفوانِ شباب: آغاز شباب

عنقا [اَ نْ قا] (ع: عَ نْ قا): ایک فرضی پرندہ جسے کسی نے نہیں دیکھا۔ مراد نایاب

عنین [اِ نّ نی ن] (ع: عِ نْ نی ن): مخنث

عوارض [اَ وا رِ ض] (ع: عَ ..... ض، جمع، واحد: عارضہ): (۱) ضمنی بیماریاں (۲) نتائج

عواقب [اَ وا قِ ب] (ع: عَ ..... ب جمع، واحد: عاقبت: نتیجہ): نتائج

عوج بن عوق / عنق [اُو ج بِ نْ اُو ق / اُ نُ ق] (ع: عوج بِ نْ عوق / عُ نُ ق): ایک لمبی گردن والا طویل القامت شخص جو حضرت موسیٰ کے زمانے میں تھا۔ دراز قد آدمی کو استعارۃً کہتے ہیں

عود (۱) [اَ ؤ د] (ع: عَ ؤ د)..... کرنا: لوٹ آنا

(۲) [اُو د] (ع: عُو د): (۱) ایک لکڑی جو جلنے پر خوشبو دیتی ہے (۲) ایک قسم کا ساز

عون [اَ ؤ ن] (ع: عَ ؤ ن) : مدد

عہد [اَ ہ د] (ع: عَ ہ د): (۱) پیمان (عہد و پیمان) (۲) دور، زمانہ

عہدہ [اُ ہ دا] (ع: عُ ہ دہ) : مرتبہ، پوسٹ

عہدہ دار [اُ ہ دے دا ر] : جو کسی عہدہ پر ہو

عیادت [اِ یا دَ ت] (ع: عِ ..... ت): بیمار پرسی

عیاذاً باللہ [اِ یا ذَ نْ بِ لْ لا] (ع: عِ ..... لاہ): خدا کی پناہ

عیار (۱) [اِ یا ر] (ع: عِ یا ر) : معیار، کسوٹی

عیار دانش : ایک مشہور کتاب کا نام

(۲) [اَ یّا ر] (ع: عیّار: چالاک): مکار

عیال [اِ یا ل] (ع: عِ یا ل: بچے): اردو میں اہل و عیال بمعنی بال بچے مستعمل

عیاں [اِ یا ں] (ع: عِ یا ں : جو آنکھ سے نظر آئے): واضح طور پر ظاہر

عید الاضحیٰ [ای دُ لْ اَ ضْ حا] (ع: عی..... حیٰ: اضحیٰ: قربانی): عید قرباں

*عید الفطر [ای دُ لْ فِ طْ ر / بول چال فِ طَ ر] (ع: عی..... فِ طْ ر) : عید رمضاں

عیسوی [ای سَ وی] (ع: عی سَ وی): حضرت عیسیٰ سے منسوب

عین [اَ یْ ن] (ع: عَ یْ ن): (۱) آنکھ (۲) چشمہ): بالکل ٹھیک، عین اسی وقت، عین ویسا ہی

عین الیقین [اَ یْ نُ لْ یَ قی ن] (ع: عَ ..... ن): آنکھوں سے دیکھ کر پیدا ہونے والا یقین

عین مین [اَ یْ ن مَ یْ ن]: ہو بہو (مین، عین کا تابع مہمل)

عیوب [اُ یُو ب] (ع: عُ ..... ب جمع، واحد: عیب): برائیاں

(غ)

غاشیہ بردار [غا شِ یا بَ رْ دا ر] (ع. ف: غاشِیہ ..... ر): خدمت گار

غالی [غا لی] (ع: ایضاً: حد سے زیادہ مبالغہ کرنے والا): شیعوں کا ایک فرقہ جو حضرت علیؓ کو خدا مانتا ہے

غائب [غا اِ ب] (ع: غا ئِ ب): غیر حاضر، چھپا ہوا

غائر [غا اِ ر] (ع: غا ئِ ر: گہرا، وسیع): غور سے دیکھنا جیسے غائر مطالعہ

غایت [غا یَ ت] (ع: ایضاً): (۱) غرض جیسے غرض و غایت (۲) انتہا جیسے غایت درجے کا، دیکھیے لغایت

غبن [غَ بَ ن] (ع: غَ بْ ن : فریب، دھوکا دہی): خیانت

غتربود [غَ تَ رْ بُو د]..... کرنا، فارسی سے ماخوذ: کوئی تحریر اس طرح غلط پڑھنا کہ اصل معنی خبط ہو جائیں

غٹ [غَ ٹ]: (۱) گروہ (۲) حلق میں رقیق شے نکلنے کی آواز جیسے غٹ سے پی جانا

غٹرغوں [غُ ٹَ رْ غُوں]: کبوتر کی مستی بھری آواز

غچا [غُ چْ چا]..... کھانا: دھوکا کھانا

غدر [غَ دَ ر] (ع: غَ دْ ر : بے وفائی): بغاوت

غدر مچانا: شور مچانا

غدود [غُ دُو د] (ع: ایضاً جمع، واحد: غدّہ: گومڑا): جلد کے اندر کی چھوٹی چھوٹی گلٹیاں، اردو میں بطور واحد مستعمل

غرا [غَ ڑ را] (ع: ایضاً): جیّد جیسے شاعرِ غرّا: عظیم شاعر مقابلے کے لیے دیکھیے غرّہ

غراب [غُ را ب] (ع: ایضاً: پہاڑی کوّا): ایک قسم کا جہاز

غرارہ [غَ را را] (ف: ......رہ) ...... کرنا: حلق سے آواز نکال کر کلّی کرنا (۲) ڈھیلے پائنچوں کا پاجامہ

غرائب [غَ را اِ ب] (ع: غَ را ا ب جمع، واحد: غریب: نایاب چیز): انوکھی چیزیں جیسے عجائب و غرائب

غرب [غَ ڑ ب] (ع: ایضاً): مغرب، ضد: شرق

غربا [غُ ڑ با] (ع: غُ ڑ باء جمع، واحد غریب: مسافر): مفلس لوگ، ترکیب غریب غربا میں مستعمل

غربت [غُ ڑ بَ ت] (ع: ایضاً: مسافری): غریبی

غرش [غُ ڑ رِ ش] (ف: غُرّیدن (غرّانا) کا حاصل مصدر): غرّانا

غرض [غَ رَ ض] (ع: ایضاً: تیر کا نشانہ): حاجت، مطلب

غرضیکہ [غَ ڑ ضے کہ / بول چال غَ رَ ض یہ کہ] (ف: غَ رَ ض کہ): خلاصہ یہ کہ

غرفش [غُ ڑ ف ش] ...... کرنا: دھمکانا

غرفہ [غُ ڑ فا] (ع: ...... فہ: بالاخانہ کا برآمدہ): کھڑکی

غرور [غُ رُو ر] (ع: غُ رُو ر / غَ رُو ر: دھوکا، فریب): گھمنڈ

غرہ (۱) [غُ ڑ را] (ع: ......رہ): فخر، غرور

(۲) [غُ ڑ را] (ع: ......رہ): چاند کی پہلی تاریخ، دیکھیے مقابلے کے لیے غرّا

غریب [غَ ری ب] (ع: ایضاً : اجنبی، مسافر) : مفلس بے سہارا، بے چارہ

غریب نواز (ف۔ ع: اجنبیوں کی خاطر داری کرنے والا): غریبوں اور بے سہاروں پر مہربانی کرنے والا، خواجہ معین الدین چشتیؒ کا لقب۔ عوامی تلفظ غریب النواز

غریزی [غَ ری زی] (ع: ایضاً): طبعی، قدرتی جیسے حرارتِ غریزی

غریق [غَ ری ق] (ع: ایضاً): ڈوبا ہوا جیسے خدا اُسے غریقِ رحمت کرے

غریو [غَ رے + و] (ف : غَ ريْ وْ): شور، چیخ پکار

غزال (۱) [غَ زا ل] (ع: ایضاً): ہرن

(۲) [غَ ڑ زا ل] (ع: ایضاً): سوت بٹنے والا

غزالی [غَ زا لی] (ع: غَ زا لی / غَ ڑ زا لی): ایک جیّد عالم، امام غزالیؒ

غزوہ [غَ ڑ وا] (ع: ......وہ): وہ جہاد جس میں آنحضرتؐ شریک رہے

غسال [غَ س سا ل] (ع: ایضاً): میت کو نہلانے والا، مردہ شو

غش (۱) [غَ ش] (ع: ایضاً) ...... آنا: سر کا چکرانا، بے ہوشی طاری ہونا

(۲) [غَ ش] (ع: ایضاً): دھات کا میل، ملاوٹ دیکھیے غلّ و غش

غصب [غَ صَ ب] (ع: غَ صْ ب) ...... کرنا: ملک، جائیداد، مال حق وغیرہ کو حقدار سے زبردستی چھین لینا

غصہ [غُ صْ صا] (ع: غُ صْ صہ: دم گھٹنا): برہمی

غصیلا/ غصیل [غُ صی لا / غُ صَ ئے لا] مونث: جلد غصہ ہونے والا

غضنفر [غَ ضَ نْ فَ ر] (ع: ایضاً): شیر

غفران [غُ ف رَا ن] (ع: ایضاً): گناہوں کی بخشش

غفیر [غَ فِی ر] (ع: ایضاً): ڈھک دینے والا دیکھیے جَم غفیر

غلافی [غِ لا فی]: وہ آنکھیں جو پپوٹوں سے ڈھکی ہوں اور نیم وا ہوں

غلام [غُ لا م] (ع: ایضاً: لڑکا): وہ آدمی جس کی خرید و فروخت ہو

غلاظت [غَ لا ظَ ت] (ع: ایضاً: گاڑھا پن): گندگی

غلام گردش [غُ لا م گَ رْ دِ ش]: (۱) نوکروں کے بیٹھنے کے لیے بنایا ہوا سائبان (۲) دیوان خانے اور زنانی کی درمیانی دیوار

غل [غِ ل] (ع: ایضاً): غصہ، نفرت، ترکیب 'بے غل و غش' میں مستعمل۔ بے غل و غش: صاف صاف، بغیر ہچکچاہٹ کے

غل [غُ ل] (ف: غُل غُلہ کا موزوں): شور

غلبہ [غَ لَ با] (ع: غ لَ بہ): غالب ہونا

غلطاں [غَ لْ طا ں] (ف: غلطیدن / غلتیدن: لڑھکنا کا حالیہ): لڑھکتا ہوا۔ ترکیب غلطاں و پیچاں (پیچ و تاب کھاتا ہوا) میں مستعمل

غلط [غَ لَ ط] (ع: بطور اسم: غلطی): بطور صفت صحیح کی ضد

غلط انداز (ف: ایضاً): وہ تیر جس کا نشانہ چوک جائے۔ غلط پھینکا ہوا تیر

نگاہِ غلط انداز: محبوب کی وہ نگاہ جو غلطی سے عاشق پر پڑ جائے

غلطی [غَ لَ طی / غَ لْ طی]: خطا، ان معنوں میں فارسی میں غلط مستعمل

غلغلہ [غُ لْ غُ لا] (ف: ...لہ): (۱) شور، ہنگامہ (۲) دھوم شہرت

غلک [غُ لْ لَ ک]: وہ صندوقچی جس میں دکاندار دن بھر کی کمائی رکھتا ہے

غلمان [غِ لْ ما ن] (ع: ایضاً جمع، واحد: غلام بمعنی لڑکا): وہ چھوٹے خوبصورت بچے جو اہل جنت کی خدمت پر مامور ہوں گے ترکیب 'حور و غلمان' میں مستعمل

غلو [غُ لُو] (ع: ایضاً: بڑھا چڑھا کر): حد سے زیادہ بیجا مبالغہ

غلہ [غَ لْ لا] (ع: ...لہ): (۱) اناج (۲) نقد آمدنی، ان معنوں میں غَلَک کا موزوں۔ دیکھیے غَلَک

غلیظ [غَ لی ظ] (ع: ایضاً: گاڑھا): گندہ

غلیل [غُ لے ل]: گولی کی طرح کنکر اڑانے کی دو شاخہ لکڑی

غماز [غَ م ما ز] (ع: ایضاً چغلی کھانے والا): ناز و انداز رکھنے والا محبوب

غمام [غَ ما م] (ع: ایضاً): بادل

غمزہ [غَ م زا] (ع: ...زہ: آنکھ سے اشارہ کرنا): ناز، نخرا

غنا [غِ نا] (ع: ایضاً: (۱) دولتمندی (۲) بے نیازی (۳) موسیقی): موسیقی

غنائیت (۱) [غِ نا اِ یَ ت] (ع: ...ائیت): نغمگی

(۲) [غُ نْ نا اِ یَ ت]: آواز کی خصوصیت جو ناک سے نکلے۔ اَنفیت

غنہ [غُ نْ نا] (ع: ...نہ): وہ آواز جو ناک سے نکلے

غنودگی [غُ نو دْ گی] (ع: غ نو دَ گی): اونگھ

غوغا [غو غا] (ف۔ ع: غَ وْ غا: ٹڈی دل): شور، ہنگامہ

غوک [غو ک] (ف: ایضاً): مینڈک

غول (۱) [غو ل]: ہجوم

(۲) [غُول / بول چال غو ل] (ع: غُول): ایک مخلوق جو شکلیں بدل کر جنگل بیابان میں مسافروں کو لوٹتی ہے۔ اسے غولِ بیابانی بھی کہتے ہیں

غیبانی [غَ یْ با نی]: بدکردار عورت

غیبت (۱) [غَ ے ب ت]: عدم موجودگی

(۲) [غی ب ت]: پیٹھ پیچھے برائی کرنا

غیر مترقبہ [غَ یْ رِ مُ تَ رَ قْ قِ بَا] (ع: غیر م ت ر ق ق بہ: انتظار کیا ہوا): غیر متوقع ترکیبِ نعت غیر مترقبہ میں مستعمل

غیریت [غَ یْ رِ یَّ ت] (ع: غ یْ ر یَّ ت): بیگانگی

غیظ [غَ یْ ظ] : غصہ، ترکیب غیظ و غضب میں مستعمل

غیور [غَ یُو ر] (ع: ایضاً): غیرت مند

(ف)

فاتحہ [فا تِ حا] (ع: ..... ت حہ): سورۂ فاتحہ کے ساتھ کوئی اور سورہ ملا کر پڑھنا

فاتر [فا تِ ر] (ع: ایضاً): ست، اس کا مقابلہ 'فاطر' سے کیجیے

فاتر العقل: کند ذہن

فاجر [فا جِ ر] (ع: ایضاً): بدکار، فاسق و فاجر

فاحش [فا حِ ش] (ع: ایضاً): سخت گناہ

فاحشہ [فا حِ شا] (ع: فا ح شہ): بدکردار عورت

فاخرہ [فا خِ را] (ع: فا خ رہ: فاخر کی تانیث): عمدہ جیسے لباسِ فاخرہ

فارس (۱) [فا رْ س] (ف: ایضاً): قدیم ایران کے ایک خطے کا نام جہاں کی زبان فارسی کہلاتی تھی۔ اب پورے قدیم ایران کو فارس اور اس ملک کی زبان کو فارسی کہتے ہیں۔ اسے پارس بھی کہتے ہیں۔

(۲) [فا رِ س] (ع: ایضاً): گھڑ سوار، گھوڑوں کا علم رکھنے والا ماہر

فارغ [فا رِ غ] (ع: ایضاً: خالی): کسی کام کو پورا کر کے مطمئن ہونا

فارغ البال : خوش حال

فارغطی [فا رَ غْ طی] (اصل: فارغ خطی [فا رِ غ خَ طی]): (۱) لادعوی ہونا (۲) طلاق نامہ

فاسدہ [فا سِ دا] (ع: ..... سِ دہ، فاسد کی تانیث): برا/ بری جیسے جذبات فاسدہ

فاش [فا ش] (ف: پاشیدن: چھڑکنا کے امر پاش سے بنا ہوا): آشکارا، ظاہر جیسے راز فاش کرنا

فاش غلطی: واضح غلطی

فاصلہ [فا صِ لا] (ع: فا ص لہ): دوری

فاضل اجل [فا ضِ لِ اَ جَلّ] (ع۔ف: اَجَلّ: بہت زیادہ جلیل): جلیل القدر عالم

فاطر [فا طِ ر]: تخلیق کرنے والا مراد خدا (فاطر السموٰت)

فاطمہ [فا طِ ما] (ع: ..... طمہ): اسم خاص۔ آنحضرت کی ایک صاحبزادی کا نام

فالسہ [فا لْ سا]: ایک پھل

فاکہہ [فا کِ ہا] (ع: ..... ک ہہ): میوہ

فانوسِ خیال [فا نُو سِ خَیال]: وہ فانوس جس کے اندر تصاویر ہوا یا دھوئیں سے گردش کرتی ہوں

فائدہ [فا ئِ دا] (ع: ..... ادہ) : نفع

فائز [فا ئِ ز] (ع: فا ء ز: کامیاب) ..... ہونا: کسی عہدے پر تقرر ہونا

فائق [فا ئِ ق] (ع: فا ء ق: فوقیت رکھنے والا): لائق، ترکیب لائق و فائق میں مستعمل

فائقہ [فا ئِ قا] (ع: فا ء قہ: فائق کی تانیث): عمدہ

فبہا [فَ بِ ہا] (ع: ف + بہا): 'تو ٹھیک ہے ورنہ' کے معنوں میں مستعمل

فتاوی [فَ تا وا] (ع: ...... وی جمع، واحد فتوی): فتوے

فتح [فَ تِح] (ع: فَ ت ح): جیت

فتح یاب [فَ تْح یا ب] (ف: فَ تْح یا ب) ...... ہونا: کامیاب ہونا

فتراک [فِ ت را ک] (ع: ایضاً): شکار بند جو گھوڑے کی زین سے لگا ہوتا ہے

فترت [فَ ت رَ ت] (ع: ایضاً: ضعف، سستی): پیغمبروں کے مبعوث ہونے کا درمیانی زمانہ

فتوت [فُ تُ وَّ ت] (ع: ایضاً): جوانمردی، فیاضی

فتوح [فُ تو ح] (ع: ایضاً جمع: واحد فتح: کھلنا): آمدنی کے دوسرے راستے کا کھلنا مراد بالائی آمدنی

فتور [فُ تو ر] (ع: فُ تو ر): نقص، خامی

فتیل سوز [فَ تی ل سو ز]: لوہے یا پیتل کا وہ چوکھی ظرف جس میں چراغ روشن کرتے ہیں

فتیلہ [فَ تی لا] (ف: ...... لہ): چراغ کی بتی

فتین [فِ ٹ تی ن] (ع: فَ طی ن: عقلمند کا موزوں) : فتنہ پرواز

فجر [فَ جْ ر / بول چال فَ جَ ر] (ع: فَ جْ ر): (۱) صبح (۲) صبح کی نماز

فجور [فُ جو ر] (ع: ایضاً): سیہ کاری جیسے فسق و فجور

فحاشی [فَ حْ حا شی] (ع: ایضاً): بدکاری

فحش [فُ حْ ش] (ع: فُ حْ ش: حد سے گزرنا): گندہ، گندی بات یا کام

فحوا [فَ حْ وا] (ع: ...... وی: مضمون): منشا

فحوائے کلام: عبارت کا مطلوبہ مفہوم

فدک [فَ دَ ک] (ع: ایضاً): ایک مشہور مقام کا نام جس میں آنحضرت کا کھجور کا باغ تھا

فدوی [فِ دْ وی] (ع: فَ دْ وی: فدا ہونے والا): کلمہ انکسار جیسے خاکسار، بندہ وغیرہ جو واحد متکلم اپنی نسبت استعمال کرتا ہے۔

فدیہ [فِ دْ یا] (ع: ...... یہ): جنگی قیدی کو چھڑانے کے عوض دیا جانے والا مال

فرات [فُ را ت] (ع: ایضاً: ندی): ایک مشہور ندی کا نام

فرار [فِ را ر] (ع: فِ را ر): بھاگ جانا

فراست [فَ را سَ ت] (ع: ف را سَ ت): عقلمندی

فراش (۱) [فِ را ش] : بستر، قالین دیکھیے صاحب فراش

(۲) [فَ رْ را ش]: قالینوں کی صفائی کرنے والا ملازم

فرّاشی سلام: سلام کا وہ طریقہ جس میں سلام کرنے والے کا سر کافی جھک جائے

فرانسیسی : [فَ را نْ سی سی]: ملک فرانس کا رہنے والا، وہاں کی زبان، فرنچ

فراواں [فَ را وا ں] (ف: فَ را وا ن): بہت زیادہ، بھرپور

فرائض [فَ را اِ ض] (ع: فَ را ا ض جمع، واحد: فریضہ): فرض بصیغہ جمع

فربہ [فَ رْ با] (ف: فَ ر ب ہ) : موٹا

فربہی [فَ رْ بَ ہی] (ف: فَ رْ ب ہی): موٹاپا

فرخ [فَ رْ رُ خ] (ف: فَ رْ: خوبصورت + رُخ: چہرہ) : اسم خاص

فرخندہ [فَ رْ خُ نْ دا] (ف: ...... دہ): مبارک، اسم خاص

فرد [فَ رْ د] (ع:ایضاً):(۱)اکیلا آدمی (۲)یکتا
(۳)دفتر کا کاغذ

فردِ جرم: چارج شیٹ

فردوس [فِ رْ دَ وْ س] (ع:ایضاً):(۱)جنت(۲)اعلیٰ
درجہ کی جنت جسے جنت الفردوس کہتے ہیں

فرزند [فَ رْ زَ نْد] (ف:ایضاً بیٹا یا بیٹی): بیٹا

فرستادہ [فِ رِ سْ تا دا] (ف: فِ رِ سْ تادہ
فرستادن بھیجنا سے بنا): بھیجا ہوا

فرسخ [فَ رْ سَ خ] : فاصلے کی اکائی جو ایک کوس کے
برابر ہوتی ہے

فرسنگ: دیکھیے فرسخ

فرسودہ [فَ رْ سُو دا] (ف:......دہ: فرسودن (گھسنا
سے): گھسا پٹا، پامال

فرشتہ [فِ رِ شْ تا] (ع: فِ رِ شْ تہ): ملک

فرغل [فَ رْ غَ ل] : جاڑوں میں پہننے کا لباس

فرمائش [فَ رْ ما اِ ش](ف:......یش فرمودن (فرمانا)
کا حاصل مصدر: حکم دینا): کسی چیز کی درخواست کرنا،
طلب کرنا

فرنگ [فِ رَ نگ / فِ رَ نگ](مفرس:فَ رَ نگ):
یورپ

فرار [فَ را ر] (ع:فِ را ر)...... ہونا: بھاگ جانا

فرو [فُ رُ وْ](ف: فِ رُوْ)...... کرنا: کمتر بتانا، ختم کرنا
جیسے بغاوت فرو کرنا

فروتنی [فُ رُ وْ تَ نی] (ف:ایضاً): خاکساری

فروکش [فُ رُ وْ کَ ش] ...... ہونا: کسی مقام پر عارضی
طور پر ٹھہرنے کے ارادے سے اُترنا

فروگذاشت [فُ رُ وْ گُ ذا شْ ت] : بھول

فرومانده [فُ رُ وْ ما نْدا](ف:......دہ): عاجز

فرومایہ [فُ رُ وْ ما یا](ف:......یہ): کم ظرف

فرودگاہ [فُ رُ وْ د گاہ] : قیام گاہ

فروردین [فَ رْ وَ رْ دی ن] (ف:ایضاً): ایرانیوں کا
پہلا شمسی مہینہ

فروزاں [فُ رُ وْ زا ں] (ف: فُ رُوْ زا ں): روشن

فروع [فُ رُوْ](ع: فُ رُوْ ع جمع: واحد فرع: شاخ): شاخیں

فروعی [فُ رُوْ ای] (ع:فُ رُوْ عی): ضمنی

فروغ [فُ رُوْ غ] (ع: فُ رُوْ غ: روشنی): ترقی

فریب [فَ رے ب] (ف:فَ رے ب / فَ ری ب:
فریفتن (دھوکا دینا) کا امر): دھوکا

فریفتہ [فَ رے فْ تا] (ف:فَ رے فْ تہ/
فَ ری فْ تہ) : عاشق

فریقین [فَ ری قَ یْ ن] (ع:ایضاً۔ فریق کا تثنیہ)
: دونوں فریق

فزا [فِ زا] (ف: فزودن / اَفزودن (بڑھنا، بڑھانا کا امر):
مرکبات میں بڑھنا، بڑھانا کے معنوں میں مستعمل
اَفزا: روح افزا، صحت افزا، مسرت افزا
فزا: جاں فزا، روح فزا، دل فزا

فزوں/افزوں [فُ زُوْ ں / اَ فْ زُوْ ں] بطور لاحقہ
مستعمل جیسے روز افزوں

فساں [فِ سا ں] (ف:ایضاً): دھار تیز کرنے کا پتھر

فسخ [فَ سْ خ](ع:ایضاً)......کرنا: رد کرنا

فسردہ/افسردہ [فَ سُ رْ دا / اَ فْ سُ رْ دا]
(ف:......دہ: اَفْسُرْدَن (ٹھٹھرنا، کمھلانا) سے بنا اسم صفت: ٹھٹھرا ہوا، کمھلایا ہوا): غمگیں

فسق [فِ سْ ق] (ع: ایضاً): گناہ، ترکیب فسق و فجور میں مستعمل

فسوں/افسوں [فُ سوٗ ں / اَ فْ سوٗ ں]
(ف: ایضاً): جادو

فشار [فِ شا ر] (ف: ایضاً فشُرْدَن/ اَفْشُرْدَن (بھینچنا، دبانا، نچوڑنا کا امر): تنگی جیسے فشارِ قبر

فشاں/اَفشاں [فِ شا ں / اَ فْ شا ں](ف: ایضاً فشاندن/ افشاندن (بکھیرنا) کا امر): ذیل کی تراکیب میں مستعمل 'نور اَفشاں، دُر فشاں، دُر اَفشاں'

فصحا [فُ صَ حا] (ع: فُ صَ حا، جمع: واحد فصیح): اہلِ فصاحت

فصد [فَ صْ د] (ع: ایضاً): رگ کھول کر خون نکالنا

فضا [فَ ضا / فِ ضا](ع: فَ ضا): کھلی جگہ

فضلا [فُ ضَ لا](ع: فُ ضَ لا، جمع: واحد فاضل: عالم): عالم لوگ

فضلہ [فُ ضْ لا] (ع:......لہ): براز

فِضہ [فِ ضْ ضا](ع:......ضہ): چاندی، اردو میں بطور اسم خاص مستعمل

فطین (۱) [فَ طی ن]: ذہین
(۲) [فِ طْ طی ن]: دیکھیے فتین۔ فتنہ پرداز

فعال [فَ اْ آ ل](ع: فَ عْ عا ل): سرگرم

فغاں [فُ غا ں] (ف: ایضاً): نالہ و زاری، دیکھیے افغاں

فغفور [فَ غْ فوٗ ر](مفرس): شاہانِ چین کا لقب

فقدان [فُ قْ دا ن] (ع: ایضاً): کمی

فقار [فَ قا ر](ع: ایضاً جمع: واحد فقرہ): ریڑھ کی ہڈی کے منکے دیکھیے ذو الفقار

فقرا [فُ قَ را] (ع: فُ قَ را، جمع، واحد فقیر): فقیر لوگ، مساکین

فقر [فَ قْ ر] (ع: ایضاً): (۱) افلاس (۲) فقیری

فقرہ [فِ قْ را](ع:......رہ): (۱) عبارت (۲) ریڑھ کی ہڈی کا مہرہ

فقط [فَ قَ ط] (ع: فَ + قطْ): صرف

فقہا [فُ قَ ہا](ع: فُ قَ ہا، جمع: واحد فقیہہ): اہلِ فقہ

فقہ [فِ قا] (ع:......قہ): قانونِ شریعت

فقید المثال [فَ قی دُ لْ مِ ثا ل](ع: ایضاً فقید: نایاب): بے مثال

فکاہات [فُ کا ہا ت] (ع: ایضاً): ہلکی پھلکی ظرافت کی باتیں

فکِ اضافت [فَ کْ کِ اِ ضا فَ ت]: کسرۂ اضافت کا حذف کرنا جیسے سَرمایہ بجائے سرِمایہ

فگن/افگن [فِ گَ ن / اَ فْ گَ ن](ف: ایضاً فگندن/ افگاندن کا امر): مندرجہ ذیل اسمائے فاعل میں مستعمل شیر افگن، سایہ افگن/ سایہ فگن، ضوفگن/ ضوافگن

فلاح (۱) [فَ لا ح] (ع: ایضاً): بھلائی
(۲) [فَ لْ لا ح](ع: ایضاً): کسان

فلاخن [فَ لا خَ ن](ف: ایضاً): گوپھن، پتھر دور پھینکنے کا اوزار

فلاسفہ [فَ لا سِ فا] (ع:......سِ فہ جمع: واحد فیلسوف): اہلِ فلسفہ

فلاکت [فَ لا کَ ت] (مفرس): مصیبت، آفت
فلان [فَ لا ں] (ع: فَ لا ں): غیر معلوم آدمی کی
نسبت بولتے ہیں۔ فلانا اور فلانی بھی مستعمل
فلزات [فَ لِ زْ زا ت] (ع: ایضاً جمع: واحد فلز:
دھات): دھاتیں
فلس [فَ لْ س] (ع: ایضاً): (۱) تانبے کا سکہ (۲) مچھلی
کے اوپر کے سخت گول چھلکے
فلفل [فَ لْ فَ ل] (معرب): مرچ
فلک (۱) [فَ لَ ک]: (۱) ع: آسمان (۲) ف: سزا کے
لیے استعمال کیا جانے والا تختہ: آسمان
(۲) [فُ لْ ک] (ع: ایضاً): کشتی
فلوس [فُ لوٗ س] (ع: ایضاً جمع: واحد فلس): تانبے کے سکے
فم [فَ م] (ع: فَ مْ): منہ مندرجہ ذیل تراکیب میں
مستعمل فمِ رحم: بچہ دانی کا منہ
فمِ معدہ: معدے کا منہ
فنجان [فِ نْ جا ن] (ع: ایضاً): پیالی
فندق [فُ نْ دُ ق] (ع: ایضاً): سرخ رنگ کے بیر سے
ملتا جلتا ایک پھل
فواد [فُ وا د] (ع: ایضاً): دل
فواق [فُ وا ق] (ع: ایضاً): ہچکی
فواکہ [فَ وا کِ ہ] (ع: ...... کِ ہ جمع، واحد: فاکہہ:
پھل): اردو میں جمع الجمع فواکہات مستعمل
فوقانی [فَ وْ قا نی]: اونچی سطح کا، ضد: تحتانی
فوق البھڑک [فَ وْ قُ لْ بھ ڑَ ک] (موزوں فوق
البرق کا): بھڑکیلا (لباس)

فوقیت [فَ وْ قِ يَ ت] (ع: فَ وْ قِ يْ ت):
ترجیح، برتری
فہرست [فِ ہِ رِ سْ ت] (ف: فِ ہْ رِ س/......
رِ سْ ت]: تفصیلات کا سلسلہ وار اندراج نامہ، لسٹ
فہمیدہ [فَ ہْ مِی دا] (ف: فَ ہْ مِی دہ: عقلمند):
صرف عورتوں کی نسبت اسم خاص کے طور پر مستعمل
فی (۱) [فی] (ع: ایضاً، حرف جار): اندر
(۲) [فَ يْ]: جنگ کے بغیر ہاتھ آیا ہوا دشمن کا مال
فی البدیہہ [فِ لْ بَ دی ہ]
(ع: عَ لَ لْ بَدیہ (علی البدیہہ): بروقت کہی ہوئی بات
فی الجملہ [فِ لْ جُ مْ لا] (ع: ...... لہ): سب میں
سے (کچھ)
فی الفور [فِ لْ فَ وْ ر]: فوراً
فی المثل [فِ لْ مَ ثَ ل]: کہاوت کے طور پر
فی زمانہ [فی زَ ما نا] (ع: فی زَ ما نِنا: ہمارے زمانے
میں): آج کل
فیل (۱) [فَ يْ ل]: شرارت
(۲) [فی ل] (معرب: ایضاً): ہاتھی
فیلسوف [فَ یْ لَ سوٗ ف] (ع: ایضاً): فلسفی
فی نفسہٖ [فی نَ فْ سِ ہی] (ع: ایضاً): (۱) درحقیقت
(۲) اپنی ذات میں

(ق)

قابلہ [قا بِ لا] (ع: ...... بِ لہ): (۱) لائق عورت (۲) دایہ
قابوچی [قا بوٗ چی] (ت: دربان): خوشامدی، مکار

قادر انداز [قا دِ رْ اَنداز] (ع.ف: انداز، انداختن (پھینکنا) کے امر سے بنا اسم فاعل): ماہر تیر انداز، ماہر نشانہ باز

قارورہ [قا رُو راہ] (ع: ...... رہ: وہ ظرف جس میں مریض کا پیشاب رکھا جاتا ہے): پیشاب

قارئین [قا رِ ای ن] (ع: قا ر ای ن: جمع، واحد: قاری): پڑھنے والے

قاصر [قا صِ ر] (ع: ایضاً کوتاہی کرنے والا): عاجز

قاعدہ [قا ءِ دا] (ع: قا ع دہ): (۱) اصول، قانون، بنیاد (۲) الف بے کی وہ کتاب جو بچوں کو ابتدائی درجے میں پڑھائی جاتی ہے

قافلہ [قا فِ لا] (ع: ...... ف لہ): کارواں

قافلہ باشی: قافلے کی سرداری

قاق [قا ق] (ت: سوکھا گوشت): انتہائی دبلے پتلے آدمی کی نسبت بولتے ہیں جیسے سوکھ کر قاق ہو گیا

قالب [قا لِ ب] (ع: قا لَ ب): سانچہ، ڈھانچا، جیسے ایک جان دو قالب

قاہرہ [قا ہِ را] (ع: ...... ہ رہ: قاہر کی تانیث): مصر کے ایک شہر کا نام

قائد [قا ءِ د] (ع: قا ا د): قیادت کرنے والا، رہنما

قائم [قا ءِ م] (ع: قا ا م): کھڑا ہونے والا، مستقل

قائمہ [قا ءِ ما] (ع: قا ا مہ: قائم کی تانیث): کھڑی رہنے والی لکیر دیکھیے زاویۂ قائمہ

قبالہ [قَ با لا] (ع: ...... لہ): دستاویز، فروخت کی رسید

قبائل [قَ با ءِ ل] (ع: قَ با ا ل، جمع: واحد قبیلہ): قبیلے

قبح [قُ بْ ح] (ع: قُ بْ ح): قباحت، برائی ترکیب حسن و قبح میں مستعمل

قبرستان [قَ بْ رِ سْ تا ن] (ع.ف: قَ بْ رِسْ تان): معنی معروف

قبرص [قَ بْ رُ ص] (معرب: سائپرس): ایک جزیرے کا نام، سائپرس

قبض الوصول [قَ بْ ضُ لْ وُ صُو ل]: رسید

قبضہ [قَ بْ ضا] (ع: قَ بْ ضہ): (۱) قابو (۲) موٹھ جیسے خنجر کا قبضہ

قبطی [قِ بْ طی]: قدیم مصری قوم

قبلہ [قِ بْ لا] (ع: ...... لہ): (۱) وہ شے جو سامنے ہو (۲) کعبہ جس کی طرف رخ کر کے مسلمان نماز پڑھتے ہیں (۳) والدِ بزرگوار (۴) کوئی بزرگ شخصیت جس سے مخاطب ہوں

قبلہ گاہ: والدِ بزرگوار

قبور [قُ بُو ر] (ع: ایضاً جمع: واحد قبر) (موزوں): بصیغۂ واحد مستعمل پستول رکھنے کا غلاف

قبول [قُ بُو ل] (ع: قَ بُو ل): تسلیم

قبولی [قُ بُو لی] (کابلی (بمعنی کابل کا چنا) کا موزوں): چنے کی دال کی پتلی کھچڑی

قبیلہ [قَ بی لا] (ع: ...... لہ: گروہ، خاندان): بیوی کو بھی کہتے ہیں

قبہ [قُ بْ با] (ع: ...... بہ): گنبد، کلس

قتال (۱) [قِ تا ل] (ع: ایضاً): لڑائی جیسے جدال و قتال
(۲) [قَ تْ تا ل]: صیغۂ مبالغہ زبردست قاتل

قتل عمد [قَ تْ لِ اَ مْد] (ع.ف: عمد: جان بوجھ کر): جان بوجھ کر قتل کرنا۔ دیکھیے عمد

قتیل [قَ تی ل]: مقتول

قحبہ [قَ حْ بَا](ع:قَ حْ بہ):زنِ فاحشہ

قحط [قَ حِ ط](ع:قَ حْ ط):کال

قدح (۱) [قَ دْ ح] (ع:ایضا:برائی):عیب جوئی، برائی
ضد مدح، ترکیب مدح و قدح میں مستعمل

(۲) [قَ دَ ح / بول چال قَ دْ حا]: بڑا پیالہ

قدر (۱) [قَ دْ ر](ع:ایضا):(۱)عزت،(۲) قیمت جمع اقدار

(۲) [قَ دَ ر] (ع:ایضا):(۱) تقدیر جیسے قضا و قدَر
(۲) مقدار جیسے کس قدَر، اس قدَر

قدرے [قَ دْ رے]: تھوڑا سا

قدغن [قَ دْ غَ ن] (ع:قَ دَ غَ ن):تاکید، ممانعت

قدما [قُ دْ ما](ع:قُ دَ ماء جمع:واحد قدیم):اگلے وقتوں کے لوگ

قدم (۱) [قَ دَ م] (ع:ایضا):پاؤں

(۲) [قِ دَ م](ع:ایضا:قدیم ازلی ہونے کی صفت) :
ازلی، ضد:حدوث

قدم بوس [قَ دَ م بو س] (ف.ع:بوس بوسیدن
(چومنا) کاامر):(۱) بطور اسم فاعل قدم چومنے والا
(۲) بطور حاصل مصدر بمعنی قدم بوسی

قدمچہ [قَ دَ م چا] (ع.ف:...... چہ):بیت الخلا میں
پاؤں رکھنے کی جگہ

قدوم [قُ دوُ م]:قدم رکھنا مراد آمد، تشریف آوری

قدوہ [قُ دْ وا] (ع:قِ دْ وَ ہ/قُ دْ وَ ہ):سردار
مندرجہ ذیل ترکیب میں مستعمل قدوۃ العلماء

قرا [قُ رْ را](ع:...... ا، جمع:واحد قاری): قرآن
کو قرأت سے پڑھنے والے

قرابادین [قَ را با دی ن]:مرکب دواؤں کی کتاب

قرابین [قَ را بی ن]: ایک قسم کی بندوق

قرابہ [قَ رْ را با](ع:...... بہ):صراحی، شیشۂ شراب

قراضہ [قُ را ضا](ع:...... ضہ):کترن

قران [قِ را ن]: دو سیاروں کا ایک برج میں جمع ہونا

قرانُ السَّعْدَیْن: مبارک سیارے زہرہ و مشتری کا ایک برج میں
آنا۔دیکھیے صاحب قراں

قراول [قَ را وَ ل] (ت:ایضا):لشکر کے آگے آگے
چلنے والے مسلح سپاہی

قربان [قُ رْ با ن] (ع:نثار،ف:وہ تسمہ جو ترکش سے
بندھا شکاری کی پشت پر لٹکتا ہے اور جس میں کمان رکھنے کا
خانہ بنا ہوتا ہے

قرۃ العین [قُ رْ رَ تُ لْ عَ یْ ن]: آنکھ کی
ٹھنڈک مراد بیٹی

قرض حسنہ [قَ رْ ضِ حَ سَ نا] (ع:...... حَ سَ نہ)
: بے سودی و بے میعادی قرض

قرطاس [قِ رْ طا س](ع:ایضا):کاغذ

قرطاسِ ابیض: وائٹ پیپر White Paper

قرطبہ [قُ رْ طُ با] (معرب.قُ رْ طُ بہ):اسپین کے ایک
قدیم شہر کا معرب نام

قرعہ [قُ رْ آ] (ع:قُ رْ عہ):پانسہ

قرقی [قُ رْ قی] (ت):مال کی ضبطی

قرمزی [قِ رْ مِ زی] (ف:):ایک طرح کا گہرا سرخ رنگ

قرمساق [قُ رْ رَ مْ سا ق] (ت:):بھڑوا، ایک گالی

قرن (۱)[قَ رْ ن](ع:ایضا):ایک طویل زمانے کی اکائی
تقریباً ایک صدی کے برابر

(۲) [قِ رْ ن] (ع:ایضا:ہم سر، برابر جمع اقران):
ہم رتبہ، ترکیب اقران و امثال میں مستعمل

(۳) [قَ رَ ن] (ع:ایضاً): ایک قبیلے کا نام جس سے مشہور تابعی حضرت اُویس تعلق رکھتے تھے اور اسی نسبت سے اویس قرنی کہلاتے تھے۔

قرنبیق [قَ رَ نْ بی ق] (ع سے ماخوذ): عرق کشید کرنے کا آلہ

قرنطینہ [قَ رَ نْ طی نا] (معرب:......نہ): انگریزی لفظ کوارن ٹائن کا معرب۔ حفاظتی تدبیر کے طور پر بحری مسافروں کی میعادی بندش

قرولی [قَ رو لی](ت:): چاقو سے ملتا جلتا شکاری کا ایک ہتھیار

قرأت [قِ رَ اَ ت](ع: قِ راءت) :(۱) قرآن مجید کا خوش الحانی سے پڑھنا (۲) پڑھنا

قزلباش [قِ زِ لْ با ش]: ایک ایرانی الاصل قبیلے کا نام

قسام [قَ سْ سا م](ع:ایضاً: تقسیم کرنے والا): مراد خدا جسے قسامِ ازل بھی کہتے ہیں

قساوت [قَ سا وَ ت] (ع:ایضاً): سنگدلی، سیاہ قلبی

قسطاس [قِ سْ طا س] (ع:ایضاً): بڑا ترازو

قسطنطنیہ [قُ سْ تُ نْ طُ نْ یا](ع: قُ سْ طُ نْ طِ نِ یّہ) (معرب): ترکی کے ایک شہر کا نام

قسم (۱) [قِ سْ م] (ع:ایضاً): نوع جنس، کس قسم کا، کس طرح کا

(۲) [قَ سَ م] (ع:ایضاً): سوگند

قسیس [قِ سْ سی س] (ع:ایضاً): نصاریٰ کا عالم دین، بشپ Bishop

قشر [قِ شْ ر] (ع:ایضاً): اناج کا چھلکا

قشقہ [قَ شْ قا] (ف:......قہ): تِلک

قصاص [قِ صا ص] (ع:ایضاً): بدلہ، جان کے عوض جان لینا

قصابہ (۱) [قَ صا با] (ع:......بہ): عورتوں کے سر پر باندھنے کی رومالی

(۲) [قَ صْ صا با] (ع:......بہ): قصاب کی تانیث

قصائی [قَ صا اِی] (قصاب کا مورّد): بعض حضرات اس لفظ کو قساوت (سنگدلی) سے مشتق قرار دے کر اس کا املا 'قسائی' بتاتے ہیں لیکن اردو میں یہ لفظ 'ص' ہی کے ساتھ مستعمل ہے

قصبہ [قَ صْ با] (ع: قَ صَ بہ): چھوٹا گاؤں

قصر [قَ صْ ر] (ع:ایضاً: کم کرنا جیسے نماز قصر کرنا): محل

قصص [قِ صَ ص] (ع: جمع: واحد قِصہ): قصے

قصور [قُ صو ر](ع:ایضاً: کمی، کوتاہی) : (۱) خطا (۲) قصر کی جمع (بمعنی محل)

قضیہ [قَ ضْ یا] (ع: قَ ضِ یّہ): مقدمہ، جھگڑا

قطار [قِ طا ر](ع: قِ طا ر): یکے بعد دیگرے سلسلہ وار ہونا

قطامہ [قُ طْ طا ما] (ع: قُ......مہ): بدکار عورت

قطب [قُ طْ ب](ع: قُ طْ ب):(۱) ایک ستارہ جو شمال میں اپنی جگہ مستقلاً قائم رہتا ہے اور جس سے سمتوں کا تعین ہوتا ہے (۲) کرۂ زمین کے شمالی اور جنوبی سرے (۳) ولیوں کا ایک درجہ

قطبین [قُ طْ بَ یْ ن] (ع:ایضاً: قطب کا تثنیہ یعنی دو قطب): قطب شمالی اور قطب جنوبی

قطر [قُ طْ ر] (ع: قُ طْ ر) : وہ خط جو دائرے کو اس کے مرکز سے گزر کر دو برابر حصوں میں تقسیم کرے diameter

قطع [قَ طا] (ع: قَ طْ ع)...... کرنا: کاٹنا

قطع برید [قَ طَ اَ بْ ری د] (ع.ف: بریدن کاٹنا سے بنا حاصل مصدر): کاٹ چھانٹ

قطعہ [قِ طا] (ع: قَ طْ عہ): (۱) زمین کا ٹکڑا (۲) نظم کی ایک صنف

قطعِ کلام [قَ طا کلام] (ع: قَ طْ ع کلام): بات کاٹنے کے موقع پر بولتے ہیں

قطعی [قَ طْ اِی] (ع: قَ طْ عی): (۱) بالکل (۲) یقینی، آخری

قطمیر [قِ طْ می ر] : سگ اصحاب کہف کا نام

قفل [قُ ف ل / بول چال قُ ف ل] (ع: قُ ف ل): تالا

قفلی [قُ ف لی]: دیکھیے قلفی اور کلفی

قلابہ [قُ لا با] (ع: قُ لْ لا بہ: آنکڑا، مچھلی پکڑنے کا کانٹا): سرا، ان معنوں میں زمین آسمان کے قلابے ملانا

قلانچ [قُ لا ں چ] (ت:): چھلانگ

قلب [قَ لْ ب] (۱) دل (۲) کسی چیز کا درمیانی حصہ (قلب شہر) (۳) اُلٹا کرنا (عربی معنی) (۴) نقلی، دیکھیے زرِ قلب

قلبہ [قُ لْ با] (ع: ......بہ): ہل

قلتین [قُ لَ ت یْ ن] (ع: قُلّت کا تثنیہ):
(۱) پانی کے ایسے دو ظرف جس میں خاص مقدار میں پانی ہوتا ہے (بیس من (فارسی پیانہ) جو ہندوستانی من سے بہت کم ہوتا ہو)
(۲) مجازاً زنِ فاحشہ

قُلّتین کرنا: نجس کرنا

قلزم [قُ لْ زُ م]: (۱) ایک سمندر کا نام بحرِ قلزم
(۲) سمندر

قلع قمع [قَ لا قَ ما] (ع: قَ لْ ع قَ م ع: قلع (اکھاڑنا) قمع (کوٹنا))...... کرنا: نیست و نابود کرنا

قلعہ [قِ لا] (ع: قَ لْ عہ): گڑھ، فورٹ

قلعی [قَ لَ ای] (ع: قَ لْ عی): (۱) سفیدی کرنا (۲) برتن کو رانگا لگا کر اُسے چاندی کی طرح چمکانا

قلفی [قُ لْ فی] قفلی کی تقلیب چونگے میں جمائی ہوئی برف، دیکھیے کلفی

قلق [قَ لَ ق] : افسوس، رنج

قلقاری [قِ لْ قا ری] : دیکھیے کلکاری

قلماقنی [قِ لْ ما ق نی] (ت: قلماق کے باشندے کی تانیث): ہتھیار بند سپاہی عورتیں جو بیگمات حرم کی حفاظت کرتی تھیں

قلمرو [قَ. لَ مْ رَ وْ] : حدودِ حکومت

قلمی [قَ لْ می] (ع: قَ لَ ی): ہاتھ سے لکھا ہوا قلمی نسخہ، قلم لگایا ہوا پودا

قلیان [قَ لْ یا ن] (ف: غلیان کا معرّب): حُقّہ

قلیہ [قَ لْ یا] (ع: قَ لِ یہ: بُھنا ہوا گوشت): مرغن سالن

قمار [قِ ما ر]: جوا

قمار خانہ: جوا گھر

قماش [قِ ما ش] (ع: قُ ما ش: لباس، جامہ): طرز، قسم

قمچی [قُ مْ چی]: چھڑی

قمری (۱) [قَ مْ ری] (ع: قَ مَ ری): چاند سے متعلق، سال قمری
(۲) [قُ مْ ری] (ع: ایضاً): ایک پرندہ جو فارسی ادبی روایات کی رو سے سرو پر عاشق ہوتا ہے

قمقمہ [قُ مْ قُ ما] (ع: ......مہ: شیشے کا گول اور چھوٹا ظرف): بجلی کا بلب

قنات [قَ نا ت] (ت: قِ نات): موٹے کپڑے کا پردہ جسے دیوار کی طرح تانتے ہیں

قند مکرر [قَ ندِ مُ کَ رَ رَ]: دوبارہ صاف کی ہوئی شکر، کسی بات کو اس طرح دہرانا کہ دُگنا لطف آئے

قندیل [قَ ند ی ل] (ع: قِ ند ی ل): فانوس

قنوط [قُ نوُ ط]: ناامیدی، مایوسی

قنوطیت [قُ نوُ طِ ی َ ت]: تصویر کے تاریک رُخ دیکھنے کا رجحان ضد: رجائیت

قوا [قُ وا] (ع: ایضاً جمع: واحد قوّت): قوتیں

قوام [قِ وا م]: چاشنی

قوت (۱) [قوُ ت]: غذا

قوتِ لایموت (۲) [قوُ تِ لا یَ موُ ت]: وہ کم سے کم غذا جو زندہ رہنے کے لیے ضروری ہو

(۳) [قوُ وَ ت]: طاقت

قوّتِ حاسّہ: محسوس کرنے کی صلاحیت

قوس قزح [قَ وْ سِ قُ زَ ح] (ع: قُ زْح، قوس: کمان، قُزَح: ایک فرشتہ کا نام، قزح کی کمان): دھنک

قولنج [قوُ لَ نْج]: آنتوں کی بیماری جس میں شدید درد اُٹھتا ہے

قہرمان [قَ ہْرَ ما ن] (ع: ایضاً: کارفرما نگراں): زبردست قوت والا، صاحب جلال

قہقہہ [قَ ہْ قَ ہا] (ع: قَ ہْ قَ ہہ): کھلکھلا کر ہنسنا

قہقری [قَ ہْ قَ ری] (ع: قَ ہْقَ ری: اُلٹے پانوں لوٹنا): دیکھیے رجعت قہقری

قیاس [قِ یا س] (ع: ایضاً): اندازہ

قیافہ [قِ یا فا] (ع:...... فہ): چہرہ دیکھ کر حالات بیان کرنے کا علم

قیام [قَ یا م] (ع: قِ یام): (۱) نماز میں کھڑے ہونے کی حالت (۲) ٹھہرنا

قیامت [قِ یا مَ ت] (ع: قِ یا م ت): حشر

قیراط / ط [قی راط / ط] (ع:...... ط): چار جَو کے برابر وزن

قیف [قی ف] (ع: ایضاً): بوتل میں رقیق شے بھرنے کا مخروطی شکل کا ظرف

قیلولہ [قَ یْ لوُ لا] (ع:...... لہ): دوپہر کی ہلکی نیند

قیود [قُ یوُ د] (ع: ایضاً جمع: واحد قید): پابندیاں، شرطیں

قیوم [قَ یّوُ م] (ع: ایضاً: وہ وجود جو اپنے بل بوتے پر قائم ہو): مراد خدا

(ک)

کابک [کا بُ ک] (ف: ایضاً): کبوتروں کا ڈربہ

کابوس [کا بوُ س] (ع: ایضاً): ڈراونا خواب

کابین [کا بی ن] (ع: ایضاً): مہر نکاح

کاتنا [کا تْ نا]: چرخے پر سوت بنانا

کاتا اور لے دوڑی: یہ مثل جلد بازی کے موقع پر بولتے ہیں

کاچھن [کا چھ ن]: کنجڑن

کارپرداز [کا رْ پَ رْ دا ز] (ف: ایضاً): کام سنوارنے والا مراد کارفرما

کارچوب [کا رْ چوُ ب]: لکڑی کے چوکھٹے پر تانی اور تار تان کر ڈیزائن بنانے کا کام، ایک قسم کا کشیدہ، زردوز

کارد [کا رْ د] (ف: ایضاً): چُھری

کارروائی / بول چال کاروائی [کا رَ رَ وا ای]
(ف: کا رَ رَ وا ای): کام
کارگزار [کا رْ گُ زا ر] (ف:ایضاً): قائم مقام
کاریز [کا ر یے ز] (ف:ایضاً) : نالی
کاڑھنا [کا ڑھ نا]:(۱) کشیدہ کاری کرنا (۲) آگے نکالنا جیسے
گھونگھٹ کاڑھنا
کاست [کا س ت] (ف:کاستن (گھٹنا) کے ماضی سے بنا
حاصل مصدر): کم ہونا، ترکیب بے کم وکاست میں مستعمل
کاسد [کا سِ د] (ع:ایضاً):(۱) وہ جنس جس کی مانگ نہ ہو
(۲) کھوٹا جیسے جنسِ کاسد
کاسہ لیس [کا سا لے س] (ف:کاسہ: پیالہ، لیس:لیسیدن
(چاٹنا) کے امر سے بنا اسم فاعل: پیالہ چاٹنے والا): خوشامدی
کاش / کاشکے: کلمہ تمنائی (نوٹ: اردو میں کاشکے کی جگہ جو فارسی میں
مفرد لفظ ہے 'کاش کہ' لکھنے کا چلن عام ہے)
کافر [کا فِ ر] (ع:ایضاً/ف:کافَ ر بھی): غیر مسلم
کافہ [کا فْ فا](ع:......فہ): تمام، سب
کافۃ الانام [کا فْ فَ تُ لْ اَ نا م](ع:......عام):
تمام لوگ
کاکریزی [کا کْ رے زی] : بینگنی رنگ
کالا [کا لا](ف:ایضاً: اسباب):(۱) سیاہ (۲) سانپ
کالبد [کا لْ بُ د] (ف:ایضاً): ڈھانچہ
کالحجر [کَ لْ حَ جَ ر] (ع:ک (کاف) حرف تشبیہ:
مانند، حجر: پتھر...... پتھر کے مانند): ترکیب نقش کالحجر (پتھر
کے نقش جیسا مراد اٹل) میں مستعمل
کالعدم [کَ لْ اَ دَ م] (ع:ایضاً: عَدَم جیسا): معدوم،
نیست و نابود

کالک [کا لَ ک] : سیاہی
کام لیٹ [کا مْ لے ٹ]: ایک قسم کا معمولی موٹا کپڑا
کانجی [کا نْجی] : چاول کی پیچ
کانجی ہوس [کا نْجی ہَ ؤ س]: آوارہ جانوروں کو پکڑ کر
بند رکھنے کی سرکاری جگہ
کانسہ [کا ں سا]: ایک مرکب دھات جسے جست اور تانبے
سے ملا کر بناتے ہیں
کانکنی [کا نْ کَ نی] (ف:کندن (کھودنا) کے امر کن سے
بنا اسم): کان کھودنے کا کام
کانگڑی [کا نْگ ڑی] : ایک قسم کی انگیٹھی
کاوا [کا وا]: گھوڑے کو حلقہ بنا کر چکر دینا
کاواک [کا وا ک] (ف:ایضاً): کھوکھلا
کاوش [کا وِ ش](ف:ایضاً، کاویدن (کھودنا) کے امر 'کاو'
سے بنا حاصل مصدر: کھودنا): تلاش، کھوج، نتیجۂ فکر
کائنات [کا اِ نا ت] (ع:ایضاً جمع: واحد کائن: کُن کے نتیجے
میں پیدا ہونے والا): اردو میں واحد مستعمل، موجودات،
اردو جمع کائناتیں
کبار [کِ با ر] (ع:ایضاً جمع: واحد کبیر): بڑے جیسے علمائے
کبار: جید علما
کبرسنی [کِ بَ رْ سِ نی / بول چال کِ بْ رْ سِ نی]
(ع.ف: کِ بَ رْ سِ نی): بڑھاپا
کبریت [کِ بْ ری ت] (ف:ایضاً(۱) گندھک
(۲) دیاسلائی): گندھک
کبک [کَ بْ ک] (ف:ایضاً): چکور
کبود [کَ بوُ د](ف:ایضاً): اودا، نیلا

کبیسہ [کَ بی سا] (ع:.....سہ): وہ مہینہ جو شمسی کیلنڈر سے برابر کرنے کے لیے ہر تیسرے قمری سال میں بڑھا دیتے ہیں۔ اسے سال کبیسہ کہتے ہیں

کتبہ [کُ تْ با](ع:.....بہ): پتھر پر کھدی ہوئی تحریر

کتخدا [کَ تْ خُ دا](ف: ایضاً: صاحب خانہ، گاؤں کا زمیندار): دولھا، شوہر

کتخدائی: بیٹے کی شادی (بیٹی کی شادی کو 'کار خیر' کہتے ہیں)

کترنا (۱) [کَ تَ رْ نا]: قینچی سے کاٹنا

(۲) [کُ تَ رْ نا]: تیز دانت سے کاٹ کاٹ کر ٹکڑے کرنا

کترن (۱) [کَ تْ رَ ن]: کترنا کا حاصل مصدر

(۲) [کُ تْ رَ ن]: کُترنا کا حاصل مصدر

کتربیونت [کَ تَ رْ بیو ں ت]: سینے سے پہلے کپڑے کو ناپ کے مطابق قینچی سے کاٹنا، کاٹ چھانٹ، تراش خراش

کتروان چال [کَ تَ رْ واں چا ل]: ترچھی چال

کتا چھنی [کُ تا چھَ نی]: کشت و خون، سخت مقابلہ

کٹرا [کَ ٹْ را]: بھینس کا نر بچہ

کہاوت: بھروسے کی بھینس کٹرا جنے۔ یہ کہاوت اس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی معتبر شخص دھوکا دے

کٹکٹانا [کَ ٹْ کَ ٹا نا]: دانت پیسنا

کٹکھنا [کَ ٹْ کھَ نا]: وہ جانور جسے کاٹنے کی عادت ہو مجازاً انتہائی بد مزاج آدمی

کٹہل [کَ ٹْ ہَ ل]: ایک پھل

کٹھالی [کُ ٹھا لی]: مٹی کا برتن جس میں سونا چاندی گلایا جاتا ہے

کٹگھرا [کَ ٹْ گھَ را]: کٹہرا

کٹھوتی [کَ ٹھ وْ تی]: کاٹھ کا ظرف

کہاوت: من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا۔ آدمی دل کا صاف ہو تو اسے سبھی اچھے معلوم ہوتے ہیں

کٹی [کُ ٹْ ٹی / کَ ٹْ ٹی]: قطع تعلق کرنا، عموماً بچے یہ لفظ استعمال کرتے ہیں

کجاوہ [کَ جا وَ] (ف:.....وہ): اونٹ کی کاٹھی، محمل

کج مج زبان [کَ جْ مَ جْ زَ با ن]: وہ شخص جو صاف گفتگو نہ کر سکے۔ واحد متکلم کا کلمۂ انکسار

کجرو [کَ جْ رَ وْ] (ف: کج: ٹیڑھا): ٹیڑھی چال چلنے والا

کجروٹا [کَ جْ رَ وْ ٹا]: کاجل کی ڈبیا

کجی (۱) [کَ جی](ف: ایضاً): ٹیڑھا پن

(۲) [کُ جْ جی] (مونث): چھوٹا کوزہ

کچا چٹھا [کَ چْ چا چِ ٹْ ٹھا]: کچا کھاتہ، جس میں آمد و خرچ کا خفیہ اندراج بھی ہوتا ہے، مجازاً اندر کا بھید

کچ [کُ چ]: تھن، پستان

کچ پیندیا [کَ چْ پے نْد یا]: کچے پیندے کا، غیر مستقل رائے رکھنے والا، بات کا کچا

کچکول [کَ چْ کو ل] (ف: ایضاً): دیکھیے کشکول

کچلا [کُ چْ لا]: ایک زہریلا بیج۔ اسے زہر کچلا بھی کہتے ہیں

کچلیاں [کُ چْ لِ یا ں] واحد کچلی: جانوروں کے سامنے کے دو نکیلے دانت

کچھار [کَ چھا ر]: دریا کنارے کی دلدلی زمین جہاں بالعموم شیر رہتے ہیں

کچھنا [کَ چھ نا]: جانگھیا اسے کچھا بھی کہتے ہیں

کحال [کَ حْ حا ل](ع: سرمہ لگانے والا): آنکھوں کا حکیم

کحل [کو حَ ل](ع: کُ حْ ل): سرمہ

کدکڑے [کُ دَ کُ ڑے] : واحد کدکڑا (کودنا)...... مارنا: اچھل کود کرنا

کدکے [کُ دَ کُ کے] : واحد کدکا (کودنا سے)...... مارنا: کود پھاند کرنا

کد [کَ د] (ع: ...... دْ) : ضد

کدوکاوش [کَ دَ دَ کا وِ ش](ف: ایضا): تلاش، چھان بین

کدورت [کَ دُو رَ ت] (ع: کُدُورَت: میل): ناراضگی، غبار

کدو [کَ دْ دُو] (ع: کَ دُوْ) ایک سبزی مجازاً ادنیٰ ترین شے۔ صفر

کدوکش [کَ دْ دُو کَ ش] (موزد): لوکی رگڑنے والی لوہے یا پیتل کی چھلنی دار چوکی

کڈھب [کُ ڈَھ ب] : بدہیئت، بدشکل

کذا [کَ ذا](ع: ایسا ہی): یہ لفظ قوسین میں اس وقت لکھتے ہیں جب کسی غلط لفظ کو ناقل مسودے سے جوں کا توں نقل کرتا ہے

کذب [کِ ذْ ب] (ع: ایضا): جھوٹ۔ ترکیب کذب وافترا میں مستعمل

کرار [کَ رْ را ر] (ع: ایضا): بار بار حملہ کرنے والا، حضرت علیؓ کو حیدرِ کرّار کہتے ہیں

کرام [کِ را م] (ع: جمع، واحد: کریم: بزرگ): ترکیب حاضرین کرام (معزز حاضرین)، علمائے کرام وغیرہ میں مستعمل

کراں / کرانہ [کَ را ں / نا](ف: ...... / نہ): کنارہ

بحرِ بے کراں: وہ بحر جس کا کنارہ نہ ہو

کراہت [کَ را ہَ ت / بول چال کَ را ہی یَ ت] (ع: کَ را ہَ ت) : نفرت

کرخت [کَ رَ خْ ت] (ف: ایضا): سخت

کرختگی [کَ رَ خْ تَ گی] (موزد): اہل اُردو کا کرخت سے بنا ہوا حاصل مصدر، سختی

کردار [کِ رْ دا ر] (ف: ایضا): سیرت

کردگار [کِ رْ دَ گا ر] (ف: کِ رْ د + گار): خالق

کردھنی [کَ رْ دَھ نی]: پٹہ جو بطور زیور کمر میں باندھا جائے

کرسی [کُ رْ سی] (ع: تخت، چوکی): (۱) مکان کا نچلا حصہ (۲) صندلی

کرشمہ [کَ رِ شْ ما] (ف: کِ رِ شْ مہ: آنکھوں سے اشارہ کرنا، ناز و انداز): جادو، خرق عادت

کرکرا (۱) [کِ رْ کِ را] : کنکریلا، بدمزہ، جیسے مزہ کرکرا ہوگیا

(۲) [کُ رْ کُ را]: جسے دانت سے چبانے میں آواز نکلے، خستہ

کرگدن [کَ رْ گَ دَ ن] (ف: ایضا): گینڈا

کرگس [کَ رْ گَ س](ف: ایضا): گدھ

کرگھا [کَ رْ گھا](ف: کارگاہ کا موزد): وہ گڑھا جس میں پاؤں رکھ کر کپڑا بنا جاتا ہے۔

کرم (۱) [کَ رَ م] (ع: ایضا): عنایت، مہربانی

(۲) [کِ رْ م](ف: ایضا): کیڑا

کرمک [کِ رْ مَ ک] : چھوٹا کیڑا

کرمکِ شب تاب: جگنو

کرم گستر [...... گُ سْ تَ ر] (ع.ف: گستر، گسترن (پھیلانا) کے امر سے بنا اسم فاعل) : مہربان

کرن (۱) [کَ رَ ن] (س:...... کرن: کان) کان صرف ذیل کی ترکیب میں کرن پھول: کان میں پہننے کا زیور
(۲) [کِ رَ ن] : شعاع
کروبی [کَ رَ رُو بی] (ع: کَرُوبی: جمع کروبیون): فرشتہ (فارسی جمع کروبیاں)
کروفر [کَ رُ رَ وَ فَ رْ] : شان و شوکت
کرہ [کُ رَ را / کُ را] (ع: کُ رِ ہ): ہر گول چیز، کرۂ زمین
کریال [کُ رِ یا ل] : موج میں آکر پرندوں کا اپنے بازوؤں کو چونچ سے کھجانا
کریال میں غلیلہ لگنا: رنگ میں بھنگ پڑنا
کریہہ [کَ ری ہ] (ع: ایضاً): کراہت پیدا کرنے والا
کریہہ المنظر : بد نما، بد صورت
کڑبڑا / ی [کَ ڑْ بَ ڑا / ڑی]: چتکبرا، چتکبری
کڑبڑی ڈاڑھی: وہ ڈاڑھی جس میں سیاہ و سفید بال ہوں۔ کھچڑی ڈاڑھی
کڑک (۱) [کَ ڑَ ک]: (۱) سخت (۲) آسمانی بجلی کی آواز
(۲) [کُ ڑَ ک] ...... ہونا: مرغی کے انڈے دینے کا زمانہ ختم ہونا
کڑی [کَ ڑی] (۱) کڑا (سخت) کی تانیث (کڑی کمان، کڑی دھوپ) (۲) ایک پکوان
کڑھائی [کَ ڑھا ای]: (۱) پکانے کا ایک ظرف جس میں چیزیں تلتے ہیں (۲) کپڑوں پر بیل بوٹے بنانے کا کام
کڑھنا (۱) [کَ ڑھْ نا] : دودھ کا گرم ہو کر گاڑھا ہونا
(۲) [کُ ڑھْ نا] : دل ہی دل میں غم کھانا

کڑیل [کَ ڑِ یَ ل]: سخت، گٹھا ہوا (کڑیل جوان)
کژدم [کَ ژْ دُ م / کَ ژِ دُ م] (ف: ایضاً): بچھو
کزلک [کَ زْ لَ ک] (ف: ایضاً): چھوٹی چھری، چاقو
کساد بازاری [کَ سا دْ با زا ری] (ع. ف: ایضاً): بازار میں خرید و فروخت میں مندی
کسالت [کَ سا لَ ت] : سستی
کسب [کَ سْ ب] (ع: ایضاً): (۱) کمانا (۲) ہنر
کسبی [کَ سْ بی]: (۱) زنِ بازاری (۲) اکتسابی
کسبت [کِ سْ بَ ت] (ع: کسوت (لباس) کا موزد): نائی کے اوزار رکھنے کا ڈبہ
کستوری [کَ سْ تو ری] : نافے والا ہرن
کسر (۱) [کَ سْ ر] (ع: ٹوٹنا): وہ عدد جو اکائی سے کم ہو
(۲) [کَ سَ ر] (موزد): کمی
کسریٰ [کِ سْ را] (معرب: ...... رئی): قدیم شاہان ایران کا لقب
کسل [کَ سَ ل] (ع: ایضاً): سستی
کسل مندی [کَ سَ لْ مَ نْ دی] (ع. ف.: ایضاً): سستی
کسوت [کِ سْ وَ ت] (ع: ایضاً): لباس
کسوٹی [کَ سَ وْ ٹی / کَ سو ٹی] (ہ: کَ سَ وْ ٹی (سونا) کسنے کی بٹی): کالا پتھر جس پر سونا گھس کر پرکھا جاتا ہے
کسور [کُ سو ر] (ع: ایضاً جمع: واحد کسر): ایک سے کم والے اعداد
کسوف [کُ سو ف] (ع: ایضاً): سورج گہن

کسیلا (۱) [کَ سَ یے لا / کَ سے لا]: بدمزہ
(۲) [کَ سی لا]: گٹھا ہوا، کسرتی بدن
کشاد [کُ شا د] (ف: کشادن (کھلنا/ کھولنا) کے ماضی سے بنا حاصل مصدر): کھلنا، مراد فرحت بخش
کشادہ [کُ شا دا] (ف:......دہ): کھلا ہوا، فراخ
کشاکش [کَ شا کَ ش]: کھینچا تانی
کشائش [کَ شا ءِ ش] (ف:......ی ش): کشادگی
کشت (۱) [کُ ش ت] (ف: ایضاً کُشتن (قتل کرنا) کا ماضی کُشت بطور حاصل مصدر): قتل، ترکیب کشت و خون میں مستعمل
کشتہ [کُ ش تا] (ف:......تہ: قتل کیا ہوا): وہ دھات جسے جلا کر دوا کے طور پر استعمال کرتے ہیں جیسے کشتۂ فولاد
کشتوں کے پشتے لگانا: لاشوں کا ڈھیر لگانا
(۲) [کِ ش ت] (ف: ایضاً کِشتن (بیج بونا) کا ماضی کِشت بطور حاصل مصدر): تخم ریزی (۱) کھیت (۲) شطرنج کی ایک اصطلاح
کشتی (۱) [کُ ش تی] (ف: ایضاً زور آزمائی): پہلوانوں کی باہم زور آزمائی
(۲) [کَ ش تی]: ناؤ
کشش ثقل [کَ شِ شِ ثِ قْ ل] (ع.ف: ایضاً: بھاری چیزوں کو کھینچنا): وہ قوت جو چیزوں کو اپنی طرف کھینچتی ہے، زمین کی وہ قوت جو چیزوں کو اپنی طرف کھینچے
کشف [کَ ش ف] (ع: ایضاً کھولنا، ظاہر کرنا): غیب کی باتوں کا علم ہونا جیسے کشف و کرامات
کشکول [کَ ش کو ل] (ف: کَ ش کو ل): (۱) کاسۂ گدائی (۲) وہ بیاض جس میں مختلف قسم کے چیدہ چیدہ اشعار یا اقوال درج ہوں
کشمکش [کَ ش مَ کَ ش] (ف: کشیدن کا امر: کش + حرف نہی، مکش: مت کھینچ سے بنا حاصل مصدر): الجھن، کھینچا تانی، پس و پیش
کشود [کُ شُو د] (ف: ایضاً کشودن (کھلنا) کے ماضی سے بنا حاصل مصدر): کھلنا، کھلنا
کشور (۱) [کِ ش وَ ر] (ف: ایضاً): ملک
(۲) [کِ شو ر] (س: چھوٹا، نو عمر): ہندوؤں کا جزو نام جیسے نول کشور، اسی نسبت سے فارسی کی مشہور لغت مرتبۂ تصدق حسین کا نام لغات کشوری ہے۔
کشید [کَ شی د] (ف: ایضاً کشیدن: کھینچنا) کا ماضی بطور حاصل مصدر): عرق نکالنا
کشیدہ کاری [کَ شی دا کا ری] (ف:......دہ کاری): بیل بوٹے بنانے کا کام
کعبتین [کَ عْ بَ تے ن] (ع: ایضاً کعبہ: مخنہ، پانسہ کا تثنیہ): ۱) مسجد اقصیٰ و کعبہ ۲) چوکور پانسوں کی جوڑی
کفارہ [کَ فْ فا را / بول چال کَ فا را] (ع:......رہ) ......ادا کرنا: عذاب سے بچنے کے لیے صدقہ دینا
کفالت [کَ فا لَ ت]: پالنے پوسنے کی ذمہ داری
کف [کَ ف] (ف:): (۱) جھاگ (۲) ہتھیلی (کفِ دست) (۳) تلوا (کفِ پا)
کفِ دست میدان: لق و دق میدان جہاں کچھ بھی نہ اُگا ہو
کفران [کُ فْ را ن] (ع: ایضاً): ناشکرا پن، ترکیب کفرانِ نعمت میں مستعمل

کفو [کُ فُو] (ع:ایضاً): ہم نسب ہم مرتبہ (شادی بیاہ کے معاملے میں اس کا لحاظ رکھا جاتا تھا)

کُکر متا [کُ کُ رُ مُ ت تا] (ہ: ککر: کتا، متا: موتا ہوا): ایک چھتری نما پودا جو ایک عقیدے کے مطابق کتے کے موتنے سے پیدا ہوتا ہے

ککڑ [کُ کَ کَ ڑ] : ایک قسم کا حقّہ

کگار/کگر [کَ گا ر / کَ گَ گَ ر] :کھائی کے قریب کا کنارہ

کلابتون [کَ لا بَ ت تُو ن]: ریشم کے ساتھ بٹے ہوئے سونے یا چاندی کے تار

کلال [کَ لا ل]: (ف: کُلال: کوزہ، کوزہ گر) : ہندوؤں کا ایک فرقہ جس کا پیشہ شراب سازی ہے

کلاونت [کَ لا وَ نْت] (ہ:) : فنکار، گویّا

کل(۱) [کَ ل]: (۱) گزرا ہوا یا آنے والا دن (۲) مشین (کل کا گھوڑا) (۳) چین

(۲) [کُ ل] (ع:ایضاً): پورا

کلبلانا [کُ لْ بُ لا نا] : مچلنا، بے چین ہونا

کلبہ [کُ لْ با] (ف:......بہ): کٹیا، چھوٹا سا تنگ و تاریک مکان

کلبہ احزاں [کُ لْ بَ ءِ اِ حْ زا ں]: غریب خانہ

کل جبھا [کَ لْ جِ بْ بھا] (ہ: جیبھ: زبان: کالی زبان والا) : جس کی بری بات سچ نکلے، کلمۂ تحقیر

کل جھواں [کَ لْ جھَ وا ں] : سیاہی مائل، سانولا

کلچہ [کُ لْ چا] (ف:......چہ): ایک قسم کی خمیری روٹی

کل منہا/منہی [کَ لْ مُ ں ہا/ہی]: کالے منہ والا/والی، کلمۂ تحقیر

کلفت [کُ لْ فَ ت] : رنج

کلکاری [کِ لْ کا ری]......مارنا: خوشی سے چلاّنا

کلمہ [کَ لْ ما] (ع: کَ لِ مہ): (۱) بامعنی لفظ یا کلام (۲) لا الہ پڑھنا

کلنگ [کُ لَ نگ] : ایک دراز قد پرندہ

کلوٹا [کَ لَو ٹا]: کالا ترکیب کالا کلوٹا میں مستعمل

کلہ (۱) [کُ لَ ہ] (ف:ایضاً): کلاہ کا مخفف

(۲) [کَ لْ لا] (ف:......لہ): کھوپڑی، موڑد: جبڑا

کلے دراز [کَ لْ لے دَ را ز] : منہ زور

کلہم [کُ لْ لُ ہُ م] : سب کا سب، پورے کا پورا

کلی (۱) [کَ لی]: بن کھلا پھول

(۲) [کُ لْ لی]: (۱) منہ میں پانی بھر کر تھوکنا (۲) (ع:) مکمل پورا جیسے اختیار کلّی

کماحقہ [کَ ما حَ قْ قُ ہٗ] (ع:ایضاً: جیسا کہ اس کا حق ہے): بخوبی

کمانا [کَ ما نا] : (۱) چمڑے کو ملائم اور درست کرنا (۲) نجاست صاف کرنا (۳) تجارت، محنت مزدوری سے روپے حاصل کرنا

کماؤ [کَ ما اؤ] : کمانے والا

کما ینبغی [کَ ما یَ نْ بَ غی] (ع:ایضاً): جیسا کہ چاہیے

کمخاب [کَ مْ خا ب] (ف:ایضاً): ایک قیمتی کپڑا

کمک [کُ مَ ک] (ت: مدد): فوجی مدد

کمیت (۱) [کَ مْ مِ یَّ ت] (ع:ایضاً): مقدار

(۲) [کُ مَ یْ ت] (ع:ایضاً): سیاہی مائل سرخ رنگ کا گھوڑا

کمیرا [کَ مے را] : ادنیٰ کام کرنے والا مزدور

کمین [کَ می ن] (ع:ایضاً): (۱) گھات لگانا (۲) (موزوں)

کمینہ کا مخفف نالائق (۳) ادنیٰ ذات کا سمجھا جانے والا

کنار [کِ نا ر] (ف:ایضاً): بغل، پہلو

کنارہ [کِ نا را] (ف:کَ نا رہ): ساحل

کنایہ [کِ نا یا] (ع:......یہ): (۱) ایک صنعت معنوی جس میں

استعارہ کے بغیر سخن پوشیدہ کی طرف اشارہ ہوتا ہے (۲) اشارہ

کن انکھیوں [کَ نَ کھ یوٗ ں]...... سے دیکھنا: کسی چیز کو

اس طرح دیکھنا کہ علم نہ ہو

کنبہ [کُ نْ با] : خاندان

کن پٹی [کَ نْ پَ ٹی / کَ نْ پَ ٹ ٹی]:

معنی معروف

کنج [کُ نْج] (۱) (ہ:) : باغ (۲) (ف:): گوشہ، کونا

کنجا [کَ نْجا]: بھوری آنکھوں والا

کنج کاوی [کُ نْج کا وی] (ف: کاویدن (کھودنا) کے امر

کاوٗ میں ی کے اضافے سے بنا اسم: کونے کھودنا): کھوج،

تلاش

کنجشک [کُ نْ ج شْ ک] (ف:ایضاً): چڑیا دیکھیے گنجشک

کنچنی [کَ نْ چَ نی] : ناچنے والی

کندہ (۱) [کَ نْ دا] (ف:......دہ): کھدا ہوا

(۲) [کُ نْ دا] (ف:......دہ): موٹی لکڑی کا ٹکڑا

کندی [کُ نْ دی]...... کرنا: (۱) کپڑے کو موگری سے پیٹ

کر میل نکالنا مجازاً بہت پیٹنا

کنڈلی [کُ نڈ لی] (ہ:کُ نْ ڈ لی) : (۱) جنم پتری

(۲)...... مارنا: سانپ کا حلقہ بنا کر لیٹنا

کنز [کَ نْز] (معرب گنج کا): خزانہ

کنستر [کَ نِ سْ ٹ ر] : ٹن کا پیپا انگ: Canister

کنسوئیاں [کَ نْ سوٗ ا یا ں]...... لینا: چھپ کر سننا

کنشت [کُ نِ شْ ت] (ف:ایضاً): گرجا

کنعاں [کِ نْ آ ں] (ع:......عان): ایک مقام کا نام

جہاں حضرت یعقوب پیدا ہوئے

کن کن [کُ نْ کُ ن] : پانی، نیم گرم پانی، دیکھیے کنکنا

کنکھجورا [کَ نْ کھ جوٗ را] : ایک کیڑا، ہزار پایہ

کنکوا [کَ نْ کَ وّا]: پتنگ

کنگرہ [کَ نگ را] (ف: کُ نْگُ رہ): عمارت کی

بلندی پر بنے طاقچے

کنگورہ [کَ نگ گوٗ را] : دیکھیے کنگرہ

کنمنانا [کُ نْ مُ نا نا]: سوئے ہوئے آدمی کا ادھر اُدھر

کروٹ بدلنا مراد پس و پیش کرنا

کنوتی [کَ نَ وْ تی] : جانور کے کان

کنہ [کُ نَ ہ] (ع: کُ نْ ہ) : ماہیت، راز

کنیانا [کَ نْ یا نا]: (۱) آنکھ بچا کر نکل جانا (۲) اُڑتی پتنگ

کا ایک طرف جھک جانا

کنی (۱) [کَ نی] : چھوٹا ٹکڑا، چاول کی کنی، ہیرے کی کنی

(۲) [کَ نْ نی] : (۱) پتنگ کے ہلکے کنارے کو

ہم وزن کرنے کے لیے گانٹھ دینا

کنی کاٹنا: پہلو تہی کرنا

کنیت [کُ نْ نِ یَ ت] (ع:کُ نْ یَ ت) :

اصل نام کے علاوہ کوئی دوسرا نام

کوتل [کوَ تَ ل] (ت:): وہ گھوڑا جس پر سواری نہ کی

جائے بلکہ جو نمائش اور زیبائش کے لیے ہو

کوٹ [کو ٹ] :(۱) (انگ:) اوپر سے پہننے کا ایک لباس
(۲) (ہ:) : قلعہ
کوچ [کو چ] (ف:ایضاً)...... کرنا:(۱) فوج کی روانگی
(۲) دنیا سے گزر جانا
کوچک [کو چ ک] (ف:ایضاً): چھوٹا۔ ترکیب ایشیائے کوچک (Asia Minor) میں مستعمل
کوچوان [کو چ وا ن] (انگ سے موڑد): گھوڑا گاڑی چلانے والا۔ کوچ (انگ) :ایک قسم کی گھوڑا گاڑی
کودن [کَ وْ دَ ن] (ف:ایضاً): بے وقوف
کور [کو ر] (ف: کوُر) : اندھا
کورنش [کُ رْ نِ ش] (ت:)...... بجالانا: جھک کر سلام کرنا
کوڑا (۱) [کو ڑا] : چابک
(۲) [کو ڑا]: معنی معروف، ترکیب کوڑا کرکٹ میں مستعمل واحد بھی مستعمل
کوڑھ (۱) [کو ڑھ] : ایک بیماری
(۲) [کو ڑھ]...... مغز : غبی، کند ذہن
کوس [کو س]: (۱) دو میل کا فاصلہ (۲) (ف: کوُس): نقارہ
کوشک [کو شَ ک] (ف: کوُ شَ ک): حویلی، محل
کوک [کو ک]:(۱) کوئل کی آواز (۲)...... بھرنا: گھڑی کو چابی دینا
کوکا [کو کا] (ت:ایضاً): دودھ شریک بھائی
کوکب [کَ وْ کَ ب] (ع:ایضاً: روشن ستارہ): ستارہ جمع کواکب
کوکبہ [کَ وْ کَ با] (ع:......بہ):(۱) وہ ستارہ جو نشانِ امتیاز کے لیے فوجی لگاتے ہیں (۲) وہ گھڑ سوار جو جلوسِ شاہی میں چلیں (۳) وہ گھڑ سوار جو بادشاہ کی اَردلی میں ہوں

کوکنار [کو کَ نا ر] (ف:ایضاً): پوست کا ڈوڈا مراد افیون
کون (۱) [کَ وْ ن]:(۱) حرف استفہام (۲) ع:...... وجود میں آئی ہوئی شے
(۲) [کوُن] (ف:ایضاً) : مقعد
کون و فساد [کَ وْ ن وَ فَ سا د] :یہ دنیا جس میں تخلیق اور تخریب دونوں کا عمل جاری ہے
کونین [کَ وْ نَ یْ ن] (ع: کون کا تثنیہ) مراد کائنات
کویہ [کو یا]: ریشم کے کیڑے کا خول
کوہ کن [کو ہ کَ ن] (ف: کندن (کھودنا) کے امر 'کَن' سے بنا اسم فاعل): پہاڑ کھودنے والا مراد فرہاد
کوہان [کو ہا ن] : اونٹ کا کُبھ
کہار [کَ ہا ر]: ڈولی اٹھانے والا مزدور
کہرام [کُ ہْ را م] : ہنگامہ
کہربا [کَ ہے رُ با] (ف: کَ ہْ رُ با...... کہ (کاہ) بمعنی سوکھی گھاس، کاہ کا مخفف۔ ربودن (اچکنا، لے جانا) کے امر سے بنا اسم فاعل): وہ زرد گوند جو گھاس کو اپنی طرف کھینچ لے): مقناطیس
کہ و مہ [کَ ہْ وَ مَہ] : چھوٹا بڑا
کہگل [کَ ہے ہْ گِ ل] (ف: کَ ہْ گِ ل): وہ مٹی جس میں گھاس ملی ہو
کہن [کو ہَ ن] (ف: کُ ہَ ن): پرانا
کہولت [کُ ہُو لَ ت] (ع:ایضاً): بڑھاپا
کیچ [کی چ]: آنکھ کا کیچڑ میل
کیخسرو [کَ ئے خُ سْ رَو]: کیانی خاندان کا بادشاہ ان کے ناموں کے آگے (کَ ئے) بطور سابقہ آتا ہے

کید [کَ ئے د] (ع:ایضاً): مکاری
کیر [کی ر](ف:ایضاً): عضو تناسل
کیفر [کَ یئے فَ ر] (ف:ایضاً): برائی کا بدلہ، سزا
کیفر کردار کو پہنچنا / پہنچانا: بداعمالی کی سزا پانا / دلانا
کیفی [کَ ئِ فی]: مست
کیکاؤس [کَ یئے کا اؤ س] : خاندان کیانی کے ایک بادشاہ کا نام
کیکر [کی کَ ر] : ببول
کیل [کی ل]: (۱) میخ (۲) مہاسوں کے اندر جمی ہوئی پیپ
کیلوس [کی لؤ س] (ع:ایضاً): معدے میں غذا کے ہضم ہونے کا پہلا مرحلہ
کینڈا [کے نڈا] : سانچہ، نمونہ، انداز
کیموس [کی مؤ س] (ع:ایضاً): معدے میں غذا کے ہضم ہونے کا دوسرا مرحلہ
کیواں / کیوان [کَ یئے وا ں / ن](ع:......ن): زحل جو بلند ترین سیارہ مانا جاتا ہے
کیواں جناب [کَ یئے وا ں جَ نا ب]
(ع: جناب: چوکھٹ، جس کی چوکھٹ زحل کی طرح بلند ترین ہو): انتہائی بلند مرتبہ
کیوٹی [کے وْ ٹی] : چند دالیں ملا کر بنی ہوئی دال

(کھ)

کھانچا [کھا ں چا]: (۱) راستے کا چھوٹا گڑھا (۲) سانچے میں کسی جگہ کا چھوٹ جانا
کھانڈا [کھا نڈا]: ایک قسم کی سیدھی تلوار
کھانڈ [کھا نڈ]: چینی
کھبا [کھَ بْ با] : بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا
کھبنا [کھُ بْ نا] : (۱) چبھنا (۲) دل کو لگ جانا، پسند آنا
کھپاچ / کھپچی [کھ پا چ / کھَ پْ چی]: بانس کی تیلی
کھپریل [کھ پْ رے ل / کھ پَ رَ یئے ل]: مٹی کے ٹھیکروں سے چھائی ہوئی چھت کا مکان
کھتاؤنی [کھَ تا ؤ نی] : بہی کھاتہ
کھتیانا [کھَ تْ یا نا]: کھاتے میں اندراج کرنا
کھٹراگ [کھ ٹْ را گ] : کئی سُروں سے ملا ہوا کرخت راگ مراد جھنجھٹ
کھٹکنا (۱) [کھَ ٹَ کْ نا] : کانٹے کی طرح چبھنا
(۲) [کھُ ٹْ کْ نا]: چوزے کا انڈے سے باہر نکلنے والے انڈے پر چونچ مارنا
کھدیڑنا [کھَ دے ڑْ نا] : دشمنوں کو مار کر پیچھے ہٹانا
کھرا (۱) [کھَ را]: خالص، سچا
(۲) [کھُ رْ را] : کھردرا جیسے کُھرّا فرش، کُھرّا پلنگ، بغیر بچھونے کا پلنگ
کھرونچ [کھَ رو ں چ] : خراش
کھریا [کھَ ڑ یا]: چاک (Chalk)
کھری (۱) [کھَ ری] : خالص، کھرا کی تانیث
(۲) [کھُ رْ ری]: کھردری
کُھرّی چارپائی: بغیر بچھونے کی چارپائی
کھڈی [کھُ ڈْ ڈی] : بیت الخلا کا پائیدان، قدمچا
کھڑمنڈل [کھَ ڑْ مَ نڈَ ل] : اتھل پتھل، گڑبڑ
کھسرپھسر [کھُ سَ ر پھُ سَ ر] : سرگوشی
کھسوٹنا [کھَ سو ٹْ نا]: نوچنا، پھاڑنا، ترکیب لوٹ کھسوٹ میں مستعمل

کھکھیڑ [کَھ کھ ے ڑ] : سخت محنت، جھنجھٹ

کھلنا (۱) [کَھ لْ نا] : برا لگنا

(۲) [کھِ لْ نا] : شگفتہ ہونا

(۳) [کھُ لْ نا] : بند ہونا کی ضد

کھلنڈرا [کھِ لَ نڈ ڑا] : کھیل کود کا شوقین

کھلوری [کھِ لَ وْ ری] : بھنا ہوا دھنیا جسے کھانا کھانے کے بعد چباتے ہیں

کھلونا [کھِ لو نا / کھِ لَ وْ نا] : بچوں کے کھیلنے کی چیز

کھلی [کھِ لْ لی] ...... اُڑانا: مذاق اُڑانا

[کَھ لی] : تِل یا سرسوں کا پھوک جو جانوروں کی غذا ہے

[کھُ لی] : کُھلا کی تانیث

کھنڈت [کَھ نڈَ ت] (ہ: کَھ نڈِ ت) ...... پڑنا: رکاوٹ پیدا ہونا

کھنڈر [کَھ نڈَ ر] (ہ: کَھ ں ڈَ ہر): اُجاڑ جگہ جہاں ٹوٹے پھوٹے مکان ہوں

کھنڈسال [کَھ نڈ سا ل] : کھانڈ بنانے کا کارخانہ

کھوا [کَھ وا] : کندھا

کھوے سے کھوا چھلنا : بہت بھیڑ ہونا

کھوچڑ [کھو چَ ڑ] : بدمزاج، چڑچڑا

کھولنا (۱) [کھو لْ نا] : بند کرنا کی ضد

(۲) [کَھ وْ ل نا] : اُبلنا، جوش میں آنا

کھونٹ [کھوُ ں ٹ]: کنارا، چاروں کھونٹ چاروں سمت مراد ساری دنیا میں

کھیس [کھی س] ...... نکالنا: دانت نکال کر ہنسنا

کھیل (۱) [کھے ل] : کھیلنا کا حاصل مصدر

(۲) [کھی ل] : بھنے ہوئے چاول کا دانا

محاورہ: کھیل تک اُڑ کر نہ جانا: کچھ نہ کھانا، بھوکے رہ جانا

(گ)

گابھا [گا بھا] : لکڑی کا گودا

گاد [گا د]: گاڑھا سیال تیل، تلچھٹ

گاذر [گا ذُ ر] (ف: ایضاً): دھوبی

گاز [گا ز](ف: ایضاً): سخت چیزیں کاٹنے کی بڑی قینچی

گامْ [گا م] (ف: ایضاً): قدم

گامزن [گا مْ زَ ن](ف: ایضاً، زدن کے امر زن سے بنا اسم فاعل) ...... ہونا: قدم بڑھانا، چلنا

گاودی [گا وْ دی] : احمق

گبر [گَ بْ ر](ف: ایضاً): آتش پرست

گبرو [گَ بْ رُوْ] : موٹا تازہ، نوجوان

گبریلا [گُ بْ رَ یْے لا] : گوبر میں پایا جانے والا کیڑا

گپھا [گُ پھا]: غار

گتہ [گَ تْ تا] : دفتی

گٹا (۱) [گِ ٹْ ٹا] : چلم میں تمباکو کے نیچے کا ٹھیکرا، تانیث: گٹی

(۲) [گَ ٹْ ٹا] : مسلسل رگڑ سے بدن کے کسی حصہ میں پڑا ہوا داغ

گٹ پٹ [گِ ٹْ پِ ٹ] ...... کرنا: بے سوچے سمجھے کسی اجنبی زبان کی نقل کرنا۔ ٹوٹی پھوٹی انگریزی بولنا

گٹکری [گِ ٹْ کَ ری] : آواز میں پیچ پیدا کرنا

گٹکنا (۱) [گَ ٹَ کْ نا] : نگل جانا

(۲) [گُ ٹَ کُ نا] : مستی کے عالم میں کبوتر کا غٹرغوں کرنا

گٹھیلا [گَ ٹھی لا] : وہ گنا جس میں کافی گانٹھیں ہوں، مضبوط، گٹھا ہوا بدن

گجر [گَ جَ ر] : گھنٹہ

گجردم [گَ جَ رَ دَ م] : صبح سویرے

گجگجا [گِ جْ گِ جا] : گیلا اور ملائم، جو چھونے میں اچھا نہ لگے

گچ پچ [گِ چْ پِ چ] : گندہ، غیر واضح تحریر

گچی [گُ چْ چی] : ننھا گڑھا جس میں بچے کوڑیاں ڈالتے ہیں

گداختہ [گُ دا خْ تا] (ف: ......تہ، گداختن (پگھلنا) کے ماضی سے بنا حاصل مصدر) : پگھلا ہوا، نرم، اثر پذیر جیسے دلِ گداختہ: اثر پذیر دل

گداز [گُ دا ز] (ف: گداختن کے امر گداز سے بنا اسم فاعل) : (۱) پگھلانے والا جیسے دل گداز: دل کو متاثر کرنے والا (۲) موزوں گودے دار، نرم

گدی (۱) [گَ دْ دی] : گدا کی تانیث

(۲) [گُ دْ دی] : گردن کا پچھلا حصہ

گڈمڈ [گَ ڈْ مَ ڈْ] ..... کرنا: خلط ملط کرنا، ادھر کا اُدھر ہو جانا

گذشتہ [گُ ذِ شْ تا] (ف: ......تہ): گزرا ہوا، اس کا املا گزشتہ بھی مروج ہے

گرامی [گِ را می] (ف: ایضاً): محترم، بزرگ، عزیز

گراں [گِ را ں / گَ را ں] (ف: ایضاً): (۱) بھاری (۲) قیمتی

گرانڈیل [گَ را نْ ڈی ل] : قوی الجثہ، موٹا تازہ

گرد (۱) [گَ رْ د] : دھول

(۲) [گِ رْ د] : آس پاس جیسے ارد گرد (ارد تابع مہمل)

گرداب [گِ رْ دا ب] : بھنور

گرداور [گِ رْ دا وَ ر] : گھوم پھر کر جانچ کرنے والا، عہدیدار

گرداں [گَ رْ دا ں] (ف: گردیدن (گھومنا) کے امر 'گرد' سے بنا حالیہ) : گھومتا ہوا

گردپوش [گَ رْ د پو ش] : کتاب کا کاغذی غلاف، کَوَر

گردباد [گِ رْ د با د] : بگولا

گردوں [گَ رْ دُو ں] : آسمان (جو قدیم عقیدہ کے مطابق گھومتا ہے)

گردہ (۱) [گِ رْ دا] (ف: ......دہ): ہر گول چیز جیسے ٹکیہ، روٹی، سورج وغیرہ

(۲) [گُ رْ دا] (ف: ......دہ): ایک عضو

گرز [گُ رْ ز] : پہلوانوں کا ایک ہتھیار جسے گھماتے ہیں

گرسنہ [گُ رَ سْ نا / گُ رُ سْ نا] (ف: ......نہ): بھوکا

گرفت [گِ رَ فْ ت] (ف: گِ رِ فْ ت): پکڑ

گرفتار [گِ رَ فْ تا ر] (ف: ......گِ رِفْ تار) ..... کرنا: پکڑنا، قیدی بنانا

گرگا [گُ رْ گا] : پِٹھو

گرگابی [گُ رْ گا بی] : ایک قسم کی جوتی

گرگٹ [گِ رْ گِ ٹ / گِ رْ گِ ٹ] : معنی معروف

گرو (۱) [گُ رُو] : اُستاد

(۲) [گِ رَو] (ف: گِ رَو): رہن رکھنا

گروہ [گِ روْہ](ف: گِ روہ): ٹولی

گرویدہ [گِ رْ وی دا](ف:......دہ): عاشق

گرہ [گِ رَ ہ]: گانٹھ

گریاں [گِ رْ یا ںْ] (ف: گریستن (رونا) سے بنا حالیہ): روتا ہوا

گریباں [گِ رے با ں] (ف: گِ ری باں): پیرہن کے گلے کے قریب کا حصہ

گڑگڑانا (۱) [گَ ڑْ گَ ڑا نا]: بادل کا گرجنا

(۲) [گِ ڑْ گِ ڑا نا]: منت سماجت کرنا، عاجزی کرنا

(۳) [گُ ڑْ گُ ڑا نا] : حقہ پینا

گڑگڑا [گُ ڑْ گُ ڑا] : ایک قسم کا حقہ

گزاف [گُ زا ف / گَ زا ف] : بڑائی ہانکنا، ترکیب لاف و گزاف میں مستعمل ہے

گزارش [گُ زا رِ ش](ف: ایضاً): عرضداشت

گزک [گَ زَ ک] : (۱) ایک قسم کی مٹھائی (۲) شراب نوشی کے بعد استعمال ہونے والی کھانے پینے کی مزیدار چیزیں

گزند [گَ زَ ند] : زخم

گزری [گُ زْ ری] (ف: گُ زَ ری): شام میں سر راہ لگنے والا بازار

گزی [گَ زی] : ایک قسم کا موٹا کپڑا، اسے گزی گاڑھا بھی کہتے ہیں

گزیر [گُ زی ر] : علاج دیکھیے ناگزیر

گزیدہ (۱) [گَ زی دا] (ف:......دہ): گزیدن (کاٹنا) سے بنا اسم مفعول): کاٹا ہوا

مار گزیدہ : سانپ کا کاٹا ہوا

(۲) [گُ زی دا](ف:......دہ): گزیدن (انتخاب کرنا) سے بنا ہوا اسم مفعول: چنا ہوا جیسے برگزیدہ: بزرگ

گزیں (۱) [گَ زیں] (ف: گزیدن کا امر گزیں)

(۲) [گُ زیں] (ف: گُزیدن کا امر گُزیں) جیسے پناہ گزیں: پناہ لینے والا

گسار [گُ سا ر] (ف: گُسار دن (پینا، دور کرنا) کا امر 'گسار'): جیسے غم گسار، غم دور کرنے والا، ہمدرد

مے گسار : شراب نوش

گستر [گُ سْ تَ ر] (ف: ایضاً، گستردن (پھیلانا، بچھانا) کا امر): ان مرکبات میں مستعمل گرم گستر، سایہ گستر، عدالت گستر وغیرہ

گسل [گُ سِ ل] (ف: ایضاً گسیستن (ٹوٹنا کا امر): ان مرکبات میں مستعمل جان گُسل (جان لیوا)، غم گُسل (غم گسار)

گل (۱) [گُ ل] : (۱) گلاب (۲) مرکبات میں عام پھول کے معنوں میں جیسے گلِ نرگس، گلِ سوسن وغیرہ

(۲) [گِ ل] : گیلی مٹی، مٹی جیسے آب و گل

گلاب [گُ لا ب] (ف: ایضاً بمعنی عرقِ گلاب): گلاب کا پھول جسے فارسی میں گُل کہتے ہیں

گلبانگ [گُ لْ با نگ]: (۱) بُلبُل کا چہچہانا (۲) خوشی کا نعرہ

گل سر سبد [گُ لِ سَ رْ سَ بَ دْ] (ف:......سبد: ٹوکری، سر سبد: ٹوکری کے سرے پر): سب سے اچھا وہ پھول جو گل فروش اپنی پھولوں کی ٹوکری میں نمایاں طور پر رکھتا ہے مراد ممتاز، عمدہ ترین

گلپھڑا [گَ لْ پھَ ڑا] : مچھلی کا پھیپھڑا

گل تکیہ [گَ لْ تَ کْ یا] : وہ گول تکیہ جو سوتے وقت گال کے نیچے رکھا جائے

گلتھی [گَ لَ ث تھی] : نرم اُبلے ہوئے چاول
گلٹی [گِ لْ ٹی] : پھولا ہوا غدود
گل حکمت [گِ لْ حِ کْ مَ ت]: دوا بنانے کے
لیے برتن کو آگ پر چڑھانے سے پہلے گیلی مٹی سے ڈھکن
بند کرنا
گلخن [گُ لْ خَ ن] : بھٹی
گل گتھنا [گَ لْ گُ تھ نا] : بھرے بھرے گالوں
والا موٹا تازہ بچہ
گل گونہ [گُ لْ گو نا](ف:......نہ): چہرے پر لگانے کا
سرخ پاؤڈر
گلگیر [گُ لْ گی ر] (ف:ایضاً): چراغ کی بتی کاٹنے کی قینچی
گل مچھا [گَ لْ مُ چْ چھا] : موٹی اور گھنی مونچھوں والا
گلنار [گُ لْ نا ر](ف: گلِ انار کا مخفف): سرخ
گلو [گُ لو](ف:ایضاً): گلا
گلوکار [گُ لو کا ر] : گویا
گلوکارہ [گُ لو کا را](مونث): گانے والی
گلوری [گِ لْ وْ ری]: پان کا مخروطی شکل کا بیڑہ
گلہ (۱) [گَ لْ لا](ف:......لہ): مویشیوں کا ریوڑ
(۲) [گِ لا](ف:......لہ): شکایت
گلیارا [گَ لْ یا را] :چوڑی گلی جہاں سے عوام آتے
جاتے ہوں
گلیم [گِ لی م] (ف:ایضاً): کمبل
گماشتہ [گُ ما شْ تا] (ف:......تہ): کارندہ
گمک [گَ مَ ک]: گہری آواز جو ڈھول یا طبلے سے نکلتی ہے
گملا [گَ مْ لا] : وہ ہانڈی جس میں پودے لگائے جائیں

گنجان [گُ نْ جا ن] : گھنی / گھنی
گنجشک [گُ نْ جِ شْ ک]: چڑیا دیکھیے کنجشک
گنجفہ / گنجیفہ [گَ نْجَ فا / گَ نْجی فا] (ف:......فہ)
: تاش کی قدیم قسم جو گول ورق کی شکل میں ہوتا تھا
گنجور [گَ نْجو ر] (ف:ایضاً): صاحب خزانہ، متمول
گنڈاسا [گَ نْڈا سا] :ایک اوزار جس سے گنا یا جوار کی بالیاں
کاٹتے ہیں
گنیا [گُ نْ یا] : بڑھئی کا ایک اوزار
گوارا [گَ وا را](ف: گُ وا را : ہضم کرنے والی خوش
ذائقہ غذا)......ہونا: پسند کرنا، برداشت کر لینا
گوالا [گَ وا لا] (ہ: گوا لا] : دودھ بیچنے والا
گودنا [گو دْ نا]: جسم کی کھال پر چبھو کر کوئی نشانی بنانا یا کچھ
تحریر کرنا
گور [گو ر] (ف: گو ر): قبر
گوزِشتر [گو زِ شُ تَ ر] (ف:...... شُ تُ ر: اونٹ کی
پاد): بے سر و پا بات
گوسالہ [گو سا لا] (ف:......لہ): بچھڑا
گوسفند [گو سْ فَ نْد] (ف: گو سْ فَ نْد): بھیڑ
گوش پیچ [گو شْ پے چ] (ف:ایضاً): دستار کا طرّہ
گوشمالی [گو شْ ما لی](ف: گوش: کان، مالیدن (ملنا) کے
امر 'مال' کی مدد سے بنا اسم: کان اُمیٹھنا): سزا
گوشوارہ [گو شْ وا را] (ف:......رہ): (۱) کان کی بالی
(۲) حساب کا خلاصہ
گوکھرو [گو کھ رو] : ایک تکونہ کانٹا
گومڑا [گو مْ ڑا / گُ مْ ڑا] : چوٹ کا نشان جو
پھوڑے کی طرح سوجھ جاتا ہے

گون [گ وٗ ن] : مناسب جیسے اپنے گون کی بات: اپنے مطلب کی بات

گوناگوں [گوٗ نا گوٗ ں] : قسم قسم کا

گویا (۱) [گو یا] (ف: ایضاً): (۱) بات کرنے والا (۲) مانند، جیسے

(۲) [گ وَ یا] : گلوکار

گہما گہمی [گ یہہ ما گ یہہ می] : چہل پہل، گھما گھمی بھی بولتے ہیں، دیکھیے گھما گھمی

گیتی [گے تی] : دنیا، زمین

گیدی [گی دی] : بے غیرت، لچا

گیرائی [گی را ای] : گرفت، پکڑ

(گھ)

گھایل/گھائل [گھا یِ ل / گھا ءِ ل] : زخمی

گھٹاٹوپ [گھ ٹا ٹو پ] (پالکی کا پردہ جس کے ڈالنے سے پالکی میں گھپ اندھیرا ہو):

گھٹاٹوپ اندھیرا: گہرا اندھیرا

گھٹنا (۱) [گھ ٹ نا] : کم ہونا

(۲) [گھُ ٹ نا] (اُردو املا گھٹنہ): (۱) پاؤں کا جوڑ
(۲) دم گھٹنا: سانس کا رک رک کر نکلنا

(۳) [گھُ ٹ ں نا] : اونچا پاجامہ

گھڑکنا [گھ ڑ ک نا]: ڈانٹنا

گھڑکی [گھ ڑ کی]: ڈانٹ، دھمکی

گھڑونچی [گھ ڑ وْ ں چی]: پانی کا گھڑا رکھنے کی تپائی

گھگیانا [گھ گ یا نا]: منت سماجت کرنا، گڑگڑانا

گھگی [گھ گ گی]: خوف کے مارے آواز کا منہ سے رُک رُک کر نکلنا۔ ... بندھنا: دہشت کے مارے بول نہ سکنا

گھلاوٹ [گھُ لا وَ ٹ]: نرمی، گداز پن

گھما گھمی [گھ ما گھ می]: چہل پہل، رونق، دیکھیے گہما گہمی

گھمس [گھُ مَ س] : سخت گرمی میں ہوا کا رُک جانا، اُمس

گھمسان [گھ م سا ن] (گھماسان بھی کہتے ہیں): لڑائی کی نسبت بولتے ہیں، زبردست زوردار

گھنگھور [گھ نگھو ر]: نہایت گہری گھٹا

گھمکڑ [گھُ مَ کَ ک ڑ] : سیلانی

گھنا [گھ نا] : گنجان جیسے گھنا جنگل

گھنا [گھُ ں نا] : جان بوجھ کر جواب نہ دینے والا

گھنا [گھُ ن نا] : گھن لگ جانا، کیڑے لگ جانا

گھنگچی [گھُ نگ چی] : سرخ رتی، باریک باریک دانے

گھورا [گھوٗ را] : کوڑا کرکٹ پھینکنے کی جگہ

گھوٹنا [گھو ٹ نا]: (۱) کسی چیز کو کسی سیال میں اچھی طرح ملانا جیسے بھنگ گھوٹنا۔ (۲) رٹنا۔ (۳) (گلا) دبانا: گلا گھوٹنا

گھول [گھو ل] : محلول

گھونٹ [گھوٗ ں ٹ] : جرعہ، گلے سے اُتارنا

گھونگا [گھو نگا]: ایک قسم کا کیڑا

گھیٹلا [گھے ٹ لا] : ایک قسم کی زنانی جوتی

(ل)

لا : عربی کا کلمۂ نفی۔ اس سے بنے ہوئے مرکبات حسب ذیل ہیں:

(۱) لاأبالی (ع: ایضاً، لفظی معنی: میں پرواہ نہیں کرتا): لاپرواہ

(۲) لاأدری (ع: ایضاً، لفظی معنی: میں نہیں جانتا): وہ شخص جو خدا کے وجود کا نہ اقرار کرے نہ انکار agnostic

(۳) لابدّ/لابدی : لازمی

(۴) لاپتہ (موزد): غائب

(۵) لاپرواہ (موزد) : غیر ذمہ دار، لاپروا بھی کہتے ہیں

(۶) لاجرم (ع: ایضاً، اس سے بچا نہیں جا سکتا): لازمی طور پر

(۷) لاچار (موزد) : مجبور

(۸) لاریب : بے شک

(۹) لاطائل : بے فائدہ

(۱۰) لامحالا (ع:...... لہ: یقیناً): مجبوراً

(۱۱) لاولد : بے اولاد

(۱۲) لایزال (ع: جسے زوال نہ ہو): لازوال، خدائی صفت

(۱۳) لاینبغی (لا یَ نم بَ غی : جو لائق نہ ہو): نامناسب

لابہ [لا با] (ف:...... بہ): خوشامد

لابہ گوئی: چاپلوسی، بھٹئی

لاجورد [لا جَ وَ رْ د] : اودے رنگ کا قیمتی پتھر

لاحق [لا حِ ق] (ع: لا ح ق: پیوست ہونے والا / والی)

...... ہونا: لگ جانا جیسے بیماری لاحق ہو گئی

لال [لا ل]: (۱) سرخ (۲) پیارا بچہ (۳) (ع:): گونگا / گونگی

لال بھبوکا [لال بھ بوُ کا] : شعلہ کی طرح سرخ

لالچ [لا لَ چ]: حرص

لآلی [لَ آ لی] (ع: ایضاً جمع: واحد لولو): موتی

لامسہ [لا مِ سا] (ع:...... م سہ): لمس کی صلاحیت

لاہوت [لا ہوُ ت] : سلوک کا وہ بلند ترین مقام جہاں

فنافی اللہ کا درجہ حاصل ہو۔ ناسوت کی ضد

لائحہ [لا اِ حا] (ع:...... احہ): طریقہ

لائحۂ عمل: پروگرام

لائق [لا اِ ق] (ع:...... اق): قابل، تانیث لائقہ

کار لائقہ : موزد: کار لائق

لبادہ [لَ با دا] (ف: لَ با دہ): لباس جو اوپر سے پہنا جائے

لب لباب [لُ بْ بِ لُ با ب] (ع: لُبّ: گودا،

مغز، لُباب: خالص): خلاصہ، نچوڑ

لبنان [لُ بْ نا ن] : ایک ملک کا نام

لبوب [لُ بوُ ب] (ع: ایضاً جمع: واحد لُبّ): خالص

لبیب [لَ بی ب] : دانشور جیسے ادیب لبیب

لبیک [لَ بْ بَ یْ ک] (ع: لبیک: میں تیری خدمت

میں بار بار حاضر ہوں) ...... کہنا: ہامی بھرنا

لپٹ (۱) [لَ پْ ٹ] : شعلے کی گرمی

(۲) [لِ پْ ٹ]: لپٹنا (گلے لگنا، چمٹنا) کا حاصل مصدر

لپیٹ [لَ پے ٹ] ...... میں آنا: زد میں آنا

لتاڑ [لَ تا ڑ]: لتاڑنا (ڈانٹنا) کا حاصل مصدر، ڈانٹ

لچا [لُ چْ چا] : لفنگا، وہ شخص جس کے پیٹ میں کوئی بات

نہ پچے

لتہ [لَ تْ تا] (ف:...... تہ): اردو میں ترکیب کپڑا لتہ،

چیتھڑا دھجی

لتھڑنا [لِ تھ ڑ نا] : لت پت ہونا

لتیانا [لَ تْ یا نا]: جانور کا لات مارنا

لٹس [لُ ٹْ ٹَ س] ...... مچانا: لوٹ مچانا

لٹنا (۱) [لَ ٹْ نا] : دبلا ہونا

(کہاوت: ہاتھی لاکھ لٹے بھی تو سوا لاکھ کا ہوتا ہے)

(۲) [لُ ٹْ نا] : لوٹا جانا

لٹیا [لُ ٹْ یا]: چھوٹا لوٹا، لوٹا کا اسم تصغیر

لجاجت [لَ جا جَ ت] (ف۔ ع: ضد کرنا، لڑنا جھگڑنا):

منت سماجت

لجلجا [لُ جْ لُ جا/لِ جْ لِ جا] : پلپلا، کمزور

لچکا [لَ چْ کا]: ایک قسم کا پتلا گوٹا

لچئی [لَ چَ ای] : میدہ کی باریک اور ملائم پوری

لحاف [لِ حا ف](ع:لِ حا ف): سوتے وقت اوڑھنے کی موٹی چادر

لحد [لَ حَ د](ع:لَ حْ د: بغلی قبر): قبر

لحن [لَ حَ ن] (ع:لَ حْ ن): خوش آوازی

لحیم [لَ حی م](ع:ایضاً، لَ حْ م : گوشت): موٹا دیکھیے شحیم

لخلخہ [لَ خْ لَ خا] (ع:...... ـہ): سونگھنے کا ایک خوشبودار مرکب

لدنی [لَ دُ نْ نی] (ع:ایضاً: میری طرف سے مراد خدا کی طرف سے): وہ علم جو بذریعہ الہام حاصل ہو

لڑبڑانا [لَ ڑْ بَ ڑا نا]: ٹھیک سے بول نہ پانا، لُکنت

لڑکھڑانا [لَ ڑْ کھ ڑا نا] : ڈگمگانا

لزوم [لُ زُ و م](ع:ایضاً): کسی چیز کا لازم ہونا، پابندی

لزوم مالا یلزم: اپنی مرضی سے کسی بات کی پابندی خود پر عائد کرنا۔ شاعری کی ایک صنعت

لسان (۱) [لِ سا ن] : زبان

لسانیات : زبانوں کا علم

(۲) [لَ سْ سا ن] : جسے زبان پر قدرت ہو، چرب زبان

لشم پشتم [لَ شْ تَ مْ پَ شْ تَ م]: جوں توں کر کے

لطائف الحیل [لَ طا ءِ فُ لْ حِ يَ ل]
(ع:لَ طائف لْ حیل: حیلے کی جمع): مختلف حیلوں سے

لطمہ [لَ طْ ما](ع:...... ـہ): تھپیڑا

لعاب [لُ آ ب] (ع: لُ عا ب): رال

لعب [لَ اَ ب](ع:لَ عِ ب): کھیل دیکھیے لہو ولعب

لعبت [لُو بَ ت] (ع: لُ عْ بَ ت): گڑیا

لعنت [لا نَ ت](ع: لَ عْ نَ ت): ملامت

لغایت [لَ غا يَ ت](ع:لِ غا يَ ت): آخر تک، آخری حد

لغت [لُ غَ ت] : (۱) زبان (۲) فرہنگ

لغز [لُ غْ ز]: پہیلی

لغزش [لَ غْ زِ ش](ف: ایضاً، لغزیدن (پھسلنا، لڑکھڑانا) سے بنا حاصل مصدر: پھسلن): غلطی

لغو [لَ غْ + و] (ع:ایضاً): بیہودہ بات

لغوی [لُ غْ وی](ع:ایضاً: لغت بمعنی زبان سے نسبت رکھنے والا / والی): لفظی

لغوی معنی : لفظی معنی

لقا (۱) [لَ قا] : چہرہ، جیسے مہ لقا

(۲) [لَ قْ قا] : کبوتر کی ایک قسم

لق ودق [لَ قْ قو دَ ق] (ع:لقّ: صفاچٹ، دقّ: باریک کٹا ہوا): چٹیل میدان

لگدزن [لَ گَ دْ زَ ن](ف: لگد: لات، زن: زدن (مارنا) کا امر): لات مارنے والا جانور

لکنت [لُ کْ نَ ت] : ہکلاہٹ

لکھوٹا [لَ کھو ٹا]: لاکھ نما سرخی جو عورتیں دانتوں پر آرائش کے لیے لگاتی ہیں۔

لگا [لَ گْ گا](۱)...... کھانا: تعلق، طبیعت کے مناسب ہونا۔ (۲) ...... لگانا: وسیلہ لگانا

لگدی [لُ گ دی] : معنی معروف

للہ [لِ لّٰ لا ہ] (ع: ایضاً): خدا کے لیے

لِم [لِ م] (ع: ل م: کس لیے): وجہ، توہ، دریافت کرنا، اصل وجہ معلوم کرنا

لمعہ [لَ م آ] (ع: ..... عہ): روشنی، جمع لمعات

لن ترانی [لَ نْ ت را نی] (ع: لفظی معنی: مجھ کو تو ہرگز نہیں دیکھ سکے گا۔ دیدار الٰہی کی فرمائش پر حضرت موسیٰؑ کو اللہ کی طرف سے دیا ہوا جواب): ڈینگ، بڑائی

لنگلاٹ (انگ: Long Cloth: مورّد): ایک قسم کا کپڑا

لوا (۱) [لَ وا] : ایک پرندہ

(۲) [لِ وا] (ع: ایضاً): علم، جھنڈا

لواطت [لَ و ا طَ ت] (ع: ایضاً) : اغلام بازی

لوٹنا (۱) [لوٗ ٹ نا] : چھین لینا

(۲) [لو ٹ نا] : لیٹنے کی حالت میں جلد جلد کروٹ بدلنا

(۳) [لَ وْ ٹ نا] : واپس ہونا

لوٹن [لو ٹ ن] : کبوتر، ایک قسم کا کبوتر جو اُڑتے ہوئے لوٹ پوٹ کرتا ہے

لوح [لَ وْ ح] : تختی جیسے سادہ لوح، بھولا بھالا

لوحش اللہ [لَ وْ حِ شَ لْ لا ہ] (ع: لا اَوحَشَ اللہ: اللہ اس کو وحشت نہ دے): کلمۂ تعجب و تعظیم

لوزیات [لَ وْ زِ یا ت] : بادام کا حلوہ

لوطی [لوٗ طی] : اغلام باز

لوکاٹ [لو کا ٹ] : ایک پھل

لولو [لوٗ لوٗ] : موتی

لولی [لوٗ لی] : (۱) (ہ: وہ عورت جس کے ہاتھ نہ ہو لولا کی تانیث) (۲) (ع: ایضاً): رقاصہ، جیسے لولی فلک سیارہ مشتری کو کہتے ہیں

لوم [لَ وْ م] : لعنت

لوندا [لو ندا] : مٹی کا گولا

لوئی [لو ای] : گندھے ہوئے آٹے کا گولا

لہٰذا [لِ ہا ذا] (ع: ایضاً: ل: لیے، ہٰذا: یہ): اس لیے

لہر [لَ ہْ ر / لَ ہِ ر] : (۱) موج (۲) دوپٹے پر گوٹے لچکے کا لہردار ٹانکے لگانا

لہسن [لَ ہْ سُ ن] : معنی معروف

لہنا [لَ ہْ نا] : شکایت

لہو (۱) [لَ ہْ و] (ع: ل ہ + و): بھلاوے میں ڈالنے والی چیز مراد کھیل کود

لہو ولعب: کھیل کود

(۲) [لَ ہوٗ] (ہ: لُ ہوٗ) : خون

لئیق [لَ ای ق] (مورّد): لائق

لئیم [لَ ای م] : وہ کنجوس جو نہ خود کھائے نہ کسی کو کھانے دے

لیت و لعل [لَ یْ تو لَ اَ ل] (ع: ..... لَ عَ لّ: دونوں عربی حروف (۱) لیت: کاش، (۲) لعل: شاید کہ)

..... کرنا : ٹال مٹول کرنا

لیچڑ [لی چَ ڑ] : منحوس، کنجوس

لیچی [لی چی] : ایک پھل

لیزم [لے زِ م / لے زَ م] : ورزش کے لیے ایک زنجیر دار کمان

لیس (۱) [لَ یْ س]: سجا ہوا، مسلح جیسے کیل کانٹے سے لیس

(۲) [لے س] : (۱) چپچپا مادہ، فارسی لسیدن (چاٹنا کا امر)، دیکھیے کاسہ لیس، (۲) (انگ): جھالر

لیک [لی ک] : لکیر، ڈھرّا

لیکھ (۱) [لے کھ] : تحریر

(۲) [لی کھ] : جوں کے انڈے

لین (۱) [لے ن] (ہ: ایضاً): لینا کا حاصل مصدر، ترکیب لین دین اور لیندار میں مستعمل

(۲) [لی ن] : نرم کھوکھلا جیسے دال لین، پائے لین

لینت [لی نَ ت] : نرمی

(م)

ما عربی میں (۱) حرفِ نفی: نہیں (۲) حرفِ استفہام: کیا؟ (۳) ضمیر موصولہ: جو۔ ضمیر موصولہ سے بنے ہوئے چند الفاظ:

مابَعد [ما با د] : جو بعد میں آئے

مابَقی [ما بقا] : جو چیز باقی رہ جائے، باقی ماندہ

مابہ الامتیاز [ما بِہ لِ اِم تِ یا ز] (ع: ایضاً جس چیز سے امتیاز ہو سکے): ممتاز

مابہ النزاع [ما ب ہ نْ نِ زآ] (ع: ..... زاع: جس بات میں اختلافِ رائے ہو): نزاعی جیسے مابہ النزاع موضوع

مابین [ما بَ ئے ن] (ع: جو بیچ میں ہو): درمیان

ماتحت [ما تِے حَ ت] (ع: ما تَ حْ ت: جو نیچے ہو) : زیرِ حکم، نائب

ماجرا [ما جْ را] : (ع: ما جَ را: جو جاری ہو، جو گزر گیا): سرگذشت، کیفیت

ماحصل [ما حَ صَ ل] (ع: جو حاصل ہوا): خلاصہ

ماحضر [ما حَ ضَ ر] (ع: جو حاضر کیا گیا): مراد پیش کیا ہوا (کھانا)

ماسبق [ما سَ بَ ق] (ع: جو پہلے گزر گیا): گذشتہ

ماسوا [ما سِ وا] (ع: اس کے علاوہ): خدا کے علاوہ مراد دنیا

مافات [ما فا ت] (ع: ما فا ت): جو گزر گیا جیسے تلافیٔ مافات : نقصان کی تلافی

مافوق [ما فَ وْ ق] (ع: ایضاً): جو اوپر ہو

مافوق العادت [ما فَ وْ قُ لْ آ دَ ت] (ع: ..... عادت / عادہ): خلافِ عادت

مافوق الفطرت [ما فَ وْ قُ لْ فِ طْ رَ ت] (ع: ..... فطرت / فطرہ): خلافِ فطرت

مافی الضمیر [ما فِ ضْ ضَ می ر] (ع: ایضاً: جو ضمیر میں ہے): جو بات دل میں ہو

مافیہا [ما فی ہا] (ع: ما: جو، فی: اندر، ہا: ضمیر متصلہ واحد غائب مونث، اُس کے: جو اس کے اندر ہو): جیسے دنیا ومافیہا (دنیا اور اس کی چیزیں مراد ساری دنیا)

ماقَلَّ ودَلَّ (ع: جو کہا وہ پر مغز ہے): کلامِ جامع و مختصر

مالایَنْحَل (ع: جو حل نہ ہو سکے): جیسے عقدۂ مالاینحل: وہ گتھی جو سلجھ نہ سکے

مالَہٗ وماعَلَیہ (ع: مالہٗ: وہ بات جو اس مسئلے کے حق میں ہو، ماعلیہ: وہ بات جو مسئلہ کے حق میں بری ہو): مراد کسی مسئلہ کے اچھے اور برے دونوں پہلو

مامَضیٰ [ما مَ ضا] (ع: ایضاً: جو گذر گیا): گذشتہ عربی فقرہ: مضی مامضی: جو گذر گیا سو گذر گیا

ماورئی / ماورا (ع: ایضاً: اُس پار، علاوہ): جو ادراک سے پرے ہو

ماہیت [م ا ہ ی ت] (ع:..... یئَت، ماہیَ: وہ کیا ہے سے بنا): حقیقت، اصلیت

مایحتاج [م ا یَ ح تا ج] (ع: ایضاً: جس چیز کی احتیاج ہو): ضروری

اشیائے مایحتاج: زندہ رہنے کے لیے ضروری اشیا،

ما یتحلل [م ا یَ تَ حَ لْ لَ ل]: وہ چیز جو گھل سکے

مالا یتحلل: وہ چیز جو گھل نہ سکے

مات [م ا ت] (ع: م ا ت: وہ مر گیا) ..... کھانا: شطرنج میں مہرہ کا پٹنا، ہار جانا

ماجایا: ایک ماں کی اولاد

ماجد [م ا جِ د]: محترم (والد ماجد)

ماجدہ [م ا جِ دا] (ع: م ا ج دہ: ماجد کی تانیث): جیسے والدۂ ماجدہ

ماخذ [م ا خَ ذ] (ع: مَاْ خَ ذ: وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز لی جائے): سرچشمہ

ماخوذ [م ا خوٗ ذ] (ع: مَاْ خوٗ ذ: (۱) وہ پکڑا گیا (۲) اخذ کیا گیا): (۱) جرم میں ماخوذ ہونا، پکڑا جانا (۲) وہ مضمون جو کہیں سے لیا گیا ہو جو طبع زاد نہ ہو

مادہ (۱) [م ا دا] (ف: مادہ): نر کی ضد

(۲) [م ا دْ دا] (ع: ..... دہ): ہیولی، ضد: روح

مادی [م ا دْ دی]: منسوب بہ مادّہ، جو روحانی نہ ہو

مارکہ [م ا رْ کا] (انگ: مارک سے موزّد): تجارتی نشان

ماروت [م ا روٗ ت]: ایک فرشتہ کا نام جو ہاروت کا ساتھی تھا

ماسکہ [م ا سِ کا] (ع: ماسِ کہ: دائرہ کا مرکز): مرکز، وہ نقطہ جہاں متوازی شعاعیں عدسے سے گزر کر مرتکز ہوں۔

ماسوی اللہ [م ا سِ وَ لْ لا ہ]: اللہ کے سوا، مراد دنیا، ماسوا

ماکولات [م ا کوٗ لا ت]: کھانے کی چیزیں، اشیائے خوردنی

مآل [مَ آ ل]: انجام

مال [م ا ل] (اپنی طرف مائل کرنے والا / والی): (۱) دھن، دولت (۲) (ہ: مالا کا مخفف موزّد): چرخہ کی ڈوری

مالسری [م ا لْ سَ ری]: ایک راگنی کا نام

مالش [م ا لِ ش] (ف: ایضاً، مالیدن کے امر سے بنا حاصل مصدر) ..... کرنا: (۱) ملنا (۲) طبیعت کا مالش کرنا، جی متلانا

مالکوس [م ا لْ کوٗ س]: ایک راگ کا نام

مالگزاری [م ا لْ گُ زا ری] (ف: ایضاً: مال پیش کرنا): لگان

مالوف [م ا لوٗ ف] (ع: مَاْ لوٗ ف: جس سے الفت ہو): پیارا جیسے وطنِ مالوف

مالیخولیا [م ا لی خو لِ یا]: ایک دماغی بیماری

ماماپختریاں [م ا م ا پ خْ تَ رِ یا ں] ..... کھانا: مفت کی روٹیاں کھانا

مامن [م ا مَ ن] (ع: مَاْ مَن: جائے امن): محفوظ مقام

مامور [م ا موٗ ر] (ع: مَاْ موٗ ر: امر کا مفعول: جسے حکم دیا گیا ہو) ..... کرنا: کسی عہدہ پر مقرر کرنا، کام کا حکم دینا

ماندا [م ا ندا] (ہ: بیمار): تھکا ہوا، ترکیب تھکا ماندا میں مستعمل

ماندہ [م ا نْ دا] (ف: ماندن (رہ جانا) کا ماضی): جو رہ گیا جیسے پس ماندہ: جو پیچھے رہ گیا ہو، غیر ترقی یافتہ

ماندی [م ا ندی]: ماندا کی تانیث، تھکی ماندی، طبیعت ماندی ہے

مانع [م ا نِع] (ع: مانِ ع: روکنے والا): ممانعت کرنے والا

مانند [م ا نَ ند] (ف: م ا نَ ند): ملتا جلتا

ماویٰ [م ا وا] (ع: ..... وی: پناہ گاہ): دیکھیے ملجا (ماوی و ملجا): پناہ گاہ

مائدہ [ما ئے دا] (ع:ما ا دہ) : دستر خوان

مائع [ما ئے ع] (ع: ما ا ع): سیال چیز

مائل [ما ئے ل] (ع:ما ا ل: جھکنے والا): راغب ہونے والا / والی

مانجھا [ما نجھا] : دولہے کا زرد جوڑا

ماہی مراتب [ما ہی م را تب ب] (ف.ع:ایضاً) : وہ اعزازی نشان جو بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے چلنے والے ہاتھیوں پر لگاتے ہیں

مایہ [ما یا] (ف:مایہ) : پونجی، سرمایہ

مباح [مُ با ح] (ع:ایضاً) : جائز

مباحثہ [مُ با حِ ثا] (ع:مُباحثہ): آپس میں بحث کرنا

مبادا [مَ با دا] (ف:ایسا نہ ہو): اس لفظ میں نہیں کا مفہوم پوشیدہ ہے مثلاً مبادا وہ آئے: ایسا نہ ہو کہ وہ آئے

مبادلہ [مُ با دِ لا / مُ با دَ لا] (ع:مُبادلہ): ادل بدل کرنا جیسے زرِ مبادلہ

مبادیات [مَ با دِ یا ت / بول چال مُ بادیات]: ابتدائی بنیادی باتیں

مبارزت [مُ با رِ زَ ت] (ع:مُ با ر زَ ت): باقاعدہ جنگ سے پہلے حریفوں کا فرداً فرداً جنگ کرنا

مبالغہ [مُ با لِ غا] (ع:مُ با لَ غہ): بڑھا چڑھا کر تعریف کرنا

مباہلہ [مُ با ہِ لا] (ع:مُ با ہَ لہ) : حریف کے ساتھ مل کر دعا مانگنا کہ جو بھی حق پر نہ ہو خدا اس پر لعنت کرے

مبتدا [مُ بْ تِ دا] (ع: مُ بْ ت دا) : آغاز، علم صرف میں جملہ اسمیہ میں وہ لفظ جو فاعل کی جگہ ہو

مبتدی [مُ بْ ت دی] (ع:ایضاً): نو آموز

مبتذل [مُ بْ ت ذَ ل] (ع:ایضاً: جو چیز پایۂ اعتبار سے گری ہو): گھٹیا، غیر مستند

مبتلا [مُ بْ تِ لا] (ع: مُ بْ ت لا: آزمایا گیا، گرفتار بلا): رنج اور مصیبت میں گرفتار

مبتہج [مُ بْ ت ہ ج] (ع:ایضاً): خوش ہونے والا

مبحث [مَ بْ حَ ث] (ع:ایضاً: مقام بحث): بحث کا موضوع، دیکھیے خلط مبحث

مبدل [مُ بَ دْ دَ ل] (ع:ایضاً): تبدیل شدہ

مبدء [مَ بْ دَ] (ع:...... دہ: شروع ہونے کی جگہ): جائے ابتدا

مبدءِ فیاض [مَ بْ دَ ئے فَ یا ض]: خدا تعالیٰ جو فیض کا سرچشمہ ہے

مبذر [مُ بَ ذْ ذِ ر] (ع:ایضاً): فضول خرچ

مبذول [مَ بْ ذوٗ ل] (ع:ایضاً: خرچ کیا ہوا) ..... کرنا: کسی چیز پر صرف کرنا جیسے توجہ مبذول کرنا: دھیان دینا

مبرا [مُ بَ رْ را] (ع:ایضاً: بیزار شدہ، پاک کیا ہوا): پاک، بے عیب

مبرم [مُ بْ رَ م] (ع:مضبوط، مستحکم): اٹل، جیسے قضائے مبرم (اٹل موت) گدائے مبرم (وہ بھکاری جو بھیک لیے بنا نہ ٹلے)

مبرور [مَ بْ روٗ ر] (ع:جس کے ساتھ نیکی کی گئی ہو): مرحوم۔ ترکیب 'حج مبرور' (حج مقبول) میں بھی مستعمل

مبرہن [مُ بَ رْ ہَ ن] (ع:دلیل سے ثابت کیا ہوا، تحقیق شدہ): ظاہر، واضح، روشن

مبسوط [مَ بْ سوٗ ط] (ع: پھیلا ہوا، وہ مادہ جو غیر مرکب ہو): مفصل

مبصر [مُ بَ صْ صِ ر] (ع:جو دیکھتا ہو، پہچاننے والا): تبصرہ نگار

مبعوث [مَ بْ اُوْ ث] (ع:......عوث: اٹھایا گیا، بھیجا گیا)...... ہونا: پیغمبر بنا کر بھیجا جانا

مبلغ (۱) [مَ بْ لَ غ] (ع: پہنچایا گیا): رسائی کی حد جیسے مَبْلَغِ علم: علم کی رسائی

(۲) [مُ بْ لَ غ] : زرِ نقد جیسے مبلغ دس ہزار

(۳) [مُ بَ لْ لِ غ] (ع: پہنچانے والا): تبلیغ کرنے والا

مبنی [مَ بْ نی] (ع: جس پر بنا (بنیاد) ہو): منحصر

مبہم [مُ بْ ہَ م] (ع: ایضاً، جس میں ابہام پایا جائے): غیر واضح

مبہوت [مَ بْ ہُوْ ت] (ع: ہیبت زدہ): حیرت زدہ

مبہی [مُ بَ ہْ ہی] (ع: ایضاً): قوتِ باہ پیدا کرنے والی دوا

مبیضہ [مُ بَ یَّ ضا] (ع:......ضہ: سفید کیا ہوا): مسودہ سے صاف کر کے نقل کیا ہوا، ضد: مسودہ

مبین [مُ بی ن] (ع: ظاہر کرنے یا ہونے والا): واضح، روشن جیسے دینِ مبین

مبینہ [مُ بَ یَّ نا] (ع:......نہ: بیان کیا گیا): نام نہاد

متابعت [مُ تا بِ اَ ت] (ع: مُ تا بَ عَ ت: اطاعت) : پیروی

متاثر [مُ تا ثْ ثِ ر] (ع: مُ تَ اَثْ ثِ ر): اثر ڈالنا

متاثرہ [مُ تَ اَ ثْ ثِ را] (ع:......ثِ رہ): اثر یافتہ

متاخر [مُ تا خْ خِ ر] (ع: مُ تَ اَخْ خِ ر): بعد میں آنے والا

متاخرین: بعد میں آنے والے لوگ، ضد: متقدمین

متاسف [مُ تا سْ سِ ف] (ع: مُ تَ اَسْ سِ ف): افسوس کرنے والا

متاع [مَ تا] (ع: مَ تا ع): پونجی، سامان

متامل [مُ تا مْ مِ ل] (ع: مُ تَ اَ مْ مِ ل: تامل کرنے والا): فکر مند

متانت [مَ تا نَ ت] (ع: ایضاً: مضبوطی): سنجیدگی

متاہل [مُ تا ہِ ل] (ع: مُ تَ اَ ہْ ہِ ل: بال بچوں والا): شادی شدہ

متاہلانہ زندگی: شادی شدہ زندگی

متبادر [مُ تَ با دِ ر] (ع:......تَ......ر): جلد ذہن میں آنے والا)...... ہونا: کسی بات کا ذہن میں آنا

متبادل [مُ تَ با دِ ل] (ع:......تَ......ل): عوض میں دوسرا

متبائن [مُ تَ با اِ ن] (ع:......تَ......ان)...... ہونا: مختلف لیکن متضاد نہ ہونا Contrast

متبحر [مُ تَ بَ حْ حِ ر] (ع: ایضاً): گہرا جیسے متبحر عالم: جید عالم

متبرک [مُ تَ بَ رْ رِ ک] (ع: مُ تَ بَ رْ رک: جس پر برکت نازل ہو): مقدس

متبسم [مُ تَ بَ سْ سِ م] (ع:......تَ......م: تبسم کرنے والا)...... ہونا : مسکرانا

متبع [مُ تَ تَ بِّ] (ع:......بِ ع): پیروی کرنے والا

متبنیٰ [مُ تَ بَ نْ نا] (ع:......تَ......نیٰ: کسی کو بیٹا یا بیٹی بنانا) : گود لیا ہوا بیٹا یا بیٹی، لے پالک

متجاوز [مُ تَ جا وِ ز] (ع:......تَ......ز: حد سے گزرنے والا)...... ہونا: حد سے آگے بڑھنا

متجسس [مُ تَ جَ سْ سِ س] (ع:......تَ......س: تجسس کرنے والا)...... ہونا: تلاش کرنا

متجسس نگاہیں : کسی کو ڈھونڈنے والی نگاہیں
متحجر [مُ تَ حَ جْ جَ ر] (ع: ایضا: جو پتھر بن گیا ہو)......
ہونا: ہڈیوں کا وقت گذرنے کے بعد پتھر بن جانا fossil
متحد [مُ ت تَ حِ د] (ع: ایضا)...... ہونا: مل جانا،
متفق ہو جانا
متحدہ [مُ ت ت حِ دا / بول چال مُ ت حْ حِ دا]
(ع: ... ح دہ: متحد کی تانیث): ملا جلا ہونا، اقوام متحدہ،
ممالک متحدہ
متحرک [مُ تا حْ رِ ک] (ع: مُ ت حَ رْ رِ ک: حرکت
کرنے والا)...... ہونا: حرکت میں آنا
متحقق [مُ ت حَ قْ ق ق] (ع: ... ت ... ق):
تحقیق شدہ
متحمل [مُ تا حْ م ل] (ع: مُ ت حَ مْ مِ ل : بوجھ
اٹھانے والا)...... ہونا: برداشت کرنا
متحیر [مُ ت حَ یْ ر] (ع: مُ تَ حَ یِّ ر): حیرت زدہ
متخلص [مُ ت خَ لْ لَ ص] (ع: ... ت ... ص):
فلاں فلاں تخلص والا شاعر
متخیلہ [مُ ت خَ یْ لا] (ع: ... ت ... لہ: جو خیال
میں آیا ہو): تخیل
متدین [مُ ت دَ یْ ن] (ع: ایضا): دیندار
متذکرہ [مُ ت ذَ کْ کِ را] (ع: ... ت ... کِ رہ)
: جس کا ذکر کیا گیا ہو
مترادف [مُ ت را دِ ف] (ع: ... ت ... ف: ایک
دوسرے کے آگے یا پیچھے سواری کرنے والا): ہم معنی جیسے
مترادف الفاظ

مترجم [مُ ت رْ جِ م] (ع: ایضا): ترجمہ کرنے والا
مترجمہ [مُ ت رْ جَ ما] (ع: ... مہ): ترجمہ کیا ہوا
متردد [مُ ت رَ دْ دِ د] (ع: ... ت ... د: آمد و رفت
کرنے والا): فکر مند
مترشح [مُ ت رَ شْ شے ح] (ع: ... ت ... شِ ح
ٹپکنے والا)...... ہونا: واضح ہونا
مترقبہ [مُ ت رَ قْ قِ با] (ع: ... ت ... ق بہ:
جس کا انتظار کیا گیا ہو): صرف ترکیب نعمتِ غیر مترقبہ میں
مستعمل، دیکھیے نعمت غیر مترقبہ
مترنم [مُ ت رَ نْ نِ م] (ع: ... ت ... ن م:
گایا ہوا): سریلی (آواز)
متزلزل [مُ ت زَ لْ زَ ل] (ع: ... ت ... زل:
ڈگمگانے والا)...... ہونا: ہلنے لگنا
متساوی [مُ ت سا وی] (ع: ... ت ... وی: ایک
دوسرے کے برابر ہونے والا): مساوی، برابر
متشابہ [مُ ت شا بے ہ] (ع: ... ت ... ب ہ): ہم شکل
متشاعر [مُ ت شا ع ر] (ع: ... ت ... ع ر): جو بزعم
خود خود کو شاعر سمجھتا ہو مگر درحقیقت نہ ہو
متشدد [مُ ت شَ دْ دِ د] (ع: ... ت ... د: تشدد
کرنے والا): سخت گیر
متشرع [مُ ت شَ رْ رے] (ع: ... ت ... رع)
: پابند شریعت
متشکل [مُ ت شَ کْ کَ ل] (ع: ... ت ... ل)
...... ہونا: شکل اختیار کرنا
متصادم [مُ ت صا دِ م] (ع: ... ت ... م: ٹکرانے
والا)...... ہونا: ٹکرانا

متصدی [مُ ش صَ دی](ع:......ت......ی): پیشکار
متصرف [مُ ش صَ ر رِ ف] (ع:......ت......ف)
......ہونا: قابض ہونا
متصف [مُ ش ت صِ ف](ع: ایضا)...... ہونا: کسی
صفت کا حامل ہونا
متصل [مُ ش ت صِ ل](ع: ایضا: پیوستہ): (۱) لگ کر
(۲) لگاتار
متصوفانہ [مُ ش صَ وِّ فا نا](ع:......ت......وِّفانہ):
صوفیانہ
متصور [مُ ش صَ وَ ر] (ع:......ت......ر: تصور میں
لایا ہوا)...... کرنا: تصور کرنا
متضاد [مُ ش ضا د] (ع:......ت......د: جس میں تضاد
ہو): ایک کی موجودگی میں دوسرے کا ہونا ممکن ہو جیسے
روشنی اور ظلمت متضاد ہیں
متضرع [مُ ش ضَ ر رے] (ع:......ت......رِع: آہ
وزاری کرنے والا)...... ہونا: عاجزی کرنا، گوگوانا
متضمن [مُ ش ضَ م مِ ن] (ع:......ت......ن):
مشتمل
متظلم [مُ ش ظَ ل لِ م] (ع:......ت......م): فریادی
متعارف [مُ تَ آ رِ ف] (ع:......ت عارف)......
ہونا: ایک دوسرے سے واقف ہونا
متعاقب [مُ تَ آ قِ ب](ع:......ت عاقِب):
پیچھے سے یا بعد میں آنے والا
متعامل [مُ تَ آ مِ ل] (ع:......ت عامِل): ایک
دوسرے پر عمل (react) کرنے والا

متعجب [مُ تا جْ جِ ب](ع:......ت عَ جْ جِ ب)
......ہونا: تعجب کرنا
متعدد [مُ تا دْ دِ د] (ع:......ت عْ دْ دِ د): کئی
متعدی [مُ تا دْ دی](ع:......ت عْ دْ دی: اپنی حد سے
بڑھنے والا): (۱) علم صرف کی اصطلاح : فعل متعدی
(۲) طبی اصطلاح : چھوت کی بیماری
معترض [مُ تا رْ رِ ض](ع:......ت عْ رْ رِ ض:
روک ٹوک کرنے والا)...... ہونا: مزاحمت کرنا
متعصب [مُ تا صْ صِ ب](ع:......ت عْ صْ صِ ب)
: تنگ نظر، تعصب کرنے والا
متعلق [مُ تا لْ لِ ق] (ع:......ت عْ لْ لِ ق:
تعلق رکھنے والا): بارے میں
متعلقین [مُ تا لْ لِ قی ن]
(ع:......مُ ت عْ لْ لِ قی ن جمع: واحد متعلق): رشتہ دار
متعلم [مُ تا لْ لِ م](ع: مُ ت عْ لْ لِ م: علم
حاصل کرنے والا): طالب علم
متعین [مُ ت یْ یَ ن] (ع:......ع......ن): مقرر
متفرق [مُ ش ف رْ رِ ق](ع:......ت......ق): جدا جدا
متفق [مُ ش ت فِ ق](ع: ایضا)...... ہونا: ہم خیال
ہونا، ایک دوسرے سے مل جانا
متفقہ [مُ ش ت فِ قا] (ع:......فِ قہ): ایک
ساتھ ملا ہوا
متفق علیہ [مُ ش ت فَ قْ اَلَ یْ ہ](ع:......ع......ہ):
جس پر سب کا اتفاق ہو
متفکر [مُ ش ف کْ کِ ر](ع:......ت......ر): فکرمند
متفنی [مُ ش فَ نْ نی](ع:......ت......نی):
فتنہ پرداز

متقابل [مُ ت قا بِ ل] (ع:.....ت.....ل): جو بزعم خود مقابل بنے

متقاضی [مُ ت قا ضی] (ع:.....ت.....ضی: تقاضا کرنے والا): طلب گار

متقاطع [مُ ت قا طِ ع] (ع:.....ت.....طع): ایک دوسرے کو قطع کرنے والا جیسے خط متقاطع

متقدم [مُ ت قَ دْ دِ م] (ع:.....ت.....دم): پہلے آنے والا

متقدمین: پہلے آنے والے لوگ۔ ضد: متاخرین

متکا [مُ ت تَ کا] (ع: ایضا: جس پر تکیہ کیا گیا ہو): سہارا

متکبر [مُ ت کَ بْ بِ ر] (ع:.....ت.....ر: خود کو بڑا سمجھنے والا): مغرور

متکلم [مُ ت کَ لْ لِ م] (ع:.....ت.....م: بولنے والا): (۱) علم صرف کی اصطلاح۔ ضمیر کی ایک قسم (۲) علم کلام جاننے والا

متلاشی [مُ ت لا شی] (أر: مُ ت لا شی): پریشان، خراب حال، تلاش کرنے والا

متلاطم [مُ ت لا طِ م] (ع:.....ت.....م): موجیں مارنے والا

متلذذ [مُ ت لَ ذْ ذِ ذ] (ع:.....ت.....ذ).....ہونا: لطف اندوز ہونا

متلون [مُ ت لَ وْ وِ ن] (ع:.....ت.....ن: رنگ بدلنے والا): غیر مستقل

متلون مزاج : غیر مستقل مزاج

متمتع [مُ ت مَ ت تِ ع](ع:.....ت.....تع).....ہونا: فائدہ اٹھانا

متمدن [مُ ت مَ دْ دِ ن](ع:.....ت.....ن: شہر میں رہنے والا): مہذب

متمرد [مُ ت مَ رْ رِ د] (ع:.....ت.....د): سرکش، مغرور

متمکن [مُ ت مَ کْ کِ ن] (ع:.....ت.....ن: رہنے والا): باشندہ

متمنی [مُ ت مَ نْ نی] (ع:.....ت.....نی): آرزومند، خواہش مند

متمول [مُ ت مَ وْ وِ ل] (ع:.....ت.....ل: صاحب مال): دولتمند، مالدار

متمیز [مُ ت مَ یْ یِ ز] (ع:.....ت.....یز: ایک دوسرے سے امتیاز کرنے والا): ممتاز و مختلف

متنازع [مُ ت نا زِ ع] (ع:.....ت.....زع): نزاعی، وہ مسئلہ جس میں اختلاف رائے ہو

متناسب [مُ ت نا سِ ب](ع:.....ت.....ب: تناسب والا): موزوں

متناقض [مُ ت نا قِ ض](ع:.....ت.....ض): متضاد

متناہی [مُ ت نا ہی](ع:.....ت.....ہی: جس کی انتہا ہو): محدود

متن [مَ ت ن / بول چال مَ تَ ن](ع: مَ ت ن): اصل عبارت، درمیانی عبارت

متنبہ [مُ ت نَ بْ بِ ہ] (ع:.....ت.....ہ: خبردار کرنے والا).....کرنا: آگاہ کرنا، تنبیہ دینا

متنبی [مُ ت نَ بْ بی] (ع:.....ت.....بی: نبوت کا جھوٹا دعوی کرنے والا): نبوت کا جھوٹا دعوی کرنے والا۔ عربی کے ایک مشہور شاعر کا تخلص

تمنجن [مُ تَ نْ جَ ن] :ایک قسم کا میٹھا پلاؤ، میٹھی بریانی
تنفر [مُ تَ نَ فْ فُ ر] (ع:......ت......ر)......
ہونا: نفرت کرنا
تنفس [مُ تَ نَ فْ فِ س] (ع:......ت......س:
سانس لینے والا): جاندار، انسان
متنوع [مُ تَ نَ وْ وِ ے] (ع:......ت......وع: مختلف
نوع والا): رنگارنگ
متواتر [مُ تَ وا تِ ر] (ع:......ت......ر): لگاتار
متوارث [مُ تَ وا رِ ث] (ع:......ت......ث)......
ہونا: ورثے میں پانا
متوارد [مُ تَ وا رِ د] (ع:......ت......د: جو دوسرے
کے ساتھ ایک ہی وقت میں اُترے)...... ہونا: توارد ہونا،
مضمون کا لڑ جانا
متوازی [مُ تَ وا زی] (ع:......ت......زی)...... ہونا
: خطوط کا برابر کے فاصلے پر ہونا
متواضع [مُ تَ وا ضِ ع] (ع:......ت......ضِ ع):
خاکسار، نیاز مند
متوالی (۱) [مُ تَ وا لی](ع:......ت......لی: لگاتار آنے
والا): کسی لفظ میں دو یا دو سے زائد حرکتوں کا لگاتار آنا جیسے
لفظ حرکت میں
(۲) [مَ تْ وا لی] (اُر: متوالا کی تانیث): مست
متوجہ [مُ تَ وَ جْ جِ ہ] (ع:......ت......جہ)......
ہونا: دھیان دینا
متوحش [مُ تَ وَ حْ حِ ش] (ع:......ت......ش):
وحشت زدہ

متورم [مُ تَ وَ رْ رِ م] (ع: مُ ت...... م: سوجنے
والا): سوجا ہوا
متوسط [مُ تَ وَ سْ سِ ط] (ع: مُ ت...... ط):
درمیانی
متوسل [مُ تَ وَ سْ سِ ل] (ع: مُ ت...... ل)
...... ہونا: زیرِ سرپرستی ہونا
متوصل [مُ تَ وَ صْ صِ ل] (ع: مُ ت...... ل):
پیوستہ
متوطن [مُ تَ وَ طْ طِ ن] (ع: مُ ت...... ن): اپنے
فلاں وطن میں رہنے والا
متوفیٰ [مُ تَ وَ فْ فا] (ع: مُ ت...... فیٰ: وفات پایا ہوا)
: جو وفات پا گیا ہو
متوقع [مُ تَ وَ قْ قِ ع] (ع: مُ ت و ق ع)......
ہونا: توقع رکھنا
متوکل [مُ تَ وَ کْ کِ ل] (ع: ایضاً): توکل کرنے
والا
متولد [مُ تَ وَ لْ لِ د] (ع: مُ ت...... د: پیدا ہونے
والا): تولد پانا
متولی [مُ تَ وَ لْ لی] (ع: مُ ت...... ی): سرپرست، منتظم
متوہم [مُ تَ وَ ہْ ہِ م] (ع: مُ ت...... م): وہمی، شکی
متی [مَ تی] (معرب): حضرت عیسیٰ کے پیرو سینٹ میتھیو
متین [مَ تی ن] (ع: ایضاً: مضبوط): سنجیدہ
مٹرگشتی [مَ ٹَ رْ گَ شْ تی] ...... کرنا: سیر سپاٹا کرنا
مٹکنا (۱) [مَ ٹَ کْ نا]: نخرے کرنا
(۲) [مُ ٹَ کْ نا] : ننھا پیارا سا (بچہ)

مٹیابرج [مَ ٹ یا بُ رْ ج] :ایک مقام جہاں واجد علی شاہ کو انگریزوں نے نظر بند کیا تھا

مٹھا [مَ ٹ ٹھا] : چھاچھ

مٹھ [مَ ٹھ] : سادھوؤں کے رہنے کا مقام

مثبت [مُ ثْ بَ ت] (ع:ایضاً): جو منفی نہ ہو

مثقال [مِ ثْ قا ل] (ع:ایضاً): ساڑھے چار ماشے کا وزن، مراد کم سے کم وزن

مثل (۱) [مِ ثْ ل] (ع:ایضاً): مانند

(۲) [مَ ثَ ل] (ع:ایضاً): کہاوت

مثلاً [مَ ثْ لَ ن] (ع: مَ ثْ ل ن): مثال کے طور پر

مثنی [مُ ثَ نْ نا] (ع:ایضاً): دوسری کاپی counter foil

مثیل [مَ ثِی ل] (ع:ایضاً): نظیر

مجادلہ [مُ جا دِ لا] (ع:..... دلہ): جنگ

مجاز (۱) [مَ جا ز] (ع:ایضاً) : غیر حقیقی مگر حقیقی محسوس ہونے والا

(۲) [مُ جا ز] (ع:ایضاً): جس کو اجازت یا اختیار دیا گیا

مجالست [مُ جا لِ سَ ت] (ع: مُ جا لَ سَ ت): ایک ساتھ بیٹھنا

مجاور [مُ جا وِ ر] (ع: مُ جا و ر: پڑوسی): درگاہ کا خدمتگار

مجتبیٰ [مُ جْ تَ با] (ع:ایضاً): برگزیدہ پسندیدہ

مجتمع [مُ جْ تَ مَ ع] (ع: مُ جْ تَ مَ ع ..... کرنا: اکٹھا کرنا

مجتنب [مُ جْ تَ نِ ب] (ع:ایضاً): پرہیز کرنے والا، بچنے کے لیے دور رہنے والا

مجتہد [مُ جْ تَ ہِ د] (ع:ایضاً: کوشش کرنے والا): اجتہاد کرنے والا

مجدد [مُ جَ دْ دِ د] (ع:ایضاً: کسی کام کو نئے سرے سے کرنے والا): دین کی از سر نو تجدید کرنے والا

مجذوب [مَ جْ ذُو ب] (ع:ایضاً: کھینچا ہوا): وہ شخص جو خدا کی محبت میں ہوش و حواس کھو بیٹھے

مجرا [مُ جْ را] (ع:..... ری: جاری کیا گیا): (۱) کورنش، تسلیمات جیسے مجرا کرتا ہوں (۲) ناچ گانے کی تقریب

مجرب [مُ جَ رْ رَ ب] (ع:ایضاً): آزمودہ

مجرد [مُ جَ رْ رَ د] (ع:ایضاً): (۱) غیر مادی (۲) تنہا (۳) کنوارا

مجریہ [مُ جْ رِ یا] (ع:..... یہ): جاری شدہ

مجسم [مُ جَ سْ سَ م] (ع:ایضاً): جسم کے ساتھ، سرتاپا، ٹھوس

مجسمہ [مُ جَ سْ سَ ما] (ع:..... مہ): کسی کی یادگار میں بنائی ہوئی مورت

مجلد [مُ جَ لْ لَ د] (ع:ایضاً): وہ کتاب جس کی جلد بندی ہوئی ہو

مجلہ [مَ جَ لْ لا] (ع:..... لہ): رسالہ، میگزین

مجمر [مِ جْ مَ ر] (ع:ایضاً): انگیٹھی

مجمع [مَ جْ ما] (ع:..... مع): لوگوں کا جماؤ

مجمل [مُ جْ مَ ل]: مختصر مگر تفصیل طلب، مفصل کی ضد

مجوزہ [مُ جَ وْ زا] (ع:..... وزہ): تجویز کیا ہوا

مجوسی [مَ جُو سی] (ع:ایضاً): آتش پرست

مجہول [مَ جْ ہُو ل] (ع:ایضاً: نامعلوم، معروف کی ضد): غیر ذمہ دار، بے ڈھنگا

مجھولا [مَ جھو لا] : منجھلا، بیچ کا

مچلکہ [مُ چَ لْ کا] : مجرم کی طرف سے پولیس کو دیا جانے والا اقرار نامہ

مچان [مَ چا ن] : تختوں اور لکڑیوں سے بنائی ہوئی اونچی جگہ

محابا [مُ حا با] (ع: ایضاً: مروّت، لحاظ): اردو میں بے محابا مستعمل۔ کسی کا لحاظ کیے بغیر، انجام کی پرواہ کیے بغیر

محاذ [مُ حا ذ] (ع: ایضاً): مقابلے کی جگہ جہاں فوجیں آمنے سامنے صف آرا ہوں (front)

محاذی [مُ حا ذی] (ع: ایضاً): مقابل، روبرو

محاربہ [مُ حا رِ با] (ع: ...... رَبہ): جنگ

محاسب [مُ حا سِ ب] (ع: ایضاً): حساب کتاب رکھنے والا، اکاؤنٹنٹ

محاسبہ [مُ حا سِ با] (ع: مُ حاسَ بہ): جائزہ، جانچ پڑتال

محاصرہ [مُ حا صِ را] (ع: مُ حاصَ رہ) ...... کرنا: فوج کا گھیرا ڈالنا

محافظ [مُ حا فِ ظ] (ع: ایضاً): نگہبان

محافہ [مُ حا فا] (ع: ...... فہ): ڈولی

محاکمہ [مُ حا کِ ما / بول چال مُ حا کَ ما] (ع: مُ حاکَ مہ): ثالثی فیصلہ

محال [مُ حا ل] (ع: ایضاً): ناممکن بات

محالہ [مُ حا لا] (ع: ایضاً: چارہ، علاج): علاج اردو میں لا محالہ مستعمل

محاورہ [مُ حا وِ را] (ع: ...... وَرہ: بول چال، بات چیت) : (۱) وہ فقرہ جس کے لفظی معنی مرادی معنی سے مختلف ہوں (۲) بولی

محب [مُ حِ ب] (ع: ...... بّ): محبت کرنے والا، دوست

محبوس [مَ حْ بُو س] (ع: مَ حْ بُوْ س): قیدی

محبوس خانہ : قید خانہ

محتاج [مُ ہْ تا ج] (ع: مُ حْ تا ج): حاجت مند

محتاط [مُ ہْ تا ط] (ع: مُ حْ تا ط): احتیاط کرنے والا

محترز [مُ ہْ تَ رِ ز] (ع: مُ حْ ...... ز): پرہیز کرنے والا

محترم [مُ ہْ تَ رَ م] (ع: مُ حْ ...... م): جس کا احترام کیا جائے

محترمی : میرے محترم

محتسب [مُ ہْ تَ سِ ب] (ع: مُ حْ ...... ب): محکمہ آبکاری کا شراب بندی افسر

محرف [مُ حَ رْ رَ ف] (ع: ایضاً): حرف یا لفظ کا بدل جانا جس سے عبارت کا مفہوم بدل جائے

محرقہ [مُ ہْ رِ قا] (ع: مُ حْ رِ قہ: جلانے والا): زیادہ حرارت والا جیسے تپ محرقہ: ایک قسم کا تیز بخار

محرم (۱) [مُ ہَ رْ رَ م] (ع: مُ ...... م): ہجری سال کا پہلا مہینہ

(۲) [مَ حْ رَ م] (ع: مَ حْ ...... م): (۱) واقف راز، رازداں (۲) وہ رشتہ دار جس سے پردہ شرعاً لازم نہ ہو (۳) انگیا

محروسہ [مَ حْ رُو سا] (ع: مَ حْ ...... سہ): زیر نگرانی ملک

محروم [مَ حْ رُو م] (ع: مَ حْ ...... م) ...... ہونا: حاصل نہ کر پانا

محزون [مَ حْ زُو ن] (ع: مَ حْ ...... ن): رنجیدہ

محسن [مُ ہْ سِ ن] (ع: مُ حْ ...... ن: نیکی کرنے والا): احسان کرنے والا

محسوب [مَ حْ سُو ب] (ع: م ح سوب): حساب میں شامل

محسود [مَ حْ سُو د] (ع: م ح ..... د): جس سے حسد کیا جائے

محسوس [مَ حْ سُو س] (ع: م ح ..... س): جس کا احساس کیا جائے

محصنہ [مُو حْ صِ نا] (ع: م ح ص نہ: قلعے میں رکھی ہوئی عورت): شریف، پاکباز خاتون

محصور [مَ حْ صُو ر] (ع: م ح ..... ر): جس کا محاصرہ کیا جائے

محض [مَ حْ ض / مَ حِ ض] (ع: م ح ض): صرف، خالص

محضر [مَ حْ ضَ ر] (ع: م ح ض ر): حاضر ہونے کی جگہ مراد عدالت

محضر نامہ [مَ حْ ضَ ر نا ما]

(ف، ع: م ح ..... مہ): دستخط شدہ، اجتماعی عرضداشت

محظوظ [مَ حْ ظُو ظ] (ع: م ح ..... ظ: جسے حصہ ملا ہو) ..... ہونا: لطف اندوز ہونا

محفل [مَ حْ فِ ل] (ع: م ح ..... ل): مجلس

محقق (۱) [مُ حَ قْ قِ ق] (ع: ایضاً): تحقیق کرنے والا

(۲) [مُ حَ قْ قَ ق] (ع: ایضاً): تحقیق شدہ

محکم [مُو حْ كَ م] (ع: م ح ..... م): مضبوط

محکمہ [مَ حِ كَ ما / مَ حْ كَ ما] (ع: م ح ک مہ: کچہری): دفتر

محکوم [مَ حْ كُو م] (ع: م ح ..... م): غلام

محل [مَ حَ ل] (ع: م ح لّ): موقع، شاہی عمارت

محلِ نظر : [مَ حَ لے نَ ظَ ر] (ع: ایضاً): جائے اعتراض

محلات [مَ حَلْ لا ت] : کئی محل

محلل [مُ حَلْ لِ ل] (ع: ایضاً): وہ سیال جس میں چیزیں گھل سکیں

محلہ [مُو حَلْ لا / مَ حَلْ لا] (ع: م ح ل ہ): شہری آبادی کا ایک حصہ

محلی [مَ حَلْ لی] : شاہی خواجہ سرا

محمل [مَ حْ مِ ل] (ع: م ح ..... ل): اونٹ کا کجاوہ

محمودی [مَ حْ مُو دی] : ایک قسم کی نفیس ململ

محمول [مَ حْ مُو ل] (ع: م ح مو ل) ..... کرنا: گمان کرنا

محن [مِ حَ ن] (ع: ایضاً جمع: واحد محنت): تکالیف، رنج

محنت [مِ حْ نَ ت] (ع: م ح ن ت: رنج، تکلیف): کسی کام کے کرنے میں ہونے والی تکلیف

محو [مَ حْ + و] کرنا (ع: م ح و): مٹانا۔ ..... ہونا: غرق ہو جانا

محور [مِ حْ وَ ر] (ع: م ح و ر): (۱) جس پر کوئی چیز گھومے۔ وہ فرضی خط جس کے گرد زمین گھومتی ہے

محولہ [مُ حَ وَّ لا] (ع: ..... وّلہ): جس کا حوالہ دیا گیا ہو

محویت [مَ حْ وِ یَّ ت] (ع: م ح و یّ ت): استغراق

مخاصمت [مُ خا صِ مَ ت] (ع: ..... ص ..... ت): دشمنی

مخاطب (۱) [مُ خا طِ ب] (ع: ایضاً): خطاب کرنے والا، مخاطب ہونا، خطاب کرنا

(۲) [مُ خا طَ ب] (ع: ایضاً): جس سے خطاب کیا جائے

مخالف [مُ خا لِ ف] (ع: ایضاً: اختلاف کرنے والا) ...... ہونا: اختلاف کرنا

مخالفت [مُ خا لَ ف ت] (ع: م خا لَ ف ت): اختلاف

مخبر [مُ خْ ب ر] (ع: ایضاً): چوری چھپے خبر دینے والا، جاسوس

مخبوط [مَ خْ بوُ ط] (ع: ایضاً): خبطی جیسے مخبوط الحواس

مخترع [مُ خْ ت رے] (ع: ...... رِع): اختراع کرنے والا

مختص [مُ خْ ت ص] (ع: ...... تَصّ): مخصوص کیا گیا

مختصر [مُ خْ تِ ص ر] (ع: ...... ت ص ر): جو طویل نہ ہو

مختل [مُ خْ ت ل] (ع: ...... لّ): خلل یافتہ، درہم برہم

مختلف (۱) [مُ خْ تَ لِ ف] (ع: ایضاً): علیحدہ، جدا (۲) [مُ خْ ت لَ ف] (ع: ایضاً): جس میں اختلاف ہو

مختلف فیہ : اس میں اختلاف ہے

مخدرات [مُ خَ دْ ر ا ت] (ع: ایضاً): سن کرنے والی دوائیں (۲) مستورات

مخرب [مُ خْ رِ ب] (ع: م خْ ر ب / م خ ر ب): بگاڑنے والا

مخروطی [مَ خْ روُ طی] (ع: ایضاً): گاؤدم

مخطوبہ [مَ خْ طوُ با] (ع: ...... بہ): وہ لڑکی جس کی منگنی ہوئی ہو

مخل [مُ خِ ل] (ع: ...... لّ) ...... ہونا: مداخلت کرنا

مخلصی [مُ خْ لِ صی] (ع. ف: ایضاً): رہائی

مخلی بالطبع [مُ خَ لْ لا ب طْ طَ با] (ع: ...... طْ بْ ع): وہ شخص جسے اپنی طبیعت پر آزاد چھوڑ دیا گیا ہو، بے تکلف

مخیر [مُ خَ یْ یَ ر] (ع: ...... یِّر): سخی

مداخلت [مُ دا خِ لَ ت] (ع: م دا خَ لَ ت): دخل اندازی

مدار [مَ دا ر] (ع: ایضاً: جس کے گرد کوئی چیز گھومے): انحصار جیسے دار و مدار

مدارا [مُ دا را] (ع: ایضاً: رعایت): بھائی چارا

مدارات [مُ دا را ت] (ع: ایضاً، جمع: واحد مدارا): ترکیب خاطر مدارات (خاطر تواضع) میں مستعمل

مدار المہام [مَ دا رُ لْ م ہا م] (ع: ایضاً): وہ شخص جس پر حکومت کے کاروبار کا مدار ہو۔ وزیر اعظم سے ملتا جلتا عہدہ

مدافعت [مُ دا فِ اَ ت] (ع: ...... ف ع ت): بچاؤ

مدام [مُ دا م] (ع: ایضاً) : ہمیشہ

مداومت [مُ دا وِ مَ ت] (ع: مُ دا وَ م ت): ہمیشگی

مداوا [مُ دا وا] (ع: ایضاً): علاج

مدبر [مُ دَ بْ ب ر] (ع: ایضاً): صاحب تدبیر، مفکر

مدح [مَ دَ ح] (ع: م دْ ح): تعریف

مدحت [مِ دْ حَ ت] (ع: ایضاً): تعریف

مدحیہ [مَ دَ حِ یا] (ع: م دْ ح یہ): جس میں مدح بیان کی گئی ہو

مدخل [مَ دْ خَ ل] (ع: ایضاً: داخل ہونے کی جگہ): جس راہ سے داخل ہونا مقصود ہو، ضد: مخرج

مدخولہ [مَ دْ خوُ لا] (ع: ...... لہ: داخل کیا ہوا / کی ہوئی): (۱) وہ عورت جس سے ہم بستری کی گئی ہو (۲) داشتہ

مدرس [مُ دَ رْ رِ س] (ع: ایضاً): استاد

F No. 11

مدرسہ [مَ دْ رَ سا / بول چال مَ دَ رْ سا]
(ع:...... سہ): اسکول

مدرکہ [مُ دْ رِ کا] (ع:...... رکہ: ادراک کی صلاحیت پیدا کرنے والا): سوجھ بوجھ کی قوت

مدظلہ [مُ دْ دَ ظِ لُ لَ ہوٗ] (ع:..... لُ ہوٗ: اس کا سایہ دراز ہو): بزرگوں کے لیے تعظیمی لقب

مدعا [مُ دْ دَ آ / مُ دُ دَ آ] (ع: مُ دْ دَ عا): مطلب، آرزو

مدعو [مَ دْ اُ / بول چال مَ دوٗ] (ع: مَ دْ عوٗ: جسے دعوت دی جائے)..... کرنا: دعوت دینا

مدعیٰ علیہ [مُ دْ دَ آ اَ لَے ہ] (ع: مُ دْ دَ عا عَ لَ یْ ہِ) : وہ فریق جس پر دعویٰ دائر کیا گیا ہو

مدعی [مُ دْ دَ ای] (ع:..... عی): (۱) دشمن (۲) دعویٰ دائر کرنے والا فریق

مدغم [مُ دْ غَ م] (ع: ایضاً): ایک چیز کا دوسری چیز میں گھل مل جانا، ہضم ہونا

مدفن [مَ دْ فَ ن] (ع: ایضاً): دفن کی جگہ، قبر

مدلل [مُ دَ لْ لَ ل] (ع: ایضاً): دلیلوں سے ثابت شدہ

مدلول [مَ دْ لوٗ ل] (ع: ایضاً): جس کی طرف لفظ یا بات میں اشارہ کیا گیا ہو Referent

مدمغ [مُ دَ مْ مِ غ] (ع: مُ دَ مْ مَ غ: احمق): مغرور، متکبر

مدن [مُ دُ ن] (ع: ایضاً جمع: واحد مدینہ: شہر): شہر بصیغۂ جمع
علم مدن / سیاست مدن: علم شہریت Civics

مدنظر [مَ دْ دِ نَ ظَ ر] (ع، ف: دِ..... ر: نظر کے سامنے پھیلا ہوا): پیش نظر

مدنی [مَ دْ نی] (ع: مَ دَ نی) : شہر مدینہ کا رہنے والا، منسوب بہ شہر مدینہ

مدنیت [مَ دْ نِ یَ ت] (ع: مَ دَ نِ یَّ ت): شہریت

مدور [مُ دَ وْ ر] (ع: ایضاً): گول

مدون [مُ دَ وْ ن] (ع: ایضاً)..... کرنا: ترتیب وار جمع کرنا

مدیح [مَ دی ح] (ع: ایضاً): تعریف، مدح

مدید [مَ دی د] (ع: ایضاً: پھیلا ہوا، مراد طویل): واحد غیر مستعمل۔ ترکیب مدت مدید میں مستعمل: عرصۂ دراز

مدین [مَ دْ یَ ن]: ایک قصبہ کا نام جس میں حضرت شعیبؑ رہتے تھے

مذاکرہ [مُ ذا کِ را] (ع: مُ ذا کَ رہ) : سیمنار، کانفرنس

مذبح [مَ ذْ با ح] (ع: مَ ذْ بَ ح) : کمیلا

مذبذب [مُ ذَ بْ ذَ ب] (ع: ایضاً): تذبذب میں پڑا ہوا۔ ڈانواڈول

مذلت [مَ ذَ لْ لَ ت] (ع: ایضاً): ذلت و خواری

مذمت [مَ ذَ مْ مَ ت] (ع: ایضاً): ملامت، برائی

مذہب (۱) [مَ ذْ ہَ ب] (ع: ایضاً): راہ چلنے کی جگہ، مراد دین
(۲) [مُ ذَ ہْ ہَ ب] (ع: ایضاً): سونے کا ملمع چڑھا ہوا

مراجعت [مُ را جِ اَ ت] (ع: مُ را جَ عَ ت): واپسی

مراحل [مَ را حِ ل] (ع: ایضاً جمع: واحد مرحلہ): مرحلے

مراحم [مَ را حِ م] (ع: ایضاً جمع: واحد مرحمت: مہربانیاں) : جیسے مراحم خسروانہ، شاہی انعامات

مراسلہ [مُ را سِ لا / بول چال مُ را سْ لا]
(ع: مُ را سَ لہ) : خط و کتابت

مراعات [مُ را آ ت] (ع:مُ را عا ت) :رعایت، نگہداشت

مرافعہ [مُ را فا] (ع: مُ را فَ عہ) : اپیل جو کورٹ میں داخل کی جائے

مراق [مِ را ق] (ع:ایضاً):ایک قسم کا جنون

مراقی [مِ را قی] (ع:ایضاً):جنونی

مراقبہ [مُ را قِ با/مُ را قَ با](ع: مُ را قَ بہ) : یادِ خدا میں مستغرق ہونا

مرایا [مَ را یا] (ع:ایضاً جمع:واحد مرآۃ: آئینہ): آئینے

مربھکا [مَ رُ بھُ کا]: فاقہ زدہ

مرتب (۱) [مُ رَ تْ تِ ب](ع:ایضاً):ترتیب دینے والا

(۲) [مُ رَ تْ تَ ب] (ع:ایضاً:ترتیب شدہ)

......کرنا:ترتیب دینا

مرتبہ (۱) [مَ رْ تَ با] (ع:......بہ):(۱) رتبہ، عزت (۲) بار، کتنی مرتبہ کہوں:کتنی بار کہوں

(۲) [مُ رَ تْ تَ با] (ع:......بہ):ترتیب دیا ہوا

مرتبۂ فلاں : فلاں کا ترتیب دیا ہوا/دی ہوئی

مرتد [مُ رْ تَ د] (ع: ...... دّ):وہ شخص جو اسلام قبول کرنے کے بعد کافر ہو جائے

مرتضیٰ [مُ رْ تَ ضا] (ع: مُ رْ تَ ضیٰ):پسندیدہ، حضرت علیؓ کا لقب

مرتفع [مُ رْ تَ فا] (ع:مُ رْ تَ فَ ع):بلند، اُردو میں سطحِ مرتفع میں مستعمل۔ پلیٹو

مرتکب [مُ رْ تَ کِ ب] (ع:ایضاً)......ہونا: ارتکاب کرنا

مرجان [مَ رْ جا ن] (ف:ایضاً):مونگا

مرجح [مُ رَ جْ جَ ح](ع:ایضاً):جس کو ترجیح حاصل ہو

مرجع [مَ رْ جا](ع:مَ رْ جَ ع):لوٹنے کی جگہ، قواعد میں وہ اسم جس کے لیے ضمیر استعمال ہو

مرچنگ [مُ رْ چَ نگ] :وہ باجا جسے منہ سے لگا کر انگلیوں کی مدد سے بجاتے ہیں

مرچھانا [مُ رْ چھا نا] (ہ:مُ رْ چھت) : غش آنا

مردکار [مَ رْ د کا ر]: سورما، بہادر

مردم [مَ رْ دُ م]:(۱) آدمی (۲) آنکھ کی پتلی

مردنگ [مِ رْ دَ نگ] (ہ : مرِدنگ):ایک قسم کا ڈھول

مردہ شو [مُ رْ دا شو] (ف:......دہ......):غسال، میت کو نہلانے والا/والی

مرزبوم [مَ رْ زْ بو م] (بغیر کسرۂ اضافت کے) (ف:بوم:زمین سنسکرت بھوم):مقامِ پیدائش

مرسل (۱) [مُ رْ سِ ل] : بھیجنے والا

(۲) [مُ رْ سَ ل]: بھیجا ہوا جیسے نبیٔ مرسل

مرسلہ [مُ رْ سِ لا] (ع: مُ رْ سَ لہ:ارسال کیا ہوا): بھیجا ہوا

مرشد [مُ رْ شِ د] (ع: مُ رْ شِ د: ہدایت کرنے والا) : (۱) کسی بزرگ کے لیے کلمۂ تعظیمی (۲) فقیر

مرصع [مُ رَ صْ صا] (ع:...... صَ ع):جڑاؤ

مرض [مَ رَ ض/بول چال مَ رْ ض](ع:مَ رَض): بیماری

مرغابی [مُ رْ غا بی](ف:مرغِ آبی:پانی کا پرندہ):ایک قسم کی اُڑنے اور پانی میں رہنے والی بط

مرغزار [مَ رْ غْ زا ر] : چراگاہ

مرغولہ [مَ رْ غو لا] (ف:......لہ):(۱) دھوئیں کا چھلّا

(۲) بالوں کا گھنگھریالا پن (۳) آواز کا پیچ، مُرکی

مرفہ الحال [مُ رَ فْ فَ ہُ لْ حال] (ع: ایضاً): آسودہ حال

مرفوع القلم [مَ رْ فو اُ لْ قَ لَ م] (ع: ...... ع ...... م مرفوع: بلند کیا ہوا): وہ سنکی جس کی حرکاتِ بد کی باز پرس نہ ہو

مرقع [مُ رَ قْ قا] (ع: ...... قع: پیوند لگا): تصویروں کی کتاب، البم

مرکب (۱) [مَ رْ کَ ب] (ع: ایضاً): جس پر سواری کی جائے جیسے گھوڑا، جہاز وغیرہ

(۲) [مُ رَ کْ کَ ب] (ع: ایضاً) : (۱) مختلف اجزا سے ترکیب پایا ہوا، مفرد کی ضد (۲) روشنائی

مرکھنا [مَ رْ کَھ نا] : سینگ مارنے والا جانور، چڑچڑا مراد چڑچڑا آدمی

مرگ چھالا [م رِ گ چھا لا] (س: مرِگ: ہرن): ہرن کی کھال جو سادھو زمین پر بیٹھنے کے لیے استعمال کرتے ہیں

مروارید [مَ رْ وا ری د] (ع: ایضاً): موتی

مروت [مُ رَ وْ وَ ت] (ع: مُ رُ وْ وَ ت: مردانگی، سخاوت) ...... کرنا: ترس کھانا

مروج [مُ رَ وْ وَ ج] : جو رائج ہو، چلن میں ہو

مروجہ [مُ رَ وْ وَ جہ] (ع: مُروَّجہ): مروج کی تانیث

مروحہ [مِ رْ وَ حا] (ع: ...... حہ): پنکھا

مرور [مُ رو' ر] (ع: ایضاً: گزرنا): ترکیب میں مستعمل

مرورِ ایام: دنوں کا گزرنا

مروق [مُ رَ وْ وَ ق] (ع: ایضاً: مصفا): صاف و شفاف جیسے جامِ مروق: وہ جام جس میں بغیر تلچھٹ کی صاف کی ہوئی شراب ہو

مرئی [مَ رْ ای] (ع: ایضاً: وہ مادی چیز جو آنکھوں کو دکھائی دے

مریخ [مِ رْ ری خ] (ع: ایضاً): ایک سیارے کا نام

مزاح [مِ زا ح] (ع: ایضاً): ہنسی مذاق، ظرافت

مزاحم [مُ زا حِ م] (ع: ایضاً) ...... ہونا: روڑے اٹکانا

مزبلہ [مَ زْ بَ لا] (ع: ...... لہ): کوڑا کرکٹ ڈالنے کی جگہ، گھوڑا

مزبور [مَ زْ بوْ ر] : جس کا ذکر تحریر میں آیا ہو، مذکور

مزد [مُ زْ د] (ف: ایضاً): مزدوری

مزدور [مَ زْ دو' ر] (ف: مُزد: اُجرت + وَر، مزدوَر): اُجرت پر محنت کا کام کرنے والا

مزرعہ [مَ زْ رَ آ] (ع: ...... عہ): کھیتی

مزعفر [مُ زا فَ ر] (ع: مُ زَ عْ فَ ر): زعفرانی زرد رنگ کے میٹھے چاول

مزکیٰ [مُ زَ کْ کا] (ع: مُ زَ کّیٰ: پاک کیا ہوا): وہ مال جس پر زکوٰۃ ادا کی جا چکی ہے

مزین [مُ زَ یْ یَ ن] (ع: ایضاً): آراستہ، سجا ہوا

مژدہ [مُ ژْ دا] (ف: ...... دہ): خوشخبری

مژہ [مِ ژا] (ف: ...... ہ): پلک

مژگاں [مِ ژْ گا ں] (ف: ایضاً جمع: واحد مژہ) : پلکیں

مسابقت [مُ سا بِ قَ ت] (ع: مُسابَقَت): ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش، ہوڑ

مساحت [مِ سا حَ ت] (ع: ایضاً): پیائش

مساس [مَ سا س] (ع: ایضاً): مالش

مساعد [مُ سا عِ د] (ع: مُ سا عِ د: موافق، سازگار): اردو میں مستعمل نامساعد حالات: ناسازگار حالات

مساعدت [مُ سا عِ دَ ت] (ع: مُ سا عَ دَ ت): اعانت

مساعی [مَ سا اِی] (ع:.....ی جمع: واحد سعی): کوششیں، اردو میں مستعمل مساعی جمیلہ

مسافت [مَ سا فَ ت].....کرنا: فاصلہ عبور کرنا

مسافرت [مُ سا فِ رَ ت] (ع: مُ سا فَ رَ ت) : حالت سفر

مسالا/لہ [مَ سا لا] (ع: مَ صا لح کا موڑد) : (۱) مواد (۲) سالن کو چٹپٹا بنانے کے لوازم (۳) کپڑے کو مزین کرنے کا سامان

مسامات [مَ سا ما ت] (ع: مَسَم کی جمع مسام جمع الجمع مسامات): جلد کے مہین سوراخ

مساوات [مُ سا وا ت] (ع: ایضاً): برابری

مساوی [مُ سا وی] (ع: ایضاً): برابر برابر

مسائل [مَ سا اِ ل] (ع: مَ سا ا ل جمع: واحد مسئلہ): حل طلب مشکل بات

مس (۱) [مَ س] (ع: مَ سّ).....کرنا: چھونا

(۲) [مِ س] (ع: مِ سّ): تانبا

مسبب (۱) [مُ سَ بْ بِ ب] (ع: ایضاً): سبب پیدا کرنے والا

مسبب الاسباب [مُ سَ بْ بِ بُ لْ اَ سْ با ب] : اسباب کا پیدا کرنے والا مراد خدائے تعالیٰ

(۲) [مُ سَ بْ بَ ب] (ع: ایضاً): جو کسی سبب کا نتیجہ ہو، معلول

مستاجر [مُ سْ تا جِ ر] (ع: مُ سْ تَ اْ جِ ر : اُجرت پر خدمات حاصل کرنے والا): ٹھیکیدار

مستاصل [مُ سْ تا صِ ل](ع: مُ سْ تَ اْ صِ ل) : جڑ سے اُکھاڑنا، برباد کرنا

مستبعد [مُ سْ تَ بْ ا د] (ع:.....عِ د): بعید از قیاس

مستثنا/نیٰ [مُ سْ تَ ثْ نا] (ع:.....نیٰ: باہر کیا ہوا): جس پر عام کلیے کا اطلاق نہ ہو

مستجاب [مُ سْ تَ جا ب] (ع: ایضاً).....ہونا: دعا کا قبول ہونا

مستجیب [مُ سْ تَ جی ب] (ع: ایضاً: جواب دینے والا): دعا قبول کرنے والا

مستجیب الدعوات [مُ سْ تَ جی بُ دْ دا وا ت] (ع:.....عْ وا ت): پکار کا جواب دینے والا، خدائے تعالیٰ کی صفت

مستحب [مُ سْ تَ حَ ب] (ع: ایضاً): وہ عبادت جس کا ادا کرنا بہتر ہو

مستحسن [مُ سْ تَ حْ سَ ن] (ع: مُ سْ تَ حْ سَ ن : نیک میں شمار کیا ہوا): عمدہ، قابل تعریف

مستحق [مُ سْ تَ حِ ق / مُ سْ تَ حَ ق] (ع:.....حَ ق): حقدار، سزاوار

مستحکم [مُ سْ تَ حْ کَ م] (ع: مُ سْ تَ حْ کَ م) : مضبوط

مستدام [مُ سْ تَ دا م](ع: ایضاً): ہمیشہ قائم رہنے والا

مستدعی [مُ سْ تَ دی](ع: مُ سْ تَ دْ عی): استدعا کرنے والا

مستزاد [مُ سْ تَ زا د] (ع: ایضاً): زائد، وہ صنف سخن جس میں ہر مصرع کے بعد زائد مصرع لگاتے ہیں

مستشرق [مُ سْ تَ شْ رِ ق]: مشرقی علوم کا ماہر

مستطیل [مُ سْ تَ طی ل](ع:ایضاً): وہ چار ضلعی بند سی شکل جس کے آمنے سامنے کے اضلاع مساوی ہوں اور ہر دو بازو کے اضلاع مل کر زاویۂ قائمہ بناتے ہوں۔

مستعار [مُ سْ تَ آ ر] (ع:...... عار: لوٹانے کے لیے کوئی چیز مانگنا): لوٹانے کی چیز، اُدھار

مستعجل [مُ سْ تَ أ جِ ل] (ع:......غ......ل): جلدی کرنے والا، شعلۂ مستعجل: وہ شعلہ جو جلد بجھ جائے

مستعد [مُ سْ تَ ! د] (ع:......ع د): آمادہ، تیار

مستعمر (۱) [مُ سْ تَ أ مِ ر](ع: مُ سْ تَ غْ مِ ر) : وہ جابر حکومت جو نو آبادیاں قائم کرے imperialist

(۲) [مُ سْ تَ أ مَ ر] (ع:......غ......مَ ر): نو آبادی

مستعمرات : نو آبادیاں

مستعمل [مُ سْ تَ أ مَ ل] (ع:......غ......ل): استعمال میں آنے والا

مستغرق [مُ سْ تَ غْ رَ ق] (ع:ایضاً): ڈوبا ہوا، خیالوں میں یا فکر میں کھویا ہوا

مستغنی [مُ سْ تَ غْ نی] (ع:ایضاً): بے نیاز، لاپروا

مستغیث [مُ سْ تَ غی ث] (ع:ایضاً): استغاثہ (مقدمہ) دائر کرنے والا

مستفید [مُ سْ تَ فی د] (ع:ایضاً)...... ہونا: استفادہ کرنا

مستفیض [مُ سْ تَ فی ض] (ع:ایضاً)...... ہونا: فیض حاصل کرنا

مستقر [مُ سْ تَ قَ ر] (ع:......ر): ٹھہرنے کی جگہ، ہیڈ کوارٹرس

مستلزم [مُ سْ تَ لْ زِ م] (ع:ایضاً): کسی امر کا لازم ہونا

مستمند [مُ سْ تَ مَ ند] (ف:ایضاً): حاجت مند

مستنبط [مُ سْ تَ نْ ب ط] (ع:ایضاً):...... ہونا: حقائق کی روشنی میں اخذ کیا ہوا نتیجہ، نتیجہ نکلنا

مستوجب [مُ سْ تَ وْ جِ ب] (ع:ایضاً): واجب، لائق جیسے مستوجب سزا: لائق سزا

مستورات [مُ سْ تو را ت] (ع:ایضاً جمع: واحد مستور: چھپا ہوا): پردہ نشین خواتین

مستول [مَ سْ تو ل] (ہ:ایضاً): جہاز یا کشتی کا مستول جس سے بادبان باندھتے ہیں

مستولی [مُ سْ تَ وْ لی] (ع:ایضاً): غالب جیسے اس پر خوف مستولی تھا

مستوی [مُ سْ تَ وی](ع:ایضاً): ہموار سطح

مسٹنڈا [مُ سْ ٹَ نْ ڈا] : موٹا تازہ، طاقتور

مسجع [مُ سَ جْ جا](ع:...... جَ ع): وہ مقفیٰ عبارت جس کے الفاظ آپس میں ہم قافیہ ہوں

مسجل [مُ سَ جْ جِ ل] (ع:ایضاً): رجسٹرار

مسح [مَ سَ ح](ع: م سْ ح : کسی چیز کو چھونا): وضو کرتے وقت کسی کھلے عضو پر گیلا ہاتھ پھیرنا

مسخ [مَ سْ خ] (ع:ایضاً)...... کرنا: چہرہ بگاڑنا، عمدہ حالت سے بری حالت میں لانا

مسخرگی [مَ سْ خَ رَ گی] (ف:...... رگی): مسخرہ پن

مسخر [مُ سَ خْ خَ ر](ع:ایضاً: تسخیر کیا ہوا)...... کرنا: تسخیر کرنا

مسدود [مَ سْ دوُ د] (ع: ایضاً: کسی آڑ کے ذریعے روکا ہوا)...... کرنا: بند کرنا

مسرت [مَ سَ رْ رَ ت / بول چال مُ سَ رْ رَ ت] (ع: م...... ت): خوشی

مسرف [مُ سْ رِ ف] (ع: ایضاً): اسراف کرنے والا، فضول خرچی

مسطح [مُ سَ طْ طَ ح] (ع: م سَ طْ طَ ح): ہموار، سپاٹ

مسطر [مِ سْ طَ ر] (ع: ایضاً): سطر کھینچنے کی ڈوری بندھی تختی

مسطور [مَ سْ طوُ ر] (ع: ایضاً)...... کرنا: قلمبند کرنا

مسقط الراس [مَ سْ قَ طُ رْ را س] (ع: ایضاً، مَسْقَط: گرنے کی جگہ، راْس: سر: سر کے بل گرنے کی جگہ): مقام پیدائش

مسقف [مُ سَ قْ قَ ف] (ع: سَقف: چھت): وہ چیز جس پر چھت ڈالی جائے

مسک [مِ سْ ک] (معرب): مُشک، کستوری

مسکنا [مَ سَ کْ نا]: نازک کپڑے کا اس طرح کھنچنا کہ تار تار الگ ہو جائے

مسکت [مُ سْ کِ ت] (ع: ایضاً: ساکت کرنے والا): خاموش کرنے والا

مسکت جواب دینا: لاجواب کردینا

مسکر [مُ سْ کِ ر] (ع: ایضاً): نشہ آور

مسکرات : [مُ سْ کِ را ت] (ع: ایضاً جمع واحد: مُسکِر) : نشہ آور چیزیں

مسکن (۱) [مَ سْ کَ ن] (ع: ایضاً): جائے سکونت

(۲) [مُ سَ کْ کِ ن] (ع: ایضاً: تسکین دینے والا): درد کی شدت کم کرنے والی (دوا)

مسکنت [مَ سْ کَ نَ ت] (ع: ایضاً): مسکینی، عاجزی

مسکوٹ [مِ سْ کَ وْ ٹ] ...... کرنا: ساز باز کرنا، کوئی بات آپس میں خفیہ طور پر طے کرنا

مسکوک [مَ سْ کوُ ک] (ع: ایضاً)...... کرنا: دھات کو پگھلا کر سکے میں ڈھالنا

مسکون [مَ سْ کوُ ن] (ع: ایضاً): آباد شدہ دیکھیے رُبعِ مسکون

مسگر [مِ سْ گَ ر] (ف: مِس: تانبا): جس کا پیشہ تانبے کے برتن بنانا ہو

مسل [مِ سَ ل] : کاغذات کا پلندہ، فائل

مسلح [مُ سَ لْ لا ح] (ع: ...... لَ ح): ہتھیار بند

مسلسل [مُ سَ لْ سَ ل] (ع: ایضاً سلسلہ: زنجیر) زنجیر بند، متواتر

مسلک [مَ سْ لَ ک] (ع: ایضاً): راستہ، طریقہ، عقیدہ

مسلط [مُ سَ لْ لَ ط] (ع: ایضاً): غالب، حاوی

مسلم (۱) [مُ سْ لِ م] (ع: ایضاً): مسلمان

(۲) [مُ سَ لْ لَ م] (ع: ایضاً): (۱) تسلیم شدہ، مُسلَّم الثبوت اُستاد: وہ استاد جو محتاج ثبوت نہ ہو (۲) پورے کا پورا جیسے مرغ مسلّم

مسلمہ (۱) [مُ سْ لِ ما] (ع: ...... لِ مہ): مسلم کی تانیث جیسے امتِ مسلمہ

(۲) [مُ سَ لْ لِ ما] : مسلَّم کی تانیث، تسلیم شدہ

مسئلہ (۱) [مَ سْ اَ لا / بول چال مَ سْ لا] (ع: ایضاً پوچھی ہوئی بات): کوئی جواب طلب بات یا حل طلب پیچیدہ بات

مسماۃ [مُ سَ مْ ما ت] (ع: وہ عورت یا لڑکی جس کا فلاں فلاں نام ہو): عورتوں کے نام کے قبل بولتے یا لکھتے ہیں۔ مسمّی کی تانیث

مسمار [مِ سْ ما ر]...... کرنا: ڈھادینا، توڑ ڈالنا

مسمی [مُ سْ مْ سی] : گھنی

مسموع [مَ سْ موْ ع] (ع:......و ع: سنا گیا، تانیث مسموعہ)

...... ہونا: کسی بات کا کانوں میں پڑنا

مسموم [مَ سْ موْ م] (ع: ایضاً جسے زہر دیا گیا ہو): زہریلا

مسمّٰی [مُ سَ مْ ما] (ع: ایضاً جس کا فلاں فلاں نام ہو): مردوں کے نام سے قبل آتا ہے، تانیث مسمّاۃ

مسن [مُ سِ ن] (ع: ...... نّ): سن رسیدہ، بوڑھا

مسند (۱) [مَ سْ نَ د] (ع: ایضاً) گدی، تکیہ لگا کر بیٹھنے کی جگہ

(۲) [مُ سْ نَ د] (ع: ایضاً): علم نحو کی اصطلاح میں جملہ اسمیہ کی خبر

مسند الیہ [مُ سْ نَ دْ ا لَےْ ہ] (ع: ایضاً): جملہ اسمیہ کا مبتدا

مسنون [مَ سْ نوْ ن] (ع: ایضاً): مطابقِ سنت

مسودہ [مُ سَ وَ دا / مُ سوّ دا] (ع: مُ سَ وّ دہ): وہ تحریر جو پہلی بار لکھی جائے اور جسے صاف کرنے کی ضرورت ہو، ضد: مبیضہ

مسوسنا [مَ سو سْ نا]: کسی عضو کا درد کے مارے سکڑنا جیسے کلیجہ مسوس کر رہ گیا

مسہری [مَ سَ ہْ ری] : ایک طرح کا پلنگ جس میں مچھر دانی باندھنے کے لیے ڈنڈے ہوتے ہیں

مسیں [مَ سے ں] : وہ روئیں جو مونچھیں نکلنے سے پہلے آغاز شباب میں نمودار ہوں

مسیں بھیگنا : جوان ہونے لگنا

مشابہ [مُ شا بے ہ] (ع: ...... بِہ): مانند

مشابہت [مُ شا بِ ہَ ت] (ع: ...... بَ ہَ ت): ایک سا نظر آنا، ملتا جلتا ہونا

مشارٌالیہ [مُ شا رُ نْ اِ لَےْ ہ] (ع: ایضاً): (۱) جس کی طرف اشارہ کیا جائے (۲) جس کا ذکر اوپر آچکا ہو، مذکورہ

مشارکت [مُ شا رِ کَ ت] (مُ شا رَ کَ ت): ساجھے داری

مشاطہ [مَ شْ شا طا / بول چال مَ شا طا] (ع: مَ شْ شا طہ : کنگھی، چوٹی کرنے والی عورت): وہ عورت جو شادی بیاہ کا پیغام لانے کا کام کرے

مشاعرہ [مُ شا اِ را] (ع: مُ شا عَ رہ): شعر و شاعری کی محفل

مشافہہ [مُ شا فا] (ع: ...... فَ ہَہ): آمنے سامنے، روبرو، بالمشافہ گفتگو: روبرو بات چیت

مشام [مَ شا م] (ع: ایضاً): دماغ میں وہ مقام جس میں سونگھنے کی صلاحیت ہو جیسے مشام جاں کو معطر کرنا: خوشبو سے نہال کر دینا

مشاورت [مُ شا وِ رَ ت] (ع: ...... وَ رَت): باہمی مشورہ جیسے مشاورتی کمیٹی

مشاہدہ [مُ شا ہِ دا] (ع: مُ شا ہَ دہ)...... کرنا: دیکھنا

مشاہرہ [مُ شا ہِ را] (ع: مُ شا ہَ رہ) : تنخواہ، ماہانہ وظیفہ

مشاہیر [مَ شا ہی ر] (ع:ایضاً جمع: واحد مشہور): نامور لوگ

مشائخ [مَ شا ءِ خ] (ع:..... اِخ): شیخ کی جمع

مشائخین : شیخ کی جمع الجمع: بزرگ صوفی لوگ

مشایعت [مُ شا یَ اَ ت] (ع: مُ شا یَ عَ ت)

..... کرنا: کسی کو رخصت کرنے کے لیے چند قدم ساتھ جانا

مشائین [مَ شْ شا ءِ ی ن] (ع:ایضاً): حکمائے قدیم کا ایک فرقہ جو چلتے پھرتے مباحثہ کرتے تھے

مشبک [مُ شَ بْ بَ ک] (ع:ایضاً): جالی دار

مشبہ [مُ شَ بْ با] (ع: مُ شَ بْ بَ ہ): جس چیز یا بات کے لیے تشبیہ استعمال کی جائے

مشبہ بہ [مُ شَ بْ با بِے ہی]

(ع: مُ شَ بْ بَ ہْ بِ ہ): وہ چیز جس سے تشبیہ دی جائے

مشتبہ [مُ شْ تَ با ہ] (ع: مُ شْ تَ بِ ہ): مشکوک

مشترک [مُ شْ تَ رَ ک] (ع:ایضاً): شریک کیا ہوا

مشترکہ [مُ شْ تَ رِ کا] (ع:..... رَکہ): شرکت میں، متحدہ

مشتق [مُ شْ تَ ق] (ع:..... ق): وہ لفظ جو کسی بنیادی لفظ سے بنا ہو

مشتعل [مُ شْ تَ اِ ل] (ع:..... عِل) ..... ہونا: بھڑک جانا، غصہ ہونا

مشتمل [مُ شْ تَ مِ ل] (ع:ایضاً): شامل ہونا

مشتہر (۱) [مُ شْ تَ ہِ ر] (ع:ایضاً) ..... کرنا: مشہور کرنا، اشتہار دینا

(۲) [مُ شْ تَ ہَ ر] (ع:ایضاً): مشہور ہونا

مشخص [مُ شَ خْ خَ ص] (ع:ایضاً): جس کی جانچ ہو چکی ہو

مشدد [مُ شَ دْ دَ د] (ع:ایضاً): وہ حرف جس پر علامت تشدید ہو

مشرب [مَ شْ رَ ب] (ع:ایضاً: پانی پینے کی جگہ): طریقہ، روش

مشرف [مُ شَ رْ رَ ف] (ع:ایضاً جسے بزرگی یا عزت ملی ہو): قابل احترام

مشرف بہ اسلام ہونا: مسلمان ہونا

مشرقین [مَ شْ رِ قَ یْ ن] (ع:ایضاً: مشرق کا تثنیہ): مراد مشرق و مغرب دونوں

مشروب [مَ شْ رُوْ ب] (ع:ایضاً: جسے پیا جائے): شربت یا کوئی اور پینے کی چیز

مشروبات: جمع: پینے کی چیزیں

مشروط [مَ شْ رُوْ ط] کسی بات میں کوئی شرط لگا دینا

مشروع [مَ شْ رُوْ] (ع:..... رُوع: حکم شریعت کے مطابق): ایک قسم کا کپڑا

مشعل [مَ شْ اَ ل / بول چال مَ شا ل]

(ع : مِ شْ عَ ل): شعلہ دار بتی

مشفق [مُ شْ فِ ق] (ع:ایضاً): مہربان

مشقاب [مُ شْ قا ب]: بڑی قاب جس میں چاول وغیرہ رکھ کر مہمان کو پروستے ہیں

مشک (۱) [مُ شْ ک] (ف:ایضاً): کستوری

(۲) [مَ شْ ک / بول چال مَ شَ ک]

(ف: مَ شْ ک): پانی بھرنے کا چرمی تھیلا

مشکوٰۃ [مِ شْ کا ت] (ع: ایضاً): چراغ دان، فانوس

مشکل (۱) [مُ شْ کِ ل] (ع: ایضاً): دشوار، دشواری

(۲) [مُ شْ کَ کِ ل] (ع: ایضاً: شکل بنانے والا): صورت گر

(۳) [مُ شْ کَ کَ ل] (ع: ایضاً): وہ چیز جسے شکل دی جائے

مشکور [مَ شْ کُو ر] (ع: جس کا شکر ادا کیا جائے): شکر گزار

مشکی [مُ شْ کی] : سیاہ رنگ کا گھوڑا

مشکیزہ [مَ شْ کی زا] : چھوٹی مشک

مشکیں [مُ شْ کے ں] ...... باندھنا/کسنا: بے بس کرنا یا سزا دینے کے لیے بازوؤں کو پشت پر باندھنا

مشلول [مَ شْ لُو ل] (ع: ایضاً، شل ہونے والا): جو شل ہو کر ناکارہ ہو چکا ہو جیسے دستِ مشلول

مشورہ [مَ شْ وِ را] (ع: م شْ وَ رہ) ...... کرنا: رائے لینا

مشوش (۱) [مُ شَ وْ وِ ش] (ع: ایضاً): پریشان کن

(۲) [مُ شَ وْ وَ ش] (ع: ایضاً): گھبرایا ہوا، تشویش زدہ

مشیخت [مَ شی خَ ت] : شیخی

مشیت [مَ شی یَ ت] (ع: ایضاً): خدا کی مرضی

مشید [مُ شَ یْ یِ د] (ع: ایضاً): گچ اور چونے کا بنا ہوا، مضبوط جیسے قصرِ مشید

مشیر [مُ شی ر] (ع: ایضاً): مشورہ دینے والا

مشین (۱) [مَ شی ن] (انگ): کل Machine

(۲) [مُ شَ یْ یَ ن] (ع: ایضاً): شاندار

مصاحبہ [مُ صا حِ با] (ع: ...... حِ بہ): انٹرویو

مصارف [مَ صا رِ ف] (ع: ایضاً جمع: واحد مصرف): اخراجات

مصاف [مَ صا ف] (ع: ایضاً: صف بندی کی جگہ): میدانِ جنگ

مصافحہ [مُ صا فِ حا / بول چال مُصافا] (ع: مُ صا فَ حہ) ...... کرنا: ہاتھ ملانا

مصالحت [مُ صا لِ حَ ت] (ع: مُ صا لَ حَ ت) : آپس میں صلح کرنا

مصحف [مُ صْ حَ ف] (ع: ایضاً) (۱) کتاب

(۲) آسمان سے اتری ہوئی کتاب

مصداق [مِ صْ دا ق] (ع: ایضاً): وہ بات جس کا مفہوم کسی اور بات پر پورا اترے، کے مصداق: کے مطابق

مصدقہ [مُ صْ دْ دِ قا] (ع: مُ صَ دْ دَ قہ): تصدیق شدہ

مصر (۱) [مِ صْ ر] (ع: ایضاً: شہر، جمع امصار): ایک مشہور ملک کا نام

(۲) [مُ صِ ر] (ع: ایضاً، اصرار کرنے والا) ...... ہونا: اصرار کرنا

مصرع/عہ [مِ صْ را] (ع: م صْ رَ ع/عہ): نصف شعر

مصرف [مَ صْ رَ ف] (ع: ایضاً صرف (خرچ) کرنے کی مد) ...... کا: کام کا

مصطفیٰ [مُ صْ طَ فا] (ع: مُ صْ طَ فیٰ: برگزیدہ): آنحضرت صلعم کا وصفی نام

مصطلح [مُ صْ طَ لَ ح] (ع: ایضاً: اصطلاح): اُردو میں مصطلح کی جگہ اصطلاح مروّج

مصفیٰ (۱) [مُ صَ فْ فا] (ع:.....فیٰ): صاف و شفاف

(۲) [مُ صَ فْ فی] (ع: ایضاً): صاف کرنے والا / والی (دوا) جیسے مصفّیِ خون

مصلی [مُ صَ لْ لا] (ع: ایضاً، جس پر نماز پڑھی جائے):

(۱) جانماز (۲) شیراز کی ایک مشہور عیدگاہ کا نام

مصلح [مُ صْ لِ ح] (ع: م ص ل ح: اصلاح کرنے والا): ریفارمر

مصلحت [مَ صْ لِ حَ ت] (ع: م ص لَ حَ ت: نیک صلاح): (۱) صلاح مشورہ (۲)..... دیکھنا: اپنا فائدہ دیکھنا

مصلوب [مَ صْ لوُ ب] (ع: ایضاً): جسے صلیب پر چڑھایا گیا ہو

مصلی [مُ صَ لْ لی] (ع: ایضاً): نمازی

مصمم [مُ صَ مْ مَ م] (ع: ایضاً): پختہ، مضبوط

مصنفہ (۱) [مُ صَ نْ نِ فا] (ع:.....نِ فہ): مصنف کی تانیث

(۲) [مُ صَ نْ نَ فا] (ع:.....فہ): تصنیف شدہ

مصنفۂ فلاں: فلاں فلاں کی تصنیف

مصوتہ [مُ صَ وْ وِ تا] (ع:.....وِ تہ): حرف علت کے لیے لسانیات کی اصطلاح

مصور (۱) [مُ صَ وْ وِ ر] (ع: ایضاً): تصویر بنانے والا

(۲) [مُ صَ وْ وَ ر] (ع: ایضاً: بنی ہوئی صورت / تصویر): بنی ہوئی تصویر

اوراقِ مُصَوَّر: وہ اوراق جس پر تصویریں بنی ہوں

مصؤن [مَ صْ اوُ ن] (ع: م صوُن): محفوظ جیسے مامون و مصؤن

مضاعف [مُ ضا ا ف] (ع:.....عَ ف): دُگنا

مضاف [مُ ضا ف] (ع: ایضاً): قواعد میں وہ اسم جس سے کوئی بات یا چیز منسوب کی گئی ہو

مضاف الیہ [مُ ضا ف اِ لَ ئے ہ] (ع:.....ہ): جس کی طرف کوئی دوسرا اسم منسوب کیا گیا ہو

مضافات [مُ ضا فا ت] (ع: ایضاً جمع): نواحِ شہر کی بستیاں

مضائقہ [مُ ضا اِ قا] (ع:.....ءِقہ: تنگی، دشواری): قباحت، نقصان، ہرج

مضحک (۱) [مُ ضْ حِ ک] (ع: ایضاً): ہنسانے والا

(۲) [مُ ضْ حَ ک] (ع: ایضاً): جس پر ہنسی آئے

مضحکہ [مَ ضْ حَ کا / بول چال مَ ضَ حْ کا] (ع: م ض ح کہ): تمسخر

مضر [مُ ضِ ر] (ع:.....رْ: ضرر (نقصان) پہنچانے والا): نقصان دہ

مضراب [مِ ضْ را ب] (ع: ایضاً: وہ چیز جس سے ضرب لگائی جائے، ڈنڈا): ساز کے تار چھیڑنے کا آلہ

مضرت [مَ ضَ رْ رَ ت] (ع: ایضاً): نقصان

مضطر [مُ ضْ طَ ر] (ع: ایضاً: اضطرار کی حالت میں، مجبور اور بے بس): مضطرب، پریشان

مضطرب [مُ ضْ طَ رِ ب] (ع: ایضاً): پریشان

مضغہ [مُ ضْ غا] (ع:.....غہ: ایک نوالے کے برابر کسی چیز کا ٹکڑا): واحد مستعمل نہیں

مضغۂ گوشت: نوالہ بھر گوشت کا ٹکڑا

مضمحل [مُ ضْ مَ حِ ل] (ع: ایضاً): سست، کمزور

مضمر [مُ ضْ مَ ر] (ع:ایضا): پوشیدہ

مضمرات [مُ ضْ مَ را ت] (ع:جمع: واحد مضمر): کسی لفظ یا بات کا چھپا ہوا مفہوم

مضموم [مَ ضْ موُ م] (ع:ایضا) : جس حرف پر پیش کی علامت لگی ہو

مضی [مَ ضا] (ع:ایضا): جو گزر گیا

مطابع [مَ طا بے] (ع:...... ب ع جمع): چھاپہ خانے

مطابقت [مُ طا بِ قَ ت] (ع: مُ طا ب قَ ت): مطابق ہونا

مطاع [مُ طآ] (ع: مُ طاع): جس کی اطاعت کی جائے، حاکم

مطالبہ [مُ طا لِ با / بول چال مُ طال با] (ع: مُ طالَ بہ : طلب کرنا): مانگ

مطالعہ [مُ طا لِ آ] (ع: مُ طالَ عہ): کسی تحریر کو دھیان سے پڑھنا

مطائبہ [مُ تا اِ با] (ع: مُ طائِبہ): سنجیدہ و مہذب مذاق

مطب [مَ طَ ب] (ع: ...... بّ): وہ مقام جہاں طبیب علاج کرتا ہے

مطبخ [مَ طْ بَ خ] (ع:ایضا): باورچی خانہ

مطبع [مَ طْ با] (ع:...... ب ع): چھاپہ خانہ

مطبوع [مَ طْ بوٗ] (ع:...... بو ع): پسندیدہ

مطبوعہ [مَ طْ بوُ آ] (ع:...... عہ): چھپا ہوا، طبع شدہ

مطرب [مُ طْ رِ ب] (ع:ایضا): گویا، مغنّی

مطربہ [مُ طْ رِ با] (ع:...... ربہ): مطرب کی تانیث، مغنیہ

مطعون [مَ طْ عوُ ن] (ع:...... عوُن: جسے طعنہ دیا جائے)...... کرنا: ملامت کرنا

مطلا [مُ طَ لْ لا] (ع:ایضا): سونے کا کام کیا ہوا

مطلع (۱) [مَ طْ لا] (ع:...... لَ ع): (۱) (سورج کے) طلوع ہونے کی جگہ مراد مشرق (۲) غزل کا پہلا شعر جس کے پہلے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں۔...... صاف ہونا: آسمان میں بادل کا نہ ہونا، کوئی روک ٹوک نہ ہونا

(۲) [مُ طْ طَ لا] (ع: مُ طْ طَ لَ ع)...... کرنا: اطلاع دینا، آگاہ کرنا

مطلق [مُ طْ لَ ق] (ع:ایضا: آزاد، بے قید، لامحدود): عربی معنی کے علاوہ بالکل کے معنوں میں مستعمل

مطلق العنان [مُ طْ لَ قُ لْ عِ نا ن] (ع:ایضا: جس سوار کی باگ چھوٹی ہوئی ہو): بالکل آزاد، خود مختار

مطلقہ [مُ طَ لْ لِ قا] (ع: مُ طَ لْ لَ قہ): وہ شادی شدہ عورت جسے طلاق دی گئی ہو، طلاق شدہ عورت

مطمح [مَ طْ مَ ح] (ع:ایضا: نظر پڑنے کی جگہ): مقصد

مطمح نظر : مقصودِ اصلی

مطمئن [مُ طْ مَ اِ ن] (ع:...... ائِنّ: جسے اطمینان ہو) ...... ہونا: دل میں کوئی اندیشہ نہ ہونا

مطہرات [مُ طَ ہْ ہَ را ت] (ع:ایضا جمع: واحد مُطَہَّرہ، مُطَہَّر کی تانیث): پاک، معصوم

ازواجِ مُطَہَّرات (پاک بیبیاں): مراد اُمّہات المؤمنین

مطیر [مُ طی ر] (ع:ایضا: برسنے والا): جیسے ابر مطیر : برسنے والا بادل

مطیع [مُ طیؔ] (ع: مُ طی ع): فرمانبردار

مظالم [مَ ظا لِ م] (ع:ایضا جمع: واحد ظلم): زیادتیاں

مظاہر [مَ ظا ہِ ر] (ع:جمع: واحد مُظہر): وہ چیزیں جو کوئی بات ظاہر کریں

مظاہرہ [مُ ظا ہِ را] (ع:.....ہَرَہ): اجتماعی احتجاج

مظلمہ [مُ ظ لِ ما] (ع:.....لِمَہ): تاریک

شبِ مظلمہ : اندھیری رات، ازمنہ مظلمہ :Dark Ages

مظہر (۱) [مَ ظ ہَ ر] (ع: (۱) مُ ظ ہ ر: ظاہر کرنے والا (۲) مُ ظْ ہَ ر: ظاہر کیا ہوا (۳) مَظْہَر: ظاہر ہونے کی جگہ): اردو میں ان تینوں معانی پر مشتمل تلفظ صرف مَ ظ ہَ ر

معاً [مَ اَ نِ] (ع: مَ عَ ن) : اسی وقت، فوراً

معاد [مَ آ د] (ع: مَ عا د: لوٹنے کی جگہ): آخرت

معاذاللہ [مَ آ ذُ لْ لا] (ع: مَ عا..... اللہ): خدا کی پناہ، کلمۂ استعجابیہ

معارف [مَ آ رِ ف] (ع:..... عا..... ف جمع: واحد معرف / معرفت): (۱) اہل علم و فضل (۲) عالمانہ باتیں

معاشرت [مُ آ شِ رَ ت] (ع:..... عاشَ..... ت): باہمی رہن سہن

معاشیات [مَ آ شِ یا ت] (ع:..... عاشِیّات): معاش سے متعلقہ مسائل سے بحث کرنے والا علم، اقتصادیات

معاصر [مُ آ صِ ر] (ع: مُ عا..... ر: جمع معاصرین): ہم عہد، ہم عصر

معاف [مُ آ ف / بول چال ما ف] (ع: مُ عا ف)..... کرنا: درگزر کرنا، بخش دینا

معالج [مُ آ لِ ج] (ع:..... عا..... ج): علاج کرنے والا، طبیب

معالجہ [مُ آ لِ جا] (ع: مُ عا لَ جہ: علاج): اردو میں ترکیب علاج معالجہ میں مستعمل

معاملہ [مُ آ مِ لا / ما مْ لا] (ع: مُ عامَلہ: اشتراک عمل): کاروبار، لین دین، بات، عشق بازی

معاندت [مُ آ نِ دَ ت] (ع: مُ عا نَ دَ ت): باہمی دشمنی

معانقہ [مُ آ نِ قا] (ع: مُ عانَ قہ)..... کرنا: گلے ملنا

معانی [مَ آ نی] (ع: مَ عانی جمع: واحد معنی): معنی بصیغۂ جمع

معاون [مُ آ و ن] (ع: مُ عاوِن): مددگار، اسسٹنٹ

معاہدہ [مُ آ ہِ دا] (ع: مُ عا ہَ دَ ہ): آپس میں کیا ہوا عہد

معائب [مَ آ اِ ب] (ع: مَ عاب جمع: واحد معیب: عیب): نقائص، عیوب

معائنہ [مُ آ اِ نا] (ع: مُ عا یَ نہ)..... کرنا: دیکھنا، جائزہ لینا

معبد [ما بَ د] (ع: مَ عْ بَ د): عبادت گاہ

معبر (۱) [ما بَ ر] (ع: مَ عْ بَ ر): عبور کرنے کی جگہ، پُل

(۲) [مُ اَ بْ بِ ر] (ع:..... عَ..... ر): خواب کی تعبیر بتانے والا

معتبر [مُع تَ بَ ر] (ع: مُ عْ تَ بَ ر): قابل اعتبار

معتدبہ [مُع تَ د بِہ] (ع: مُ عْ تَ دْ بِ ہ): جسے شمار میں لایا گیا ہو، کافی

معتدل [مُع تَ دِ ل] (ع: مُ عْ..... ل): نہ کم نہ زیادہ، درمیانی

معترض [مُع تَ رِ ض] (ع: مُ عْ..... ض): اعتراض کرنے والا

معتزلہ [مُع تَ زِ لا] (ع: مُ عْ تَ زِ لہ): مسلمانوں کا ایک فرقہ

معتقد [مُع تَ قِ د] (ع: مُ عْ..... د): عقیدت مند

معتکف [مُو تَ کِ ف] (ع: مُ غ...... ف: گوشہ نشین) : عبادت کے لیے مسجد کے ایک گوشے میں بیٹھنے والا، اعتکاف کرنے والا

معتمد [مُو تَ مَ د] (ع: مُ غ...... د: جس پر اعتماد کیا گیا ہو): سیکریٹری

معتوب [ما تُو ب] (عربی سے مفرس: مُ غ...... ب): جس پر عتاب نازل ہو

معجز [مُو جِ ز] (ع: مُ غ...... ز): عاجز کرنے والا

معجز بیاں [مُو جِ ز بَ یا ں] (ع: مُ غ...... ں): فصیح البیان

معجزہ [مُو جِ زا] (ع: مُ غ جِ ز ہ): وہ فوق العادت بات جو نبی سے ظاہر ہو

معجّل [مُو اَ جْ جَ ل] (ع: مُ غ...... ل): وہ مہر جو عقد کے بعد فوراً ادا کیا جائے

معجم [مُ اَ جْ جَ م] (ع: مُ غ...... م): حرف منقوط

معجون [ما جُو ن] (ع: مُ غ...... ن): کئی دواؤں سے آٹے کی طرح گوندھ کر بنائی ہوئی خوش ذائقہ مرکب دوا

معدن [ما دِ ن] (مفرس: مُ غ دِ ن): (کسی دھات کی) کان

معدنیات [ما دَ نِ یا ت] (ع: مُ غ...... ت): دھاتیں

٭معدود [ما دُو د] (ع: مُ غ...... د: وہ عدد جو شمار میں آئے): اردو میں معدودے چند بمعنی بہت کم مستعمل

معدوم [ما دُو م] (ع: مُ غ...... م): جو موجود نہ ہو

معدہ [مے دا] (ع: مِ غ دہ): غذا ہضم کرنے والا عضو جو شکم میں ہوتا ہے

معذرت [ما ذِ رَ ت] (ع: مَ غ ذِ رَ ت): عذر داری

معذور [ما ذُو ر] (ع: مَ غ ذُو ر: عذر کیا ہوا): بے بس، اپاہج

معرب (۱) [مُ اَ رَ ب] (ع: مُ غ...... ب): وہ لفظ یا حرف جس پر اعراب لگے ہوں

(۲) [مُو اَ رْ رَ ب] (ع: مُ غ...... ب): غیر زبان کا لفظ جسے اہل عرب نے تصرف کے بعد قبول کیا

معرض [ما رَ ض] (ع: مَ غ رَ ض: کسی چیز کے ظاہر ہونے کی جگہ): اردو میں 'معرض وجود' میں آنا: پیدا ہونا مستعمل

معرکہ [ما رَ کہ] (ع: مَ غ رَ کہ: میدان جنگ) : بڑا کارنامہ

معرکہ سَر کرنا : بڑی مہم سَر کرنا

معرکہ آرا [ما رْ کا آرا] (ع.ف:...... عْ رَکہ آرا: معرکہ: جنگ، آرا: آراستن (سجانا) کا امر، اس سے بنا اسم فاعل)...... ہونا: جنگ کے لیے صف آرا ہونا

معرکۃ الآرا [ما رْ کَ تُ لْ آرا] (معرکہ آرا کا موزد): عظیم الشان جیسے معرکۃ الآرا تصنیف / شاعر

معروضہ [ما رُو ضا] (ع: مَ غ...... ضہ: عرض کیا ہوا): درخواست

معروف [ما رُو ف] (ع: مَ غ...... ف: جانا ہوا): مشہور، ضد: مجہول دیکھیے مجہول

معزز [مُ اَ زْ زَ ز / بول چال مُ اَ زْ زِ ز] (ع: مُ ع زْ زَ ز): جس کی عزت کی جائے، صاحبِ عزت

معزول [ما زُو ل] (ع: مَ غ...... ل: الگ کیا گیا):...... کرنا: برطرف کرنا، بادشاہ کو گدی سے اُتار دینا

معسکر [مُ اَ سْ کَ ر] (ع: مَ عْ سْ کَ ر: عسکر: فوج، فوج کے رہنے کی جگہ): فوجی چھاؤنی

معصوم [ما صوٗ م] (ع: م غ...... م: بے گناہ): بھولا بھالا، نیک مزاج

معصیت [ما صِ یَ ت] (ع: مَ غْ...... یَّ ت): گناہ

معطر [مُ اَ طْ طَ ر] (ع: مُ غَ...... ر: عطر میں بسا ہوا): خوشبودار

معطل [مُ اَ طْ طَ ل] (ع: مُ عَ...... ل)...... کرنا: کچھ عرصے کے لیے نکما کرنا، عارضی طور پر عہدے سے برطرف کرنا

معطی [مُ اَ طْ طی] (ع: مُ غْ طی): عطیہ دینے والا (Donor)

معظم [مُ اَ ظْ ظَ م] (ع: مُ عَ...... م: بزرگ): قابل احترام

معظمہ [مُ اَ ظْ ظِ ما] (ع: مُ عَ ظْ ظِ مہ: معظم کی تانیث): قابل احترام جیسے مکہ معظمہ، ملکہ معظمہ

معظمی [مُ اَ ظْ ظَ می] (ع: مُ عَ ظْ ظَ ی): میرے معظم، میرے بزرگ، کلمہ تعظیمی

معقول [ما قوٗ ل] (ع: م غ...... ل): (۱) جو عقل میں آئے، مناسب (۲) منطق (جس میں عقل کا استعمال ہوتا ہے) ضد: منقول

معقولات: علوم عقلی، ضد: منقولات

معلق [مُ اَ لْ لَ ق] (ع: مُ عَ...... ق): لٹکا ہوا

معلم [مُ اَ لْ لِ م] (ع: مُ عَ...... م): اُستاد

معلمہ [مُ اَ لْ لِ ما] (ع: مُ عَ...... لِ مہ): اُستانی

معلن [مُ اَ لْ لِ ن] (ع: مُ عْ لِ ن): اعلان کرنے والا

معلول [ما لوٗ ل] (ع: م غ...... ل): جو کسی علت (سبب) کے نتیجے میں ظاہر ہو

معلوم [ما لوٗ م] (ع: م غ...... م: جس کا علم ہو)...... ہونا: واقف ہونا

معلی [مُ اَ لْ لا] (ع: مُ عَ ...... لی): بلند، اعلی مرتبت

معمہ [مُ اَ مْ ما] (ع: مُ عَ مْ ما: نابینا کیا گیا): نہ سمجھ میں آنے والی پہیلی، چیستاں (عربی املا معمًا)

معمار [مے ما ر] (ع: مِ غْ...... ر: تعمیر کرنے والا): راج، مستری، تعمیر کنندہ

معمر [مُ اَ مْ مَ ر] (ع: مُ عَ...... ر): عمر رسیدہ

معمل [ما مَ ل] (ع: م غ...... ل): تجربہ گاہ، لیباریٹری

معمور [ما موٗ ر] (ع: م غ...... ر: آباد شدہ): بھرا ہوا

معمورہ [ما موٗ را] (ع: م غ...... رہ): آبادی، بستی

معمول [ما موٗ ل] (ع: م غ...... ل: جس پر عمل کیا گیا ہو): (۱) روزمرہ کا عمل، عادت، حسب معمول: ہمیشہ کی طرح (۲) جس پر کوئی جادوئی عمل کیا جائے

معنبر [مُ اَ مْ بَ ر] (ع: مُ عَ مْ بَ ر): عنبر کی خوشبو سے بسا ہوا، زلف معنبر

معنی [مانا / مانی] (ع: م غ نا / نی): لفظ کا مفہوم (اردو میں مذکر اور بطور جمع مستعمل)

معنون [مُ اَ نْ وَ ن] (ع: مُ عَ نْ وَ ن: انتساب کیا گیا)...... کرنا: انتساب کرنا

معنوی [ما نْ وی] (ع: مَ عْ نَ وی): باطنی، روحانی

معہذا [مُ اَ ہا ذا] (ع: مُ غ...... ذا): اس کے باوجود

معہود [ما ہوٗ د] (ع: م غ ہوٗ د: عہد کیا گیا): وہ معنی

جو ذہن میں ہوں

معہودِ ذہنی: وہ مفہوم جو معنیٔ عام پر دلالت کرے لیکن متکلم یا مخاطب کے ذہن میں مخصوص ہو

معیار [ے یا ر] (ع: م غ یا ر: چاندی سونا تولنے کا ترازو): کسوٹی

معیشت [مَ ای شَ ت] (ع: م عی شَ ت): روزی

معین (۱) [مَ ای ن] (ع: مَ عی ن): جاری، رواں، ماءِ معین (آبِ رواں)

(۲) [مُ ای ن] (ع: مُ عی ن): مددگار

(۳) [مُ اَ یَّ ن] (ع: مُ عَ یَّ ن): مقرر

مغازی [مَ غا زی] (ع: ایضاً جمع: واحد غزوہ): غزوات

مغالطہ [مُ غا لِ طا / مُ غا لَ طا] (ع: مُ غالَ طہ): غلط فہمی

مغاں [مُ غا ں] (ف: جمع، واحد مُغ: آتش پرست): اُردو میں پیرِ مغاں مستعمل

پیرِ مغاں: آتش پرستوں کا سردار مراد پیر میخانہ

مغانہ [مُ غا نا] (ف: ...نہ): جس کی نسبت مُغ سے ہو (آتش پرستوں میں شراب نوشی جائز تھی) ترکیب مے مغانہ میں مستعمل

مغایرت [مُ غا ے رَ ت] (ع: ...یَ رَت): غیریت، اردو املا ہمزہ سے

مُغ [مُ غ] (ف: ایضاً): آتش پرست، یہ لفظ اردو میں واحد مستعمل نہیں

مغبچہ [مُ غْ ب چا] (ف: مُ غْ + بچہ: بچۂ: آتش پرست کا بچہ): وہ نو عمر بچہ جو شراب خانے میں شراب تقسیم کرتا ہے۔ جمع: مغبچے

مغتنم [مُ غْ تَ نَ م] (ع: ایضاً، غنیمت جانا ہوا): غنیمت

مغرق (۱) [مُ غَ رْ رَ ق] (ع: ایضاً: ڈوبا ہوا، چمکیلا): وہ کپڑا جس پر چاندی سونے کا مسالہ لپٹا ہو اور خوب چمکے

(۲) [مُ غْ رَ ق] (ع: ایضاً): وہ بات جس میں اغراق (بعید مبالغہ) ہو

مغضوب [مَ غْ ضوٗ ب] (ع: ایضاً: جس پر غضب نازل ہو): مقہور

مغفر [مِ غْ فَ ر] (ع: ایضاً): لوہے کی ٹوپی، خود

مغفرت [مَ غْ فِ رَ ت] (ع: ...فِ رَت): گناہوں کی بخشش

مغلظات [مُ غَ لْ لِ ظا ت] (ع: ...لَ ظات جمع: واحد مغلظہ): گالیاں، فحش باتیں

مغلق [مُ غْ لَ ق] (ع: بند کیا ہوا۔ مقفل کیا ہوا) ناقابلِ فہم، پیچیدہ کلام

مغنی (۱) [مُ غْ نی] (ع: ایضاً): بے نیاز کرنے والا مراد خدائے تعالٰی

(۲) [مُ غَ نْ نی] (ع: ایضاً): مطرب تانیث مغنّیہ

مغویہ [مَ غْ وِ یا] (مونث): جس کا اغوا کیا گیا ہو

مغیلاں [مُ غی لا ں] (ف: ایضاً): ببول، کیکر

مفاجات [مُ فا جا ت] (ع: ایضاً): اچانک، ناگہاں، مرگِ مفاجات میں مستعمل

مفاد [مَ فا د] (ع: ایضاً): فائدہ

مفارقت [مُ فا رِ قَ ت] (ع: ...رَ...ت): جدائی

داغِ مفارقت دینا: مر جانا

مفاصل [مَ فا صِ ل] (ع: ایضاً جمع: واحد مفصل (ہڈیوں کا) جوڑ): جوڑ، دیکھیے وجع مفاصل

مفاہمت [مُ فا ہِ مَ ت] (ع: مُ فا ہَ م ت): سمجھوتہ

مفتاح [مِ فْ تا ح] (ع: ایضاً: کسی چیز کے کھولنے کا آلہ): کنجی

مفت بر [مُ فْ ت بَ ر] (ف: بُردن (لے جانا) کے امر 'بَر' سے بنا اسم فاعل: مفت لے جانے والا): مفت خور

مفتح [مُ فَ تْ تِ ح] (ع: ...تِ ح: کھولنے والا): (۱) افتتاح کرنے والا (۲) (طب) سُدوں کو خارج کرنے والی دوا

مفتخر [مُ فْ تَ خِ ر] (ع: ایضاً): افتخار کرنے والا

مفتری [مُ فْ تَ ری] (ع: ایضاً): افترا (بہتان) کرنے والا

مفتش [مُ فَ تْ تِ ش] (ع: ایضاً): تفتیش کرنے والا

مفتی [مُ فْ تی] (ع: ایضاً: فتویٰ دینے والا): (۱) فتویٰ دینے والا عالم

مفر [مَ فَ ر] (ع: ایضاً) : جائے فرار، راہ فرار

مفرح [مُ فَ رِ ح] (ع: ...رِح): فرحت بخش

مفرد [مُ فْ رَ د] (ع: ایضاً) : واحد، ضد: مرکب

مفردات [مُ فْ رَ دا ت] (ع: ...ردات): طب کی وہ کتاب یا کتاب کا باب جس میں مفرد دواؤں کی تفصیل ہو

مفرس [مُ فَ رْ رَ س]: غیر فارسی کا لفظ جسے اہلِ فارس نے تصرف کے بعد اپنایا ہو

مفروضہ [مَ فْ رُو ضا] (ع: ...ضہ: فرض کیا ہوا): پہلے سے کسی ایسی بات کو فرض کرلینا جو تحقیق طلب یا ثبوت طلب ہو

مفسد [مُ فْ سِ د] (ع: ایضاً): فسادی، فتنہ پرداز

مفصل (۱) [مَ فْ صِ ل] (ع: ایضاً): ہڈی کا جوڑ، جیسے گھٹنا، کہنی وغیرہ کا جوڑ دیکھیے مفاصل

(۲) [مُ فَ صْ صَ ل] (ع: ایضاً): تفصیل سے بیان کیا ہوا

مُفصّلۂ بالا : جس کی تفصیل اوپر بیان کی گئی ہو

مفقود [مَ فْ قو د] (ع: ایضاً: کھویا ہوا، گمشدہ): نایاب، لاپتہ

مفقود الخبر : وہ شخص جو مقررہ عرصہ تک لاپتہ ہو کہ اسے قانونی طور پر مردہ قرار دیا جاسکے

مفکر [مُ فَ کْ کِ ر] (ع: ایضاً) : دانشور

مفلوک [مَ فْ لو ک] (مفرس): کنگال، اردو میں مفلوک الحال مستعمل

مفوضہ [مُ فَ وْ وَ ضا] (ع: ...وّضہ) : سپرد کیا ہوا

مفیض [مُ فی ض] : فیض پہنچانے والا

مقابر [مَ قا بِ ر] (ع: جمع: واحد مقبرہ): مقبرے

مقابلہ [مُ قا بِ لا / بول چال مُ قابْ لا] (ع: مُ قابَ لہ: آمنا سامنا): جنگ

مقاتلہ [مُ قا تِ لا] (ع: ...تلہ): خونریزی

مقاطعہ [مُ قا طِ آ] (ع: ...طَعہ: آپس میں قطع تعلق کرنا): بائیکاٹ

مقامر [مُ قا مِ ر] (ع: ایضاً): جواری

مقاومت [مُ قا وِ مَ ت] (ع: مُ قا وَ م ت): مقابلہ

مقالہ [مَ قا لا] (ع: ...لہ: قول، کہی ہوئی بات): تحریری مضمون

مقام [مَ قا م] (ع:ایضاً): مرتبہ
مقبرہ [مَ قْ بِ را] (ع: مَ قْ بَ رہ): وہ عمارت یا درگاہ جس میں قبر ہو
مقتبس [مُ قْ تَ بَ س] (ع:ایضاً): وہ عبارت جس کا اقتباس دیا گیا ہو
مقتدر [مُ قْ تَ دِ ر] (ع:ایضاً): صاحبِ اقتدار، قابلِ احترام
مقتدرہ [مُ قْ تَ دِ را] (ع:.....درہ): صاحبِ اقتدار جماعت، اتھارٹی
مقتدیٰ / مقتدا [مُ قْ تَ دا] (ع:.....دیٰ): جس کی اقتدا کی جائے، امام
مقتدی [مُ قْ تَ دی] (ع:ایضاً): امام کے پیچھے نماز پڑھنے والا
مقتضا [مُ قْ تَ ضا] (ع:ایضاً): کیا ہوا تقاضا
مقتضی [مُ قْ تَ ضی] (ع:ایضاً): تقاضا کرنے والا
مقتل [مَ قْ تَ ل] (ع:ایضاً): قتل کرنے کی جگہ، قتل گاہ
مقدس (۱) [مُ قَ دْ دَ س] (ع:ایضاً): جو تقدس سے متصف ہو، برگزیدہ
(۲) [مَ قْ دِ س] (ع:ایضاً): تقدس کی جگہ جیسے بیت المقدِس جسے بیت المقدّس بھی کہتے ہیں
مقدم (۱) [مُ قَ دْ دَ م] (ع:ایضاً): (۱) جو پیش پیش ہو (۲) مُرجَّح
(۲) [مَ قْ دَ م] (ع:ایضاً): قدم رکھنے کی جگہ
خیر مقدم کرنا : استقبال کرنا، خوش آمدید کہنا
مقدمہ [مُ قَ دْ دَ ما / بول چال مُ قَ دْ ما] (ع: مُ قَ دْ دِ مہ: کسی چیز کا اگلا حصہ) : (۱) کتاب کا دیباچہ (۲) استغاثہ ...... کرنا: عدالت میں دعویٰ دائر کرنا
مقدمۃ الجیش [مُ قَ دْ دَ مَ تُ لْ جَ یْ ش] (ع: ایضاً، جَیش: فوج) : فوج کا اگلا حصہ
مقدور [مَ قْ دُو ر] (ع:ایضاً): جو قدرت میں ہو، طاقت
مقدونیہ [مَ قْ دُو نِ یا] (معرّب:.....یہ): یونان کے ایک صوبے کا نام
مقر [مُ قِ ر] (ع:.....رّ): اقرار کرنے والا، معترف
مقرب [مُ قَ رْ رَ ب] (ع:ایضاً: قریب کیا ہوا): خاص دوست
مقررہ [مُ قَ رْ رَ را] (ع:.....رہ): تقرر شدہ
مقری [مُ قْ ری] (ع:ایضاً): (۱) قرآن خواں (۲) مکتبی ملّا
مقسوم [مَ قْ سُو م] (ع:ایضاً: تقسیم کیا ہوا): قسمت
مقشر [مُ قَ شْ شَ ر] (ع:ایضاً): وہ چیز جس سے چھلکا یا جھلّی اُتار دی جائے
مقصد [مَ قْ صَ د] (ع: مَ قْ صِ د: قصد کی جگہ): مطلب، ارادہ
مقطر [مُ قَ طْ طَ ر] (ع:ایضاً): بھاپ کا قطرہ قطرہ ٹپکایا ہوا پانی، صاف کیا ہوا پانی
مقطع (۱) [مُ قَ طْ طا] (ع:.....طّع: تراش خراش کیا ہوا): وہ شخص جس کی ڈاڑھی شرعی حدود میں ہو
(۲) [مَ قْ طا] (ع:.....طَع: قطع ہونے کا مقام): غزل کا آخری شعر جس میں شاعر کا تخلص ہوتا ہے
مقطعات [مُ قَ طْ طَ آ ت] (ع:.....عات): بعض قرآنی سورتوں کے وہ ابتدائی حروف جن کے معنی صرف خدا کو معلوم ہیں

مقعر [مُ قَ اْ اُ ر] (ع: م ق ع ع ر): گڑھے کی
شکل والا (Concave)
مقفل [مُ قَ فْ فَ ل] (ع: ایضاً): قفل لگا ہوا
مقفی [مُ قَ فْ فا] (ع: ...فی): جس میں قافیہ کا التزام
ہو
مقلب القلوب [مُ قَ لْ لِ بُ لْ قُ لوْ ب]
(ع: ایضاً): دلوں میں انقلاب لانے والا مراد خدا
مقلد [مُ قَ لْ لِ د] (ع: ایضاً: تقلید کرنے والا، پیرو)
: ائمہ اربعہ میں سے کسی ایک کا پیرو
مقناطیس [مَ قْ نا طی س] : لوہے کو کشش کے
ذریعے کھینچنے والی دھات
مقنع / مقنعہ (۱) [مِ قْ نا] (ع: ...نَ ع / عہ): سر سے
پیر تک اوڑھنے کی چادر، نقاب
(۲) [مُ قَ نْ نا] (ع: ...نع): ماہ نخشب کے موجد
کا نام
مقنن [مُ قَ نْ نِ ن] (ع: ایضاً): قانون ساز
مقننہ [مُ قَ نْ نِ نا] (ع: ...ن نہ): مجلسِ قانون ساز
مقوس [مُ قَ وَ س] (ع: ایضاً): کمانی دار
مقولہ [مَ قوْ لا] (ع: ...لہ): قول
مقوی [مُ قَ وِی] (ع: ایضاً): قوت بخش
مقہور [مَ قْ ہوْ ر] (ع: ایضاً): جس پر قہر نازل ہوا ہو،
معتوب
مقیاس [مِ قْ یا س] (ع: ایضاً): ناپنے یا اندازہ لگانے کا آلہ
مقیاس الحرارت: تھرمامیٹر
مقیت [مُ قی ت] (ع: ایضاً): قوت اور قوت (غذا) دینے
والا مراد خدائے تعالیٰ

مقید [مُ قَ یْ یَ د] (ع: ایضاً): قید کیا ہوا
مقیش [مُ قَ قَ یْ ش] (موزو): سونے چاندی کے
تاروں کی جھالر
مقیم [مُ قی م] (ع: ایضاً) ...... ہونا: ٹھہرنا
مکاتب [مَ کا تِ ب] (ع: ایضاً جمع: واحد مکتب):
اسکول، مکاتبِ فکر
مکاتیب [مَ کا تی ب] (ع: ایضاً جمع: واحد مکتوب): خطوط
مکارم [مَ کا رِ م] (ع: ایضاً جمع: واحد مَکرُمت): عمدہ
مکارمِ اخلاق: اعلیٰ اخلاق
مکاشفہ [مُ کا شِ فا] (ع: ...شَ فہ): کشف ہونا
مکافات [مُ کا فا ت] (ع: ایضاً): بدلہ، عوض
مکتبہ [مَ کْ تَ با] (ع: ...بہ): کتاب گھر
مکتفی [مُ کْ تَ فی] (ع: ایضاً) : کافی، خود مکتفی
(self sufficient)
مکتوب [مَ کْ توْ ب] (ع: ایضاً: لکھا ہوا): خط
مکتوم [مَ کْ توْ م] (ع: کتم: چھپا ہوا سے بنا اسم مفعول)
: پوشیدہ
مکدر [مُ کَ دْ دَ ر] (ع: ایضاً): کدورت آمیز، غبار آلود
مکر [مَ کْ ر] (ع: ایضاً): فریب
مکرمت [مَ کْ رَ مَ ت] (ع: ایضاً): بزرگی
مکر چکر [مَ کْ کَ رْ چَ کْ کَ ر] : بہانہ بازی
مکرم [مُ کَ رْ رَ م] (ع: ایضاً): جس کی عزت کی
جائے، بزرگ
مکرم بندہ : بندہ (مراد 'میں'، کلمہ انکسار) خط کے القاب
مکرمی: میرے بزرگ

مکرنا [مُ کَ رْ نا]: قول سے پھر جانا

مکسر [مُ کَ سْ سَ ر] (ع:ایضاً): ٹوٹا ہوا جیسے جمع
مکسّر (جمع سالم کی ضد) وہ عربی جمعیں جن میں واحد کا وزن
ٹوٹ جائے جیسے مسجد: مساجد، کتاب: کتب، عالم: علماء وغیرہ

مکسور [مَ کْ سوْ ر] (ع:ایضاً): وہ حرف جس کے نیچے
علامت کسرہ (زیر) ہو

مکعب [مُ کَ آ اَ ب] (ع: مُ کَ عْ عَ ب) :
لمبائی، چوڑائی، اونچائی کا حاصل ضرب Cubic

مکلّف [مُ کَ لْ لَ ف] (ع:ایضاً، جسے کسی کام کے
کرنے کی تکلیف دی گئی ہو): پابند کیا ہوا

مکمل [مُ کَ مْ مَ ل] (ع:ایضاً): پورا

مکنت [مَ کْ نَ ت] (ع:ایضاً): پوشیدہ دیکھیے دُر مکنون

مکنون [مَ کْ نوْ ن] (ع:ایضاً): پوشیدہ، دیکھیے دُر مکنون

مکوکب [مُ کَ وْ کَ ب] (ع: کوکب ستارہ سے
مشتق): (۱) ستاروں سے بھرا (۲) وہ پارچہ جس پر سنہری
چاند تارے لگے ہوں

مکین [مَ کی ن] ...... ہونا: مکان یا کسی جگہ میں رہنے والا

مگدر [مُ گْ دَ ر]: وہ گاؤدم موٹا ڈنڈا جسے پہلوان ورزش
کرتے وقت گھماتے ہوں۔ گُرز

مگر [مَ گَ ر] (ف:ایضاً): (۱) لیکن (۲) مگرمچھ
(۳) کان کا زیور

مگرا [مَ گْ را] (مغرور کا موزو): گھنا

مگس راں [مَ گَ سْ را ں] (ف:ایضاً/راندن (ہانکنا/
ہنکانا) کے امر 'راں' سے بنا اسم فاعل: مکھیاں اُڑانے والا):
وہ شاہی خدمتگار جو مورچھل کے ذریعہ مکھیاں اُڑانے پر
مامور ہو

مگن [مَ گَ ن] (ہ: مَ گْ ن : ڈوبا ہوا): مست

مگھم [مُ گَ گھَ م] (مبہم کا موزو): غیر واضح

ملا (۱) [مُ لْ لا]: مسجد کا امام، مکتبی اُستاد
(۲) [مَ لا] (ف:ایضاً): ظاہر

ملاء اعلیٰ (ع:ایضاً): فرشتوں کی جماعت مراد فرشتے

ملاحت [مَ لا حَ ت] (ع:ایضاً): نمکینی، سانولا پن

ملاحدہ [مُ لا حِ دا] (ع:...... ح دہ جمع: واحد ملحد): دیکھیے
ملحد

ملاطفت [مُ لا طِ ف ت] (ع: مُ لا طَ فَ ت):
خوش اخلاقی

ملاقی [مُ لا قی] (ع:ایضاً): ملاقاتی

ملائک / ملائکہ [مَ لا اِ ک / کا] (ع:...... اِک جمع:
واحد مَلَک) : فرشتے

ملائم [مُ لا اِ م] (ع:...... اِم: مناسب، لائق): نرم، بردبار

ملبب [مُ لَ بْ بَ ب] (مفرس): لبالب، لبریز

ملبوس [مَ لْ بوْ س] (ع:ایضاً) ...... ہونا: لباس پہننا

ملت [مِ لْ لَ ت] (۱) (ع:ایضاً): دین اسلام کی من
حیث الکل جماعت (۲) (ہ: میل ملاپ)

ملتفت [مُ لْ تَ فِ ت] (ع:ایضاً) ...... ہونا: مائل ہونا

ملتمس [مُ لْ تَ مِ س] (ع:ایضاً): التماس کرنے والا

ملجا [مَ لْ جا] (ع:ایضاً): پناہ گاہ، ملجاو ماویٰ میں مستعمل

ملحد [مُ لْ حِ د] (ع:ایضاً): وجود باری تعالیٰ کا منکر،
بے دین

ملحق [مُ لْ حَ ق] (ع:ایضاً): متصل، جڑا ہوا

ملحقہ [مُ لْ حِ قا] (ع:...... حَ قَہ: ملحق کی تانیث):
جڑی ہوئی

ملخ [مَ لَ خ] (ف:ایضاً): ٹڈی

ملزم [مُ لْ زِ م] (ع: مُ لْ زَ م) : جس پر کسی جرم کا الزام لگایا جائے

ملغوبہ [مَ لْ غو با] : مختلف ترکاریوں سے بنا گاڑھا سالن، ایک قسم کا آم

ملک (۱) [مَ لَ ک] (ع:ایضاً): فرشتہ (جمع ملائک / ملائکہ)

(۲) [مُ لْ ک] (ع:ایضاً): دیس (جمع ممالک)

(۳) [مَ لِ ک] (ع:ایضاً): بادشاہ (جمع مُلوک)

(۴) [مِ لْ ک] (ع:ایضاً): جائیداد (جمع اَملاک)

ملکہ (۱) [مَ لْ کا] (ع: م ل کہ): مہارت

(۲) [مَ لِ کا] (ع:م لِ کہ :ملِک (بادشاہ) کی تانیث): رانی

ملک یمین [مِ لْ کِ یَ مِی ن] (ع:ایضاً): کنیز، غلام

ملل [مِ لَ ل] (ع:ایضاً جمع: واحد مِلّت): قومیں

ملنا (۱) [مَ لْ نا] : رگڑنا

(۲) [مِ لْ نا]: حاصل ہونا، ملاقات ہونا

ملمچی [مُ لَ مْ چی]: لوہے پر ملمع کرنے والا

ملمع [مُ لَ مْ ما] (ع:......مّ ع): چاندی کا پانی چڑھانا

ملنسار [مِ لَ نْ سا ر] (ہ:): ہر ایک سے ملنے والا

ملوث [مُ لَ وْ ث] (ع:ایضاً): (۱) آلودہ (۲) جرم میں ماخوذ

ملہم (۱) [مُ لْ ہِ م] (ع:ایضاً): دل میں غیب سے بات ڈالنے والا، الہام کرنے والا مراد خدائے تعالیٰ

(۲) [مُ لْ ہَ م] (ع:ایضاً): دل میں غیب سے آیا ہوا خیال

ملیامیٹ [مَ لْ یا مے ٹ]...... کرنا: تباہ کرنا، تہس نہس کرنا

ملیح [مَ لی ح] (ع:ایضاً: نمکین): سانولا، سلونا

ملین (۱) [مُ لَ یِّ ن] (ع:ایضاً): نرم کرنے والا / والی، وہ دوا جس سے قبض جاتا رہے

(۲) [مَ لی ن] (ہ:) : ملول، غمزدہ

ممات [مَ ما ت] (ع:ایضاً): موت

مماثل [مُ ما ثِ ل] (ع:ایضاً) : مانند

مماثلت [مُ ما ثِ لَ ت] (ع:م ا ث لَ ت): مانند ہونا

ممارست [مُ ما رِ سَ ت] (ع: مُ ما رَ سَ ت): مشق

مماس [مُ ما س] (ع:ایضاً): وہ خط جو دائرے سے باہر رہ کر دائرے کو چھوئے tangent

ممانعت [مُ ما نِ اَ ت] (ع: مُ ما نَ عَ ت): روک، منع کرنا

ممتحن [مُ مْ تَ حِ ن] (ع:ایضاً): امتحان لینے والا، طلبہ کے جوابی پرچے جانچنے والا

ممد [مُ مِ د] (ع: مُ مِ دّ: مدد کرنے والا): مددگار، ترکیب مُمِدّ و معاون میں مستعمل

ممسک [مُ مْ سِ ک] (ع:ایضاً): دیر تک انزال روکنے والی دوا

ممکنات [مُ مْ کِ نا ت] (ع:......کِ......ت): موجودات، وہ تمام چیزیں جو عدم سے وجود میں آئی ہیں اور فنا ہونے والی ہیں

ممکن الوجود [مُ م کِ نُ لْ وَ جو د]
(ع:...وُ...د): جن کا وجود ممکن ہو، ضد: واجب الوجود
ممکنہ [مُ م کِ نا] (ع:... کِ نہ): ممکن (بطور صفت)
کی تانیث جیسے ممکنہ کوشش
مملکت [مَ م لِ کَ ت] (ع: مَ م لَ کَ ت):
سلطنت
ممنونیت [مَ م نو نِ یَ ت](ع: م م نو ن یَّ ت)
: احسانمندی
ممیانا [مِ م یا نا] : بھیڑیا بکری کا صدا دینا
ممیز [مُ م یِّ ز] (ع: ایضاً): ممتاز
ممیزہ [مُ م یِّ زا] (ع:... یِ زہ): چیزوں کو ایک
دوسرے سے ممتاز کرنے کی ذہنی صلاحیت
منابع [مَ نا بے] (ع: م ا ب ع جمع: واحد منبع:
سرچشمہ): ماخذ
منادی [مُ نا دی] (ع: ایضاً): (۱) اعلان عام کرنے والا،
ڈھنڈورچی (۲) پکار، اعلان عام کرنا
منار [مَ نا ر] : وہ جگہ جہاں سے نور پھیلا جائے اُردو میں
مینار
مناصب [مَ نا صِ ب] (ع: ایضاً جمع: واحد منصب:
عہدہ): عہدے
منافع [مَ نا فا] (ع: م ا ف ع جمع: واحد مَنفعَت): نفع
اردو میں واحد مستعمل
مناظر (۱) [مَ نا ظِ ر](ع: ایضاً جمع: واحد منظر): نظارے
(۲) [مُ نا ظِ ر] (ع: ایضاً): مناظرہ کرنے والا
مناظرہ [مُ نا ظِ را](ع: مُ نا ظَ رہ): مذہبی بحث

منافی [مُ نا فی](ع: ایضاً): برعکس
مناقشہ [مُ نا قِ شا] (ع:... قَ شہ): جھگڑا
منال [مَ نا ل](ع: ایضاً: مال): دولت جیسے مال و منال
مناہی [مَ نا ہی] (ع: ایضاً): خلاف شرع کام جس کی
ممانعت ہو
من و سلویٰ [مَ نْ نو سَ لْ وا] (ع: ایضاً من: ایک
طرح کی شہد کے مانند میٹھی شے جو درختوں کے پتوں پر
شبنم کی طرح جم جاتی تھی، سلویٰ: ایک پرندہ): صحرا صحرا
بھٹکنے والی قوم بنی اسرائیل کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے صحرا
میں ملنے والی غذا
من حیث [مِ نْ حَ یْ ث] (ع: ایضاً: من (حرف
جار): سے، حیث: حیثیت)
من حیث الکل : مجموعی حیثیت سے
من حیث القوم : قوم کی حیثیت سے
مثبت [مُ نَ بْ بَ ت] (ع: ایضاً): اُبھارا ہوا
مثبت کاری: لکڑی پر اُبھرے ہوئے بیل بوٹے اور نقوش بنانے
کا کام
منبر [مِ م بَ ر] (ع: ایضاً): مسجد میں وہ اونچی جگہ جہاں
سے خطیب مجمع کو خطبہ سناتے ہیں
منبع [مَ م با] (ع:... بَ ع) : مخرج، سرچشمہ،
وہ مقام جہاں سے ندی نکلے
منت (۱) [مِ نْ نَ ت] (ع: ایضاً): احسان کرنا،
خوشامد کرنا
(۲) [مَ نْ نَ ت]: مراد پوری ہونے پر چڑھایا ہوا
نذرانہ

منتج [مُ نْ تِ ج] (ع: ایضاً)...... ہونا: نتیجہ نکلنا
منتخب [مُ نْ تَ خَ ب] (ع: ایضاً) : چنا ہوا...... کرنا
: انتخاب کرنا
منتشر [مُ نْ تَ شِ ر] (ع: ایضاً)...... ہونا: پراگندہ
ہونا، پھیل جانا
منتصب القامت [مُ نْ تَ صِ بُ لْ قا مَ ت]
(ع: ایضاً): پانوں پر کھڑا ہونے والا حیوان مراد انسان
منتظر (۱) [مُ نْ تَ ظِ ر] (ع: ایضاً: اسم فاعل): انتظار
کرنے والا
(۲) [مُ نْ تَ ظَ ر] (ع: ایضاً اسم مفعول): جس
کا انتظار کیا جائے
منتہٰی / منتہا [مُ نْ تَ ہا] (ع: ایضاً): انتہا، انجام
منتہی [مُ نْ تَ ہی] (ع: ایضاً)...... ہونا: انتہا پر پہنچنا، ختم
ہونا
من جانب [مِ نْ جا نِ ب] (ع: ایضاً من: سے،
جانب: طرف): کی طرف سے، اُردو املا ملا کر لکھتے ہیں یعنی
منجانب
منجم [مُ نَ جْ جِ م] (ع: ایضاً): نجومی
منجمد [مُ نْ جَ مِ د] (ع: ایضاً): ٹھنڈک سے جما ہوا
...... ہونا: جم جانا
من جملہ [مِ نْ جُ مْ لا] (ع:...... لہ): کُل میں سے
اردو املا منجملہ
منجنیق [مَ نْ جَ نی ق] (فارسی سے معرّب): پتھر
پھینکنے کی ایک قدیم دستی مشین
منحرف [مُ نْ حَ رِ ف] (ع: ایضاً): سرکش، باغی، راہِ
راست سے ہٹا ہوا

منحصر [مُ نْ حَ صِ ر] (ع: ایضاً: گھرا ہوا)...... ہونا:
دار و مدار ہونا
منحنی [مُ نْ حَ نی] (ع: ایضاً): ٹیڑھا میڑھا
منخنقہ [مُ نْ خَ نِ قا] (ع:...... نِ قہ): گلا
گھونٹ کر مارا ہوا جانور، جس کا کھانا اسلام میں حرام ہے
مندرجہ [مُ نْ دَ رَ جا] (ع:...... دَرَجہ): درج کیا ہوا
مندرجۂ ذیل: نیچے لکھا ہوا
مندر [مَ نْ دَ ر] (ہندی مَ نْ دِ ر کا مفرس: جمع
منادر): ہندوؤں کی عبادت گاہ
مندمل [مُ نْ دَ مِ ل] (ع: ایضاً)...... ہونا: زخم کا بھرنا
مندوب [مَ نْ دوٗ ب] (ع: ایضاً): ڈیلی گیٹ
مندیل [مِ نْ دی ل] (ع: ایضاً): دستار
منزہ [مُ نَ زْ زا] (ع:...... زہ): پاک، صاف
منشا [مَ نْ شا] (ع: ایضاً: جائے پیدائش): خواہش، ارادہ،
عربی معنوں میں مولد و منشا مستعمل
منشار [مِ نْ شا ر] (ع: ایضاً): (۱) آرہ (۲) خبر پھیلانے کا
آلہ
منش [مَ نِ ش] (ف: ایضاً): مزاج، طبیعت جیسے صوفی منش
منشور [مَ نْ شوٗ ر] (ع: ایضاً شاہی فرمان): مینی فیسٹو، چارٹر،
بلّور جس سے شعاع پار ہو کے سات رنگوں میں بٹ جاتی ہے
منشی (۱) [مُ نْ شی] (ع: ایضاً: بانی): دبیر، صاحبِ انشا
(۲) [مُ نَ شْ شی] (ع: ایضاً): نشہ آور
منشیات [مُ نَ شْ شِ یا ت] : نشہ آور چیزیں
منصفی [مُ نْ صِ فی] : انصاف
منصوبہ [مَ نْ صوٗ با] (ع:...... بہ: کھڑی کی ہوئی چیز):
ذہن میں تیار کی ہوئی تدبیر، پروجیکٹ

منصوص [مَ نْ صوُ ص] (ع: ایضاً): وہ حکم یا مسئلہ جو قرآنی آیات یا حدیث کی رو سے واضح اور غیر مبہم ہو

منصہ [مَ نَ صْ صا] (ع:..... صہ): ظاہر ہونے کی جگہ

منصۂ شہود پر آنا: منظر عام پر آنا

منضج [مُ نْ ضِ ج] (ع: ایضاً): مواد کو پکانے والی دوا

منطبق [مُ نْ طَ ب ق] (ع: ایضاً: اوپر تلے ٹھیک بیٹھنا)..... ہونا: صادق آنا

منطق [مَ نْ ط ق] (ع: ایضاً): علم استدلال

منطقہ [مِ نْ طَ قا] (ع:..... قہ): کرۂ زمین کا فرضی خطوط کے ذریعے تقسیم کیا ہوا حصہ، خط Zone

منطقۂ باردہ (ع: ایضاً باردہ: سرد): سرد خط، قطب شمالی، و جنوبی

منطقۂ حارہ [حا رْ را] (ع:..... رہ: گرم): خط استوا کے شمال اور جنوب کا گرم خطہ

منطقۂ معتدلہ [مُ اْ تَ دِ لا] (ع: معتدِلہ: نہ گرم نہ سرد): منطقۂ حارہ و منطقہ باردہ کا درمیانی کرہ

منظر [مَ نْ ظَ ر] (ع: ایضاً: نظر پڑنے کی جگہ): نظارہ

منظر نامہ: سیناریو Scenario

منظم [مُ نَ ظْ ظَ م] (ع: ایضاً): جس کی تنظیم و تربیت ہوئی ہو

منظور [مَ نْ ظوُ ر] (ع: ایضاً: دیکھا ہوا): پسند کیا ہوا

منع [مَ نا] (ع: مَ نْ ع)..... کرنا: باز رکھنا

منعدم [مُ نْ اَ دِ م] (ع:..... عَ..... م)..... ہونا: نیست و نابود ہونا

منعطف [مُ نْ اَ طِ ف] (ع:..... عَ..... ف)..... ہونا: پھر جانا، مڑ جانا

توجہ منعطف ہونا: توجہ منتقل کرنا، توجہ دلانا

منعقد [مُ نْ اَ قِ د] (ع: مُ نْ عَ قِ د)..... ہونا: واقع ہونا جیسے جلسہ منعقد ہوا

منعکس [مُ نْ اَ کِ س] (ع:..... عَ..... س): شعاعوں کا کسی چیز سے ٹکرا کر پلٹ آنا..... ہونا: عکس دکھائی دینا

منعم [مُ نْ اِ م] (ع:..... عِ م): صاحب نعمت، مالدار

منغض [مُ نَ غْ غَ ض] (ع: ایضاً)..... ہونا: مکدّر ہونا

منفرجہ [مُ نْ فَ رِ جا] (ع:..... رِجہ: کشادہ: جیسے زاویۂ منفرجہ): وہ زاویہ جو زاویۂ قائمہ سے بڑا ہو

منفرد [مُ نْ فَ ر د] (ع: ایضاً: تنہا): ممتاز

منفعت [مَ نْ فِ اَ ت] (ع: مَ نْ فَ عَ ت): نفع

منفصل [مُ نْ فَ صِ ل] (ع: ایضاً: جن کے درمیان فاصلہ ہو): جدا جدا، ضد: متصل

منفعل [مُ نْ فَ اِ ل] (ع:..... عِ ل: اثر قبول کرنے والا): شرمندہ

منفک [مُ نْ فَ ک] (ع:..... کّ): جدا کیا ہوا

منفی [مَ نْ فی] (ع: ایضاً): مثبت کی ضد

منقاد [مُ نْ قا د] (ع: ایضاً): مطیع، فرمانبردار

منقار [مِ نْ قا ر] (ع: ایضاً): چونچ

منقبت [مَ نْ قِ بَ ت] (ع:..... قَ بَ ت): بزرگانِ دین کی مدح

منقسم [مُ نْ قَ سِ م] (ع: ایضاً)..... ہونا: الگ الگ ہونا، تقسیم ہونا

منقصت [مَ نْ قِ صَ ت] (ع:..... قَ صَ ت): ہجو، برائی

منقی [مُ نَ قْ قا] (ع: ..... قیٰ: صاف کیا ہوا): (• درژو منقہ): بڑی کشش۔ اُردو املا مُنقّہ

منکا [مَ نْ کا] : (۱) مالے کا دانہ (۲) گردن کا مہرہ

منکا ڈھلنا : مر جانا

منکر (۱) [مُ نْ کِ ر] (ع: ایضاً): انکار کرنے والا

(۲) [مُ نْ کَ ر] (ع: ایضاً): جس کام کے کرنے سے منع کر دیا گیا ہو (۲) ایک فرشتے کا نام

منکسر [مُ نْ کَ سِ ر] (ع: ایضاً: ٹوٹا پھوٹا): انکسار (عاجزی) کرنے والا

منکسر المزاج : خاکسار

منکشف [مُ نْ کَ شِ ف] (ع: ایضاً): آشکار

...... ہونا: ظاہر ہونا

من و عن [مِ نْ تو عَ ن] : عین مین، جوں کا توں

منون [مُ نَ وَّ ن] (ع: ایضاً): جس حرف پر تنوین (دو زبر، دو پیش یا دو زیر) ہو

منہاج [مِ نْ ہا ج] (ع: ایضاً): راستہ، روش

منہا [مِ نْ ہا] ...... کرنا: ایک بڑے عدد سے دوسرا چھوٹا عدد کم کرنا، تفریق کرنا

منہدم [مُ نْ ہَ دِ م] (ع: ایضاً) ...... کرنا: (عمارت کا) ڈھا دینا

منہمک [مُ نْ ہَ مِ ک] (ع: ایضاً) ...... ہونا: کسی کام میں مشغول یا مصروف ہونا

منھنال [مُ ں ھَ نا ل] (ہ: ایضاً: منہ + نال): حقے کی نلی جسے منہ سے پکڑ کر حقہ پیتے ہیں

منیم [مُ نی م] (منیب کا موزوں): کارندہ، کاروبار کا لیکھا جوکھا دیکھنے والا ملازم

موا [مُ وا] : مُردہ، مَردوں کے لیے عورتوں کا کلمۂ تحقیر

مواج [مَ وّا ج] (ع: ایضاً): موجیں مارتا ہوا

مواجب [مَ وا جِ ب] (ع: ایضاً جمع: واحد موجِب): ضروریات

مواجبات [مَ وا جِ با ت] (ع: ..... جِ ..... ت): مواجب کی جمع الجمع، تنخواہ، مشاہرہ

مواجہہ [مُ وا جِ ہ] (ع: ..... جِ ہ): روبرو، آمنے سامنے

مواخذہ [مُ وا خِ ذا] (ع: ..... خِ ذہ): بازپرس، جواب طلبی

مواد [مَ وا د] (ع: ایضاً جمع: واحد مادّہ): بطور واحد مستعمل سامان، مسالہ جیسے مقالے کے لیے مواد اکٹھا کیا (۲) پیپ

موازنہ [مُ وا زِ نا] (ع: ..... زَنہ): (۱) بجٹ

(۲) ...... کرنا: آپس میں ملا کر دیکھنا کہ کون بہتر ہے

مواعظ [مَ وا ا ظ] (ع: ..... ع ظ جمع: واحد مَوعظت): وعظ

موافق [مُ وا فِ ق] (ع: ایضاً): مناسب، اوسط درجے کا، مانند

موافقت [مُ وا فِ قَ ت] (ع: ..... فَ قَ ت): مناسبت

موالات [مُ وا لا ت / بول چال مَ والا ت] (ع: ایضاً) : میل جول، تعاون اردو میں ترکیب ترکِ موالات میں مستعمل

موالی [مَ وا لی] (ع: ایضاً جمع: واحد مولیٰ): (۱) مددگار۔ (۲) یار دوست

موالید [مَ وا لی د] (ع: ایضاً جمع: واحد مولود): مخلوقات

موالیدِ ثلاثہ : تین موالید: ۱- جمادات ۲- نباتات ۳- حیوانات

موانست [مُ وا نِ سَ ت] (ع: مُوانَ سَ ت): اُنس

موانع [مَ وا نے] (ع: ایضاً جمع: واحد مانع) : رکاوٹیں

موباف [مُوْ با ف](ف: ایضا مُو: بال): بالوں کو لپیٹنے کا فیتہ

موبد [مُوْ ب دِ] (ف: ایضاً): آتش پرستوں کا پیشوا

موبمو [مُوْ ب مُوْ] (ف: ایضاً: بال بال): رتّی رتّی، تمام و کمال

موتا [مَ وْ تا] : میت

موتا میں جانا: جنازے میں شریک ہونا

موتراش [مُوْ تراش](ف: تراشیدن (چھانٹنا) کے امر 'تراش' سے بنا اسم آلہ): بال تراشنے کا اوزار

موءتمر [مُوْ اْ تَ مِ ر] (ع: ایضاً): کانفرنس

موتیابند [مو تِ یاب نْد] : آنکھ کی ایک بیماری

موءثر [مُ اَ ثْ ثِ ر](ع: ایضاً) : اثر کرنے والا

موءثر [مُ اَ ثْ ثَ ر](ع: ایضاً): اثر قبول کیا ہوا، اثر پذیر

موجب [مُوْ جِ ب] (ع: ایضاً): باعث

موجد [مُوْ جِ د](ع: ایضاً): ایجاد کرنے والا

موءجل [مُ اَ جْ جَ ل] (ع: ایضاً: مہلت دیا ہوا، جو فوری نہ ہو): مہر موءجل، وہ مہر جو عقدِ نکاح کے بعد کسی اور وقت ادا کیا جائے دیکھیے معجّل

موجودات [مَ وْ جوْ دا ت] (ع: ایضاً): مخلوقات

موجہ [مَ وْ جا](ع:......جہ) : (۱) چھوٹی موج (۲) عام موج

موچنا [مو چْ نا] (ف: موچیں: بال چُن چُن کر اکھاڑنے والا۔ موچیں کا مورّد): بال اکھاڑنے کا اوزار

موحد [مُ وَ حْ حِ د] (ع: ایضاً): جس کا مسلک توحید پرستی ہو

موءخر [مُ اَ خْ خَ ر] (ع: ایضاً: آخر کیا ہوا)...... کرنا: ملتوی کرنا

موءخرالذکر: دو باتوں میں سے جس کا ذکر بعد میں آئے۔ ضد: اوّل الذکر

موءدب [مُ اَ دْ دَ ب](ع: ایضاً): ادب سے مُتّصِف، باادب

موءدبانہ [مُ اَ دْ دِ با نہ] (ع.ف:......دبانہ): ادب کے ساتھ

موءدت [مُ اَ دْ دَ ت] (ع: ایضاً): محبت، یگانگت

موءذن [مُ اَ ذْ ذِ ن](ع: ایضاً): اذان دینے والا

موذی [مُوْ ذی] (ع: ایضاً: ایذا دینے والا): شریر

مور (۱) [مُوْ ر](ف: ایضاً) : چیونٹی

(۲) [مو ر]: ایک خوبصورت پروں والا جانور، طاؤس

مورپنکھی [مو رْ پَ نْکھی] : مور کی شکل کی بنی ہوئی ایک خوبصورت کشتی

مورث [مُوْ رِ ث] (ع: ایضاً): ورثہ پانے والا

مورچہ [مو رْ چا](ف: ایضاً)(اُردو املا ہائے مختفی کے ساتھ مروج): وہ خندق جسے قلعے کے ارد گرد بنایا جائے، محاذ

مورچہ نکالنا : احتجاجی جلوس نکالنا

مورچہ سنبھالنا: جنگ کے لیے فوج کو تیار رکھنا

مورچھل [مو ر چھ ل]: مور کے پروں سے بنایا ہوا چنور

موءرخ [مُ اَ رْ رِ خ](ع: ایضاً): تاریخ نویس

مورخہ [مُ اَ رْ رِ خا](ع:......رخہ): فلاں تاریخ کو لکھا ہوا

مورد (۱) [مَ وْ رِ د] (ع: ایضاً): وارد ہونے کی جگہ

موردِ الزام ہونا: ملزم قرار پانا

(۲) [مُ أ ڑ رَ د] (معرب اور مفرس کے قیاس پر بنایا ہوا اُردو لفظ): وہ غیر زبان کا لفظ جسے اہل اُردو تصرف کے بعد قبول کریں

موروثی [مَ وْ رُوْ ثی] (ع ف: ایضاً): باپ دادا سے وراثت میں پایا ہوا / پائی ہوئی

موزوں [مَ وْ زُوْ ں] (ع: ایضاً): (۱) مناسب (۲) علم عروض کی اصطلاح میں وہ منظوم کلام جو اوزان مقررہ پر ٹھیک اُترے

موءسس [مُ أ سْ سِ س] (ع: ایضاً): بانی

موسلادھار [موُ سْ لا دھا ر] ..... مینہ برسنا: موسل (اناج کوٹنے کا موٹا ڈنڈا) کی طرح موٹی دھاروں کے ساتھ پانی کا برسنا۔ زوردار بارش ہونا

موسم [مَ وْ س م] (ع: مَ وْ سِ م): رُت

موسنا [موُ سْ نا]: لوٹنا

موسیقار [موُ سی قا ر] (ف: ایضاً: ایک قسم کا ساز، ایک پرندے کا نام جسے ققنس بھی کہتے ہیں): گویا

موسیقی [موُ سی قی] (ع: ایضاً): نغمہ

موشگاف [موُ شِ گا ف] (ف: شگافتن صفت (سوراخ کرنا) کے امر 'شگاف' سے بنا اسم فاعل: بال کی کھال نکالنے والا

موصوف [مَ وْ صوُ ف] (ع: ایضاً: جس کی صفت بیان کی جائے): مذکورہ شخص بطور ضمیر استعمال کرتے ہیں

موصی [موُ صی] (ع: ایضاً): جس کے حق میں وصیت کی جائے۔ اہل شیعہ کے نزدیک نسبت حضرت علیؓ سے

موصیٰ الیہ [موُ صا اِ لَ یْ ہِ] (ع: ایضاً) :وہ چیز جس کی وصیت کی جائے

موضح [مُ وَ ضْ ضِ ح] (ع: ..... ضِ ح): پُر وضاحت

موضع [مَ وْ ضا] (ع: ..... ضِ ع: رکھنے کی جگہ): گاؤں

موضوع [مَ وْ ضوُ] (ع: ..... ع: رکھا گیا): اصل مضمون جس پر بحث کریں، عنوان

مؤظف [مُ أ ظْ ظَ ف] (ع: ایضاً): وظیفہ یاب

موعظت [مَ وْ ءِ ظَ ت] (ع: ..... عَ ظَت): پند و نصیحت، وعظ

موعود [مَ وْ اوُ د] (ع: ..... عوُد): جس کا وعدہ کیا گیا ہو

مؤقت [مُ أ قْ قَ ت] (ع: ایضاً): وقت مقررہ کے ساتھ مشروط

مؤقر [مُ أ قْ قَ ر] (ع: ..... قَ ر: صاحب وقار): قابل عزت

موقع [مَ وْ قا] (ع: ..... قَ ع: واقع ہونے کی جگہ): مناسب وقت، اُردو املا موقعہ بھی مروج

موقف [مَ وْ قِ ف] (ع: ایضاً: کھڑے ہونے کی جگہ): اختیار کیا ہوا اردو یہ Stand

موقوف [مَ وْ قوُ ف] (ع: ایضاً: ٹھہرا ہوا): (۱) منحصر (۲) عربی زبان کا وہ لفظ جس کے حرف آخر کی حرکت ٹھہر جانے کی وجہ سے گر جائے اور وہ لفظ تلفظ میں ساکن الآخر ہو جائے جیسے تائے مدورہ 'ۃ' 'ہ' میں بدل کر تلفظ میں ادا ہو

مؤکد [مُ أ کْ کَ د] (ع: ایضاً): وہ بات جس کے کرنے کی تاکید کی گئی ہو جیسے سنت مؤکدہ

مؤکل (۱) [مُ أ کْ کِ ل]: وہ شخص جو وکیل کرے (۲) [مُ أ کْ کَ ل] :وہ جن جو کسی عامل کے وظیفے کے تابع ہو

موکھا [موَ کھا] : (۱) جھروکہ (۲) گھر کی دیوار کے اندر بنایا ہوا روزن

موگرا [موَ گْ را]: (۱) بیلے کی قسم کا ایک پھول (۲) وہ ڈنڈا جس سے دھوبی کپڑے پیٹتے ہیں

مولانا [مَ وْ لا نا](ع: مولیٰ: آقا، نا: ضمیر اضافی متصل بمعنی ہمارے: ہمارے آقا): بزرگ، اردو املا مولینا بھی مستعمل

مولد [مَ وْ لِ د] (ع: ایضاً): مقام ولادت

مولسری [مَو لْ سِ ری]: (۱) ایک درخت جس کے پھول بہت خوشبودار ہوتے ہیں (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر مولسری کے پھول کے نقش کاڑھے ہوتے ہیں

مولوی [مَ وْ لْ وی] (ع: مَوْلَوی: میرے مولا، 'ي' ضمیر اضافی متصل بمعنی میرا یا میری): دینی عالم

مؤمن [مو مِ ن] (ع: مُؤ مِ ن) : صاحب ایمان، سچا مسلمان

مؤلف [مُ اَ لْ لِ ف] (ع: ایضاً): کتاب تالیف کرنے والا

مولیٰ [مَ وْ لا] (ع: ......لی: متحمل الضدین (۱) آقا (۲) غلام): آقا

مومیٰ الیہ [مو ما اِ لَ یْ ہِ] (ع: ایضاً: جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو): صاحب مذکور

مومیائی [مو مْ یا ای] (ف: ایضاً): ایک سیاہ رنگ کی دوا جو ہڈیوں کو موم کی طرح نرم کر کے جوڑ دیتی ہے

مؤنث [مُ اَ نْ نَ ث] (ع: ایضاً): جو مذکر نہ ہو

مونس [مو نِ س] (ع: ایضاً): غمخوار، ہمدرد

مونگا [مو نْگا]: سرخ رنگ کا نرم پتھر جو سمندر میں پایا جاتا ہے، مَرجان

مونی [مَ وْ نی] (ہ: مَ وْ ن: خاموشی): ہمیشہ خاموش رہنے والا سادھو

موہبت [مَ وْ ہِ بَ ت] (ع: ......ہِ......ت): بخشش، انعام

موہوم [مَ وْ ہو م] (ع: ایضاً: وہم کیا ہوا): خیالی جس کا خارج میں وجود نہ ہو

موئینہ [مو ای نا] (ع: ......نہ): بالوں والی کھال کا لباس، پوستین

مؤید [مو اَ یِّ د] (ع: ایضاً): تائید کرنے والا

موئی [مُ ای]: مُوا کی تانیث، عورتوں کی زبان پر کسی عورت کے لیے کلمۂ تحقیر

موئی مٹی کی نشانی: مرے ہوئے سگے سمبندھی کی اولاد

مہاجرت [مُ ہا جِ رَ ت] (ع: ......جَ رَت): ہجرت کرنا

مہار [مَ ہا ر] (ف: ایضاً): لگام۔ اس ترکیب میں مستعمل بے مہار: وہ شخص جس پر کسی کا قابو نہ ہو

مہارتِ تامہ [مَ ہا رَ تِ تا مْ مہ]: کامل مہارت

مہام [مِ ہا م] (ع: ایضاً جمع: واحد مہم: کار نمایاں): جیسے مدار المہام (وزیر اعظم کے ہم رتبہ عہدہ) میں مستعمل

مہتاب [مَ ہْ تا ب] (ف: اصل میں تاب مہ: چاندنی): چاند

مہتر [مِ ہْ تَ ر] (ف: مِ ہْ تَ ر: بزرگ): حلال خور

مہتم بالشان [مُ ہْ تَ مْ بِ شْ شا ن](مورد): شاندار

مہتمم [مُ ہْ تَ مِ م] (ع: مُ ہْ......م: اہتمام کرنے والا): منتظم

مہجور [مَ ہْ جو ر] (ع: مَ ہْ......ر) : فراق زدہ

مہد [مَ ہِ د] (ع: مَ ہْ د) : گہوارہ

میہنا [مَ یْہ نا] : طعنہ

مہنال [مو ہْ نا ل] : دیکھیے منہنال

مہرہ [مُہ ہْ را] (ف: م ہ رہ): شطرنج کی گوٹی

مہدی [مَ یہٖ دی] (ع: م ہ دی: ہدایت یافتہ): امام جن کا ازروئے عقیدہ قربِ قیامت پر ظہور ہو گا

مہر (۱) [مَ ہِ ر] (ع: م ہ ر): معاوضۂ نکاح،
(ف): سورج، محبت

(۲) [مُ ہ ر] (ع: م ہ ر): سونے کا ایک سکہ جو ٹھپہ لگانے کے بھی کام آتا ہے

مہربان [مَ یہٖ رْ با ن / بول چال مَ ہِ رْ با ن] (ف: م ہ ر با ن): عنایت کرنے والا

مہمان [مے ہْ ما ن / مَ یہٖ ما ن] (ف: مہمان): معنی معروف

مہمل [مُہ ہْ مَ ل] (ع: م......ل): بے معنی

مہملہ [مُہ ہْ مِ لا] (ع: م ...... م لہ): غیر منقوط حرف

مہموز [مَ یہٖ موٗ ز] (ع: م ہ ...... ز): جس حرف پر ہمزہ ہو

مہمیز [مَ یہٖ مے ز] (ع: م ہ م ی ز): رکاب جسے سوار گھوڑے کو تیز تر دوڑانے کے لیے اسے چبھوتا ہے
دیکھیے ایڑ لگانا

مہنت [مَ ہِ نْ ت] (ہ: م ہ ن ت): پجاری

مہند [مُہ ہَ نْ نَ د] (ع: ایضاً): وہ غیر زبان کا لفظ جسے اہلِ ہندی تصرف کے بعد اپنا لیں

مہندس [مُہ ہَ نْ دِ س] (ع: م ہ ن د س): علمِ ہندسہ کا ماہر، انجینئر

مہوس [مُ ہَ وِّ س] (مفرس: بہت ہوس کرنے والا): کیمیاگر

مہیا [مُ ہَ یّا] ...... کرنا: تیار کرنا، کسی تک پہنچانا

مہیب [مُ ہی ب] (ع: م ہی ب): ہیبت ناک، خوفناک

مہیج [مُ ہَ یِّ ج] ...... کرنا: ہیجان پیدا کرنا

مہین [مَ ہی ن]: باریک، پتلا (کپڑا)

میان [میا ن] (ف: م یا ن / مِیان: کمر): نیام (تلوار کا غلاف)

میانہ [م یا نا] (ف: ......نہ) (۱) (صفت): درمیانی
(۲) (اسم) پالکی

میانہ روی [مِ یا نا رَ وی]: معتدل راہ پر چلنا، درمیانی راستہ اختیار کرنا

میانی [مِ یا نی]: دو پائنچوں کو جوڑنے والا درمیانی کپڑا

میت (۱) [می ت] (ہ): دوست، یار

(۲) [مَ یِّ ت] (ع: م یّ ت: مرنے والا، فانی): جو مر چکا ہو

میراثی [می را ثی]: جس کا خاندانی پیشہ گانا بجانا ہو

میر بخشی [می رْ بَ خْ شی]: وہ عہدیدار جس کے ذمہ تنخواہ تقسیم کرنے کی ذمہ داری ہو

میرزا [می رْ زا / مِ رْ زا]: امیر (صاحب اقتدار) کی اولاد

میزبان [مے زْ با ن]: ضیافت کرنے والا، ضد: مہمان

میسر [مُ یَ سْ سَ ر] (ع: ایضاً: آسان کیا ہوا) ...... آنا: حاصل ہونا،

میسرہ [مَ یْ سَ را] (ع: ......رہ): فوج کا بایاں پہلو

میعاد [می آ د] (ع: ......عاد: وعدہ): مدت

میقات [مِی قا ت] (ع: ایضاً): مقررہ مدت ٹرم (term)

میگڈمبر [مے گ ڈَ م ب ر] : ہاتھی کے ہودے پر
لگائی ہوئی چھتری، اس ہودے میں سوار ہو کر شاہانِ اودھ
جلوس میں نکلتے تھے

میل (۱) [مے ل] (ہ: ایضاً): گھل مل جانا جیسے میل ملاپ
(۲) [مِی ل] (ف: ایضاً): سلائی، (ہ:): آدھے کوس کا
فاصلہ
(۳) [مَ یْ ل] : گندگی

میلان [مَ یْ لا ن] (ع: مَ یَ لان): رُجحان، طبیعت کا جھکاؤ

میمنت [مَ یْ مَ نَ ت] (ع: ایضاً): برکت
میمنت لزوم : جس سے برکت کا ہونا لازم ہو جیسے قدوم
میمنت لزوم: کسی کی تشریف آوری کے موقع پر کہتے ہیں

میمنا [مے م نا] : بکری کا بچہ

میمنہ [مَ یْ مَ نا] (ع:.....نہ): فوج کا دایاں پہلو

میمون [مَ یْ مُو ن] (۱) (صفت): مبارک
(۲) (اسم) بندر

مینا (۱) [مِی نا] : شراب کا شیشہ
میناکاری : چاندی سونے پر جڑاؤ کا کام
(۲) [مَ یْ نا] : ایک پرندہ

مینڈ [مے نڈ] : کنوئیں کی منڈیر

مینڈی/ڈھی [مے نڈی/ڈھی]: خاص وضع سے سر کے
گندھے ہوئے بال

مینگنی [مے نگ نی] : بھیڑ بکری کا فضلہ

مین میخ [مِی ن مے خ]..... نکالنا: عیب جوئی کرنا

مینو [مِی نو] (ف: ایضاً): بہشت

مینہ [مے ں ہ] : بارش

(ن)

نا: فارسی کا حرف نفی: ان تراکیب میں مستعمل

نابکار [نا بَ کا ر] (ف: ناب کار: نا بہ کار: نکما): ملعون

نابلد [نا بَ لَ د] (ف: جو شہر کا نہ ہو): ناواقف

ناپید [نا پَ یْ د] : نایاب

ناتواں [نا تَ وا ں] (ف: نا ت وا ں): کمزور

ناخلف [نا خَ لَ ف] (ع: خَ لَ ف: اولاد): نالائق
اولاد

ناخواستہ [نا خوا س تا] (ف:.....تہ: نہ چاہا ہوا):
نہ چاہنے پر بھی ترکیب بادلِ ناخواستہ میں مستعمل

ناخواندہ [نا خوا ندا] (ف:.....دہ): اَن پڑھ، بن بلایا ہوا

ناخوش [نا خُش] (ف: بیمار) : ناراض

نادہند [نا دَ ہ ند] (ف:.....ندہ: نہ دینے والا): بخیل

ناسپاس [نا سِ پا س] (ف: ایضاً: شکر گزاری): ناشکرا

ناشدنی [نا شُ دَ نی] (ف: نہ ہونے کے لائق): نالائق

ناشکیب/ناشکیبا [نا شَ کے ب/با]
(ف: شکیب: صبر): بے چین، بے صبر

ناصبور [نا صَ بو ر] (ع: صبور: صبر): بے صبر، بے چین

ناکتخدا [نا کَ تْ خُدا] (ف: ایضاً): کنوارا

ناکس [نا کَ س] (ف: ایضاً: غیر اہم شخص): دیکھیے
ہر کس و ناکس

ناگزیر [نا گُ زی ر] (ف: ایضاً: گزیر: علاج): جس کا
کوئی علاج نہ ہو، مجبوراً

ناگفتہ بہ [نا گُ فْ تا بِ ہ] (ف: ایضاً: نہ کہا ہوا بہتر): بہت برا / بری

نامتناہی [نا مُ تَ نا ہی] (ع۔ف: مُ ت ناہی: جس کی انتہا نہ ہو): بے کراں

نامساعد [نا مُ سا اِ د] (ع:..... ع د): ناسازگار

نامشخص [نا مُ شَ خْ خَ ص] (ع۔ف: ایضاً: جس کی جانچ نہ ہو سکے): جو ایک حالت پر قائم نہ ہو، دیکھیے خرِ نامشخص

ناتی [نا تی] : نواسا

نارون [نا رُ وَ ن] (ف: ایضاً): گلِ انار

نازبو [نا زْ بُو] (ف: ایضاً) : ایک پھول کا نام

ناسوت [نا سُو ت] (ع: ایضاً): عالم مادّی، ضد: لاہوت، دیکھیے لاہوت

ناشتہ [نا شْ تا] (ف: نا شِ تا : صبح سے بھوکا): صبح کا کھانا

ناظرہ [نا ظِ را] (ع:..... ظرہ)..... پڑھنا: دیکھ کر قرآن مجید کی تلاوت کرنا

نافرمان [نا فَ رْ ما ن] (ف: ایضاً): (۱) سرکش (۲) گلِ لالہ کی ایک قسم جو اودے رنگ کا ہوتا ہے

نافِ شہر [نا فِ شَ ہْ ر]: وسطِ شہر جسے اب قلبِ شہر کہتے ہیں

ناقوس [نا قُو س] (ع: ایضاً): سنکھ

ناقہ [نا قا] (ع:..... قہ): اونٹنی

نال [نا ل]: (۱) بندوق کی نالی (۲) نومولود بچے کی نال سے جڑا ہوا ریشہ (۳) جوئے خانے کا کمیشن (۴) بانس کے قلم کو تراشنے کے بعد اس کے اندر سے نکلا ہوا ریشہ

نامزد [نا مْ زَ د]..... کرنا: بغیر جمہوری انتخاب کے کسی کو مقرر کرنا

نام نہاد [نا مْ نِ ہا د] (ف: نہاد: نہادن (رکھنا) کا امر: برائے نام): مبیّنہ

ناموس [نا مُو س] (ع: ایضاً): (۱) آبرو (۲) مستورات (۳) دستور، قانون جیسے ناموسِ فطرت (۴) فرشتہ

ناموسِ اکبر : حضرت جبریلؑ کا لقب

ناوک [نا وَ ک] (ف: ایضاً): (۱) ایک درخت جس کی لکڑی سے تیر بناتے ہیں (۲) عام تیر

ناونوش [نا وُ نو ش] (ف: ایضاً: موسیقی اور شراب نوشی): عیش و عشرت

نبات [نَ با ت] (ع: ایضاً): (۱) مصری (۲) زمین سے اُگنے والی چیز جمع نباتات

نبوت [نَ بُوْ وَ ت] (ع: نَ بَ وَت): پیغمبری

نبیذ [نَ بی ذ] (ع: ایضاً) : کھجور سے بنی شراب

نبیرہ [نَ بی را] (ع:..... رہ): پوتا / پوتی یا نواسہ / نواسی

نتنی [نَ تْ نی] (ہ): ناتی کی تانیث، نواسی

نتھی [نَ تْ تھی]..... کرنا: کاغذات کو ڈوری سے جوڑنا، منسلک کرنا

نٹھلا [نِ ٹھ لْ لا] : سست، جس کے پاس کوئی کام نہ ہو

نثار (۱) [نِ ثا ر] : قربان

(۲) [نَ ثْ ثا ر]: نثر نگار

نجابت [نَ جا بَ ت] (ع: ایضاً): اصالت، شرافت

نجات [نَ جا ت] (ع: ایضاً): رہائی، چھٹکارا

نجاح [نَ جا ح] (ع: ایضاً): چھٹکارا، ترکیب فلاح و نجاح میں مستعمل

نجار [نَ جْ جا ر] (ع:ایضاً): بڑھئی

نجاست [نَ جا سَ ت] : گندگی

نجاشی [نَ جا شی]: بادشاہ حبش کا لقب

نجد [نَ جْ د] (ع:ایضاً): مشرقی عرب میں ایک خطے کا نام جہاں مکہ اور مدینہ دونوں واقع ہیں

نجس [نَ جِ س] (ع:ایضاً): ناپاک

نجیب الطرفین [نَ جی بُ طْ طَ رَ فَ یْ نْ] (ع: طَ رَ فَ یْ ن) : جو ماں باپ دونوں طرف سے خاندانی شریف ہو

نچلا [نِ چْ لا] :(۱) نیچے کا، نچلا حصہ (۲) (ہ: نشچل بے حرکت): موزوں

نچلا نہ بیٹھنا: چین سے نہ بیٹھنا

نحو [نَ حْ و] (ع:ایضاً):(۱) ڈھنگ، طریقہ (۲) قواعد زبان کا وہ حصہ جس میں جملوں سے بحث ہوتی ہے

نحوست [نَ حو سَ ت] (ع: نُ حو سَ ت): منحوس ہونا

نخاس [نَ خْ خا س] (ع:ایضاً) :(۱) چوپایوں کا بازار (۲) وہ بازار جہاں پرانی چیزیں بکتی ہیں

نخچیر [نَ خْ چی ر] (ف:ایضاً) : شکار

نخریلا [نَ خْ رے لا]: نخرے باز

نخست [نُ خْ سْ ت] (ف:ایضاً) : اوّل

نخل بند [نَ خْ ل بَ نْد] (ع.ف:ایضاً): باغبان، مالی

نخوت [نَ خْ وَ ت] (ع:ایضاً): غرور

نخیل [نَ خی ل] (ع:ایضاً):(۱) کھجور کا درخت (۲) عام درخت

نداف [نَ دْ دا ف] : دُھنیا

ندامت [نَ دا مَ ت] (ع:ایضاً): شرمندگی

ندرت [نُ دْ رَ ت] (ع:ایضاً): نیاپن

ندیم [نَ دی م]: یار ہم نشین، گہرا دوست

نڈر [نِ ڈَ ر]: دلیر، بے خوف

نذر [نَ ذْ ر] (ع:ایضاً)...... کرنا:(۱) قربان کرنا (۲) احترام سے بطور تحفہ پیش کرنا

نرد [نَ رْ د] (ف:ایضاً) : چوسر

نردبان [نَ رْ د با ن] (ف:ایضاً): سیڑھی

نرغہ [نَ رْ غا] (اردو اُملا نرغہ):(۱) شکاریوں کا شکار پکڑنے کے لیے بنایا ہوا حلقہ (۲) بھیڑ

نرکل [نَ رْ کَ ل /نَ رْ کُ ل] : ایک قسم کا بانس

نرسنگا [نَ رْ سِ نْگا] : بجانے کا سینگ، بھونپو

نزاع [نِ زآ] (ع: نِ زا ع) : جھگڑا، اختلاف

نزاکت [نَ زا کَ ت] (مفرّس اہل ایران نے نفاست اور نجابت وغیرہ کے وزن پر نازک سے نزاکت بنایا): نازکی

نزع [نَ زْ آ] (ع: نَ زْ ع) : جانکنی

نزول [نُ زُو ل] (ع:ایضاً): نازل ہونا، اُترنا

نزولِ اجلال کرنا : کسی بزرگ ہستی کا تشریف لانا، دیکھیے اجلال

نزولی زمین : پٹہ پر دی جانے والی زمین

نذیر [نَ ذی ر] (ع:ایضاً): عذاب جہنم سے ڈرانے والا

نژاد [نَ ژا د] (ف:ایضاً): نسل، نسب

نسا (۱) [نِ سا] (ع: جمع سماعی: واحد امرأۃ: عورت): عورتیں

(۲) [نَ سا] (ع: ایضاً): ایک رگ کا نام دیکھیے
عِرق النساء

نسب [نَ سَ ب] (ع: ایضاً): شجرہ، خاندان

نستعلیق [نَ سْ تا لی ق] (ع: ......ت عْ......ق):
(۱) ایک رسم خط کا نام جو نسخ اور تعلیق دونوں خطوں کو ملا کر
بنایا گیا ہے (۲) شستہ، وضع دار

نسخ (۱) [نَ سْ خ] (ع: ایضاً): ایک رسم الخط کا نام
......کرنا: منسوخ کرنا

(۲) [نُ سَ خ] (ع: ایضاً جمع: واحد نسخہ): کتابی نسخے

نسخہ [نُ سْ خا] (ع:......خہ): (۱) علاج کے لیے دواؤں
کی پرچی (۲) کتاب کی کاپی

نسق [نَ سَ ق / بول چال نَ سْ ق] (ع: نَ سَ ق):
قاعدہ، قانون جیسے نظم و نسق

نسلاً بعد نسل [نَ سْ لَ نْ با د نَ سْ ل]
(ع: ......غ...... نَ سْ لِ ن): پشت در پشت

نسناک [نَ سْ نا ک] (ف: ایضاً): بن مانس

نسوار [نِ سْ وا ر] : سونگھنی، سونگھنے کا تمباکو

نسواں [نِ سْ وا ں] (ع: جمع: واحد امرأۃ): عورتیں

نسیاً منسیا [نَ سْ یَ نْ مَ نْ سْ یا] ......ہونا: بالکل
بھلا دینا، مٹ جانا۔ (ع: ...... مَ نْ سِ یَا)

نسیاں [نِ سْ یا ں] (ع: ایضاً): فراموشی، بھولنا

نسیہ [نِ سْ یا] (ع: نِ سْ یہ) : اُدھار، نقد کی ضد

نشاۃ [نَ شا ت] (ع: نَ شْ اَ ت : زمانہ، نئی زندگی
پانا): زمانہ، دَور

نشاتین [نَ شْ اَ ت یے ن] (ع: ایضاً: تثنیہ): دو
دنیائیں، دنیا و عقبیٰ

نشاۃ الثانیہ [نَ شْ اَ ثْ ثا نِ یا] (ع:......یہ)
: دورِ ثانی، زندگی بخش زمانہ (Renaissance)

نشاستہ [نِ شا سْ تا] (ف:......تہ): ایسی اشیاء جن سے
خمیر اُٹھے (کاربوہائیڈریٹ)

نشاط [نِ شا ط] (ع: نَ شاط): خوشی ترکیب عیش و نشاط
میں مستعمل

نشان [نِ شا ن / نَ شا ن] (ف: نِ شا ن: علم،
تمغہ، فرمان شاہی) : (۱) علامت (۲) علم

نشانہ [نِ شا نا] (ف:......نہ): ہدف

نشتر [نَ شْ تَ ر] (ف: نِ شْ تَ ر): جراح کا
اوزار

نشر [نَ شْ ر] (ع: ایضاً: پھیلانا): (۱) اشاعت جیسے نشر و
اشاعت (۲) قیامت جیسے حشر و نشر

نشست [نَ شِ سْ ت] (ف: نِ شَ سْ ت فارسی
مصدر نشستن (بیٹھنا) سے بنا حاصل مصدر): (۱) بیٹھنے کی
جگہ (۲) مجلس

نشور [نُ شوُ ر] (ع: ایضاً): محشر، قیامت

نشوونما [نَ شْ وَ نُ ما] (ع.ف: نَ شْ وَ نَ ما): بالیدگی

نشہ [نِ شا] (ف:......شہ): مستی

نشیب [نَ شے ب] (ف: ایضاً): ڈھلان ضد: فراز

نشیمن [نَ شے مَ ن] (ف: ایضاً): گھونسلہ

نشیں [نَ شی ں] (ف: نِ شی ن : نشستن کا امر):
مرکبات پردہ نشیں، دل نشیں وغیرہ میں مستعمل

نصاب [نِ صا ب] (ع: ایضاً): (۱) مال کی ایک سال میں
جمع اتنی رقم جس پر زکوۃ واجب ہو (۲) کورس

نصاریٰ [نَ صا را] (ع:......رٰی جمع: واحد نصرانی): عیسائی لوگ

نصب [نَ صْ بْ] (ع:ایضاً)...... کرنا : گاڑنا

نصب العین [نَ صْ بُ لْ عَ یْ نْ] (ع:ایضاً: جس پر آنکھ گڑی ہو) : مقصد

نصرانی [نَ صْ را نی] (ع:ایضاً): عیسائی

نصرت [نُ صْ رَ ت] (ع:ایضاً: مدد): فتح

نصوح [نَ صوٗ ح] (ع:ایضاً): خالص جیسے توبۃ النصوح: دل سے کی ہوئی توبہ

نصیری [نُ صَ یْ ری] (ع:ایضاً): حضرت علیؓ کو خدا ماننے والا ایک فرقہ

نطع [نَ طآ] (ع:......طْ ع): چمڑے کا بچھونا

نطعِ زمیں : زمین کا چرمی بچھونا، مراد سطحِ زمین

نطق [نُ طْ ق] (ع:ایضاً): گویائی

نظارت [نَ ظا رَ ت] (ع:ایضاً: نگہبانی، دیکھ بھال کرنا) : ناظر کا محکمہ

نظارہ [نَ ظْ ظا را / نَ ظا را] (ع:......رہ): منظر

نظامت [نِ ظا مَ ت] (ع: نَ ظا م ت): جلسہ کا انتظام سنبھالنا

نظریہ [نَ ظْ رِ یا] (ع: نَ ظَ ری یَہ) : نقطہ نظر، اندازِ فکر

نظیر [نَ ظی ر] : مثال

نعش [نا ش] (ع: نَ عْ ش : لاش رکھنے کا تابوت، جنازہ): لاش

نعل بندی [نا لْ بَ نْدی] (ع.ف: نَ عْ لْ بَ نْدی) : (۱) جانوروں کے کھروں میں نعل ٹھوکنا (۲) خراج

نعلین [نا لَ یْ ن] (ع:......عْ......ن: نَعْل کا تثنیہ): جوتوں کی جوڑی

نغز [نَ غْ زْ] (ف: ایضاً): عمدہ بات

نغز گو: فصیح البیان

نفاذ [نِ فا ذ] (ع : نَ فا ذ) : عمل میں لانا، جاری کرنا / ہونا

نعم (۱) [نَ عَ م] (عربی حرف ایجاب): ہاں

(۲) [نِ اَ م] (ع: نِ عَ م جمع: واحد نعمت): نعمتیں، ترکیب ناز و نعم میں مستعمل

نعم البدل [نے مُ لْ بَ دَ ل]

(ع: نِ عْ مَ لْ......ل): بہتر متبادل

نعمتِ غیر مترقبہ [نِ اْ مَ تِ غَ یرِ مُ تَ رَ قْ قَ با] (ع: نِ عْ......قَ بہ): غیر متوقع نعمت، وہ بہت بڑی نعمت جس کا وہم و گمان بھی نہ ہو۔ دیکھیے مترقبہ

نفاس [نِ فا س] : وہ گندہ خون جو بچے کی ولادت کے بعد بھی زچہ کے جاری ہو ترکیب حیض و نفاس میں مستعمل

نفاست [نَ فا سَ ت] (ع:ایضاً): ستھراپن، لطافت، عمدگی

نفاق [نِ فا ق] (ع:ایضاً): پھوٹ

نفخ [نَ فْ خ] (ع:ایضاً): پھونکنا

نفخِ صوٗر : صوٗر کا بجانا

نفر [نَ فَ ر] (ع:ایضاً): (۱) فرد واحد جیسے دو نفر: دو آدمی (۲) نوکر

نفری [نَ فَ ری] (ع:ایضاً): ایک آدمی کا کام

نفری قوّت : تعداد کی قوّت Man power

نفریں [نَ ف ری ں] (ف:نِ فْ ری ں)...... کرنا:
کوسنا، پھٹکار کرنا، ملامت کرنا

نفس (۱) [نَ ف س] (ع:ایضاً):روح، ذات بمعنی
انسان جمع نفوس / انفس

(۲) [نَ فَ س] (ع:ایضاً):سانس جمع انفاس

نفقہ [نَ ف قا](ع: نَ فَ قہ: خرچہ):اردو میں نان
نفقہ مستعمل

نان نفقہ : طلاق کے بعد مطلقہ اور اس کے بچوں کو دی جانے
والی رقم

نفل [نَ فِ ل] (ع: نَ فْ ل:زائد):وہ نماز جو
فرض، واجب اور سنت نہ ہو

نفوذ [نُ فو ذ] (ع:ایضاً: تیر کا نشانہ توڑ کر آگے نکل جانا):
اندر گھسنا، سرایت کرنا

نفور [نُ فو ر] (ع:ایضاً: نفرت، بھاگنا):نفرت کرنے
والے کو بھی کہتے ہیں

نفوس [نُ فو س](ع:ایضاً جمع:واحد نفس):انسان،
دیکھیے نفس

نقاب (۱) [نِ قا ب/ نَ قا ب](ع:نِ قاب):سر
چھپانے کا پردہ

(۲) [نَ قْ قا ب] (ع:ایضاً):نقب زن

نقاط [نُ قا ط](ع:نِ قا ط جمع:واحد نقطہ):نقطے

نقب [نَ قَ ب](ع: نَ قْ ب) : سوراخ، گھر کی
دیوار توڑ کر چوری کی نیت سے اندر گھسنا

نقب لگانا :چوری کرنا

نقد [نَ قْ د/ نَ قَ د] (ع: نَ قْ د):(۱)حاضر
رقم(۲) تنقید ترکیب 'نقد و تبصرہ' میں تلفظ نقْد مستعمل

نقرہ [نُ قْ را] (ف:......رہ): چاندی دیکھیے آب نقرہ

نقص [نَ قْ ص/ بول چال نُ قْ ص]
(ع:نَ قْ ص) : عیب، کمی

نقض [نَ قْ ض] (ع:ایضاً):توڑنا

نقضِ امن: بدامنی

نقط [نُ قَ ط] (ع:ایضاً جمع:واحد نُقْطہ): نقطے، اردو میں
'بے نقط سنانا' مستعمل

نقل (۱) [نَ قْ ل /بول چال نَقَل](فارسی معنی
نصیحت آموز کہانی۔ ع:ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا یا کوئی
چیز لے جانا)...... کرنا: ہو بہو دہرانا

(۲) [نُ قْ ل] : (۱)وہ مزیدار چیزیں جو شراب پینے
کے بعد منہ کا ذائقہ بدلنے کے لیے کھائی جائیں (۲)شیرینی

نقلِ مجلس / محفل : احمق آدمی کی نسبت بولتے ہیں

نقیض [نَ قی ض]: متضاد ہونا دیکھیے متناقض

نکات [نُ کا ت](ع:نِ کات جمع:واحد نکتہ): خاص خاص
باتیں

نکبت [نَ کْ بَ ت] (ع:ایضاً):ذلت و خواری

نک سک [نِ کْ سُ ک](ہ: نک سِک نک: نکھ
ناخن، سِک: شِکھا: سر، مراد سر کے بال)

نِک سِک سے درست ہونا :پاؤں کے ناخن سے لیکر سر
کے بالوں تک سجنا، بناؤ سنگھار کرنا، ناک نقشہ اچھا ہونا

نکو (۱) [نِ کو] (ف:ایضاً: نیک):اردو میں غیر مستعمل

(۲) [نَ کْ کو] : ناک والا

نکو بننا (نکّوں میں ناک والے کی بدنامی ہونا): بدنام ہونا

نکوسنا [نِ کو سْ نا] : دانت نکوسنا: دانت دکھانا، بے ڈھنگے
پن سے ہنسنا

نکوہش [نِ کو ہِ ش] (ف:ایضاً): ملامت، جھڑکی
نکہت [نَ کْ ہَ ت / بول چال نِ کَ ہَ ت]
(ف: نَ کْ ہَ ت): خوشبو
نکیل [نَ کے ل]: اونٹ کے ناک میں بندھی رسّی جو لگام
کا کام دیتی ہے
نگار [نِ گا ر] (ف:ایضاً، نگاشتن (لکھنا، تصویر بنانا) کا امر)
:(۱) خوبصورت محبوبہ (۲) نقش جیسے نقش و نگار (۳) لکھنے
کے معنوں میں ان مرکبات میں بطور اسم فاعل نثر نگار،
افسانہ نگار وغیرہ
نگار خانہ [نِ گا ر خا نا] (ف:......نہ): تصویر خانہ،
اسٹوڈیو
نگراں [نِ گْ را ں] (ف: نِ گَ را ں :
نگریستن (دیکھنا) کے امر 'نگر' سے بنا حالیہ: رکھوالا
نگر (۱) [نَ گَ ر] (ہ:ایضاً): شہر
(۲) [نِ گَ ر] (ف:نگریستن / نگریدن (دیکھنا) کے
امر سے بنے اسم فاعل مندرجہ ذیل مرکبات میں مستعمل
(۱) دست نگر: محتاج (۲) حقیقت نگر: حقیقت دیکھنے والا / والی
نگوں [نِ گوْ ں] (ف:ایضاً): (۱) اوندھا (۲) جھکا ہوا،
سرنگوں: شرمندہ
نگیں [نَ گی ں] (ف:ایضاً): نگینہ دیکھیے زیرِ نگیں
نمد پوش [نَ مَ دْ پو ش] (ف:ایضاً): نمدہ پہننے والا
درویش
نمدہ [نَ مْ دا] (ف:......دہ): اونی کمبل
نمش [نَ مَ ش] (موزّد): جھاگ دار دودھ جسے رات
میں اوس میں رکھ کر تیار کیا جاتا ہے۔ ایک ڈش

نمکین [نَ مْ کی ں] (ف:نَ مَ کی ں): نمک کے
ذائقہ والا، کھاری
نم گیرا [نَ مْ گی را] (موزّد): وہ کپڑا جو کھلے میں بچھے
پلنگ کو اوس سے محفوظ رکھنے کے لیے پلنگ کی چھت کے
اوپر ڈالا جاتا ہے
نمو [نَ موْ] (ف۔ع:ایضاً): اُگنا، بڑھنا
نمودار [نَ موْ دا ر](ف:نَ موْ دا ر)...... ہونا: نظر آنا
نمود [نُ موْ د / نَ موْ د](ف:نُ مود): (۱) دکھائی
دینا (۲) شان و دکھاوا جیسے نام و نمود
نند [نَ نْ د / نَ نَ د] : شوہر کی بہن
ننہال [نَ نِ ہا ل]: نانا / نانی کا گھر
نوا [نَ وا]: (۱) آواز (۲) ساز و سامان دیکھیے بے نوا
نواب [نَ وّا ب / نَ وا ب] (ع:نُوّاب: نائب
بمعنی قائم مقام حاکمِ اعلیٰ کی جمع): اُردو میں بصیغۂ واحد
مستعمل، معنی معروف
نوادر [نَ وا دِ ر] (ع:ایضاً جمع: واحد نادر: انوکھا):
نایاب چیزیں
نوادرات [نَ وا دِ را ت] (ع:......دِ......ت: نوادر کی
جمع الجمع) : نایاب چیزیں
نوار / نواڑ [نِ وا ر / ڑ] : چارپائی بننے کی پٹّی
نوالہ [نِ وا لا](ع: نَ وا لہ) : لقمہ
نوامیس [نَ وا می س] (ع:ایضاً جمع: واحد ناموس:
قاعدہ دستور) : قوانین
نوامیسِ فطرت: قوانینِ قدرت
نواہی [نَ وا ہی] (ع:ایضاً جمع: واحد نہی): وہ اعمال بد جو
شرعاً ممنوع ہوں، ضد: اوامر

نو [نَ وْ]: (۱) (ار: عدد آٹھ جمع ایک) (۲) (ف: نیا): نیا کے
معنوں میں مندرجہ ذیل تراکیب میں مستعمل

نوباوہ [نَ وْ با وا] (ف:......وہ: پھل): تازہ میوہ

نوبہار: نئی بہار مراد بہار

نورستہ [رُ سْ تا] (ف:......تہ): نیا اگا ہوا

نونہال: نیا پودا، درخت مراد بچہ

نوج [نَ وْ جَ] (موّرد): نعوذ باللہ کے پہلے لفظ نعوذ کی
اردو ہیئت): عورتوں کی زبان پر کلمۂ تحقیر

نوحہ [نَ وْ حا] (ع:......حہ): کسی کے مرنے پر رو رو کر
اظہار غم کرنا دیکھیے بَین

نور اللہ مرقدہٗ [نَ وْ رُ لْ لا ہُ مَ رْ قَ دَ ہٗ]
(ع: ایضاً: اللہ اس کی قبر کو منور کرے): کسی بزرگ متوفی
کے لیے دعائے خیر

نورتن [نَ وْ رَ تَ نْ] (ہ: رَتن): (۱) نو (۹) جواہر
(۲) دربار اکبری کے نو دانشوروں اور ماہرین کی جماعت

نورد [نَ وَ رْد] (ف: نوردیدن (بھٹکنا) کا امر): ان
تراکیب میں مستعمل: بیاباں نورد، صحرا نورد

نوعیت [نَ وْ ا یَ ت] (ع:......عِیَّت): قسم

نومید [نَ وْ می د] : ناامید

نہاد [نِ ہا د] (ف: نہادن (رکھنا) کے ماضی سے بنا حاصل
مصدر): بنیاد، طبیعت

نہار (۱) [نِ ہا ر] (ع: نِ ہا ر : دن): ان مرکبات
میں مستعمل: لیل و نہار، نصف النہار
(۲) [نِ ہا ر] : صبح دم خالی پیٹ ہونا

نہارنا [نِ ہا رْ نا] : دیکھنا

نہاری [نِ ہا ری] : ایک قسم کا ناشتہ

نہال [نِ ہا ل] (ع: نِ ہا ل): درخت (۲) (ار:)......
کرنا/ہونا: خوش کرنا/ہونا

نہان [نَ ہا ن] : نہانا کا حاصل مصدر، غسل

نہانی (۱) [نَ ہا نی] : نہانے کی جگہ، موری
(۲) [نِ ہا نی] (ف: نِہانی): پوشیدہ، غم نہانی، اندام
نہانی

نہایت [نِ ہا یَ ت] (ع: نِ ہا یَ ت):
(۱) (اسم) انتہا (۲) صفت : بہت

نہہ [نُہ ہ] (ف : نُہ ہ : فارسی عدد دس میں ایک کم):
ان تراکیب میں مستعمل نہہ فلک، نہہ سپہر (نو آسمان)

نہج [نَ ہْ ج] (ع: نَ ہْ ج): طریقہ، ڈھنگ

نہر [نَ ہْ ر] (ف: نَ ہْ ر) : ندی، نالہ

نہفتہ [نِ ہُ فْ تا] (ف: نِ ہُ فْ تہ : نہفتن
(چھپنا) سے بنا اسم مفعول): چھپا ہوا

نہنگ [نِ ہَ نْگ] (ف: نَ ہَ نْگ): مگرمچھ، گھڑیال

نہوڑانا [نِ ہُ وْ ڑا نا] : جھکانا جیسے سر نہوڑانا

نہی [نَ ہی] (ع: نَ ہْ یَ) : امر کی ضد دیکھیے نواہی
(۲) معدوم

نیابت [نِ یا بَ ت] (ع: ایضاً): قائم مقامی

نیاز [نِ یا ز] (ف: بندگی، خاکساری ناز کی ضد) (ار:): نذر
کا کھانا

نیام [نِ یا م / بول چال نَیام] (ف: ایضاً): تلوار کا غلاف،
میان

نیاگاں [نِ یا گا ں] (ف: جمع: واحد نیا) آباؤ اجداد

نے [نَ ئے]: (۱) (ف: حرف نفی: نہیں)
(۲) (ار): بانسری، نلکی

نیچہ [نَ یْ چا] (ف:...... چہ حرف تصغیر: چھوٹی نلی): حقے کی نلی

نیر [نَ یِّ ر] ، (ع: نَ یِ ر :روشنی دینے والا): روشن ستارہ اردو میں نیر اعظم بمعنی سورج مستعمل

نیرنگ [نَ یْ رَ نگ] (ف: ایضاً): طلسم، جادو

نیرنگ ساز: شعبدہ باز، فریبی

نیرنگی [نَ یْ رَ نگی] : طلسم، جادو

نیرنگیٔ زمانہ :زمانے کا اُتار چڑھاؤ

نیساں [نَ یْ سا ں] (ف: ساتواں رومی مہینہ مطابق فروردیں): فارسی ادبی روایت کے مطابق اس مہینے کی بارش سے جو بوندیں سیپی میں جاتی ہیں، موتی بن جاتی ہیں۔ ایسے بادل کو ابر نیساں کہتے ہیں۔

نیست [نی سْ ت] (ف: نہیں ہے): نابود ہونا، ترکیب نیست و نابود میں مستعمل

نیستاں [نَ یَ سْ تا ں / نَےْ سْتا ں] (ف: ایضاً) : بانس کا جنگل

نیش [نے ش] (ف: نی ش): ڈنک

نیشتر [نی شْ تَ ر] (ف: ایضاً): دیکھیے نشتر

نیشکر [نَ یْ شْ کَ ر] (ف: وہ نَے جس میں شکر ہو) : گنا

نیگ [نے گ] :شادی یا دیگر تقریبات میں تحفہ یا نقدی دینا

نیل (۱) [نی ل] :(۱) ایک دریا کا نام (۲) کپڑا صاف دھونے کا سفوف (۳) ضرب کی وجہ سے جسم پر پڑنے والا نیلا نشان

(۲) [نَ یْ ل] (ع: ایضاً: حاصل کرنا): حصول، اردو میں بے نیل و مرام میں مستعمل

نیلِ مرام [نَ یْ لِ مَ را م] (ع: مَرام: مقصد) : حصولِ مقصد۔ اردو میں بے نیلِ مرام کی جگہ بے نیل و مرام مستعمل۔ بے نیل و مرام لوٹنا: خالی ہاتھ لوٹنا

نیلوفر [نی لو فَ ر] (ف: نی لو فَ ر): کنول

نیمہ آستیں [نی ما آ سْ تی ں] (ف: نیمہ): آدھے آستین کا صدریہ جسے انگرکھے کے اوپر پہنتے ہیں

نین سکھ [نَ نے ن سُ کھ] :ایک قسم کا موٹا کپڑا

نینو [نَ یْ نوْ]: ایک سوتی کپڑا جس پر آنکھ کی شکل کے تارے بنے ہوتے ہیں

نیو [نی وْ] : بنیاد

نیوتا [نے وْ تا] : دعوت

نیوڑھانا [نے وْ ڑھا نا] : دیکھیے نہوڑانا

نیوش [نِ یو ش] (ف: نِ یُو ش : نیوشیدن (سننا) کا امر): جیسے گوشِ نصیحت نیوش: نصیحت سننے والے کان

(و)

وابستہ [وا بَ سْ تا] (ف:...... تہ): متعلق، جڑا ہوا/ ہوئی (وابستن باندھنا سے)

وابستگان [وا بَ سْ تَ گا ن] (ف: جمع: واحد وابستہ): مراد رشتہ دار

واپسیں [وا پَ سی ں] (ف: وا پَ سی ں): آخری، پچھلا

نفسِ واپسیں : آخری سانس

واثق [وا ثِ ق] (ع: ایضاً): مضبوط، یقینِ واثق: پورا یقین

واجبات [وا جِ با ت] (ع:واج بات جمع:واحد: واجب):واجب الادا رقوم

واجبی [وا جْ بی] (ع:وا ج بی:ضروری):مناسب

وادید [وا دی د](ف:دیکھنا):ترکیب دید وادید میں مستعمل :ملاقات

وار [وا ر] : (۱) (ہ : ضرب)(۲)(ف:لاحقہ):ذیل کی ترکیبوں میں مستعمل:بزرگوار، دیوانہ وار، فرقہ وار، ہفتہ وار

واردات [وا رِ دا ت] (ع:......رِ......ت جمع:واحد وارد : آنے والا):اردو میں بصیغۂ واحد مستعمل(۱)واقعہ، حادثہ جیسے موقع واردات (۲)دل پر گذرنے والی کیفیت، حال، دل کی واردات

وارستہ [وا رَ سْ تا] (ف:......تہ): آزاد، بے نیاز

وارفتہ [وا رَ فْ تا](ف:......تہ:بے خبر):دیوانہ

واژگوں [وا ژْ گو ں] (ف:ایضاً):اوندھا، اُلٹا

واسوخت [وا سو خْ ت] (ف:ایضاً):ایک صنفِ سخن جس میں شاعر اپنی محبوبہ سے جلن کا اظہار کرتا ہے

واشد [وا شُ د] (ف:ایضاً): پھول کا کھلنا جیسے واشدِ گل

واشگاف [وا شِ گا ف] (ف:ایضاً):صاف صاف، کھول کر بیان کرنا

واضع [وا ضِع] (ع:وا ضِ ع :رکھنے والا):بنانے والا دیکھیے وضع

واعظ [وا عِ ظ] (ع:واعِ ظ):وعظ کرنے والا

وافر [وا فِ ر](ع:ایضاً):کافی، بہت

واقف کار [وا قِ ف کا ر/واقفِ کار] (ع.ف:واقفِ کار): جاننے والا

واقفیت [وا قِ فِ یَ ت] (ف:وا قِ فِ یَ ت) ...... ہونا: معلوم ہونا

واقعہ [وا قِ آ] (ع:واقِ عہ): بات جو ہو جائے

واقعی [وا قِ ای] (ع: وا قِ عی): حقیقت میں

واگذاشت [وا گُ ذا شْ ت](ف:ایضاً)......کرنا:لوٹانا

والا [وا لا](ف:ایضاً):بلند

والا تبار: عالی خاندان دیکھیے اعلیٰ تبار

والا قدر : بلند مرتبہ

والہ [وا لا] (ع:......لہ):شیدا جیسے والہ وشیدا

واماندگی [وا ما ند گی] (ف:وا ما ند گی): تھک کر پیچھے رہ جانا، تھکاوٹ

واویلا [وا وَ یْ لا](ع: ایضاً:افسوس): ہنگامہ، شور

وتر (۱) [وَ تْ ر](ع:ایضاً):مثلث قائمۃ الزاویہ میں زاویۂ قائمہ کے سامنے کا ضلع

(۲) [وَ تْ ر /بول چال وِ تْ ر] (ع: وَتْ ر): ایک نماز کا نام

وتیرہ [وَ تی را] (ع:ایضاً):عادت

وثوق [وَ ثُو ق] (ع: وُ ثُو ق) : اعتماد

وجاہت [وَ جا ہَ ت](ع:ایضاً) : خوبصورتی، چہرہ کا رُعب

وجدان [وِ جْ دا ن] (ع:ایضاً):وہ قوتِ حسّی جس سے چیزوں کا ادراک ہو، ضد: عقل

وجع [وَ جا] (ع: وَ جْ ع):درد، ان تراکیب میں مستعمل :وجع مفاصل (گٹھیا)، وجع الظہر (پیٹھ کا درد)

وجوب [وَ جو ب] (ع:وُجوب):واجب ہونا

وجود [وَ جو د](ع:وُجود):ہستی

وجوہ [وَ جُوْ ہ] (ع: وُ جوُ ہ) : وجہ کی جمع

وجوہات [وَ جُوْ ہا ت] (ع: وُ جوُ ہا ت) : وجہ کی جمع الجمع۔ اُردو میں کثیر الاستعمال

وجیہہ [وَ جی ہ] (ع: ایضاً): خوبصورت، رعب دار

وجہ [وَ جَ ہ] (ع: وَ جْ ہ : چہرہ، رقم، ذریعہ معاش): اردو میں صرف سبب کے معنوں میں

وحشت [وَ حْ شَ ت] (ع: وَ حْ شَ ت): ہول، گھبراہٹ

وحوش [وَ حوُ ش] (ع: وُ حوُ ش جمع: واحد: وحشی): وحشی جانور

وحی [وَ حی] (ع: وَ حْ + یَ) : پیغامِ ربانی (ترکیبوں میں اصل عربی تلفظ لوٹ کر آتا ہے)

وداع [وِ دا] (ع: وَ دا ع / وِدٰ ع): جدا ہونا، رخصت ہونا

وراثت [وِ را ثَ ت] (ع: ایضاً): ترکہ، میراث

ورثا [وُ رْ ثا] (ع: وُ رَ ثا، جمع: واحد وارث): ورثہ پانے والے

ورثہ [وِ رْ ثا / وَ رْ ثا] (ع: وَ رْ ثہ): میراث

ورطہ [وَ رْ طا] (ع: ..... طہ): بھنور

ورد [وِ رْ د] ..... کرنا: کسی لفظ یا فقرے کو بار بار دہرانا، وظیفہ پڑھنا

وردِ زباں ہونا : ازبر ہونا، نوکِ زبان ہونا

ورع [وَ رَا] (ع: وَ رَ ع): پرہیزگاری

ورق [وَ رَ ق] (ع: ایضاً): (۱) پتہ (۲) کاغذ کے آگے پیچھے کے دو صفحے

ورقی [وَ رْ قی] (ع۔ف: وَ رَ قی): ورق سے متعلق

ورم [وَ رَ م] (ع: ایضاً) : سوجن

ورود [وُ روُ د] (ع : وُ روُ د) : کسی جگہ پر آنا، آمد

ورے [وَ رے]: (۱) ادھر، نزدیک، پرے کی ضد

ورید [وَ ری د] (ع: ایضاً): (۱) رگ (۲) رگِ گردن

وزارت [وِ زا رَ ت] (ع: وَ زا رَ ت): وزیر کا عہدہ

وزن [وَ زْ ن / بول چال وَ زَ ن] (ع: وَ زْ ن) : (۱) بوجھ (۲) تول

وساطت [وِ سا طَ ت] (ع: وَ ..... طَت): واسطے سے، ذریعہ سے

وسط (۱) [وَ سْ ط]: درمیان

(۲) [وَ سَ ط] : متوازن، معتدل جیسے اُمّتِ وَسَط

وسطیٰ [وُ سْ طا] (ع: ..... طیٰ) : وسط کی تانیث جیسے مشرقِ وُسطیٰ

وسع [وُ سْ اَ] (ع: وُ سْ ع) : گنجائش

وسعت [وُ سْ اَ ت / وَ سْ اَ ت] (ع: وُ سْ عَ ت) : پھیلاؤ، فراخی

وسمہ [وَ سْ ما] (ع: ..... مہ): نیل کی پتی جس سے خضاب بناتے ہیں

وصول [وَ صوُ ل] (ع : وُ صوُ ل) ..... کرنا / پانا: حاصل کرنا

وصولی [وَ صوُ لی] (موزد): وصول کی ہوئی رقم

وضع [وَ ضا] (ع: وَ ضْ ع) : (۱) حالت، ڈھنگ ..... کرنا: بنانا جیسے اصطلاح وضع کرنا (۲) منہا کرنا (۳) جننا: جیسے وضع حمل

وضع داری [وَ ضا دا ری] : رکھ رکھاؤ

وضیع [وَ ضی] (ع: ..... ع): کم حیثیت والا، ضد: شریف

وضو [وَ ضوٗ] (ع: وُ ضوٗ) : معنی معروف

وعدہ [وا دا] (ع: وَ عْ دَ ہ) : معنی معروف

وعظ [وا ظ] (ع: وَ عْ ظ) : نصیحت آموز خطبہ

وغا [وَ غا] (ع:ایضاً): جنگ

وفاق [وِ فا ق] (ع:ایضاً: سازگاری): اتحاد، فیڈریشن

وفد [وَ فْ د] (ع:ایضاً جمع: واحد وافد): اردو میں بطور

واحد مستعمل: ایلچی، ڈیلی گیٹ

وفور [وَ فوٗ ر] (ع: وُ فو ر) : بہتات، کثرت

وقار [وِ قا ر] (ع : وَ قا ر) : شان، رعب

وقائع [وَ قا یے] (ع: وَ قا ا ع) : واقعات

وقائع نگار: قدیم زمانے کا ایک عہدہ، واقعات قلمبند کرنے

والا، تاریخ نویس

وقس علی ہٰذا [وَ قِ س اَ لا ہا ذا] (ع:...... علیٰ:

لفظی معنی: اور اسی پر قیاس کر): وغیرہ

وقعت [وَ قْ اَ ت] (ع:......عْ ت): عزت، اعتبار

وقوع [وَ قوٗ] (ع: وُ قو ع) : واقع ہونا

وقوعہ [وَ قو آ] (ع: وُ قو عہ) : واقعہ

وقوف [وَ قو ف] (ع: وُ قو ف) : واقفیت، اُردو

میں بے وقوف مستعمل

وقیع [وَ قیٖ] (ع: وَ قی ع: تیز (تلوار کی صفت) سخت) :

وقعت رکھنے والا، باوقار

وکالت [وَ کا لَ ت / وِ کا لَ ت] (ع: وَکالَ ت)

: وکیل کا پیشہ

وگرنہ [وَ گَ رْ نا] (ف: وَ + اگر + نہ): ورنہ

ولا [وِ لا] (ع:ایضاً): محبت

ولایت [وِ لا یَ ت]: (۱) ولی ہونے کا مقام (۲) غیر ملک

ولد [وَ لَ د] (ع:ایضاً) : بیٹا، دیکھیے لاولد

ولدیت [وَ لْ دِ یَ ت] (ع: وَ لَ دِ یَّ ت):

مراد باپ کا نام

ولولہ [وَ لْ وَ لا] (ع:...... لہ): جوش، اُمنگ

ولی نعمت [وَ لی نِیا مَ ت] (ع: وَلی نِ عْ مَ ت):

آقا

وہاب [وَ ہا ب] (ع: وَ ہْ ہا ب) : بہت بخشش کرنے

والا، خدا کی صفت

وہابی [وَ ہا بی] (ع: وَ ہّا بی) : ایک فرقہ جو

عبدالوہاب نجدی کا پیرو ہے۔ دین میں سخت گیر

وہاج [وَ ہا ج] (ع: وَ ہْ ہا ج : روشن): اردو میں

صرف اسم خاص کے طور پر مستعمل

وہو ہٰذا (ع: وَ + ہُوَ + ہٰذا: اور وہ یہ ہے): مراد حسب ذیل

(ہ)

ہاتف [ہا تِ ف] (ع:ایضاً): غیب سے آواز دینے والا

ہاجرہ [ہا جْ را] (ع: ہا جِ رہ) : حضرت اسمٰعیل کی

والدہ کا نام

ہاشمی [ہا شْ می] (ع: ہا شِ می) : منسوب بہ ہاشم جو

آنحضرتؐ کے خاندان کے مورث اعلیٰ تھے

ہاضمہ [ہا ضِ ما] (ع:ہا ضِ مہ) : ہضم کرنے کا عمل

ہاروت [ہا روٗ ت] (ع:ایضاً): ایک فرشتہ کا نام

ہارون (۱) [ہا روٗ ن] (ع:ایضاً): ایک پیغمبر کا نام

(۲) [ہا رْ وَ ن]: ایک مقام کا نام جہاں کے باشندہ کو

ہارَونی کہتے ہیں جیسے عثمان ہارَونی

ہامون [ہا موٗ ن]: چٹیل میدان، ریگستان

ہامی [ہا می] : اقرار، ہامی بھرنا

ہاون دستہ [ہا وَ ن دَ سْ تا] (ف:......تہ): لوہے کی اوکھلی اور موسل

ہاویہ [ہا وِ یا] (ع:......یہ): دوزخ کا ساتواں طبقہ

ہٰذا [ہا ذا] (ع: ایضاً، ضمیر اشارۂ قریب: یہ): دیکھیے لہٰذا

ہٰکذا [ہا کَ ذا] (ع:......ذا: اسی طرح): دیکھیے کذا

ہبکنا [ہَ بَ کْ نا] : گھبرانا

ہُبَل [ہُ بَ ل] (ع: ایضاً): قبل فتح مکّہ خانہ کعبہ کے ایک بت کا نام

ہبوط [ہُ بُوْ ط] (ع: ایضاً): نیچے اُترنا جیسے ہبوطِ آدم، صعود کی ضد

ہبہ [ہِ با] (ع:......بہ)......کرنا: بخشش کرنا، جائیداد کا بطور ہدیہ دینا

ہتک [ہَ ت ک] (ع: ہَ تْ ک): بے عزتی، توہین

ہتکنڈہ [ہَ تْ کَ نْ ڈا] (ہَتْ کنڈا): ہاتھ کی صفائی، چالاکی، فریب

ہتھ پھول [ہَ تھ پھُوْ ل] : ایک قسم کی آتش بازی

ہجو [ہَ جْ + وْ] (ع: ایضاً) : بُرائی

ہچر مچر [ہِ چَ رِ مِ چَ رِ]......کرنا: پس و پیش کرنا

ہچکا [ہُ چْ کا]: ڈور لپیٹنے کی چرخی

ہچکنا [ہِ چَ کْ نا]: پیچھے ہٹ جانا، ہچکچانا

ہچکولا [ہِ چْ کوْ لا]......کھانا: کشتی وغیرہ کا پانی میں ڈگمگانا

ہدایا [ہَ دا یا] (ع: جمع: واحد ہدیہ): تحفے

ہدف [ہَ دَ ف] (ع: ایضاً): نشانہ

ہدیٰ [ہُ دا]: راہِ راست

ہدیہ [ہَ دْ یا] (ع:......یہ)(۱): نذرانہ، تحفہ (۲) قرآن مجید کے نسخے کی قیمت

ہذیان [ہِ ذْ یا ن] (ع: ہَ ذْ یا ن): بیہوشی کے عالم میں بے ربط گفتگو کرنا

ہر آئینہ [ہَ رْ آ اِی نا]: ہر لحاظ سے

ہرات [ہِ را ت]: افغانستان کے ایک شہر کا نام

ہراج [ہَ را ج] (ع: ہَ رْ را ج) : نیلام

ہراس [ہِ را س]: خوف

ہراول [ہَ را وَ ل] (ت: ہَ را وُ ل): دستہ، وہ فوجی دستہ جو فوج کے پہنچنے سے پہلے کسی مقام کا جائزہ لینے کے لیے بھیجا جائے

ہرجائی [ہَ رْ جا اِی] (ف: ایضاً: آوارہ پھرنے والا): بے وفا محبوب

ہرج [ہَ رْ ج / بول چال ہَ رَ ج] (ع: ایضاً: فتنہ): نقصان

ہرج مرج [ہَ رَ ج مَ رَ ج]
(ع: ہَ رْ ج مَ رْ ج) : مصیبتیں، پریشانیاں

ہرزہ [ہَ رْ زا] (ف:......زہ): بیہودہ بات

ہرزہ گرد: آوارہ گرد

ہرزہ گو : بے ہودہ گو

ہرقل [ہِ رَ قْ ل] (معرب): قدیم شاہانِ روم کا لقب

ہرمز [ہُ رْ مُ ز]: ایک جزیرے کا نام

ہرن (۱) [ہِ رَ ن]: ایک جنگلی چوپایہ، آہو
(۲) [ہَ رَ ن] (ہ: اُٹھالے جانا): جیسے سیتا ہرن، من ہرن

ہرنوٹا [ہِ رْ نَ ڈْ ٹا]: ہرن کا بچہ، چھوٹا ہرن

ہریرہ [ہُ رَ یْ را] (ع:۔۔۔۔۔رہ): چھوٹی سی بلی، ابوہریرہ : (چھوٹی سی بلی والا) ایک مشہور صحابی کا نام

ہریل [ہَ رْ یَ ل] : ایک قسم کا ہرا کبوتر

ہریسہ [ہَ ری سا]: ایک قسم کا حلیم

ہڑبڑانا [ہَ ڑْ بَ ڑا نا]: گھبرا جانا

ہڑبونگ [ہَ ڑْ بَ وْ نگ]: شور ہنگامہ

ہڑدنگا [ہُ ڑْ دَ نگا]: بے ڈھنگا لڑاکا

ہڑکنا [ہُ ڑْ کْ نا]: بچہ کا اس آدمی سے دور ہو جانا جس سے وہ ہلا ہو اور بیمار پڑ جائے

ہزال [ہَ زْ زا ل] (ع: ایضاً): ٹھگو باز، ہجو گو

ہزل [ہَ زْ ل] (ع: ہَ زْ ل): بیہودہ گوئی

ہزیمت [ہَ زی مَ ت] (ع: ایضاً): شکست

ہش [ہُ ش]: اُجڈ، بے ڈھنگا

ہشکارنا [ہُ شْ کا رْ نا]: آوازی اشارے سے کتے کو بھونکنے کی ترغیب دینا

ہضم [ہَ ضْ م / بول چال ہَ ضَ م] (ع: ہَ ضْ م) ۔۔۔۔۔ کرنا: پیٹ میں کھانا پچانا

ہکابکا [ہَ کْ کا بَ کْ کا]: حیرت زدہ

ہلاک [ہَ لا ک] (ع: ایضاً) ۔۔۔۔۔ ہونا : مر جانا

ہلاکت [ہَ لا کَ ت] (ع: ایضاً): موت، بربادی

ہلاکو [ہَ لا کو] (ت: ہَ لا کو) : ہلاک کرنے والا، ایک جابر حکمراں کا نام

ہلاہل [ہَ لا ہِ ل] (ف: ایضاً): زہر قاتل

ہلکورا [ہِ لْ کو را] ۔۔۔۔۔ لینا: موجوں کا اُٹھنا

ہلنا [ہِ لْ نا]: (۱) جنبش کرنا (۲) چھوٹے بچے کا اپنوں سے حد درجہ مانوس ہو جانا

ہما [ہُ ما]: ایک فرضی پرندہ جس کا سایہ پڑنے سے آدمی بادشاہ بن جاتا ہے

ہمتا [ہَ مْ تا]: برابر، مثل: بے ہمتا بمعنی لاثانی مستعمل

ہم شیر [ہَ مْ شی رِ] (ف: سگا بھائی یا بہن): سگی بہن

ہم شیرہ [ہَ مْ شی رہ] (موزّد): سگی بہن

ہمم [ہِ مَ م] (ع: ایضاً جمع: واحد ہمت): ترکیب صاحبِ ہمم بمعنی حوصلہ مند میں مستعمل

ہمیانی [ہَ مْ یا نی / بول چال ہِ مْ یا نی] (ف: ہِ مْ یا نی): کمر سے باندھنے کی روپے پیسوں کی تھیلی

ہنجار [ہَ نْ جا ر] : سیدھا طریقہ، دیکھیے ناہنجار

ہندسہ [ہِ نْدْ سا] (ع: ہَ نْ دَ سہ): جیومیٹری

ہنڈولا [ہِ نْڈو لا]: جھولا

ہنس (۱) [ہَ ں س]: ہنسنا کا امر

(۲) [ہَ نْ س]: ایک قسم کی بط

ہنود [ہُ نو د]: ہندو کی جمع

ہنوز [ہَ نو ز / ہِ نو ز] (ف: ہَ نو ز): ابھی تک

ہوا (۱) [ہَ وا]: (۱) باد (۲) حرص

(۲) [ہَ وّا] : ڈراونی فرضی مخلوق

ہوبہو [ہو بَ ہو] : بالکل ملتا جلتا

ہودہ [ہَ وْ دا] (حوضہ کا موزّد): ہاتھی کا کجاوہ

ہول [ہَ وْ ل] (ع: ایضاً): گھبراہٹ

ہون [ہَ وَ ن] (ہ: ایضاً): آگ جلا کر قربانی کو بھینٹ چڑھانا، ہندوؤں کی ایک رسم

ہونہار [ہو نْ + ہا ر] (ہ: ایضاً: ہونے والا): قابل، لائق (اس بچے کی نسبت بولتے ہیں جس میں عمدہ صلاحیتیں ہوں)

ہونہار بروا [ہو نَ ہا ر ب ر وا]: ہونہار پودا
ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات : یہ کہاوت ایسے موقع پر
بولتے ہیں جب کسی بچے میں بڑے قابل آدمی بننے کے
آثار نظر آئیں
ہویدا [ہُ وَ یے دا] (ف: ایضاً): ظاہر، عیاں
ہیاؤ [ہِ یا وْ] (س: ہِرْدے بمعنی دل کا موڑو): ہمت
ہیئت [ہَ یے اَ ت] (ع: ایضاً املا ہیات): (۱) صورت،
شکل (۲) اجرام فلکی کا علم
ہیئت کذائی: جیسی کہ حالت ہے۔ موجودہ ظاہری شکل و
صورت
ہیٹا [ہے ٹا]: گھٹیا جیسے قسمت کا ہیٹا: بدقسمت
ہیجا [ہَ یے جا] (ع: ایضاً): جنگ
ہیجان [ہَ یے جا ن] (ع: ایضاً): جوش و خروش، ہنگامہ
ہیچ پوچ [ہے چْ پُوْ چ] : بے وقعت، نکما
ہیچ کارہ [ہے چْ کا را] (ف: ہی چْ کا رہ): نکما
ہیچدان [ہے چْ مَ دا ن](ف: ہی چْ م دا ن :
خود کو ہیچ مت سمجھ: نادان کم علم): واحد متکلم کا خود کے
لیے کلمۂ انکسار مراد میں
ہیچمیرز [ہے چْ مَ یَ رْ ز] (ف: ہی چْ مَ یَ رْ ز:
(خود کو بے قیمت نہ جان): نکما، واحد متکلم کا خود کے لیے
کلمۂ انکسار مُراد میں
ہیرا پھیری [ہے را پھے رِی] : ہیر پھیر کرنا، کہاوت:
چور چوری سے جائے مگر ہیرا پھیری سے نہ جائے:
ایسے موقع پر بولتے ہیں جب یہ بتانا مقصود ہو کہ بری
عادتیں آسانی سے نہیں جاتیں

ہیزم [ہَ یے زُ م] (ف: ایضاً): جلانے کی خشک لکڑی،
ایندھن
ہیکڑی [ہے کَ ڑی] : اکڑ
ہیکل [ہَ یے کَ ل](ع: ایضاً): (۱) بڑی عمارت (۲) بت
خانہ کی عمارت (۳) ڈیل ڈول جیسے قوی ہیکل، دیو ہیکل
(۴) طوق (۵) گلے کا وہ زیور جس میں تعویذ کے خانوں کی
طرح خانے بنے ہوتے ہیں (۶) روپے اور اشرفیوں کا ہار
ہیولیٰ / ہیولا [ہَ یُوْ لا] (ع: ایضاً): ابتدائی غیر متشکل مادہ
ہیہات [ہَ یے ہا ت] (ع: ہَ یے ہا ت): کلمۂ تاسف:
افسوس

(ی)

یابس [یا بِ س] (ع: ایضاً): خشک دیکھیے رطب و یابس
یابو [یا بُوْ](ت: ایضاً) : ٹٹو
یادش بخیر [یا دَ شْ ب خَ یے ر](ف: یادش (اُس
کی یاد): کسی دوست کے یاد آنے پر کلمۂ دعائیہ
یارا [یا را] (ف: ایضاً): سکت، طاقت
یارب [یا رَ ب] (ع: یا حرف ندا: اَے): اے خدا
یاسر [یا سِ ر] (ع: ایضاً): بایاں، آسان
یاسمن / یاسمین [یا سْ مَ ن / ......می ن] (ف: ایضاً):
چنبیلی
یافت [یا فْ ت] (ف: یافتن (پانا) سے بنا حاصل مصدر)
: کمائی، آمدنی
یاقوت [یا قُوْ ت] (ع: ایضاً): ایک قیمتی پتھر
یاقوت رَقم: ماہر خوش نویس، خطاط

یامن [یا مِ ن] (ع:ایضاً): یاسر کی ضد، دائیں بازو والا
یمینی، دائیں ہاتھ کے استعمال کا عادی

یاور [یا وَ ر](ف:ایضاً) : مددگار

یاوہ [یا وا](ف: یا و ہ) : بکواس

یاوہ گو: بکواسی

یبوست [یَ بو سَ ت] (ع:ایضاً) : خشکی

یتامٰی [یَ تا ما] (ع:ایضاً جمع: واحد یتیم): یتیم لوگ

یتیم [یَ تی م] (ع: بن ماں باپ کا نابالغ بچہ): یتیم

دُرِّ یتیم: وہ موتی جو صدف میں تنہا ہو، نہایت چمکدار موتی

یثرب [یَ ث رَ ب] (ع: یَ ث رِ ب) : مدینہ
منورہ کا قدیم نام

یخ [یَ خ] (ف:ایضاً) : برف

یخ بستہ [یَ خ بَ سْ تا] (ف:......تہ): جمی
ہوئی برف

ید بیضا [یَ دِ بَ یْ ضا] (ع.ف:ید: ہاتھ۔ بیضا:
سفید، چمکتا ہوا): چمکتا ہوا ہاتھ، حضرت موسیٰ کا ایک معجزہ

ید طولیٰ [یَ دِ طُ و لا] (ع: طولیٰ: اَطول (لمبا) کی
تانیث عربی میں یدؔ مونث ہے): لمبا ہاتھ

ید طولیٰ رکھنا : ماہر ہونا

یراق [یَ را ق] (ت:ایضاً): ہتھیار، سامان (سازو یراق)

یرغمالی [یَ رْ غَ ما لی] : وہ شخص جسے دشمن اپنے حریف
سے اپنی شرطیں منوانے کے لیے قید میں رکھے

یزداں [یَ زْ دا ں] (ف:ایضاً):(۱) آتش پرستوں کے
عقیدے کی رو سے نیکی کا خدا، ضد: اَہْرمن (۲) مسلمان
بھی اپنے خدا کو یزداں کہتے ہیں

یسار [یَ سا ر] (ع:ایضاً): بایاں، یمین (دایاں) کی ضد

یساول [یَ سا وَ ل] (ت:ایضاً): چوبدار، نقیب

یسیر [یَ سی ر](ع:ایضاً: آسان، سہل) : بن ماں کا بچہ

یغما [یَ غْ ما] (ف:ایضاً): ترکستان کے ایک شہر کا نام،
لوٹ کا مال

یکا [یَ کْ کا] (ف: تنہا): اردو میں یکا و تنہا مستعمل

یک بیک [یَ کْ بَ یَ ک] (ف:ایضاً): یکایک

یک جہتی [یَ کْ جَ ہَ تی](ع.ف: یَ کْ ج ہَ تی)
: اتفاق، ہم آہنگی

یکسر [یک سَ ر]: مطلق، بالکل

یکسو [یَ کْ سو] (ف:ایضاً: یک: ایک، سو: طرف):
الگ تھلگ، مطمئن

یکسوئی [یَ کْ سو اِی] (ف:ایضاً): اطمینان، مسائل کو
حل کرنا

یک قلم [یَ کْ قَ لَ م] (ف:ایضاً): بالکل

یک لخت [یَ کْ لَ خْ ت](ف: لخت: ٹکڑا):
یکایک، ایک ساتھ

یکم [یَ کُ م] (ف: یک (ایک) کا عدد ترتیبی): پہلا /
پہلی

یکمشت [یَ کْ مُ شْ ت] (ف: مشت: مٹھی:
یکمشت: ایک مٹھی میں جتنا سما سکے، مٹھی بھر)...... ادا کرنا:
ایک ساتھ ادا کرنا

یکہ [یَ کْ کا] (موزد[?]): ایک قسم کی گھوڑا گاڑی

یکہ تاز [یَ کْ کا تا ز] (ف: یکہ، تاختن (حملہ کرنا)
کا امر 'تاز' اُس سے بنا اسم فاعل): وہ بہادر جو حریف پر اکیلا
ٹوٹ پڑے

یگانگت [یَ گا نْ گَ ت] (ف: یَ گا نَ گَ ت)
: اپناپن

یلدا [یَ لْ دا] (ف: ایضا): سال کی سب سے لمبی رات،
شب یلدا

یلغار [یَ لْ غا ر] (ت: ایضا): ایک ساتھ ٹوٹ پڑنا،
دیکھیے الغاروں برسنا

یمانی [یَ ما نی] (ع: ایضا): منسوب بہ یمن

یم [یَ م] (ع: یَمّ) : سمندر

یمن (۱) [یَ مَ ن] : ایک ملک کا نام
(۲) [یُ مْ ن] (ع: ایضا) : سعادت

یمین [یَ می ن] (ع: ایضا): دایاں

یورش [یُوْ رِ ش] (ت: ایضا): حملہ

یوم السبت [یَ وْ مُ سْ سَ بْ ت] (ع: ایضا: ہفتے
کا دن، سنیچر): جو یہودیوں کے عقیدہ کی رو سے آرام کا دن
ہے

یومیہ [یَ وْ مِ یا] (ع: ...... یہ: یوم سے بنا متعلق فعل):
روزانہ

یہ [یے] (ہ : یَ ہ) : ضمیر اشارۂ قریب
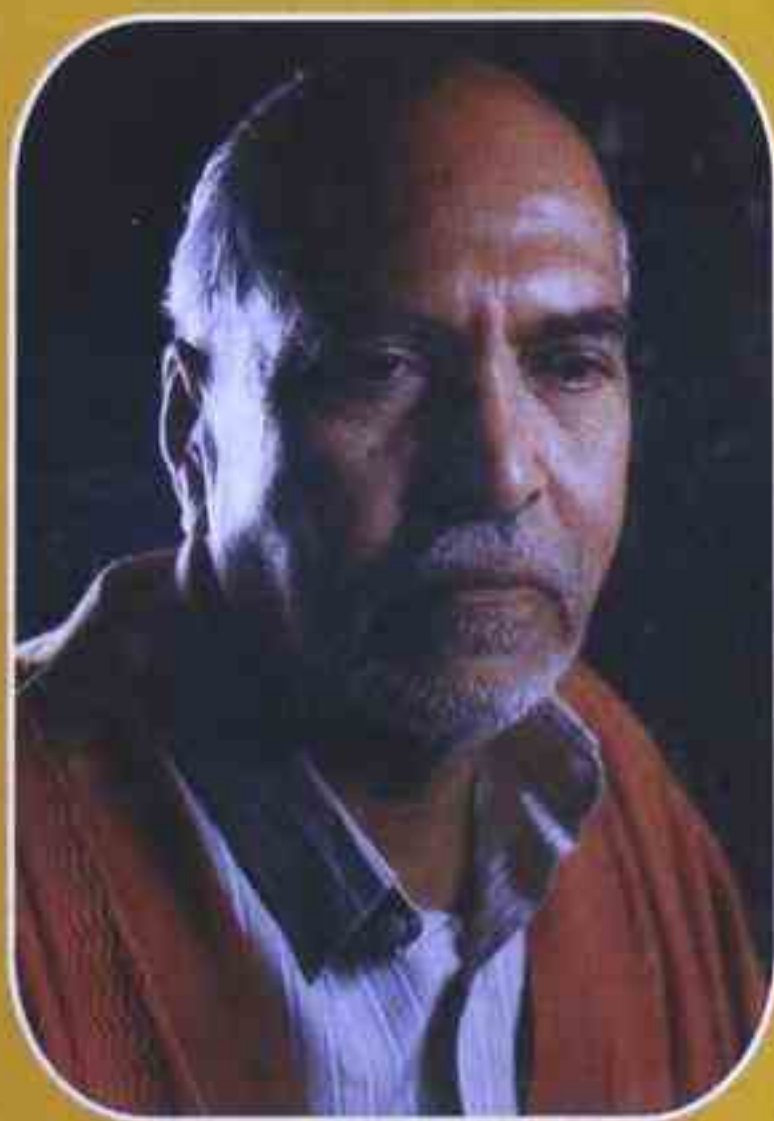
ڈاکٹر عِصمَت جاوید

آمد: ۲/ اگست ۱۹۲۲ء رخصت: ۱۹/ اگست ۲۰۰۲ء